حکومتِ پاکستان

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

(ریونیو ڈویژن)

انکم ٹیکس مینؤل

حصہ-II

انکم ٹیکس رولز 2002ء

ترمیم شدہ

30 جون 2020ء

باب-1

حکومت پاکستان

ریونیو ڈویژن

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

نوٹیفکیشن نمبر ایس.آر.او.428(1)/2002، اسلام آباد، یکم جولائی 2002۔ انکم آرڈیننس 2001 (XLIV بابت 2001) کے سیکشن 237 کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے مندرجہ ذیل رولز وضع کیے ہیں، یعنی۔

انکم ٹیکس رولز 2002ء

باب-1

1۔ مختصر عنوان اور آغاز

(1) ان رولز کو انکم ٹیکس رولز 2002 کہا جائے گا۔

(2) ان کا اطلاق پورے پاکستان پر ہو گا۔

(3) یہ رولز یکم جولائی 2002 سے نافذ العمل ہوں گے سوائے رولز 3 اور 9 کے جن کا اطلاق یکم جولائی 2002 کو یا اس کے بعد کمائی گئی انکم کے حوالے سے ہو گا اور دیگر رولز کا احاطہ "سیونگ" کے رول کے تحت ہو گا۔

2۔ تعریفیں

(1) ان رولز میں جب تک کوئی بات مضمون یا مواد سے متصادم نہیں ہے:۔

(a) فیڈرل بورڈ آف ریونیو کا مطلب فیڈرل بورڈ آف ریونیو ایکٹ 2007 کے تحت قائم شدہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو ہو گا۔

نوٹ: نوٹیفکیشن نمبر. ایس آر او 1102(1)/91(oct.5.1991)(i) ان رولز میں جہاں بھی لفظ "بورڈ" آئے گا وہاں اس میں ریجنل کمشنرز آف ٹیکس" اور "کمشنر آف ٹیکس" (جیسا بھی معاملہ ہو) شامل ہو گا

(aa) "ادائیگی کی کمپیوٹرائزڈ رسید" کا مطلب ایسی رسید ہے جسے کمپیوٹر نے تیار کیا ہو اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان یا نیشنل بینک آف پاکستان نے جاری کیا ہو جس میں تسلیم کیا گیا ہو کہ ٹیکس ادا کر دیا گیا ہے۔

(ab) "ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ" یا "ڈیجیٹل سگنیچر" کا مطلب ایک ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ یا ڈیجیٹل سگنیچرز ہیں جنھیں فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی کسی تسلیم شدہ ایجنسی نے جاری کیا ہو اور جس ایجنسی کو فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے اس قسم کے سرٹیفکیٹ یا سگنیچرز جاری کرنے کا اختیار دیا ہو۔

(ac) "ای انٹرمیڈیری" کا مطلب ہے ایک شخص جو رجسٹرڈ ہو بطور؛

(i) انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے ساتھ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ۔

(ii) انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے ساتھ کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ۔

(iii) وکیل (لیگل پریکٹشنر) جو پاکستان میں کسی بھی عدالت میں پریکٹس کرنے کا استحقاق رکھتا ہو۔

(iv) ایسوسی ایشن آف چارٹرڈ سرٹیفائیڈ اکاؤنٹنٹس یو کے کارکن۔

(v) انکم ٹیکس وکیل (پریکٹیشنر) جو آل پاکستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے ساتھ منسلک انکم ٹیکس بار کے پاس رجسٹرڈ ہو۔

(b) "الیکٹرانک ٹرانسمیشن" کا مطلب فیسی مائل یا الیکٹرانک میل ٹرانسمیشن ہے۔

(c) "آرڈیننس" کا مطلب انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (XLIX of 2001) ہے۔تاہم جہاں تک سیاق و سباق ایسا فراہم کرے انکم ٹیکس آرڈیننس1979 (XXXI of 1979) جب تک کہ اس کی مطابقت کسی مخصوص سیاق و سباق کے ساتھ نہ ہو۔

(d) "سیکشن" کا مطلب آرڈیننس کا سیکشن ہے۔

(e) "شیڈول" کا مطلب ان رولز سے متعلق کوئی شیڈول ہے۔اور

(f) "ٹرانسمیشن" کا مطلب کمپیوٹر نیٹ ورک کے ذریعے ڈیٹا منتقل کرنا ہے۔

(2) ان رولز/قواعد میں باقی تمام استعمال کی گئی اصطلاحات کا وہی مطلب ہو گا جو انکم ٹیکس آرڈیننس 2002 کے تحت ان کے لیے مخصوص کیا گیا ہے۔

باب-II
انکم کا تعین کرنا-انکم کے ہیڈز
حصہ-I: تنخواہ

3۔ آمدن،الاؤنسز اور فوائد کا تخمینہ:۔

" تنخواہ" کے ہیڈ کے تحت قابل ٹیکس آمدن کا تعین کرنے کا حساب کرنے کے لیے آجر کی جانب سے ملازم کو فراہم کردہ تمام آمدن،الاؤنسز اور فوائد کے مجموعہ کو رولز 4تا7 کے مطابق بیان کی گئی آمدن میں شامل کردیا جائے گا۔

4۔ رہائش گاہ کی قیمت کا تخمینہ:۔

آجر کی جانب سے ملازم کو فراہم کردہ رہائش گاہ کی قیمت کا تخمینہ اسی رقم کے برابر ہوگا جو آجر کو ملازم کو رہائش گاہ فراہم نہ کرنے کی صورت میں اپنے ملازم کو فراہم کرنی پڑتی۔

یہ سمجھنا چاہیے کہ اس مقصد کے لیے جو تخمینہ لیا جائے گا وہ کسی بھی طرح سے ملازم کی بنیادی تنخواہ کے کم سے کم ٹائم پے اسکیل یا جہاں ٹائم پے اسکیل نہیں ہے تو بنیادی تنخواہ کے چالیس فیصد سے کم نہیں ہوگا۔

مزید یہ سمجھنا چاہیے کہ جہاں ہاؤس رینٹ یعنی تیس فیصد کے حساب سے قابل ادائیگی ہو تو اس رول کے مقصد سے لگایا جانے والا تخمینہ اتنی رقم کا ہوگا جو کسی بھی طرح سے بنیادی تنخواہ کے کم سے کم ٹائم پے اسکیل جہاں ٹائم پے اسکیل نہیں ہے وہاں بنیادی تنخواہ کے تیس فیصد سے کم نہیں ہوگا۔

5۔ سواری کے کرائے کا تخمینہ:۔

آجر کی جانب سے فراہم کردہ سواری کے کرائے کا تخمینہ اتنی ہی رقم کے برابر ہوگا جیسا کہ مندرجہ ذیل:۔

(i) جزوی طور پر ذاتی اور جزوی طور پر سرکاری مندرجہ ذیل کا 5 فیصد

(a) موٹر کار حاصل کرنے کے لیے آجر کا خرچہ

(b) اگر آجر نے موٹر کار پٹے (لیز) پر لی ہو تو پٹے (لیز) کے آغاز پر موٹر کار کی مارکیٹ قیمت

(ii) صرف ذاتی استعمال کے لیے مندرجہ ذیل کا 10 فیصد

(a) موٹر کار حاصل کرنے کے لیے آجر کا خرچہ

(b) اگر آجر نے موٹر کار پٹے (لیز) پر لی ہو تو پٹے (لیز) کے آغاز پر موٹر کار کی مارکیٹ قیمت

6۔ اس حصے کے مقصد کے لیے "ملازم" میں کمپنی کا ڈائریکٹر بھی شامل ہے۔

7۔ ان رولز کا اطلاق 13 جون 2006 کے بعد وصول کی گئی تنخواہ کی آمدن پر ہو گا۔

حصہ-II

کاروبار سے آمدن

10۔ میزبانی کے اخراجات

(1) سیکشن 21 کی شق (d) کے مقصد کے لیے جو کہ میزبانی کے اخراجات کی کٹوتی کی حد کا تعین کرتی ہے اور سب رول (2) سے مشروط میزبانی کے اخراجات کی کٹوتی کی حد کسی شخص کے کئے گئے خرچ جو کہ سیکشن 20 کے سب سیکشن (1) میں دی گئی شرائط کے مطابق ہو اور جو کہ ؛۔

(a) کاروباری معاملات سے متعلق میزبانی پر پاکستان سے باہر کئے گئے اخراجات یا جہاں اس قسم کے اخراجات کو صدر دفتر نے اخراجات کے طور پر مختص کیا گیا ہو۔

(b) بیرون ملک گاہکوں اور سپلائرز کی میزبانی پر پاکستان کے اندر خرچ کئے گئے اخراجات۔

(c) کسی بھی شخص کے کاروباری احاطے کے اندر گاہکوں یا کلائنٹس کی میزبانی پر خرچ کئے گئے اخراجات۔

(d) شیئر ہولڈرز ، ایجنٹس ، ڈائریکٹرز یا ملازمین کے ساتھ اجلاس کی میزبانی کے لیے کئے گئے اخراجات۔

(e) برانچوں کے افتتاح پر مہمانوں کی میزبانی کے لیے کئے گئے اخراجات۔

(2) سب رول (1) کے تحت کسی بھی شخص کو کسی بھی ایسے شخص کی میزبانی کے لیے خرچ کی گئی رقم پر کٹوتی کی اجازت دی جا سکتی ہے جو براہ راست اس کے کاروبار کے ساتھ متعلق ہو۔

(3) اس رول میں "میزبانی" کا مطلب ہے کھانا کھلانے ، ریفریشمنٹ اور بزنس کی روایات سے جڑی اور پاکستان میں مجموعی کاروباری رسومات سے مشروط مناسب تفریح فراہم کرنا۔

11۔ زرعی پیداوار بطور خام مال؛۔

(1) اس رول کا اطلاق ایسے شخص پر ہو گا جو زرعی اجناس اگاتا ہے یا زرعی پیداوار کو بطور کرائے کی قسم کے وصول کرتا ہے اور جو اپنے کاروبار میں زرعی پیداوار کو بطور اگائے گئے خام مال یا وصول شدہ خام مال کے طور پر استعمال کرتا ہے جس سے حاصل ہونے والی آمدن پر "کاروبار سے آمدن" کے ہیڈ میں انکم ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

(2) کسی شخص جس پر اس سیکشن کا اطلاق ہوتا ہے اس کی انکم ٹیکس کی رقم کا تعین کرنے کے لیے کسی شخص کی اگائی گئی یا بطور کرائے کی قسم کے وصول کی گئی زرعی پیداوار کو اگر اس شخص نے اپنے کاروبار میں بطور خام مال استعمال کیا تو اس زرعی پیداوار کی مارکیٹ میں قیمت کو بطور کٹوتی اجازت ہو گی۔

(3) سب رول(2) کے مقصد سے زرعی پیداوار کی مارکیٹ میں قیمت ہو گی؛۔

(a) جہاں زرعی پیداوار کو خام مال کی شکل میں مارکیٹ میں عام طرح سے فروخت کیا گیا یا کاشت کار یا وصول کنندہ کی جانب سے بطور کرائے کی قسم کے وصول شدہ زرعی پیداوار کو مارکیٹ میں لے جانے کے لیے کسی بھی قسم کے عام پراسیس سے گذارا گیا تو کسی شخص کے کاروبار میں اس کی بطور خام مال استعمال کے وقت کی قیمت: یا

(b) کسی بھی اور معاملے میں مندرجہ ذیل رقموں کی حاصل جمع رقم۔ یعنی:

(i) فصل کے اگانے پر آنے والے اخراجات؛اور

(ii) جتنی زمین پر فصل کاشت کی گئی اس زمین کا ادا کیا گیا لینڈ ریونیو رینٹ۔

(4) کسی شخص کی جانب سے بطور کاشتکار یا کرائے کی قسم کے طور پر زرعی پیداوار وصول کنندہ کے کوئی بھی ایسے اخراجات جو سب رول(2) کے علاوہ کئے گئے ہیں ان پر کٹوتی کی اجازت نہیں ہو گی۔

12۔ قدر میں کٹوتی کا دعویٰ یا ابتدائی الاؤنس کا دبازاری کٹوتی کا دعویٰ دائر کرنے کے لیے درکار تفصیلات۔

(1) کسی بھی سال کی انکم کا ریٹرن جمع کراتے وقت سیکشن 22 کے تحت قدر میں کٹوتی، سب سیکشن 23 کے تحت ابتدائی الاؤنس یا سیکشن 24 جسے آرڈیننس کے تھرڈ شیڈول کے ساتھ پڑھا جائے کے تحت کا دبازاری کٹوتی کا دعویٰ دائر کرنے کے لیے ٹیکس گذار کو مندرجہ ذیل تفصیلات جمع کرانی ہوں گی۔ یعنی؛

(a) ممکنہ طور پر خراب ہونے والے اور نا قابل چھوئے جانے والے ہر اثاثے کی تفصیلی وضاحت جس کے لیے کٹوتی کا دعویٰ کیا جا رہا ہے۔

(b) جہاں ممکنہ طور پر خراب ہونے والا یا نا قابل چھوئے جانے والا اثاثہ ٹیکس سال میں آمدن حاصل کرنے کے لیے قابل ٹیکس کاروبار میں جزوی طور پر استعمال ہوا ہو تو اس جزوی حصے کی حد کا استعمال۔

(d) اگر ممکنہ طور پر خراب ہونے والے اثاثے یا نا قابل چھوئے جانے والے اثاثے کو ٹیکس سال میں حاصل کیا گیا تھا اسے حاصل کرنے کی تاریخ۔

(e) ممکنہ طور پر خراب ہونے والے اثاثے کی ٹیکس سال کے آغاز پر تحریری قیمت جسے سیکشن 22 کے سب سیکشن(5) کے مطابق حساب لگا کر نکالا گیا ہو اور ہر نا قابل چھوئے جانے والے اثاثے کی قیمت جسے سیکشن 24 کے سب سیکشن(11) کے تحت حساب لگا کر نکالا گیا ہو۔

(f) ٹیکس سال کے دوران اضافوں، تبدیلیوں، بہتری یا توسیع پر اصل (کیپٹل) سرمائے میں سے خرچ کی گئی رقم جو کہ ممکنہ طور پر خراب ہونے والے اثاثوں یا نا قابل چھوئے جانے والے اثاثوں پر خرچ کی گئی ہو اور جہاں اس قسم کے اخراجات میں ایسی رقم جس کی قدر کم ہو سکتی ہو(Depreciable Ammount) یا بے باقی قرضہ رقم(Amortizable Ammount) آرڈیننس کے تحت محدود ہے۔ کم رقم یعنی لوئر اماؤنٹ کی بھی وضاحت کی جائے گی۔

(g) ممکنہ طور پر خراب ہونے والا ہر اثاثہ جس کے لیے Depreciable Deduction خرابی پر ٹیکس سال میں کٹوتی کی اجازت ہے ایسے اثاثے کی کل قیمت (یہ شقوں (e) اور (f) میں دی گئی رقومات کی حاصل جمع رقم منہا کوئی بھی ابتدائی الاؤنس جس کی اس ٹیکس سال میں اجازت دی گئی ہے۔

(h) ممکنہ طور پر خراب ہونے والے ہر اثاثے یا اثاثوں کی کلاس کے لیے ٹیکس سال میں اثاثوں کی خرابی کی مقررہ شرح اور ابتدائی الاؤنس (اگر کوئی ہے) کی مقررہ شرح اور ہر ناقابل چھوئے جانے والے اثاثے کی عام طور پر قابل استعمال عمر۔

(i) ٹیکس سال میں ہر اثاثے کے لیے Depreciation Deduction کی رقم اور ابتدائی الاؤنس (اگر کوئی ہے) اور ٹیکس سال میں ہر ناقابل چھوئے جانے والے اثاثے کی Amortization Deduction کی رقم ۔

(j) ٹیکس سال کے لیے اجازت دی گئی کل Depreciation Deduction ابتدائی الاؤنس اور Amortizaton Deduction، اور؛۔

(k) ٹیکس سال کے اختتام پر ہر Depreciable اثاثے کی تحریر کردہ قیمت اور ناقابل چھوئے جانے والے اثاثوں پر لاگت اور باقی قابل استعمال زندگی۔

وضاحت: ناقابل چھوئے جانے والے اثاثوں میں اضافے کو علیحدہ ظاہر کیا جائے۔

(2) ٹیکس ادا کرنے والا ٹیکس سال کی ٹیکس ریٹرن جمع کراتے وقت مندرجہ ذل تفصیلات بھی جمع کرائے گا جس میں ٹیکس سال کے دوران Depreciable اثاثوں یا ناقابل چھوئے جانے والے اثاثوں کی تفصیل شامل ہے۔یعنی؛۔

(a) اثاثوں یا ناقابل چھوئے جانے والے اثاثوں پر موصول شدہ غور۔

(b) ٹیکس سال کے آغاز میں اثاثوں یا ناقابل چھوئے جانے والے اثاثوں کی تحریر کردہ قیمت۔اور

(c) تحریر کردہ قیمت کے ضمن میں موصول شدہ غور میں قیمت میں کمی یا زیادتی (جوکہ ؛شق (b) منہا شق (a) منہا شق (b) جیسا کہ معاملہ ہو۔

12A خاتمے کا سرٹیفکیٹ Decommissioning Certificate

جیسا کہ انکم ٹیکس آرڈیننس کے پانچویں شیڈول کے حصہ - I کے رول 2 کے سب رول (A4) کا تقاضا ہے کہ خاتمے کا سرٹیفکیٹ Decommissioning Certificate جمع کرایا جائے جیسا کہ ان رولز کے سیکنڈ شیڈول کے حصہ-XA میں واضع کیا گیا ہے۔

13۔ اخراجات کو بانٹنا یا تقسیم کرنا

(1) اس رول کا سیکشن 57 کے مقاصد پر اطلاق ہوتا ہے جو ایک سے زیادہ مقاصد پر ہونے والے اخراجات کو بانٹنا یا تقسیم کرنا سمجھاتا ہے۔

(2) ایسا خرچہ جو انکم کی کسی مخصوص کلاس یا کلاسز پر کیا گیا ہو اسے اسی کلاس یا کلاسز میں مختص کیا جائے گا، جیسا کہ معاملہ ہو۔

(3) (a) فنانشل اخراجات کے علاوہ کوئی بھی کامن خرچہ جس کا تعلق یا جو غیر کاروباری ایڈوانسز یا قرضوں سے منسوب ہو ایسی رقم جو سب رول (2) کے ضمن میں ہو جو کاروبار کے ساتھ جوڑی جاسکے بشمول ممکنہ اور حاصل استثناء رقم کو مندرجہ ذیل فارمولے کے مطابق انکم کی ہر کلاس کے ساتھ مختص کیا جائے گا۔یعنی؛

$$A x B / C$$

جہاں؛۔

A خرچ کی گئی رقم ہے۔

B ٹیکس سال میں انکم کی تمام کلاسوں کی مجموعی (گراس) وصولیوں کی کل رقم (اخراجات منہا کئے بغیر) اور کل منافع (نیٹ گین)

C ٹیکس سال میں انکم کی تمام کلاسوں کی مجموعی وصولیوں (گراس) کی کل رقم (اخراجات منہا کئے بغیر) اور کل منافع۔

(b) تاہم جہاں کل منافع، دلالی (بروکریج)، کمیشن اور دیگر انکم کی رقم کو کل کاروبار میں شامل کیا جائے تو اس انکم کا کاروبار کے کل (گراس) منافع کے ساتھ تقابل کیا جائے گا تاکہ (a) میں دئے گئے فارمولے کے اجزاء "B" اور "C" کے اعداد حاصل ہو سکیں۔

وضاحت: اصطلاح مجموعی وصولی "گراس ریسیٹ" کا مطلب ہے وصولیوں کا کل "نیٹ آف ریسیٹس" یا ملک کے ٹیکسوں کا کل یا ادا شدہ EFD

(4) جہاں سب رول (3) کے تحت اخراجات کو انکم کی مختلف کلاسوں میں مختص کیا گیا ہے تو معقول بنیاد پر انکم کی ہر کلاس کی نیچر اور ذریعے کو اہمیت دی جانی چاہیے تاکہ انکم کی ہر کلاس حاصل کی جا سکے (خاص طور پر فروخت کے اخراجات مختص کرنے کے لیے)۔

(5) جہاں اخراجات سب رول (3) کے مطابق مختص کئے جائیں تو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا اکاؤنٹنٹس یا کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ کا جاری کردہ سرٹیفیکیٹ جس میں مختص کرنے کی بنیادوں کی وضاحت کی گئی ہو قبول کیا جائے گا تاوقتیکہ خاطر خواہ تضادات دیکھے جائیں اور جہاں بکس [آف اکاؤنٹس] کو آڈٹ کرنے کی ضرورت نہ ہو۔ معقول وجوہات جو سب رول (3) اور (4) کی بنیاد پر ہوں انہیں اختیار کیا جا سکتا ہے جنھیں کمشنر تسلیم کر سکتے ہیں تاوقتیکہ ان میں کوئی تضاد نہ پایا جائے۔ کسی بھی ہیڈ آف اکاؤنٹ کے تحت جیسا کہ سب رول (3) کے مطابق بڑے تضادات 10+- کی حدود سے باہر ہو سکتے ہیں۔

(6) اس رول میں؛۔

"انکم کی کلاس" کا مطلب ہے۔

(a) پاکستانی ذرائع انکم جو "تنخواہ" کے ہیڈ کے تحت قابل ٹیکس ہو۔

(b) غیر ملکی ذرائع انکم جو "تنخواہ" کے ہیڈ کے تحت قابل ٹیکس ہو۔

(c) پاکستانی ذرائع انکم جو "پراپرٹی کے ذریعے انکم" کے ہیڈ کے تحت قابل ٹیکس ہو۔

(d) غیر ملکی ذرائع انکم جو "پراپرٹی کے ذریعے انکم" کے ہیڈ کے تحت قابل ٹیکس ہو۔

(e) پاکستانی ذرائع انکم جو "کاروبار کے ذریعے انکم" کے ہیڈ کے تحت قابل ٹیکس ہو (سیکشن 19 کے تحت آنے والی انکم کے علاوہ انکم)۔

(f) غیر ملکی ذرائع انکم جو "کاروبار کے ذریعے انکم" کے ہیڈ کے تحت قابل ٹیکس ہو (سیکشن 19 کے تحت آنے والی انکم کے علاوہ انکم)۔

(g) پاکستانی ذرائع انکم جو افواہوں پر مبنی کاروبار (سٹے کا کاروبار) کے ذریعے حاصل ہو اور جو "کاروبار کے ذریعے انکم" ہیڈ کے تحت قابل ٹیکس ہو۔

(h) غیر ملکی ذرائع انکم جو افواہوں پر مبنی کاروبار (سٹے کا کاروبار) کے ذریعے حاصل ہو اور جو "کاروبار کے ذریعے انکم" ہیڈ کے تحت قابل ٹیکس ہو۔

(i) پاکستانی ذرائع انکم جو "کیپٹل گینس یعنی سرمائے پر منافع" ہیڈ کے تحت قابل ٹیکس ہو۔

(j) غیر ملکی ذرائع انکم جو "کیپٹل گینس یعنی سرمائے پر منافع" ہیڈ کے تحت قابل ٹیکس ہو۔

(k) پاکستانی ذرائع انکم جو "دیگر ذرائع سے انکم" ہیڈ کے تحت قابل ٹیکس ہو۔

(l) غیر ملکی ذرائع انکم جو "دیگر ذرائع سے انکم" ہیڈ کے تحت قابل ٹیکس ہو۔

(m) ایسی انکم جسے ٹیکس سے چھوٹ حاصل ہو۔

(n) سیکشن 5.6 یا 7 کے تحت قابل ٹیکس انکم۔ اور

(o) ایسی رقومات جن پر سیکشن 169 کا اطلاق ہوتا ہو اور کامن اخراجات کا مطلب ہے ایسے اخراجات جنھیں کسی انکم کی مخصوص کلاس یا کلاسز میں واضع طور پر مختص نہ کیا جا سکے جیسا کہ جنرل ایڈمنسٹریشن اور اسی قسم کے دیگر مختص کئے جانے والے اخراجات۔

حصہ-III: سیکیورٹیز کی فروخت یا تلفی پر سرمائے سے حاصل شدہ فوائد کا حساب لگانا انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن 37A کے تحت

13A سیکیورٹی حاصل کرنا

(1) سیکیورٹی چاہے خرید، تبادلے، بونس ایشو، تحفے، وقف یا وصیت، موروثی، لور بیج اسکیموں، ڈیری ویٹو کنٹریکٹس کے ذریعے حاصل کی جائے۔

(2) سیکیورٹی چاہے الیکٹرانک بک، اینٹری فارم یا فزیکل سرٹیفکیٹ کی شکل میں حاصل کی جائے۔

(3) سیکیورٹی چاہے اسٹاک ایکسچینج کے ذریعے ٹریڈنگ پلیٹ فارم یا آف مارکیٹ ٹرانس ایکشن سے حاصل کی جائے۔

(4) اوپن میوچل فنڈ کے یونٹس کے علاوہ سیکیورٹیز کے معاملے میں خرید کے لیے بروکر کا بل، انوسٹر بروکریج اکاؤنٹ کی بروکر کی کمپیوٹرائزڈ لیجر اسٹیٹ منٹ، سرمایہ کار کی سی ڈی سی سب اکاؤنٹ کی اسٹیٹ منٹ اور حاصل کرنے پر آنے والے اخراجات کی ادائیگی بذریعہ چیکس سیکیورٹیز کے حصول کے ثبوت کے زمرے میں مددگار ثبوت ہوں گے۔

(5) اوپن اور میوچل فنڈ کے یونٹس کے معاملے میں سرمایہ کار کے اکاؤنٹ کی سرٹیفائڈ اسٹیٹ منٹ جسے اثاثوں کی دیکھ بھال کرنے والی کمپنی نے جاری کیا ہو وہ سیکیورٹیز کے حصول کا مددگار ثبوت ہوگا۔

13B سیکیورٹیز کی فروخت یا تلفی

(1) سیکیورٹی کا مالک سیکیورٹی کو فروخت، تحفے میں دینے، تبادلے یا منتقلی یا کسی بھی اور طریقے کے ذریعے تلف کر سکتا ہے۔

(2) سیکیورٹی کو الیکٹرانک بک انٹری کی شکل میں یا فزیکل سرٹیفکیٹ کی شکل میں فروخت یا تلف کیا جا سکتا ہے۔

(3) سیکیورٹی کو اسٹاک کی جانب سے فراہم کردہ کسی ٹریڈنگ پلیٹ فارم کے ذریعے یا مارکیٹ سے باہر ٹرانس ایکشن کے ذریعے فروخت یا تلف کیا جا سکتا ہے۔

(4) اوپن میوچل فنڈ کے یونٹ کے علاوہ سیکیورٹز کے معاملے میں بروکر کی فروخت آمدن یا ڈفرنس بل، سرمایہ کار کے بروکریج اکاؤنٹ کی کمپیوٹرائزڈ لیجر اسٹیٹ منٹ ، سرمایہ کار کی سی ڈی سی سب اکاؤنٹ کی سی ڈی سی اسٹیٹ منٹ اور چیکس کے ذریعے کی گئی ادائیگی کا ثبوت سیکیورٹز کی فروخت یا تلفی کا مددگار ثبوت ہو سکتا ہے۔

(5) اوپن اور میوچل فنڈ کے یونٹس کے معاملے میں سرمایہ کار کے اکاؤنٹ کی تصدیق شدہ اسٹیٹ منٹ جسے کسی اثاثوں کی مینجمنٹ کرنے والی ایجنسی نے جاری کیا ہو وہ بھی سیکیورٹیز کی فروخت یا تلفی کا مددگار ثبوت ہو گا۔

13C اپنے پاس رکھنے یا ہولڈنگ کا عرصہ

(1) سیکیورٹیز کو زیادہ سے زیادہ 182 روز کے عرصے تک اپنے پاس رکھنا اور زیادہ سے زیادہ 365 روز کے عرصے تک اپنے پاس رکھنے کو بالترتیب چھ ماہ تک اپنے پاس رکھنا اور ایک سال تک اپنے پاس رکھنا تصور کیا جائے گا۔

(2) مختصر ملکیت کے معاملے میں، مختصر ملکیت کو کور کرنے کے لیے ہولڈنگ کا عرصہ سیکیورٹی کی فروخت کی تاریخ اور سیکیورٹی خریدنے کی تاریخ کا درمیانی عرصہ ہو گا۔

(3) مستقبل کے کنٹریکٹس کے معاملے میں ہولڈنگ کا عرصہ مستقبل کے کنٹریکٹ میں داخلے کی تاریخ اور اس قسم کے کنٹریکٹ سے نکلنے کی تاریخ کا درمیانی عرصہ ہو گا۔

13D سرمائے پر منافع یا نقصان کا حساب کرنا

(1) کسی بھی سیکیورٹی کی فروخت یا تلفی پر سرمائے کے منافعے یا نقصان کا حساب فرسٹ ان فرسٹ آؤٹ (FIFO) انونٹری اکاؤنٹنگ میتھڈ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

(2) کسی بھی ٹیکس سال میں سیکیورٹی کی فروخت یا تلفی پر سرمائے کے نقصان کو کسی بھی ٹیکس سال میں سیکیورٹیز کی فروخت یا تلفی پر حاصل ہونے والے سرمائے پر منافع کے ساتھ سیٹ کیا جائے گا تاکہ قابل ٹیکس سرمائے پر منافع کا حساب لگایا جا سکے۔

(3) کسی بھی ٹیکس سال میں سیکیورٹیز کی فروخت یا تلفی پر سرمائے کے نقصان کو آئندہ ٹیکس سال میں لے کر نہیں جایا جائے گا۔

13E ڈیری ویٹوز (Derivatives) میں سرمائے پر منافع یا نقصان کا حساب لگانا

(1) قابل تقسیم مستقبل کے کنٹریکٹس میں طویل ملکیت کے معاملے میں سرمائے پر منافع یا نقصان کا حساب لگانے کے لیے مستقبل کے کنٹریکٹس کی بنیاد بننے والی سیکیورٹیز کو حاصل کرنے پر آنے والے اخراجات اور کنٹریکٹس کی میچورٹی پر یا اس سے پہلے طویل ملکیت کو بند کرنے کے لیے ان سیکیورٹیز کی فروخت یا تلفی سے حاصل ہونے والے سرمائے میں فرق سے کیا جا سکتا ہے۔

(2) قابل تقسیم مستقبل کے کنٹریکٹس میں مختصر ملکیت کے معاملے میں سرمائے پر منافع یا نقصان کا حساب لگانے کے لیے مستقبل کے کنٹریکٹس کی بنیاد بننے والی سیکیورٹیز کی شارٹ فروخت پر ممکنہ منافع اور ان سیکیورٹیز کی خرید پر آنے والے اخراجات تاکہ کنٹریکٹس کی میچورٹی پر یا اس سے پہلے مختصر ملکیت کو بند کرنے کے لیے ان سیکیورٹیز کی فروخت یا تلفی سے حاصل ہونے والے سرمائے میں فرق سے کیا جا سکتا ہے۔

(3) کیش کے معاملے میں سیٹلڈ فیوچرز کنٹریکٹس، سرمائے سے حاصل منافع یا نقصان نقد ادائیگی ہو گا جو کہ سرمایہ کار اس قسم کے کنٹریکٹس کی میچورٹی سے پہلے یا بعد میں بالترتیب کمائے گا یا دوسری پارٹی سے وصول کرے گا۔

(4) انتخابات کے معاملے میں سرمائے پر منافع یا نقصان انتخابات کی نافذ قیمت اور سیکیورٹیز جو اس قسم کے انتخابات کی بنیاد بنتی ہیں ان کی فروخت یا تلفی سے متوقع منافع کے درمیان فرق ہو گا۔

(5) حقوق کے کنٹریکٹس کے معاملے میں سرمائے پر منافع یا نقصان اس قسم کے کنٹریکٹ کی بنیاد بننے والے رائٹ شیئرز کے حصول پر آنے والے اخراجات ان شیئرز کی فروخت سے متوقع منافع کے درمیان فرق ہو گا۔

(6) ادھارے شیئرز کی فروخت پر حاصل شدہ منافع کو اس صورت میں سرمائے پر منافع تصور کیا جائے گا جب یہ شیئرز مجاز درمیانی پارٹی کو واپس کرنے کے لیے حاصل کئے جائیں۔ اس قسم کے ادھارے شیئرز کے حصول اور ان کی فروخت یا تلفی کا درمیانی عرصہ انہیں اپنے پاس رکھنے کا عرصہ یا ہولڈنگ پیریڈ کا تعین کرے گا جس میں سرمائے پر منافع یا نقصان ہوا۔ اس قسم کی سیکیورٹیز کو حاصل کرنے پر آنے والے اخراجات اور انہیں فروخت کرنے سے حاصل ہونے والے ممکنہ منافع کے تعین کے لیے خصوصی طریقہ استعمال کئے جائیں گے۔ ان کے حصول پر آنے والے اخراجات اور ان کی فروخت سے حاصل ہونے والا ممکنہ منافع (تمام ادھارے شیئرز کی لاگت کی کل رقم) کے درمیان فرق کو سرمائے پر منافع یا نقصان تصور کیا جائے گا۔ یہ رول ان سیکیورٹیز کو ادھار لینے پر لاگو ہو گا جو سیکیورٹیز لینڈنگ اینڈ باروئنگ اسکیم جو سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے منظور شدہ ہے کے مطابق حاصل کی جائیں گی۔

(7) مارجن فنانس اسکیم، مارجن ٹریڈنگ اسکیم یا دیگر فنانس اور لیوریج اسکیموں جو سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی منظور شدہ ہیں ان کے تحت حاصل کئے گئے شیئرز کی فروخت یا تلفی سے کمائے گئے منافع کو سرمائے پر منافع سمجھا جائے گا۔ انہیں حاصل کرنے پر آنے والی لاگت (بشمول ادھار لینے کی لاگت) اور انہیں فروخت کرنے سے حاصل ہونے والے ممکنہ منافع میں فرق سرمائے پر منافع یا نقصان کی مقدار کا تعین کرے گا۔

13F بعض معاملات میں سرمائے پر نقصان کی ایڈجسٹمنٹ کی اجازت نہیں دی جاتی

(1) سرمائے پر نقصان کی ایڈجسٹمنٹ جیسا کہ رول D13 اور E13 میں واضح کیا گیا ہے مندرجہ ذیل معاملات میں قابل اطلاق نہیں ہوں گے۔ یعنی:

(a) واش سیلز جہاں سرمائے پر نقصان اس طرح سمجھا جاتا ہے کہ کوئی سرمایہ کار مخصوص سیکیورٹی کو ایک ماہ سے پہلے یا بعد میں اسی سرمایہ کار کو فروخت کرے جس نے اسے فروخت کیا تھا اور ان دونوں پارٹیوں یا ان سے متعلقہ پارٹیوں جن میں ایک فروخت کنندہ اور ایک خریدار ہو اور وہ اپنی پوزیشن کو بالترتیب فروخت کنندہ اور خریدار کر لیں اور اس پورٹ فولیو کو برقرار رکھیں اور ان کے درمیان اس لین دین کا درمیانی عرصہ ایک ماہ کے اندر ہو۔

وضاحت: واش سیل، سیکیورٹی کی نقصان میں فروخت اور فوری بعد یا کچھ عرصے میں اس کی دوبارہ خرید کو کہتے ہیں تاکہ اسے غیر متوقع نقصان سمجھا جائے تاکہ اسے سرمائے پر منافع کی بنیاد پر دعویٰ کرنے کے قابل بنایا جائے۔ واش سیل میں فروخت کی گئی سیکیورٹی کو اس کی فروخت کی قیمت کے قریب یا اسی قیمت پر اس مقصد سے دوبارہ خریدا جاتا ہے کہ پورٹ فولیو کے رسک ریٹرن پروفائل کو برقرار رکھا جا سکے۔

(b) کراس ٹریڈز ایک ہی سرمایہ کار کے دو متعلقہ اکاؤنٹس کے درمیان، متعلقہ سرمایہ کاروں کے دو متعلقہ اکاؤنٹس کے درمیان، ایک ہی بروکر کے دو ممبر شپ کارڈز کے درمیان یا دو متعلقہ بروکریج ہاؤسز کے درمیان سیکیورٹیز کی مربوط ردوبدل کی جائے اور سیکیورٹیز جو غیر متوقع نقصان جمع کر رہی ہوں انہیں جعلی طور پر بنائے گئے نقصانات سمجھ کر ایک متعلقہ اکاؤنٹس میں بغیر کسی باہر کے شخص کو سیکیورٹی فروخت کئے فروخت کر دیا جائے اور ایک اکاؤنٹ میں خود ساختہ نقصان سمجھ کر بعد میں اسی اکاؤنٹ میں سرمائے پر منافع کی ذمہ داری کو کم سے کم کیا جائے۔

(d) ٹیکس سواپ سیلز جہاں سرمایہ کار کو کسی مخصوص سیکیورٹی پر ممکنہ نقصان کا سامنا ہو (جیسا کہ واش سیلز کے معاملے میں) اور اس سیکیورٹی کو دوبارہ نہ خریدے بلکہ اس شعبے میں ایک اور اسی سے ملتی جلتی سیکیورٹی کا انتخاب کرے اور اس طرح سرمائے پر منافع کی مد میں ٹیکس میں کمی لائے یا بلکل ختم کر دے اور اسی رسک ریٹرن پروفائل پر وسیع انداز میں پورٹ فولیو بھی برقرار رکھے۔

13G سرمائے پر منافع میں ٹیکس سے چھوٹ

ٹیکس میں چھوٹ کا اطلاق اسی طرح ہو گا جیسا کہ آرڈیننس میں فراہم کیا گیا ہے۔

13H سرمائے پر منافع میں ٹیکس ادائیگی

(1) ہر سرمایہ کار چھ ماہ تک اور چھ ماہ سے زیادہ ایک سال تک اپنے پاس رکھی ہوئی سیکیورٹیز پر قابل حصول کیپٹل منافع کا ہر ٹیکس سال کے اختتام پر مجوزہ ریٹس پر حساب لگائے گا۔

(2) انفرادی سرمایہ کار کے علاوہ ہر سرمایہ کار سرمائے پر منافع کی مجوزہ فارمیٹ میں پیشگی ٹیکس اسٹیٹ منٹ ای فائل کرے گا۔ پیشگی ٹیکس اسٹیٹ منٹ ہر سہ ماہی کے اختتام پر اکیس روز کے اندر متعلقہ شعبے کے ٹیکس حکام کو جمع کرائے گا۔

(3) کسی بھی بے نامی اکاؤنٹس کے معاملے میں جس میں سرمایہ کار جو اصل میں اس اکاؤنٹ میں موجود سیکیورٹیز کا مالک ہے اور سرمائے پر منافع کا واجب الادا ٹیکس جمع کرانے کی ذمہ داری اسی سرمایہ کار کی ہو گی جس کے پاس اس عرصے کے دوران سیکیورٹیز رہی ہیں جن پر وہ سرمائے پر منافع کا ٹیکس جمع کرا رہا ہے۔

13I ریکارڈز کو سنبھالنا

(1) ہر سرمایہ کار اپنی سیکیورٹی بزنس سے متعلق ہر بروکریج کے اپنے اکاؤنٹس اور ریکارڈز کو الگ الگ خود سنبھالے گا اور ترتیب دے گا جو اس مناسب طور پر اس قابل ہوں کہ ان کی مدد سے ان رولز کے تحت اس کی ذمہ داریوں کی ادائیگی کی تصدیق کی جا سکے۔

(2) سابقہ دفعات کی عمومیت سے متعصب ہوئے بغیر ہر سرمایہ کار خاص طور پر مندرجہ ذیل اکاؤنٹس اور ریکارڈز سنبھالے گا اور ترتیب دے گا۔ یعنی

(a) سرمایہ کار کے بروکریج اکاؤنٹ یا ہر بروکریج اکاؤنٹ کی پندرہ روزہ لیجر اسٹیٹ منٹ تیار کرنا اگر سرمایہ کار کے ایک سے زیادہ اکاؤنٹس ہیں چاہے وہ اس کے اپنے نام پر ہوں یا کوئی بھی بے نامی اکاؤنٹ ہو جسے اس کے بروکر نے پیدا کیا ہو۔

(b) سرمایہ کار کی سی ڈی سی سب اکاؤنٹ یا ہر سی ڈی سی سب اکاؤنٹ جو ہر بروکریج اکاؤنٹ کے ساتھ لین دین کر رہا ہو کی پندرہ روزہ سی ڈی سی اسٹیٹ منٹ تیار کرنا اگر ایک سے زیادہ بروکریج اکاؤنٹس ہیں چاہے وہ سرمایہ کار کے نام پر ہیں یا کوئی بھی بے نامی اکاؤنٹ ہے۔

(c) ہر سال 30 جون پر سرمایہ کار کے بر کوریج اکاؤنٹ میں سیکیورٹی اپنے پاس رکھنے (ہولڈنگز) اور ان کی موجودہ قیمت کا ریکارڈ رکھنا۔

(d) ہر سال 30 جون پر سرمایہ کار کے بروکریج اکاؤنٹ میں جتنا کیش رکھا ہے اس کا ریکارڈ رکھنا۔

(e) سرمایہ کار کے بروکریج اکاؤنٹ میں جتنے فنڈز جمع کرائے گئے ان کا ریکارڈ رکھنا۔اور

(f) سرمایہ کار کے بروکریج اکاؤنٹ میں سے جتنے فنڈز نکالے گئے ہیں ان کا ریکارڈ رکھنا۔

13J معلومات کا تبادلہ

فیڈرل بورڈ آف ریوینیو کو ارکان، بروکرز، اسٹاک ایکسچینج کے سرمایہ کاروں کے بارے میں درکار معلومات رکھنا جسے براہ راست نیشنل کلیئرنگ کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ (NCCPL) سے حاصل کیا جا سکے گا۔

13K خلاف ورزیاں اور سزائیں

اگر کوئی بھی سرمایہ کار ان رولز کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں ناکام رہا، ان رولز کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی کی تو وہ اس آرڈیننس میں دی گئی سزا اور جرمانے کا حق دار ہو گا۔

13L تعریفیں:۔

(1) اس حصے میں جب تک کہ بصورت دیگر مواد کا تقاضا نہ ہو:۔

(a) ادھار لی گئی سیکیورٹی کا مطلب ہے ایک سیکیورٹی جو کوئی بھی سرمایہ کار کسی بھی سیکیورٹی لینڈنگ یا بارونگ اسکیم جو کہ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے منظور شدہ ہو کے تحت اس مقصد سے ادھار حاصل کرے کہ وہ اس سیکیورٹی کو ادھار دینے والے کو بعد کے کسی بھی وقت واپس کر دے گا۔

(b) سرمائے پر منافع کا مطلب ہے سیکیورٹی کی فروخت یا تلفی سے حاصل ہونے والا ممکنہ منافع اور جب اس سیکیورٹی کے حصول میں خریدار نے فروخت کنندہ کو جو قیمت ادا کی ہے یا ادا کرے گا اس میں فرق۔ یہ سمجھ لیا جائے کہ ادھار لی گئی سیکیورٹی کے معاملے میں سرمائے پر منافع کا مطلب ہے ادھار لی گئی سیکیورٹی کی شارٹ سیلنگ سے حاصل ہونے والا ممکنہ منافع اور اس سیکیورٹی کو ادھار دینے والے کو واپس کرنے کے مقصد سے خریدنے کے لیے جو قیمت ادا کی گئی ہے یا ادا کی جائے گی۔

(c) سرمائے میں نقصان کا مطلب ہے جب فروخت کنندہ خریدار کو بیچے گا تو سیکیورٹی کے حصول پر آنے والی لاگت اور سیکیورٹی کی فروخت سے حاصل ہونے والا ممکنہ منافع میں فرق۔

(d) کسی بھی سیکیوٹی کے حصول پر لاگت کا مطلب ہے سیکیورٹی کی مارکیٹ قیمت جو سرمایہ کار فروخت کنندہ کو ادا کرتا ہے یا ممکنہ طور پر ادا کرے گا سے سیکیورٹی کے حصول پر لاگت سمجھا جائے گا۔

(i) رائٹ شیئر کے معاملے میں کا مطلب ہے رائٹ شیئرز کے اجراء کے موقع پر شیئر ہولڈر نے جو ڈسکاؤنٹ قیمت ادا کی۔

(ii) وصیت کے ذریعے یا موروثی طور پر حاصل کی گئی سیکیورٹی کا مطلب ہے جس وقت مرحوم نے وصیت کی یا موروثی طور پر چھوڑی یا جیسا بھی معاملہ ہو اس وقت کی سیکیورٹی کی مارکیٹ قیمت تھی یا سیکیورٹی کے حصول کے لیے جو رقم ادا کی تھی۔

(iii) بونس شیئرز کے معاملے میں؛

(i) اگر سیکشن M236 کے تحت پہلے ہی ٹیکس ادا کر دیا گیا ہے تو یہ سابقہ بونس قیمت ہوگی۔

(ii) اگر سیکشن N236 کے تحت ٹیکس ادا کر دیا گیا ہے تو سیکشن N236 کے تحت تعین کردہ قیمت ہوگی۔

(iii) اگر سیکشن M236 اور سیکشن N236 کے تحت ٹیکس ادا نہیں کیا گیا تو قیمت صفر ہوگی۔

(iv) ابتدائی عوامی بولی کے معاملے میں اجراء کنندہ کو ادا کی گئی اصل قیمت کو سیکیورٹی کے حصول پر آنے والی لاگت تصور کیا جائے گا۔

(e) کسی بھی سیکیورٹی کی فروخت یا تلفی سے حاصل ہونے والا منافع کا مطلب ہے سیکیورٹی کی مارکیٹ قیمت جو سرمایہ کار اس سیکیورٹی کی فروخت یا تلفی سے صول کرے گا یا وصول کر سکتا ہے۔

(f) ڈیری ویٹو مصنوعات (پراڈکٹ) کا مطلب ہے کوئی مالیاتی مصنوعات جس کی کا قیمت کا تعین سیکیورٹی یا دیگر اثاثوں کی بنیاد پر کیا جائے اور جس کا اسٹاک ایکسچینج آف پاکستان میں لین دین کیا جا سکے اور جنھیں قابل ڈیلیوری مستقبل کے کنٹریکٹس، کیش سیٹلڈ فیوچر کنٹریکٹس، حقوق اور انتخابات کے کنٹریکٹس میں شامل کیا جا سکے۔

(g) حاصل کرنے کی تاریخ کا تعین مندرجہ ذیل طریقے سے کیا جائے گا۔ یعنی؛

(i) الیکٹرانک بک اندراج کی شکل میں سیکیورٹی کے معاملے میں ابتدائی تاریخوں میں سے جن میں سرمایہ کار نے خریداری کی ہے یا دوسری صورت میں سیکیورٹی کا ٹائٹل حاصل کر لیا ہے اور سیکیورٹی کو سرمایہ کار کے بروکریج اکاؤنٹ، سی ڈی سی اکاؤنٹ یا متعلقہ بروکر کے یا اسٹاک ایکسچینج ممبر کے سی ڈی سی گروپ اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

(ii) کوئی بھی سیکیورٹی جو فزیکل سرٹیفکیٹ کی شکل میں ہو جو ابتدائی تاریخوں میں سے جن میں سیکیوریٹی فروخت کنندہ بروکر یا اسٹاک ایکسچینج کا ممبر اسے فروخت کرے، جس تاریخ کو سیکیورٹی وصول کنندہ اسے جسمانی حالت میں وصول کرے، تاریخ جس پر سرمایہ کار کا نام سیکیورٹی پر درج کیا جائے یا تاریخ جس پر اجراء کنندہ کمپنی سرمایہ کار کا نام سیکیورٹی ہولڈرز کے ریکارڈ میں درج کرے۔

(iii) کمپنیز آرڈیننس 1984(XLVII of 1984) کے سیکشن 40 کے تحت وصیت یا موروثی طور پر نامزدگی کے زمرے میں سیکیورٹی کے حصول کے معاملے میں اس قسم کی وصیت یا موروثی چھوڑنے والے شخص کی تاریخ وفات یا جانشینی کے ذریعے منتقلی کی تاریخ یا وفات پا جانے والے کی وصیت کے مطابق منتقلی کی تاریخ جیسا بھی معاملہ ہو جو بھی پہلے ہوا ہو۔

(iv) فیوچرز کنٹریکٹس کے تحت سیکیورٹی کی وصولی کے معاملے میں فیوچرز کنٹریکٹ میں داخلے کی تاریخ۔

(v) ادھار لی گئی سیکیورٹی کے معاملے میں جس تاریخ کو سرمایہ کار نے سیکیورٹی خریدی تاکہ وہ اپنی شارٹ پوزیشن کو کور کرسکے اور سیکیورٹی کو سیکیورٹی ادھار دینے والے کو واپس کرے؛۔اور

(vi) گلوبل ڈیپازیٹری رسیدوں کو شیئرز میں تبدیل کرانے کے معاملے میں جس روز اس قسم کی تبدیلی کرائی گئی اس دن شیئرز کی قیمتیں جس سطح پر بند ہوئیں اسے اس قسم کے شیئرز کے حصول کی لاگت تصور کیا جائے گا۔

(h) الیکٹرانک بک اندراج شکل میں کسی بھی سیکیورٹی کی فروخت یا تلفی کی تاریخ

(i) جس تاریخ کو فروخت کنندہ اسے فروخت کرے یا بصورت دیگر سیکیورٹی کو فروخت یا تلف کرے اور سیکیورٹی سرمایہ کار کے بروکریج اکاؤنٹ، سی ڈی سی سب اکاؤنٹ یا متعلقہ بروکر کے یا اسٹاک ایکسچینج کے ممبر کے سی ڈی سی گروپ اکاؤنٹ میں سے منتقل ہو جائے۔

(ii) فزیکل سرٹیفکیٹ کی شکل میں کسی بھی سیکیورٹی کے معاملے میں جس تاریخ کو فروخت کنندہ بروکر سیکیورٹی کو فروخت کرے یا تاریخ جس پر اجراء کنندہ کمپنی اپنے سیکیورٹی ہولڈرز کے ریکارڈ پر سے فروخت کنندہ کا نام مٹادے، جو بھی پہلے ہو۔

(iii) کوئی سیکیورٹی جو فیوچر کنٹریکٹس کی بنیاد بنے کا مطلب ہے فیوچر کنٹریکٹس سے نکلنے کی تاریخ :اور

(iv) یہ معاملہ کہ سیکیورٹی ادھار لی گئی کا مطلب ہے وہ تاریخ جس پر ادھار لینے والا سیکیورٹی کو ادھار دینے والے سے ادھار لی گئی سیکیورٹی کو شارٹ سیل کرے۔

(i) فیوچر کنٹریکٹس میں داخلے کی تاریخ کا مطلب ہے طویل ملکیت کے معاملے میں وہ تاریخ جس پر سیکیورٹیز فیوچر کنٹریکٹس کی بنیاد بنیں اور انہیں خرید لیا جائے اور انہیں سرمایہ کار کے بروکریج اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا جائے اور مختصر ملکیت کے معاملے میں وہ تاریخ جس پر سیکیورٹیز فیوچر کنٹریکٹس کی بنیاد بنیں اور یہ سولڈ شارٹ ہوں۔

(j) فیوچر کنٹریکٹس میں سے نکلنے کی تاریخ کا مطلب ہے طویل ملکیت کے معاملے میں وہ تاریخ جس پر سیکیورٹیز فیوچر کنٹریکٹس کی بنیاد بنیں اور انہیں فروخت کر دیا جائے اور انہیں سرمایہ کار کے بروکریج اکاؤنٹ میں سے منتقل کر دیا جائے اور مختصر ملکیت کے معاملے میں وہ تاریخ جس پر سیکیورٹیز فیوچر کنٹریکٹس کی بنیاد بنیں خرید لیا جائے تاکہ مختصر ملکیت کو کور کیا جاسکے۔

(k) انتخاب پر عمل درآمد کی تاریخ کا مطلب ہے سیکیورٹی کے حصول کی تاریخ جو انتخابات (آپشنز) کی بنیاد بنیں اور وہ تاریخ جس پر ان انتخابات پر عمل درآمد کیا جائے تاکہ سیکیورٹیز کو حاصل کیا جائے۔

(l) عمل درآمد کی قیمت انتخابات (آپشنز) کی بنیاد بننے والی سیکیورٹی حاصل کرنے پر آنے والی لاگت ہے اور یہ انتخابات کی بنیاد بننے والی ان سیکیورٹیز کی قیمت ہے جسے سرمایہ کار نے انتخاب پر عمل درآمد کرنے کے لیے سیکیورٹیز کو خریدنے کے لیے ادا کیا ہے۔

(m) ہولڈنگ پیریڈ کا تعین اسی طرح ہوگا جس طرح سے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن 37A کے سب سیکشن (2) میں دی گئی دفعات میں واضع کیا گیا ہے۔

(n) سرمایہ کار کا مطلب ہے ہر شخص جو سیکیورٹیز میں سرمایہ کاری کرتا ہے اور اس میں ہر بروکر شامل ہے اس قسم کی سیکیورٹیز میں سرمایہ کاری کرتا ہے۔

(o) ٹیکس اتھارٹی کا دائرہ اختیار کا مطلب ہے ٹیکس آفس کا علاقہ جس میں کوئی شخص سیکیورٹیز کا کاروبار کرتا ہو اور جہاں اس قسم کا کاروبار ایک سے زائد مقامات پر ہوتا ہو اور وہ مذکورہ شخص کے کاروبار کا بڑا مقام ہو۔

(2) باقی تمام الفاظ اور اصطلاحات جن کی ان رولز میں مخصوص طور پر تعریف نہیں کی گئی ہے آرڈیننس کے تحت ان کا وہی مطلب ہوگا جو ان کے لیے مخصوص ہے۔

13M سہ ماہی اسٹیٹمنٹس؛۔

سہ ماہی اسٹیٹمنٹس کو مندرجہ ذیل فارمیٹ میں ای فائل میں جمع کرایا جائے گا۔ یعنی؛

سرمایہ پر منافع پر ٹیکس ذمہ داری کی اسٹیٹمنٹ

حصہ-I

سرمایہ کار کے اکاؤنٹس کی تفصیل

1۔ سرمایہ کار کا نام/سرمایہ کاروں کے نام

(i)

(ii)

(iii)

2۔ مکمل پتہ/مکمل پتے

(i)

(ii)

(iii)

3۔ بروکریج اکاؤنٹ نمبر

4۔ بروکریج اکاؤنٹ کھولنے کی تاریخ

5۔ اکاؤنٹ کی قسم (انفرادی، مشترکہ، اے او پی، فرم، کمپنی)

6۔ بروکریج فرم کا نام/کمپنی

7۔ رابطے کا نمبر اور بروکریج فرم/کمپنی کا پتہ

8۔ سی ڈی سی سب اکاؤنٹ نمبر

9۔ 30 جون کو اکاؤنٹ میں موجود شیئرز کی کل مالیت

10۔ 30 جون کو اکاؤنٹ میں موجود کل کیش

11۔ ٹیکس کا عرصہ (ٹیکس کا سال/سہ ماہی)

12۔ ٹیکس عرصہ میں سرمائے پر منافع

13۔ ٹیکس عرصہ میں سرمائے کا نقصان

14۔ کل منافع/نقصان

15۔ سرمائے پر منافع پر ٹیکس جو ٹیکس عرصے میں قابل ٹیکس ہے
(ٹرانس ایکشنز کے خلاصے کے حصے II,III اور iv میں حساب کیا گیا)

سرمایہ کار کا نام

دستخط

تاریخ

حصہ-II

چھ ماہ تک پاس رہنے والے شیئرز کا خلاصہ - قابل ادائیگی ٹیکس 10 فیصد کی شرح سے

فروخت					خرید								سرمایہ منافع/نقصان	قابل ادائیگی سی جی ٹی
1					2					3	4	5	6	7
تاریخ فروخت	شیئرز کی تفصیل	شیئرز کی تعداد	فی شیئر کی قیمت فروخت	فروخت آمدن	تاریخ فروخت	تاریخ خرید	شیئرز کی تفصیل	فی شیئر کی قیمت خرید	کل خرید قیمت					

سرمایہ کار کا نام
بروکریج اکاؤنٹ نمبر
دستخط
تاریخ

حصہ-III

چھ ماہ سے ایک سال تک پاس رہنے والے شیئرز کا خلاصہ- قابل ادائیگی ٹیکس 7 فیصد کی شرح سے

فروخت					خرید					سرمایہ منافع/نقصان	قابل ادائیگی سی جی ٹی
تاریخ فروخت	شیئرز کی تفصیل	شیئرز کی تعداد	فی شیئر کی قیمت فروخت	فروخت آمدن	تاریخ خرید	شیئرز کی تفصیل	شیئرز کی تعداد	فی شیئر کی قیمت خرید	کل خرید قیمت		

بروکریج اکاؤنٹ نمبر
دستخط
تاریخ

حصہ-IV

ایک سال سے زائد عرصے تک پاس رہنے والے شیئرز کا خلاصہ- کوئی ٹیکس واجب الادا نہیں

فروخت					خرید					سرمایہ منافع /نقصان	قابل ادائیگی سی جی ٹی
تاریخ فروخت	شیئرز کی تفصیل	شیئرز کی تعداد	فی شیئر کی قیمت فروخت	فروخت آمدن	تاریخ خرید	شیئرز کی تفصیل	شیئرز کی تعداد	فی شیئر کی قیمت خرید	کل خرید قیمت		

سرمایہ کار کا نام

بروکریج اکاؤنٹ نمبر

دستخط

تاریخ

حصہ-V
بیان حلفی

میں ____________________ ولد ____________________ حامل قومی شناختی کارڈ نمبر ____________________

رہائشی ____ ____________

حامل بروکریج اکائنٹ نمبر ____________________ ہمراہ بروکریج فرم ____________________

اور حامل سی ڈی سی سب اکاؤنٹ نمبر ____________________ ہمراہ سینٹرل ڈیپازیٹری کمپنی ____________________

حلفیہ بیان دیتا ہوں کہ حصہ اول میں دیئے گئے میرے کوائف اور ٹیکس عرصے کے دوران شیئرز کی منتقلی کی تفصیلات بلکل درست اور صحیح ہیں اور اوپر ذکر کئے گئے ٹیکس عرصے کے لیے میرے اکاؤنٹ کی لیجر اسٹیٹمنٹ اور سی ڈی سی اسٹیٹمنٹ کے مطابق ہیں۔

میں مزید حلفیہ بیان دیتا ہوں کہ میں نے اپنے اکاؤنٹ کے حوالے سے کوئی چیز نہیں چھپائی اور نہ ہی کوئی غلط بیانی کی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ اگر اوپر بیان کئے گئے ٹیکس سال کے لیے اور انکم ٹیکس رولز 2002 کے رول M13 کے تحت میرے اکاؤنٹ کی اور شیئرز

کی منتقلی کی دی گئی کوئی بھی تفصیلات غلط ثابت ہوئیں اور میرے اکاؤنٹ کی لیجر اسٹیٹ منٹ اور سی ڈی سی اسٹیٹ منٹ سے ثابت نہ ہوئیں تو مجھے سزا ہو سکتی ہے جو کہ انکم ٹیکس ارڈیننس 2002 کے رول M13 کے مطابق ہو گی۔

حلفیہ بیان دینے والا (سرمایہ

کار کا نام)

دستخط

تاریخ

*صرف اس صورت میں لاگو ہو گا اگر سکیورٹی یکم جولائی 2012ء کے بعد حاصل کی گئی ہے

سرمایہ کار کا نام-----------------------

بروکریج اکاؤنٹ نمبر------------------------

دستخط--------------------

تاریخ------------------------

حصہ III

اقرار نامہ

میں--------------------------- ولدیت-----------------------قومی شناختی کارڈ نمبر-------------- ساکن
-- بروکریج اکاؤنٹ نمبر
-------------- کا حامل، بروکریج فرم ---------------- اور CDC ذیلی اکاؤنٹ نمبر ------------ جو سنٹرل ڈیپازٹری کمپنی میں موجود ہے، حلفاً اقرار کرتا ہوں کہ حصہ I میں دی گئی میرے اکاؤنٹ کی تفصیلات اور سکیورٹیز ٹرانزیکشنز/ترسیلات زر کے خلاصے پر مبنی حصہ II میں موجودہ ٹیکس مدت کے لیے سیکیورٹیز ٹرانزیکشنز کی تفصیلات صحیح اور درست ہیں، نیز یہ اس مدت کے لیے لیجر اسٹیٹ منٹس اور میرے اکاؤنٹ کی CDC اسٹیٹ منٹس کے مطابق ہیں۔

میں مزید تصدیق کرتا ہوں کہ میرے اکاؤنٹ کے حوالے سے نہ تو کوئی چیز چھپائی گئی ہے نہ غلط طور پر بیان کی گئی ہے۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ اس دی گئی ٹیکس مدت اور انکم ٹیکس قواعد 2002ء کے قاعدہ 13M کے تحت میرے اکاؤنٹ یا

شیئرز کی ٹرانزیکشنز کے حوالے سے اگر غلط معلومات فراہم کی گئیں جو کہ لیجر اسٹیٹمنٹ اور میرے اکاؤنٹ کی CDC اسٹیٹمنٹ کے مطابق نہ ہوئیں تو مجھے انکم ٹیکس قواعد 2002 کے قاعدہ 13K کے تحت سزا دی جا سکتی ہے۔

تصدیق کنندہ (سرمایہ کار کا نام)

دستخط------------------------

تاریخ------------------------

13N سرمائے پر منافع کا حساب لگانے کا اسپیشل طریقہ اور ٹیکس وصولی

(1) اس رول کے مطابق این سی سی پی ایل ((NCCPL) سرمائے پر منافع کا ٹیکس وصول کرے گا جیسا کہ آرڈیننس کے آٹھویں شیڈول میں واضح کیا گیا ہے اور جسے اب کے بعد اس حصے میں بتایا گیا آٹھواں شیڈول کہا جائے گا۔

(2) اس آٹھویں شیڈول کی دفعات اور 24 اپریل 2001 کو اور اس کے بعد ان رولز کا اطلاق فہرست شدہ سیکیورٹیز سے حاصل ہونے والے سرمائے پر منافع پر ہو گا سوائے چھڑائے جا سکنے والے سرمائے کی شق کے معاملے میں جہاں ان دفعات کا اطلاق یکم جولائی 2012 سے سرمائے پر منافع پر ہو گا۔

یہ سمجھ لیا جائے کہ غیر ملکی ادارے کا سرمایہ کار کے معاملے میں اس آٹھویں شیڈول کی دفعات اور یہ رولز سرمائے پر کمائے گئے اس منافع پر ہو گا جو یکم جولائی 2014 سے کمایا گیا ہے۔

وضاحت: شک کو دور کرنے کے لیے یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ تمام غیر ملکی اداروں کے سرمایہ کار آٹھویں شیڈول میں دی گئی پابندی کے پابند ہوں گے اور آٹھویں شیڈول کے تحت اور ان رولز کے تحت ود ہولڈنگ ٹیکس سے کسی بھی طرح سے چھوٹ حاصل نہیں ہو گی چاہے کوئی بھی معاملہ ہو یا وجہ ہو۔

(3) 5(کیپیٹل گینز کے حساب کے لیے NCCPL رپورٹ کی گئی، فراہم کی گئی یا اپنے نظام یا طریقہ کار سے نکالی گئی ٹرانزیکشنز اور ان کی قیمتوں کو استعمال کرے گی، اسی طرح سٹاک ایکسچینج اور سنٹرل ڈیپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ، بیرونی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی صورت میں کلیئرنگ ممبرز، مستقبل میں اشیاء کی تجارت کی صورت میں PMEX اور اوپن اینڈڈ میوچل فنڈز کی صورت میں ایسیٹ مینجمنٹ کمپنیز کے نظاموں سے حاصل ہونے والی معلومات کو استعمال کیا جائے گا۔

اگر سکیورٹی کے حصول کی تاریخ کے اندراج میں کوئی غلطی ہو جائے تو NCCPL ان لینڈ ریونیو کمشنر کی پیشگی اجازت کے ساتھ سی ڈی سی سے ملنے والی معلومات کی بنیاد پر اس کی تصدیق کر سکتی ہے، اگر یہ معلومات جاری کنندہ، اس کے شیئر رجسٹرار یا بیرونی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی صورت میں کلیئرنگ ممبرز کی طرف سے فراہم کی گئی ہوں، پھر اس کی بنیاد پر اس مالیاتی سال میں جب اس سکیورٹی کو بیچا گیا ہو گا کیپیٹل گین ٹیکس شمار کیا جائے گا)

1(3A) بلالحاظ اس امر کے کہ ذیلی قاعدہ (1) میں کچھ مذکور ہو، ایسیٹ مینجمنٹ کمپنیاں اور PMEX بالترتیب اوپن اینڈڈ میوچل فنڈز اور مستقبل کی اشیاء کے معاہدوں پر کیپیٹل گین ٹیکس کا تعین، تخمینہ اور جمع کرتی رہیں گی، اور مہینے کے اختتام پر دس ورکنگ دنوں کے اندر NCCPL کو جمع کروائیں گی)

2(3B)NCCPL ایسیٹ مینجمنٹ کمپنیوں اور PMEX کی طرف سے سرمایہ کار کے ذمہ ٹیکس کی تصدیق کرے گی اور خالص کیپیٹل گین ٹیکس کا حساب لگانے کے بعد سرمایہ کار سے مزید واجب الادا ٹیکس کی وصولی یا اضافی جمع شدہ ٹیکس واپس کرے گی۔ اگر فی سرمایہ کار ریفنڈ کی مجموعی رقم ایک سال کے لیے 1000 روپے سے زائد نہ ہو تو یہ رقم آنے والے مہینوں میں ایڈجسٹ کی جائے گی، تاہم تمام ریفنڈز بلالحاظ کسی بھی مالیت کے، سال کے آخر پر ریفنڈ کیے جائیں گے۔

ضروری ہے کہ NCCPL جو معلومات اکٹھی کرے یا جو معلومات اسے فراہم کی جائیں وہ اس طریقہ کار اور وقت کے مطابق ہونی چاہئیں جو NCCPL کو اپنی قانونی ذمہ داریاں ادا کرنے کے لیے موزوں لگے، اس حوالے سے اس آرڈیننس کے آٹھویں شیڈول کے قاعدہ 3 اور 3A لاگو ہوں گے۔)

(4) کسی شخص کو سیکیورٹی کی فروخت یا تلفی سے حاصل ہونے والے منافع کا حساب مندرجہ ذیل فارمولے کے تحت کیا جائے گا:۔

A - B

جہاں:۔

A کسی شخص کو سیکیورٹی سے حاصل ہونے والا ممکنہ منافع؛ اور

B سیکیورٹی کے حصول پر آنے والے اخراجات۔

(5) فہرست شدہ سیکیورٹیز کی فروخت پر ہونے والے منافع یا نقصان کا حساب فرسٹ ان فرسٹ آؤٹ (FIFO) انونٹری اکاؤنٹنگ میتھڈ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

یہ سمجھ لیا جائے کہ جبکہ FIFO طریقے کا اطلاق کیا جا رہا ہے تو پہلے مارکیٹ پر مبنی ٹرانس ایکشنز کو ذہن میں رکھیں۔

مزید یہ سمجھ لیا جائے کہ FIFO طریقے کا اطلاق ایک کاروباری دن میں خریدے گئے شیئرز کی اسی دن فروخت پر نہیں ہوگا یا یکساں فیوچرز یا ڈیری ویٹو کنٹریکٹس، سرمائے پر منافع یا نقصان کا حساب اوسط کے طریقہ کار سے کیا جائے گا۔

5(مزید شرط یہ ہے کہ FIFO کا اطلاق کسی سرمایہ کار کی طرف سے UIN لیول پر ذخیرہ کی گئی انوینٹری پر ہوگا)

1(5A) اس قاعدہ کے تحت کیپیٹل گین ٹیکس کے حساب اور جمع آوری کے مقاصد کے لیے نافذ العمل شرح پہلے شیڈول کے حصہ 1 کی ساتویں ڈویژن کے مطابق ہوگی، اس کا تعین اس بنیاد پر ہوگا کہ آیا ٹرانزیکشن کے وقت سرمایہ کار ATL (فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست) کے مطابق فائلر تھا یا نان فائلر)

2(5B) اسٹاک فنڈ پر کیپیٹل گین ٹیکس کے حساب کے لیے نافذ العمل ٹیکس کی شرح پہلے شیڈول کے حصہ 1 کی ساتویں ڈویژن کی تیسری شرط کے مطابق ہوگی، نیز یہ مہینہ وار ہوگی)

6) کسی بھی مالی سال میں فہرست شدہ سیکیورٹیز کی فروخت یا تلفی سے ہونے والے نقصان جیسا کہ این سی سی پی ایل نے متعین کیا ہو اسے پہلے مالیاتی سال میں سیکیورٹیز کی فروخت یا تلفی سے سرمائے پر منافع کے خلاف سیٹ

آف کیا جائے گا تاکہ فہرست شدہ سیکیورٹیز کی فروخت یا تلفی سے قابل ٹیکس سرمائے پر منافع کا تعین کیا جا سکے۔

(7) کسی بھی مالی سال میں فہرست شدہ سیکیورٹیز کی فروخت یا تلفی سے ہونے والا سرمائے کا نقصان آئندہ مالی سال میں نہیں لے جایا جائے گا۔

(8) بروکریج، کمیشن، ٹرانس ایکشن فی، ٹیکس جمع کرنا، لگانا یا اسی طرح کے حادثاتی اخراجات جو کہ کسی شخص نے سیکیورٹیز فروخت کرنے یا حاصل کرتے وقت خرچ کئے تھے اس کے بدلے میں این سی سی پی ایل کلائنٹ کے کاروبار میں 0.5 فیصد کی کٹوتی کر سکتا ہے یا جمع کر سکتا ہے اور بروکر کی مالکانہ تجارت میں سیکیورٹیز کی فروخت یا حصول سے ہونے والے ممکنہ منافع میں بالترتیب 0.25 فیصد کی کٹوتی یا جمع کر سکتا ہے بشرطیکہ اس قسم کی کٹوتی کی اجازت مارکیٹ بیسڈ ٹرانس ایکشن کے زمرے میں دی جائے گی۔

4(شرط یہ ہے کہ اگر اوپن اینڈ میوچل فنڈز اور فیوچر کنٹریکٹس کے یونٹس میں اگر PMEX کے ممبران داخل ہو جائیں تو پھر اوپر والی کٹوتیاں نافذ العمل نہیں ہوں گی)

(9) این سی سی پی ایل ملنے والے ممکنہ منافع میں سے فنانسنگ کاسٹ کی بھی کٹوتی کرے گی اگر فنانسنگ کو این سی سی پی ایل کی لیوریجڈ مارکیٹ پراڈکٹس کے ذریعے سے حاصل کیا جائے گا۔

(10) این سی سی پی ایل آٹھویں شیڈول اور ان رولز میں درج طریقے سے ماہانہ بنیادوں پر ایک رقم وصول کرے گی جو ایک ماہ میں ہونے والی ٹرانس ایکشنز پر ہو گی جو کہ نقصانات اور گذشتہ ماہ یا اسی مالی سال کے مہینوں میں جمع کی گئی رقم کی دوبارہ دائیگی کی ایڈجسٹمنٹ کے بعد وصول کی جائے گی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ کسی بھی دئے گئے مہینے کے آخر میں این سی سی پی ایل کے پاس ایک رقم ہو جو سرمائے پر منافع کے تخمینہ شدہ واجب الادا ٹیکس کے برابر ہو۔

(11) کسی شخص نے سرمائے پر منافع حاصل کیا تو اس منافع پر وہ رقم جس کا حساب آٹھویں شیڈول یا ان رولز میں دئے گئے طریقے کے مطابق کیا گیا ہو اور جس پر آٹھویں شیڈول کے تحت ٹیکس واجب الادا ہو تو این سی سی پی ایل کلئیرنگ ممبر سے یا اس کے ذریعے یہ رقم وصول کرے گا۔

(12) کوئی بھی شخص اگر این سی سی پی ایل کی جانب سے آٹھویں شیڈول کے تحت سرمائے پر منافع یا ٹیکس یا دونوں کے حساب سے مطمئن نہیں ہے تو وہ شخص ان کا دوبارہ حساب کر سکتا ہے اور ریٹرن آف انکم بھر کے کمشنر کے پاس ری فنڈ کا کلیم جمع کرا سکتا ہے اور کمشنر اس آرڈیننس کے باب X کے حصے VI کے مطابق ٹیکس کی رقم واپس کرے گا۔

(13) بتائے گئے آٹھویں شیڈول اور اس رول کے مقصد سے اس رول کی سہولیات F,13H13 اور I13 کا اطلاق نہیں ہو گا۔

(14) رول J13 کی سہولیات کا اطلاق ایسے شخص پر نہیں ہو گا جس کی سرمائے پر منافع کی ٹیکس ذمہ داری پر عمل آٹھویں شیڈول کے مطابق ہو گا تاہم سرمایہ کار کا بروکریج اکاؤنٹ اس وقت تک بند نہیں کیا جائے گا جب تک وہ شخص این سی سی پی ایل سے کلئیرنگ سرٹیفکیٹ نہ حاصل کر لے۔

(شرط یہ ہے کہ ایسیٹ مینجمنٹ کمپنیوں میں اوپن اینڈ میوچل فنڈز کے یونٹ رکھنے والوں کے اکاؤنٹ اور PMEX کے ممبر کے اکاؤنٹ اگر کلیئرنس کے بغیر بند کر دیے جائیں تو ایسیٹ مینجمنٹ کمپنی یا PMEX اس بات کی ذمہ دار ہوں گی کہ اگر ان پر کیپیٹل گین ٹیکس واجب الادا ہو یا واجب ہو سکتا ہو تو وہ متعلقہ سرمایہ کار سے ٹیکس کی جمع آوری اور NCCPL کو ادائیگی یقینی بنائیں۔

1(مزید شرط یہ ہے کہ اگر ایسیٹ مینجمنٹ کمپنی یا PMEX سرمایہ کار سے ایسا ٹیکس جمع کرنے کے قابل نہ ہوں تو وہ ان ادائیگیوں کے بارے میں ماہانہ بنیادوں پر NCCPL کو آگاہ کریں تاکہ وہ اس آرڈیننس کے آٹھویں شیڈول کے قاعدہ 6(3) کے تحت بورڈ کو آگاہ کر سکے۔)

(15) این سی سی پی ایل آٹھویں شیڈول کے رول 1 کی شق (4) کے تحت جیسا کہ رول O13 کے حصہ I میں واضع کیا گیا ہے ہر اس شخص کو جس پر آٹھویں شیڈول کے تحت ٹیکس واجب الادا ہو گا ہر مالی سال کے اختتام سے تیس دن کے اندر ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گی جس میں سرمائے پر منافع اور واجب الادا ٹیکس کی تصدیق کی جائے گی۔

(16) این سی سی پی ایل الیکٹرانک نظام کے ذریعے بورڈ کو ہر سہ ماہی کے اختتام کے تیس دن کے اندر سہ ماہی اسٹیٹمنٹ بھیجے گی جس میں جمع کی گئی رقم کی تفصیل ہو گی جیسا کہ رول O13 کے حصہ II میں واضع کیا گیا ہے۔

(17) ایسا شخص جس نے آٹھویں شیڈول میں مہیا کی گئی آؤٹ آف اسکیم آف ٹیکسیشن کا انتخاب کیا ہو تو وہ شخص آٹھویں شیڈول کے رول 5 کے تحت این سی سی پی ایل کو ایک فارم پر بیان حلفی دے گا جو رول O13 کے حصہ II میں دیا گیا ہے جس کے ہمراہ کمشنر سے پیشگی اجازت کا ثبوت دینا ہو گا۔

یہ سمجھا جائے کہ کمشنر اس وقت تک پیشگی اجازت نہیں دے گا جب تک کہ ٹیکس دینے والا فائلر نہیں ہو گا۔

(18) آٹھویں شیڈول کے رول 2 میں بیان کی گئی اسٹیٹمنٹس اسی فارمیٹس یا ہیت میں جمع کرانا ہو گی جیسا کہ رول O13 کے حصہ IV میں واضع کیا گیا ہے۔

(A18) اگر کسی شخص کی جانب سے کمشنر کی پیشگی اجازت کے ساتھ اٹل انتخاب (Irrevocably Option) این سی سی پی ایل کو جمع کرا دیا گیا کہ اس نے سرمائے پر منافع کے تعین اور ٹیکس ادائیگی کے لیے آٹھویں شیڈول سے باہر رہنے کا انتخاب کیا ہے تو این سی سی پی ایل اس شخص یا ایسے اشخاص کے ٹیکس سال کے سرمائے پر منافع اور ٹیکس کی تفصیلات بورڈ کے پاس جمع کرائے گی کہ این سی سی پی ایل نے اس انتخاب کے مطابق سرمائے پر منافع کا ٹیکس وصول نہیں کیا ہے۔

(19) پنتالیس دن کا عرصہ یا ایک سو بیس دن کا عرصہ جیسا بھی معاملہ ہو جیسا کہ مذکورہ آٹھویں شیڈول کے رول 2 میں حوالہ دیا گیا ہے یہ عرصے یا عرصے مجموعی طور پر پینتالیس دن یا ایک سو بیس دن کے برابر ہوں گے جیسا بھی معاملہ ہو اس عرصے کے دوران جو آٹھویں شیڈول کے رول 2(1)(b) اور 2(2)(b) میں دیا گیا ہے۔

(20) مذکورہ مذا آٹھویں شیڈول کے رول 2 کے مقصد کے لیے سرمایہ کاری لگائے گئے سرمائے کی وقت کے مطابق قیمت کی اوسط ہو گی جس کی ترتیب پنتالیس دن یا ایک سو بارہ دن جیسا بھی معاملہ ہو کے لیے اوپر سے نیچے کی گئی ہو۔ سرمائے کی وقت کے مطابق اوسط جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے اس کا حساب کرنے سے پہلے کسی بھی خاص دن میں لگائے گئے سرمائے کی رقم کو اسی سیکیورٹی کے فیوچرز اور ڈیری ویٹو کنٹریکٹ کی کل اوپن فروخت مارکیٹ ویلیو سے لے کر لگائے گئے سرمائے کی حد کے مطابق تصور کیا جائے گا۔

(21) حساب کرنے، تعین کرنے، این سی سی پی ایل کی جانب سے سرمائے پر منافع پر ٹیکس جمع کرنے اور اسے منتقل کرنے میں شفافیت کے مقصد سے چند ٹرانس ایکشنز اور ان کے ٹیکس کے امور کے ساتھ ساتھ لگائی گئی رقم اور اس کا عرصہ جس کا ذکر مذکورہ آٹھویں شیڈول کے رول 2 میں کیا گیا ہے انہیں اسی طرح بیان کیا گیا ہے جس طرح رول P13 میں بیان کیا گیا ہے۔

(22) **تعریفیں:۔**

اس حصے کے مقصد کے لیے:۔

(a) "کلیئرنگ ممبر" کا وہی مطلب ہو گا جیسا این سی سی پی ایل ریگولیشنز 2003 میں کیا گیا ہے۔

(b) "لیوریجڈ مارکیٹ" کا وہی مطلب ہو گا جیسا سیکیورٹیز (لیوریجڈ مارکیٹ اینڈ پلیجنگ) رولز 2011 میں بیان کیا گیا ہے۔

(c) "مارکیٹ بیسڈ ٹرانزیکشن" کا مطلب ہے پاکستان میں کسی بھی رجسٹرڈ اسٹاک ایکسچینج یا این سی سی پی ایل کے پلیٹ فارم میں کی گئی ٹرانس ایکشن۔

(d) "یو آئی این" کا مطلب ہے منفرد شناختی نمبر (یونیک ایڈینٹی فی کیشن نمبر) جیسا کہ این سی سی پی ایل ریگولیشن 2003 میں تعریف کی گئی ہے۔

(23) ان رولز میں موجود کسی بھی چیز سے متضاد سرمائے پر منافع کا حساب لگانے اور اس کے بعد ٹیکس وصولی، خرید کی تاریخ اور فروخت یا تلفی کی تاریخ (علاوہ غیر ملکی ادارے کے سرمایہ کار کے)، ممکنہ منافع جو وصول کیا گیا اور خرید پر آنے والے اخراجات کا تعین مندرجہ ذیل طریقوں سے کیا جائے گا۔ یعنی؛۔

(a) سرمائے پر منافع کا حساب لگانے کے مقصد سے 23 اپریل 2011 کو پاس موجود سیکیورٹیز کو ایک سال سے زائد عرصے تک پاس رہنا تصور کیا جائے گا اور اس قسم کی سیکیورٹیز کی لاگت کو سیکیورٹیز کی 23 اپریل 2011 کے دن پر مارکیٹ قیمت (دن کے اختتام پر قیمت) کے مطابق تصور کیا جائے گا۔

(b) جہاں فزیکل سیکیورٹیز کو کسی اکاؤنٹ میں جمع کرا دیا جائے اور یہ اکاؤنٹ 24 اپریل 2011 اور 23 اپریل 2011 کے درمیانی عرصے میں سینٹرل ڈیپازیٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ کے ساتھ برقرار رکھا گیا ہو (دونوں دن شامل ہیں) تو اس قسم کی سیکیورٹیز کی خرید کی تاریخ 23 اپریل 2011 تصور کی جائے گی اور سیکیورٹی کی لاگت 23 اپریل 2011 کو مارکیٹ قیمت کے مطابق تصور کی جائے گی۔

(c) جہاں سیکیورٹیز کی خرید یا فروخت 24 اپریل 2011 اور 23 اپریل 2011 کے درمیان ہوئی ہو (دونوں دن شامل ہوں گے) تو خرید پر آنے والی لاگت اور فروخت سے حاصل ہونے والا ممکنہ منافع کا تعین مندرجہ ذیل طریقے سے کیا جائے گا۔ یعنی؛۔

(i) مارکیٹ بیسڈ ٹرانس ایکشنز کے معاملے میں سیکیورٹیز کی ٹرانس ایکشن قیمت۔

(ii) مارکیٹ بیسڈ ٹرانس ایکشنز کے علاوہ کسی اور ٹرانس ایکشنز کے معاملے میں اسٹاک ایکسچینج کی فراہم کردہ ڈیل پرائس؛ اور

(iii) باقی تمام معاملات میں مارکیٹ پرائس (دن کے اختتام کی پرائس یا قیمت)۔

(d) جہاں فزیکل سرٹیفکیٹس کو 24 اپریل 2012 کو اس کے بعد کس اکاؤنٹ میں جمع کرایا گیا جو سینٹرل ڈیپازیٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ کے ساتھ ہو تو خرید کی اصل تاریخ اور اس دن کی مارکیٹ پرائس (دن کے اختتام کی قیمت) کو سرمائے پر منافع ٹیکس کا حساب کرنے کے لیے سامنے رکھا جائے گا؛

(e) باقی تمام معاملات میں جہاں این سی سی پی ایل کو اصل قیمت اور ڈیل پرائس معلوم نہ ہو تو وہاں سرمائے پر منافع کا ٹیکس کا حساب کرنے کے لیے مارکیٹ پرائس (دن کے اختتام کی قیمت) کو رکھا جائے گا؛ اور

(24) ان رولز میں موجود کسی بھی چیز سے متضاد غیر ملکی ادارے کے سرمایہ کار کے حوالے سے سرمائے پر منافع کا حساب لگانے اور اس کے بعد ٹیکس وصولی، خرید کی تاریخ اور فروخت یا تلفی کی تاریخ، ممکنہ منافع جو وصول کیا گیا اور خرید پر آنے والے اخراجات کا تعین مندرجہ ذیل طریقوں سے کیا جائے گا۔ یعنی؛۔

(a) سرمائے پر منافع کا حساب لگانے کے مقصد سے 30 جون 2012 کو پاس موجود سیکیورٹیز کو دو سال سے زائد عرصے تک پاس رہنا تصور کیا جائے گا اور اس قسم کی سیکیورٹیز کی لاگت 30 جون 2012 کے دن سیکیورٹیز کی مارکیٹ پرائس (دن کے اختتام پر قیمت) کے برابر تصور کیا جائے گا۔

(b) جہاں سیکیورٹیز یکم جولائی 2012 اور 30 جون 2014 کے درمیانی عرصے میں خریدی یا فروخت کی گئی ہوں (دونوں دن شامل ہوں گے) تو ان سیکیورٹیز کو خریدنے کی لاگت اور فروخت پر ممکنہ منافع کا تعین مندرجہ ذیل طریقے سے کیا جائے گا؛ یعنی

(i) مارکیٹ بیسڈ ٹرانس ایکشنز کے معاملے میں سیکیورٹیز کی ٹرانس ایکشن قیمت۔

(ii) مارکیٹ بیسڈ ٹرانس ایکشنز کے علاوہ کسی اور ٹرانس ایکشنز کے معاملے میں اسٹاک ایکسچینج کی فراہم کردہ ڈیل پرائس؛ اور

(iii) باقی تمام معاملات میں مارکیٹ پرائس (دن کے اختتام کی پرائس یا قیمت)۔

(c) جہاں فزیکل سیکیورٹیز کو یکم جولائی 2014 کو یا اس کے بعد کسی اکاؤنٹ میں جمع کرایا جائے جو سینٹرل ڈیپازیٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ کے ساتھ ہو تو خرید کی تاریخ اور لاگت کو مندرجہ ذیل طریقے سے سامنے رکھا جائے گا۔

(i) جہاں خرید کی اصل تاریخ اور اس دن کی مارکیٹ پرائس (دن کے اختتام پر پرائس) سرمائے پر منافع کا ٹیکس کا حساب کرنے کے لیے سامنے رکھا جائے گا جہاں یہ سیکیورٹیز 23 اپریل 2011 کو یا اس کے بعد خریدی گئیں؛۔اور

(ii) اس قسم کی سیکیورٹیز کی لاگت اور خرید کی تاریخ وہی تصور ہو گی جو 23 اپریل 2011 کو سیکیورٹیز کی مارکیٹ پرائس تھی (دن کے اختتام پر مارکیٹ پرائس) جہاں اس قسم کی سیکیورٹیز کو 23 اپریل 2011 کو یا اس کے بعد خرید اگیا ہو۔

(iii) باقی تمام معاملات میں جہاں این سی سی پی ایل کو اصل قیمت اور ڈیل پرائس معلوم نہ ہو تو وہاں سرمائے پر منافع کا ٹیکس کا حساب کرنے کے لیے مارکیٹ پرائس (دن کے اختتام کی قیمت) کو سامنے رکھا جائے گا؛ اور

(25) غیر ملکی ادارے کا سرمایہ کار اپنے دائرہ کار میں اپنے تمام الگ الگ سب فنڈز کے لیے الگ الگ منفرد شناختی نمبر (یو آئی این) کے حصول کے لیے درخواست دے سکتا ہے ۔

(26) جہاں غیر ملکی ادارے کے سرمایہ کار نے اپنے دائرہ کار میں اپنے تمام سب فنڈز کے لیے الگ الگ یو آئی این حاصل کر لیے تو ہر سب فنڈ کے سرمائے پر منافع یا نقصان کا حساب الگ الگ کیا جائے گا۔ ایک یو آئی این کسی اور سرمائے جس پر الگ یو آئی این جاری کیا گیا ہو اس پر منافع کے تعین کے لیے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

(27) جہاں کوئی غیر ملکی ادارے کا سرمایہ کار سب رول (25) کے تحت این سی سی پی ایل کو درخواست نہ دینے کا انتخاب کرے تو ایسی صورت میں کسی بھی سب فنڈ کو ہونے والے نقصان کو کسی بھی سب فنڈ پر ہونے والے منافع کے خلاف سیٹ آف کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ سب فنڈ کی ریٹرن جمع کراتے وقت اس سب فنڈ کو ہونے والا اس قسم کا نقصان اس سب فنڈ پر ہونے والے منافع کے ساتھ ایڈجسٹ کیا جا سکتا ہے۔

اسٹیٹ منٹس اور فارمز رول N13 کے سب رولز (15)،(16)،(17) اور (18) میں دئے گئے ہیں جنھیں مندرجہ ذیل فارمیٹس میں پر کیا جائے گا۔یعنی

(حصہ1)1

NCCPL کی طرف سے ٹیکس گزار کو جاری ہونے والے کیپیٹل گینز ٹیکس کے سالانہ سرٹیفکیٹ کا نمونہ،

زیر قاعدہ 1(4)، اس آرڈیننس کا آٹھواں شیڈول

دیکھیں قاعدہ (13N(15)

اجراء کی تاریخ--------------

اصلی/مثنی النقل

نمبر شمار

1	ٹیکس گزار کا نام	
2	UIN	
3	CNIN/NTN	
4	مدت	یکم جولائی،---20سے30جون---20
5	سکیورٹیز پر خالص کیپیٹل گینز کی مالیت	
6	NCCPL کی طرف سے اکٹھے کیے گئے اور جمع کروائے گئے کیپیٹل گین ٹیکس کی مالیت، ------------روپے	

NCCP کی طرف سے اکٹھے کیے گئے اور جمع کروائے گئے کیپیٹل گین ٹیکس کی مالیت،------------روپے

حصہ-I

مذکورہ آرڈیننس کے آٹھویں شیڈول کے رول 1(4) کے تحت

سرمائے پر منافع کا سرٹیفکیٹ کی ہیت جسے این سی سی پی ایل ٹیکس دھندہ کو جاری کرے گا

(دیکھئے رول (13N(15)

اصل/نقل تاریخ اجرائ

نمبر شمار

1۔ ٹیکس دھندہ کا نام

2۔ یو آئی این

3۔ سی این آئی سی/این ٹی این

4۔ عرصہ یکم جولائی20 تا 30جون20

5۔ کلیئرنگ ممبرز کے نام (a)

(b)

(c)

(6) ہولڈنگ پیریڈ کے لیے سرمائے پر منافع کی رقم

i)) 12ماہ سے کم روپے

ii)) 12ماہ یا زیادہ لیکن 24ماہ سے کم روپے

iii)) 24ماہ یا زیادہ روپے

(7) ہولڈنگ پیریڈ کے لیے منافع میں نقصان کی رقم (نافذ العمل یکم جولائی 2015)

i)) 12ماہ سے کم روپے

ii)) 12ماہ یا زیادہ لیکن 24ماہ سے کم روپے

iii)) 24ماہ یا زیادہ روپے

(8) سرمائے پر منافع پر واجب ادا ٹیکس کی رقم (نافذ العمل یکم جولائی 2015)

i)) 12ماہ سے کم (12.5 فیصد) روپے

ii)) 12ماہ یا زیادہ لیکن 24ماہ سے کم (10 فیصد) روپے

iii)) 24ماہ یا زیادہ (0 فیصد) روپے 0

کل واجب الادا ٹیکس (i+ii)

(9) سرمائے پر منافع پر واجب الادا وصول کی گئی ٹیکس کی رقم اور این سی سی پی ایل کی جانب سے جمع کرائی گئی رقم روپے

مزید یہ تصدق کی جاتی ہے کہ جو ٹیکس وصول کیا گیا اسے وفاقی حکومت کے اکاؤنٹ میں جمع کرا دیا گیا ہے۔

مجاز شخص کا نام

دستخط

تصدیق کی جاتی ہے کہ اکٹھا کیا گیا ٹیکس وفاقی حکومت کے اکاؤنٹ میں جمع کروا دیا گیا ہے

مجاز فرد کا نام-------------------------

دستخط----------------------------

نمبر شمار	نام	UIN	سہ ماہی کے اختتام پر کیپیٹل گینز کی خالص مالیت			سہ ماہی کے اختتام پر کیپیٹل گینز ٹیکس کی عارضی مالیت
			12 ماہ سے کم مدت کا ہولڈنگ کا دورانیہ	12 ماہ سے زائد مگر 24 ماہ سے کم ہولڈنگ کا دورانیہ	24 ماہ یا اس سے زائد مدت کا ہولڈنگ کا دورانیہ	

حصہ II

NCCPL کی طرف سے بورڈ کو سہ ماہی بنیادوں پر جمع کروائی جانے والی اسٹیٹمنٹ کا نمونہ

اس آرڈیننس کے آٹھویں شیڈول کے قاعدہ 1(5) کے تحت

(دیکھیں قاعدہ 13N(16))

این ٹی این نمبر------------------------پتہ--------------------------------

ٹیلی فون-------------------------فیکس-----------------ای میل----------------------

میں-------------------------- شناختی کارڈ نمبر ------------------------- NCCPL کے پرنسپل آفیسر / نمائندے کی حیثیت سے ذاتی طور پر حلف اٹھاتا ہوں کہ اس اسٹیٹمنٹ میں دی گئی معلومات میرے علم اور ایمان کے مطابق درست و مکمل ہیں، نیز یہ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء اور انکم ٹیکس قواعد 2002ء کی دفعات کے مطابق ہیں۔

تاریخ--------------------(سال/مہینہ/دن)

دستخط--------------------

حصہ-II

مذکورہ آرڈیننس کے آٹھویں شیڈول کے رول 1(5) کے تحت

این سی سی پی ایل کی جانب سے بورڈ کو جمع کرائی جانے والی سہ ماہی اسٹیٹمنٹ کی ہیئت

(دیکھئے رول (13N(16)

این ٹی این نمبر پتہ

ٹیلی فون نمبر فیکس ای میل

نمبر شمار	نام	یو آئی این	سہ ماہی کے اختتام پر سرمائے پر منافع کی کل رقم			سہ ماہی کے اختتام پر سرمائے پر منافع پر واجب الادا ٹیکس
			بارہ ماہ سے کم عرصے کا ہولڈنگ پیریڈ	بارہ ماہ یا زیادہ کا ہولڈنگ پیریڈ لیکن 24 ماہ سے کم ہولڈنگ پیریڈ	بارہ ماہ یا اس سے زیادہ عرصے کا	

میں حامل قومی شناختی کارڈ نمبر اپنی

حیثیت میں بطور پرنسپل آفیسر/این سی سی پی ایل کے نمائندے کے سنجیدگی سے اپنی بہترین معلومات اور اس اسٹیٹمنٹ میں دی گئی معلومات پر یقین کی بنیاد پر تصدیق کرتا ہوں کہ وہ درست اور مکمل ہیں اور انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 اور انکم ٹیکس رولز 2002 میں دی گئی مخصوص دفعات کے عین مطابق ہیں۔

تاریخ دن/ماہ/سال

دستخط

حصہ-III

مذکورہ آرڈیننس کے رول 5 کے تحت ٹیکس دھندہ کی جانب سے بھرا جانے والے اٹل انتخاب کی ہیئت

جس نے مذکورہ آرڈیننس کے آٹھویں شیڈول میں وضع کردہ سرمائے پر منافع پر واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کے تعین کے لیے نظام سے باہر کا انتخاب کیا ہو

(دیکھئے رول (13N(17)

جناب (این سی سی پی ایل)

مذکورہ آرڈیننس کے آٹھویں شیڈول کے رول 5 کے زمرے میں میں/ہم (شخص کا نام حلفیہ تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے آٹھویں شیڈول میں وضع کردہ واجب الادا ٹیکس کے تعین اور ادائیگی کے لیے نظام سے باہر رہنے کا انتخاب کیا ہے۔

میرے دیگر کوائف مندرجہ ذیل کے مطابق ہیں:۔

یو آئی این	
این ٹی این/سی این آئی سی	

	کاروبار کا پتہ
	رہائشی پتہ
	ٹیلی فون نمبر
	ای میل ایڈریس

میں پوری سنجیدگی کے ساتھ تصدیق کرتا ہوں کہ دی گئی مندرجہ بالا معلومات میرے علم اور یقین کے مطابق مکمل اور درست ہیں۔

مجاز شخص کے دستخط

تاریخ

حصہ-IV
مذکورہ آرڈیننس کے آٹھویں شیڈول کے رول 2(1) کے تحت
سرمایہ کاریوں کی اسٹیٹمنٹ جسے ٹیکس دھندہ کمشنر کے پاس جمع کرائے گا
(دیکھئے رول 13N(18))

بخدمت جناب کمشنر ان لینڈ ریونیو

میں مذکورہ آرڈیننس کے آٹھویں شیڈول کے رول 2(1) کے زمرے میں عرصہ 20 تک کے مطابق فہرست شدہ سیکیورٹیز میں اپنی سرمایہ کاری کو ظاہر کرتا ہوں جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	سیکیورٹی کا نام	روپے

میرے دیگر کوائف مندرجہ ذیل کے مطابق ہیں

	نام
	این ٹی این/سی این آئی سی
	کاروباری پتہ
	رہائشی پتہ
	ٹیلی فون نمبر

ای میل ایڈریس	

میں یہ تصدیق کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا میں دی گئی معلومات میرے علم اور معلومات کے مطابق مکمل اور درست ہیں؛۔

محباز شخص کے دستخط

تاریخ

13P وضاحتیں اور تعریفیں۔

جیسا کہ مذکورہ آرڈیننس کے آٹھویں شیڈول کے تحت سرمائے پر منافع اور قابل ادائیگی ٹیکس کا حساب کرنے کے لیے رول N13 کے سب رول (21) میں وضاحتیں اور تعریفیں واضع کی گئی ہیں اور مذکورہ آٹھویں شیڈول کے رول 2 کے حوالے سے سرمائے کی رقم اور عرصہ مندرجہ ذیل ہوگا؛۔

(a) سیلز ٹرانس ایکشنز

(i) ٹرانس ایکشنز کی تفصیلات

کوئی سرمایہ کار سیکیورٹیز کو اپنے پاس رکھتا ہے، ان سیکیورٹز کو اسٹاک ایکسچینج میں فروخت کرتا ہے۔ اس کے اکاؤنٹ جو کہ سینٹرل ڈیپازیٹری سسٹم کے ساتھ ہے اس میں سے فروخت کی گئی سیکیورٹی کی اس سیکیورٹی کو خریدنے والے سرمایہ کار کے اکاؤنٹ میں منتقلی سے اس ٹرانس ایکش کو سیٹل کیا جائے گا بمع کی گئی فروخت کا کریڈٹ سیکیورٹی فروخت کنندہ کے اکاؤنٹ میں ڈالے گا۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

سیکیورٹی کی فروخت کو سیٹل منٹ تاریخ پر ٹیکس ادا کرنے والی سرگرمی سمجھا جائے۔ سرمائے پر منافع کا حساب FIFO طریقے کو استعمال کرکے کیا جائے گا۔ اگر سیکیورٹی کو اپنے پاس رکھنے کا عرصہ ایک سال سے زیادہ ہے تو کوئی سی جی ٹی وصول نہیں کی جائے گی بصورت دیگر جتنا ہولڈنگ پیریڈ ہوگا سی جی ٹی اسی ہولڈنگ پیریڈ کے مطابق وصول کی جائے گی۔

(iii) مثال

بطور بروکر کلائنٹ جناب A کے اکاؤنٹ میں ایک کمپنی ABC کے 2000 شیئرز ہیں۔ یکم جنوری 2011 کو اس نے 1000 شیئرز حاصل کئے جن کی مالیت 15 روپے فی شیئر ہے۔ یکم جولائی 2012 کو 500 شیئرز حاصل کئے جن کی مالیت 16 روپے فی شیئر ہے اور یکم جنوری 2012 کو 500 شیئرز اور حاصل کئے جن کی مالیت 14 روپے فی شیئر ہے۔ یکم فروری 2012 کو اس نے 500 شیئرز فروخت کردیئے جن کی مالیت 13 روپے فی شیئر تھی، 7 فروری 2012 کو 500 شیئرز فروخت کئے جن کی مالیت 14 روپے فی شیئر تھی اور 21 جنوری 2012 کو 500 شیئرز فروخت کئے جن کی مالیت 15 روپے فی شیئر تھی اور 28 فروری 2012 کو 500 فروخت کئے جن کی مالیت 22 روپے فی شیئر تھی۔

شیئرز کی خرید کی لاگت کے بارے میں خیال کیا جائے گا کہ اس میں 0.5 فیصد خرید کی لاگت شامل ہے جیسا کہ حادثاتی اخراجات کئے گئے۔

این سی سی پی ایل مندرجہ ذیل کے مطابق GSTوصول کرے گی؛۔

حاصل کرنا/خرید نا				فروخت یا تلفی				
تاریخ	شیئرز کی تعداد	قیمت	لاگت	1فروری2012	7 فروری2012	21فروری2012	28 فروری2012	کل
1۔جنوری۔11	1000	15	15000	500	500			1000
1۔جولائی۔ 11	500	16	8000			500		500
1۔جنوری۔12	500	14	7000				500	500
	2000		30000	500	500	500	500	500

فی شیئر قیمت فروخت	13	14	15	22	
سیل پروسیڈ لیس	6500	7000	7500	11000	32000
لاگت	7500	7500	8000	7000	30000
	(1000)	(500)	(500)	4000	2000
لیس :سیل پروسیڈ کا 0.5فیصد بطور اخراجات	32.50	35	37.50	55	160
	1,032.50)	(535)	(537.50)	3,945	1,840
			537.50	(537.50	
اہل نقصانات کی ایڈجسٹ منٹ	1,032.50	535			
	0	0	0	3,407.50	
ہولڈنگ پیریڈ	396	402	235	58	
قابل اطلاق ٹیکس کی شرح	0%	0%	8%	10%	
قابل وصولی ٹیکس					340.75
					3,066.75

تصور کیا جائے گا کہ لاگت میں ذیلی اخراجات کے طور پر 0.5 فیصد خرید پر آنے والے اخراجات شامل ہوں گے لہذا الگ سے نہیں لکھے جائیں گے۔

(b) **ریڈی، فیوچرز اور ڈیری ویٹوز میں ٹرانس ایکشنز کا حساب کرنا۔**

(i) **ٹرانس ایکشن کی تفصیل**

کوئی سرمایہ کار جس کے پاس شیئرز ہیں اور وہ ان شیئرز کو فروخت کرتا ہے لیکن اسی روز یا انہی فیوچرز میں یا انہی ڈیلیوایبل کنٹریکٹس میں جن میں اس نے اتنی ہی مقدار میں شیئرز خریدے۔ لیکن سسٹم اس شخص کے اکاؤنٹ میں انوینٹری بیلنس کو تبدیل نہیں کرے گا۔ فروخت اور خرید کا کل فرق پر سرمایہ کار سے یا تو منافع لیا جائے گا یا بطور نقصان ریکور کیا جائے گا۔

(ii) **ٹیکس ٹریٹ منٹ**

اگر اکاؤنٹ میں کوئی موومنٹ نہیں ہے تو کل فرق سرمایہ کار کو قابل ادائیگی ہوگا اور اس کو چھ ماہ سے کم عرصے کے ہولڈنگ پیریڈ کا سرمائے پر منافع سمجھا جائے گا اور کل فرق قابل ٹیکس ہوگا جس کی شرح 10 فیصد ہوگی۔ اگر کل فرق قابل ریکوری ہوا تو اس کو نقصان سمجھا جائے گا اور اس پر کوئی ٹیکس نہیں لیا جائے گا۔

(iii) **مثال**

مذکورہ بالا شق میں مزید اضافہ کرتے ہوئے شقوں (iii) (a) میں دی گئی مثال کے مطابق اگر جناب اے 28 فروی 2013 کو 500 شیئرز فروخت کرتا ہے جن کی مالیت 23 روپے فی شیئر ہے اور 500 شیئرز خریدتا ہے جن کی مالیت 21 روپے فی شیئر ہے اور اس کے بعد 500 شیئرز فروخت کرتا ہے جن کی مالیت 22 روپے فی شیئر ہے۔

اس کیس میں دو سیلز کی اوسط قیمت فروخت 22.5 روپے فی شیئر ہوگی جو کہ سرمائے پر منافع کا حساب لگانے کے لیے بنیاد ہوگی۔ اسی طرح سے 750 روپے کا منافع (500 x (22-5-21 کو قابل ٹیکس سمجھا جائے گا جس کی شرح 10 فیصد ہوگی۔ جبکہ باقی ماندہ 500 شیئرز جو کہ فروخت کئے اور اگر کوئی منافع ہوا تو سرمائے پر منافع کا حساب اس طرح کیا جائے گا کہ جناب اے کی انوینٹری میں موجود انوینٹری پر FIFO طریقے کو استعمال کرتے ہوئے فروخت کو 22.5 روپے فی شیئر سمجھا جائے گا۔

(c) **نج کاری کے باعث مقروض ہونے پر ٹرانسفر**

(i) **نج کاری کی وجہ سے ٹرانسفر**

نج کاری کی وجہ سے اسٹاک ایکسچینج کے ذریعے حکومتی اداروں کے شیئرز عوام کو خریدنے کے لیے پیش کئے جا سکتے ہیں ۔اس کیس میں حکومتی شیئر ہولڈنگ کو نج کاری کمیشن (پرائیوٹائزیشن کمیشن) کے اکاؤنٹ میں رکھا گیا اور اجراء کے بعد شیئرز کو نج کاری کمیشن کے اکاؤنٹ میں سے خریدار کے اکاؤنٹ میں منتقل ٹرانسفر کر دیا گیا۔

(ii) **ٹیکس ٹریٹمنٹ**

وفاقی یا صوبائی حکومتوں کی جانب سے کسی ادارے کو شیئرز کی منتقلی پر مذکورہ آرڈننس کے سیکشن 49 میں دی گئی چھوٹ کے باعث کیپٹل گین ٹیکس نہیں لیا جائے گا۔

شیئرز کے حصول پر کوئی ٹیکس نہیں لیا جائے گا۔ شیئرز کی خرید وہ قیمت ہوگی جو شیئرز خریدار نے ان شیئرز کے حصول کے لیے ادا کی ہوگی اور بعد میں جب خریدار ان شیئرز کو فروخت کرے گا اور کیپٹل گین کا حساب کیا جائے گا تو یہ لاگت سامنے رکھی جائے گی۔

(d) **بات چیت کے ذریعے سودے پر ٹرانس ایکشنز**

(i) **ٹرانس ایکشن کی تفصیلات**

بعض سرمایہ کار جن کے پاس شیئرز ہیں وہ انہیں بات چیت کے سودے کے ذریعے فروخت کرتے ہیں جس میں شیئرز کی قیمت پر خریدار متفق ہوتا ہے یعنی کنٹرولنگ شیئرز کے حصول یا فروخت کے لیے شیئرز کی اسٹریٹجک فروخت اور خرید۔ اس قسم کی ٹرانس ایکشنز کو متعلقہ اسٹاک ایکسچینج میں متعلقہ اسٹاک بروکر کے ذریعے اسی طریقے سے بات چیت کے ذریعے سودے پر ٹرانس ایکشنز کہا جائے گا جو طریقہ اس اسٹاک ایکسچینج نے وضع کیا ہوگا۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

جو قیمت بطور قیمت فروخت یا مارکیٹ قیمت بتائی گئی ہے اور ان میں سے جو بھی زیادہ ہے اسے ان سیکیورٹیز کے ہولڈنگ عرصے کی بنیاد پر کیپٹل گین کا حساب کرنے کے لیے سامنے رکھا جائے گا۔

(iii) مثال

جناب اے نے اے بی سی نامی کمپنی کے 51 فیصد شیئرز ہولڈ کیے (51000 شیئرز حاصل کیے جن کی مالیت 10 روپے فی شیئر تھی)۔ انہوں نے ایک غیر ملکی سرمایہ کار سے 30 روپے فی شیئر پر بات چیت کی جو اے بی سی نامی کمپنی حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتے تھے۔ اسٹاک ایکسچینج کو بتایا گیا کہ بروکر کے ذریعے ٹرانس ایکشن کی گئی ہے۔ ٹرانس ایکشن کی تاریخ پر اگر ان شیئرز کی مارکیٹ قیمت 25 روپے فی شیئر ہے تو کیپٹل گین کا حساب 30 روپے فی شیئر کے حساب سے لگایا جائے گا جو کہ رپورٹ کی گئی قیمت فروخت اور مارکیٹ قیمت سے زیادہ ہے۔ اس معاملے میں گین کا حساب 25 روپے فی شیئر ہوگا (35 روپے منفی 10 روپے)۔

(e) حصول کے باعث منتقلی

(i) ٹرانس ایکشنز کی تفصیلات

فہرست شدہ سیکیورٹیز میں چند ٹرانس ایکشنز جو قواعد و ضوابط پر پوری اترتی ہیں وہ حاصل کیے گئے ووٹنگ حصص میں داخل ہو جاتے ہیں اور وہ لسٹڈ کمپنیز آرڈیننس 2002 کے تحت حاصل کر لیے جاتے ہیں (ووٹنگ حصص اور ملکیت میں لینا)۔ اس قسم کی ٹرانس ایکشنز بات چیت کے ساتھ طے کی گئی قیمت میں داخل ہو سکتی ہے یا اس پر اسٹاک ایکسچینج کے قیمت کے تعین کے نظام کے ذریعے عمل درآمد کیا جا سکتا ہے۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

اصل قیمت فروخت بات چیت کے ذریعے یا کوٹ کی گئی قیمت ان میں سے جو بھی متعلقہ قوانین میں دی گئی سہولیات کے مطابق زیادہ ہو جیسا کہ FIFO کی بنیاد پر اور شقوں (ii) (a) میں دی گئی مثالوں کی بنیاد پر سیکیورٹیز کی لاگت کو کم کیا گیا ہو اسے کیپٹل گین یا نقصان سمجھا جائے گا۔ کوئی بھی قابل ٹیکس گین قابل اطلاق کی بنیاد پر وصول کیا جائے گا

۔

(f) حصص کی واپس خریداری

(i) ٹرانس ایکشنز کی تفصیلات

کمپنیز آرڈیننس 1984 کے سیکشن 95A پر عمل درآمد کرتے ہوئے کوئی بھی کمپنی اپنے شیئر ہولڈرز سے اپنے حصص کو دوبارہ خرید سکتی ہے۔ اگر کسی سرمایہ کار کے پاس حصص کی نقل و حمل کا انتخاب موجود ہے تو اس صورت میں وہ اپنے پاس موجود شیئرز واپس کمپنی کو منتقل کر سکتا ہے۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

حصص کی واپس خریداری کے انتظام کے تحت حصص کی منتقلی کو حصص کی فروخت یا تلفی سمجھا جائے گا اور کیپٹل گین کا حساب کرنے کے لیے اور بعد میں اس پر ٹیکس وصول کرنے کے لیے ان حصص کے حصول کے لیے کمپنی جو قیمت ادا کرے گی اسے قیمت فروخت تصور کیا جائے گا اگر یہ گین قابل ٹیکس ہو تو۔

(g) سرمایہ کار کے ایک اکاؤنٹ میں سے اس کے دوسرے اکاؤنٹ میں منتقلی

(i) ٹرانس ایکشنز کی تفصیلات

ایک سرمایہ کار جس کے ایک اکاؤنٹ میں شیئرز موجود ہیں اور وہ انہیں اپنے ایک اور اکاؤنٹ میں منتقل کرتا دیتا ہے۔ جہاں شیئرز کو کسی ایک اکاؤنٹ جس کا مالک شخص واحد ہو اس میں سے کسی دوسرے واحد ملکیتی اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا جائے جسے مختلف کوائف کے ساتھ برقرار رکھا جارہا ہے یا کسی مشترکہ اکاؤنٹ میں سے کسی دوسرے مشترکہ اکاؤنٹ جس کی ملکیت مشترک ہو میں منتقل کر دیا جائے تو اسے پورٹ فولیو منتقلی کہا جائے گا کیونکہ سرمایہ کار کے مجموعی پورٹ فولیو میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ تاہم جہاں واحد ملکیتی اکاؤنٹ میں سے یا مشترک اکاؤنٹ میں سے حصص کو کسی ایسے اکاؤنٹ میں منتقل کیا جائے جس کا ملکیتی ڈھانچہ مختلف ہو تو اس قسم کی منتقلی کو حصص کی فروخت یا تلفی سمجھا جائے گا۔

(II) ٹیکس ٹریٹ منٹ

پورٹ فولیو ٹرانسفر کے معاملے میں جہاں حصص کی ملکیت تبدیل نہ ہو تو کسی قسم کے کیپٹل گین ٹیکس کا حساب نہیں لگایا جائے گا۔ جبکہ باقی تمام کیسوں میں اس قسم کی منتقلی کو فروخت یا تلفی سمجھا جائے گا اور اس پر معاملے کے مطابق ٹیکس کا اطلاق ہوگا۔

(h) سیکیورٹیز ادھار دینا اور ادھار لینا (SLB)

(i) ٹرانس ایکشنز کی تفصیلات

کوئی سرمایہ کار کسی شخص سے سیکیورٹز ادھار لیتا ہے اور یکمشت خرید اور دوبارہ فروخت معاہدے کے تحت ایک مخصوص عرصے تک انہیں اپنے پاس رکھتا ہے۔ سرمایہ کار ادھار لی گئی سیکیورٹیز کو ادھار دینے والے کو واپس کرنے کے معاہدے کی تاریخ پر یا اس سے پہلے مارکیٹ میں فروخت کرتا ہے۔ ادھار لینے والا سرمایہ کار جب سیکیورٹیز کو ادھار دینے والے کو واپس کرے گا تو وہ اسے ان سیکیورٹیز کو استعمال کرنے کے عرصے کے لیے مالی معاوضہ ادا کرے گا۔

(II) ٹیکس ٹریٹ منٹ

ساری ٹرانس ایکشن کی تکمیل کے نتیجے میں بشمول سیکیورٹیز کے حصول پر خرچ کیا گیا مالیاتی معاوضہ رول (b13) (L(1) کے مطابق ادھار لینے والے کے ہاتھ جتنا فرق آئے گا اسے کیپٹل گین یا نقصان تصور کیا جائے گا جیسا بھی معاملہ ہو۔ ادھار دینے والے کی آمدن بطور مارک اپ انکم پر کیپٹل ٹیکس نہیں لیا جائے گا۔

(iii) مثال

جناب اے نے جناب بی سے مختصر عرصے کے لیے 1000 حصص ادھار لیے۔ ادھار لیے گئے حصص کی متفقہ قیمت 100 روپے فی حصص تھی جس پر مخصوص عرصے کے لیے مارک اپ ادھار لینے والا اس وقت ادا کرے گا جب وہ ادھار لی گئی سیکیورٹز کو واپس کرے گا۔ جناب اے نے ادھار لی گئی سیکیورٹیز کو 101 روپے فی حصص کی قیمت پر فروخت کر دیا اور اس کے بعد حصص کو واپس کرنے کی متفقہ تاریخ پر 90 روپے فی حصص کی قیمت پر 1000 حصص دوبارہ خرید لیے۔ معاملے کے تصفیے کے وقت ادھار لینے والے نے ادھار لی گئی سیکیورٹیز پر 2 روپے فی حصص بطور مارک اپ ادھار دینے والے کو ادا کئے۔

ذیل میں دیے گئے ریٹس فرضی ہیں۔

کل منافع/ادھار لینے والے کا نقصان	حصص کی تعداد	قیمت	کل رقم

ادھار لیے گئے حصص کی فروخت	1000	101	101,000
حصص کی دوبارہ خرید اور ادھار دینے والے کو واپسی	(1000)	90	(90,000)
0.5 فیصد سیل پروسیڈ بطور فروخت پر حادثاتی اخراجات			(505)
0.5 فیصد دوبارہ خرید قیمت حصول پر حادثاتی اخراجات			(450)
مالیاتی لاگت ادھار دینے والے کو ادا کی گئی		2	(2000)
کل منافع/نقصان	0		8045
کل منافع پر وصول کیا گیا ٹیکس 10 فیصد کی شرح سے			804.50
ادھار دینے والے کی مالیاتی آمدن			2000
کیپٹل گین ٹیکس وصول نہیں کیا گیا			0

ادھار لیے گئے حصص کی واپسی پر ادھار دینے والے کے لیے لاگت اور حصول کی تاریخ وہی رہے گی جو حصص ادھار لینے والے کو حصص ادھار پر دینے سے قبل تھی۔

(i) فوتگی پر منتقلی/ٹرانس مشن

(i) ٹرانس ایکشن کی تفصیلات

کسی شخص کے انتقال کی صورت میں اس کی ملکیت میں موجود سیکیورٹیز وصی کو یا جانشین کو منتقل ہو جائیں گی۔

(II) ٹیکس ٹریٹ منٹ

مذکورہ آرڈیننس کے سیکشن 79 کے مطابق کسی شخص کے انتقال پر اثاثوں کی وصی یا جانشین کو منتقلی پر کوئی منافع یا نقصان تصور نہیں کیا جائے گا۔اسی طرح سے اس قسم کی منتقلی کے وقت کیپٹل گین ٹیکس کا بھی نہ تو حساب کیا جائے گا اور نہ ہی وصول کیا جائے گا۔ وصی یا جانشین کے ہاتھ آنے والے حصص کے حصول کی تاریخ اور حصص کی لاگت وہی ہو گی جو انتقال کر جانے والے کے ہاتھ میں ہونے پر ہو گی۔

(j) جی ڈی آر زکے مقابلے میں/کے لیے منتقلی

(i) ٹرانس ایکشنز کی تفصیلات

ایک شخص کے پاس کسی کمپنی کے حصص ہیں جس کے لیے GDR جاری ہو چکی ہے اپنے حصص کو ڈیپازیٹری کے پاس جمع کرا دیتا ہے کہ وہ اس کے حصص جاری کر دے۔اس کے برعکس جاری کردہ GDR کو مخصوص وقت پر یا تو دوبارہ آزاد کرایا جائے یا وقت سے پہلے اسے منسوخ کرایا جائے جس کیس میں بھی ڈیپازیٹری GDR ہولڈر کو حصص جاری کرے۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

جب کوئی شخص اپنے حصص ڈیپازیٹری میں جمع کراتا ہے اور GDRs جاری کرا لیتا ہے تو حصص کو فروخت شدہ یا تلف شدہ تصور کیا جاتا ہے اور اس کے نتیجے میں کیپٹل گین کا حساب کرنا ضروری ہے۔جیسا کہ جاری کردہ GDRs کی قیمت NCCPL کو دستیاب نہیں ہے لہذا منتقلی کی تاریخ کی مارکیٹ قیمت (دن کے اختتام پر قیمت) جو اس شخص نے وصول کی ہے اس کو حساب کے لیے اور ٹیکس وصولی کے لیے ذہن میں رکھا جائے گا۔

اسی طرح سے جب GDRs کو حصص میں تبدیل کیا جائے گا تو حصص حاصل کرنے کے طور پر اس شخص کے اکاؤنٹ میں حصص کا جمع کرنا قابل ٹیکس کام نہیں ہے۔تاہم وہ قیمت جس پر GDRs کو حصص میں تبدیل کیا گیا اور وہ NCCPL کو دستیاب نہیں ہوں گے لہذا ان حصص کے حصول پر لاگت کو اس تاریخ جس پر حصص کو جمع کیا گیا اس تاریخ کی مارکیٹ قیمت سمجھا جائے گا (دن کے اختتام پر قیمت)۔

(k) **تحفہ (برائے خاندان کے افراد یا خاندان سے باہر کے افراد کے لیے)**

(i) **ٹرانس ایکشنز کی تفصیلات**

سینٹرل ڈیپازیٹری سسٹم کے تحت قائم Reason Code کو استعمال کرتے ہوئے کسی سرمایہ کار کے اکاؤنٹ میں سے سیکیورٹیز کی بطور تحفہ دوسرے اکاؤنٹ میں جو کہ اس کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے میں منتقلی یا ایسے شخص کے اکاؤنٹ میں منتقلی جس کا تعلق اس کے خاندان سے نہیں ہے۔

(ii) **ٹیکس ٹریٹ منٹ**

اگر ٹرانس ایکشن کے وقت اس قسم کی غلطی کی شناخت نہیں ہوئی تو NCCPL پہلے مرحلے میں حصص کی منتقلی پر ٹیکس کا حساب لگا کر قابل ٹیکس ہونے کی صورت میں ٹیکس وصول کر لے گا۔تاہم بعد میں کیونکہ غلط منتقلی کا خاتمہ فروخت یا تلفی کے باعث نہیں ہے لہذا شرکاء کے اکاؤنٹ میں انوینٹری درست کرنے کے لیے اس غلطی کی درستگی کو قابل ٹیکس کام نہیں سمجھا جائے گا۔

(iii) **مثال**

جناب اے نے 500 حصص فروخت کئے جنہیں جناب بی نے خریدا۔غلطی سے 500 حصص جناب اے کے اکاؤنٹ میں سے جناب سی کے اکاؤنٹ میں منتقل ہو گئے۔جب غلطی کا علم ہوا جناب سی نے 500 حصص جناب اے کو واپس کر دیئے جس کے بعد جناب اے نے 500 حصص جناب بی کے اکاؤنٹ میں منتقل کئے۔

پہلی بار 500 حصص کی منتقلی کے وقت نظام ٹرانس ایکشن کو ریکارڈ کرے گا اور اگر قابل اطلاق ہوا تو کیپٹل گین ٹیکس کا حساب کرے گا۔اس کے بعد غلطی سے منتقلی کے Reason Code کے ذریعے معلوم ہوا اور کیونکہ اصل تلفی شامل ہی نہیں تھی لہذا جناب اے سے جناب سی کو اور اس کے بعد جناب اے کو حصص کی منتقلی کے معاملے میں نہ تو منافع اور نہ ہی نقصان کا حساب لگایا جائے گا۔

(m) **عالمی نگران سے متعلق مارکیٹ پر مبنی ٹرانس ایکشنز**

(i) **ٹرانس ایکشن کی تفصیلات**

غیر ملکی ادارے کے سرمایہ کار جو کہ عالمی نگران کے ذریعے نہ صرف اپنے اکاؤنٹ کے لیے حصص کا کاروبار کرتے ہیں بلکہ دوسرے سرمایہ کاروں کی نمائندگی کرتے ہوئے بھی حصص کا کاروبار کرتے ہیں۔

(ii) **ٹیکس ٹریٹ منٹ**

وہ شخص جس نے کاروبار کیا اس کے اکاؤنٹ کی فائنل اسٹیٹ منٹ پر CGT وصول کی جائے گی اور یہ کلیئرنگ ممبر ذمہ دار ہو گا کہ ان ٹرانس ایکشنز پر جتنی CGT کا حساب لگایا گیا ہے وہ اسے اکٹھا کرے اور NCCPL کے پاس جمع کرائے۔

(iii) **مثال**

ایک کمپنی اے بی سی جو کہ ایک غیر ملکی ادارے کی سرمایہ کار ہے اس نے اپنی طرف سے اور دیگر سرمایہ کاروں کی طرف سے ایک کمپنی ایکس وائی زی کے 20,000 حصص فروخت کئے جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

نام	تعداد	کپٹل گین/نقصان	ہولڈنگ پیریڈ(ایام)	قیمت	کیپٹل گین ٹیکس	پہلا سٹل منٹ اکاؤنٹ	فائنل سیٹل منٹ اکاؤنٹ برائے CGT جمع کرنا
اے بی سی کمپنی	8000	35000 روپے	300	12.5 فیصد	4375 روپے	اے بی سی کمپنی پراپرٹی یو آئی این	اے بی سی کمپنی
جناب پی	5000	31000 روپے	390	10 فیصد	3100 روپے	اے بی سی کمپنی۔ آئی بی ڈی یو آئی این	جناب پی
جناب کیو	3000	11000 روپے	410	این اے	این اے	اے بی سی کمپنی۔ آئی بی ڈی یو آئی این	جناب کیو
جناب آر	4000	27000 روپے	750	0 فیصد	o	اے بی سی کمپنی آئی بی ڈی یو آئی این	جناب آر
کل	20,000				7475 روپے		

مندرجہ بالا میں جو کچھ دیا گیا ہے اس میں ایک غیر ملکی ادارے کی سرمایہ (اے بی سی کمپنی) نے اپنی طرف سے اور ایک اور سرمایہ کار کی طرف سے حصص فروخت کئے۔ لہذا اس تجارت کو سیٹل کرنے والے شخص کے فائنل سیٹل منٹ اکاؤنٹ پر کیپٹل گین ٹیکس وصول کیا جائے گا اور یہ کلیئرنگ ممبر ذمہ دار ہو گا کہ جس CGT کا حساب کیا گیا ہے اسے اکٹھا

کرے اور NCCPL کے پاس جمع کرائے۔ مزید یہ کہ غیر ملکی ادارے کے سرمایہ کار کی آئی بی ڈی یو آئی این جسے بطور ٹرانس ایشنل اکاؤنٹ کے استعمال کیا گیا ہے اسے کیپٹل گین ٹیکس سے مستثنیٰ کیا جائے گا۔

اسی طرح سے خریداری ٹرانزیکشنز کے لیے فائنل سیٹل منٹ اکاؤنٹ کو غیر ملکی ادارے کے سرمایہ کار کے گاہکوں کی انوینٹری مینٹی نینس کے لیے استعمال کیا جائے گا اور انوینٹری کو غیر ملکی ادارے کے سرمایہ کار کی آئی بی ڈی یو آئی این کو مینٹین کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

(n) **ڈیلیوری یا ادائیگی میں ناکامی**

(i) **ٹرانس ایکشن کی تفصیلات**

جب کسی شخص نے سیکیورٹیز فروخت کیں لیکن ڈیلیوری کے باعث ٹرانس ایکشن کو سیٹل کرنے میں ناکام رہا جیسا کہ اسٹاک مارکیٹ کا نظام ہے تو سیکیورٹیز کو کسی اور سرمایہ کار سے خریدا گیا تھا اور خریدار (خریداروں) کو ڈیلیور کی گئی تھیں۔ اس ناکامی کے ذمہ دار شخص پر اپنی ٹرانس ایکشن مکمل نہ کرنے پر بعض جرمانے یا سزائیں عائد ہوں گی۔

اسی طرح سے خریدار بھی اگر خریدی گئی سیکیورٹیز کی ادائیگی نہیں کرے گا تو قصور وار ٹھہرایا جائے گا۔ اس کی جانب سے خریدی گئی سیکیورٹیز کو واپس لے لیا جائے گا اور انہیں فروخت کر کے اس کے ذمہ واجبات کی فروخت کنندہ کو ادائیگی کی جائے گی۔

(ii) **ٹیکس ٹریٹ منٹ**

اگر فروخت کنندہ سیکیورٹیز ڈیلیور کرنے میں ناکام رہے اور ٹرانس ایکشن کو کسی اور سرمایہ کار سے سیکیورٹیز خرید کر سیٹل کرے تا کہ ٹرانس ایکشن سیٹل ہو تو نادھندہ شخص کو مذکورہ آرڈیننس کے سیکشن 75 کے مطابق سیکیورٹیز کا فروخت کنندہ نہیں سمجھا جائے گا بلکہ وہ شخص جس نے سیکیورٹیز کو خریدا تا کہ ٹرانس ایکشن سیٹل ہو اس شخص کو سیکیورٹیز فروخت کنندہ یا تلف کرنے والا سمجھا جائے گا اور اسی طرح سے اگر قابل اطلاق ہوا تو وہ کیپٹل گین ٹیکس ادا کرے گا۔

اگر کوئی خریدار واجب الادا قیمت دینے میں ناکامی پر سیکیورٹی کی ڈیلیوری لینے میں نادھندہ ہوا تو اس کی طرف سے فروخت کی گئی سیکیورٹیز اس کی طرف سے فروخت شدہ یا تلف شدہ سمجھی جائیں گی اور خریدار کو اس سے کچھ منافع ملا تو ایسے منافع پر اگر قابل اطلاق ہوا تو کیپٹل گین ٹیکس کا اطلاق ہو گا۔

(o) **ناکام/غیر تصدیق شدہ ٹرانس ایکشن**

(i) **ٹرانس ایکشن کی تفصیلات**

ایک اسٹاک ایکسچینج (شروع کرنے والا سی ایم) کا کلیئرنگ ممبر (CM) کسی اور اسٹاک ایکسچینج (ٹرانس ایکشن سی ایم) کے سی ایم کے ساتھ حصص کی فروخت یا خرید کے لیے تجارت کرتا ہے۔ شروع کرنے والا سی ایم NCCPL کو ٹرانس ایکشن کی تصدیق نہیں کرتا اور NCCPL فروخت یا خرید کی ٹرانس ایکشن سی ایم کے ذریعے تکمیل پر ٹرانس ایکشن مکمل کر دیتا ہے۔ ٹرانس ایکشن کو مکمل کرنے کے لیے حصص ٹرانس ایکشن سی ایم کے اکاؤنٹ سے نکالے یا ڈالے جائیں گے۔

(ii) **ٹیکس ٹریٹ منٹ**

کیونکہ اس قسم کی ٹرانس ایکشن کو ٹرانس ایکشنڈ سی ایم نے سیٹل کیا ہے لہذا NCCPL ٹرانس ایکٹنگ سی ایم کے حوالے سے کیپٹل گین ٹیکس کا حساب کرے گی۔

(p) **ضمانت کی کال**

(i) **ٹرانس ایکشن کی تفصیلات**

جب کوئی ادھار لینے والا ادھار دینے والے کو ادائیگی میں نادھندہ ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ حصص ضمانت کے طور پر ضبط کر لیے جاتے ہیں تو ادھار لینے والا اہل ہو گا کہ وہ ان حصص کو نادھندہ شخص کے اکاؤنٹ میں سے اپنے اکاؤنٹ میں منتقل کر لے۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

جب نادھندہ شخص کے اکاؤنٹ میں سے حصص ادھار دینے والے کاؤنٹ میں منتقل ہوں گے تو اس منتقلی کو ٹیکس مقصد سے فروخت یا تلفی سمجھا جائے گا۔ کیپٹل اور ٹیکس کا حساب لگانے کے لیے سسٹم قیمت (دن کے اختتام پر قیمت) کو سامنے رکھا جائے گا۔ کیونکہ نادھندہ شخص کی وجہ سے کوئی پروسیڈ نہیں ہوئی لہذا NCCPL ایسے شخص سے ٹیکس وصول نہیں کرے گا۔ تاہم NCCPL اس کیپٹل گین اور ٹیکس کی رقم اگر کوئی ہوئی تو ان کو اسٹیٹمنٹس میں رپورٹ کرے گا۔

(q) بونس حصص کی فروخت یا تلفی

(i) ایک کمپنی اپنے حصص مالکان کو بونس حصص جاری کرتی ہے جنھیں بعد میں حصص مالکان مارکیٹ میں فروخت کر دیتے ہیں۔

(ii) ٹیکس ٹریٹ منٹ

کیپٹل گین ٹیکس کا حساب لگانے کے لیے یکم جولائی 2014 سے موثر بونس حصص کی لاگت وہی قیمت ہو گی جو اس روز تجارتی دن کے اختتام پر تھی (ایکس بونس قیمت) اس کے بعد جب یہ بونس حصص فروخت ہوئے تو اس لاگت کو کیپٹل گین اور ٹیکس کا حساب لگانے کے لیے سامنے رکھا جائے گا۔ اسی طرح سے پرانے حصص کی لاگت وہی ہو گی جو بونس حصص کے اجراء سے قبل یا بعد میں تھی اور جب فروخت شدہ حصص کو تلف کیا گیا تو اس لاگت کو کیپٹل گین اور ٹیکس کا حساب کرنے کے لیے سامنے رکھا جائے گا۔ یہاں تک کہ اگر ان بونس حصص کو حصص مالکان کے اکاؤنٹ میں ڈالنے سے پہلے فروخت کیا گیا لیکن بونس حصص کی ملکیت کے حق دار ہونے کی تاریخ کے بعد۔

(iii) مثال

ایک بروکر کے کلائنٹ کی حیثیت سے جناب اے کے پاس کمپنی اے کے 4 حصص ہیں۔ جناب اے نے یہ حصص یکم جنوری 2015 کو حاصل کیے جن کی مالیت 20 روپے فی حصص تھی۔ اسی روز یعنی یکم جنوری 2015 کو کمپنی نے بونس حصص کا اعلان کیا جن کی مالیت 25 روپے فی حصص تھی اور حصص کی ملکیت کی تاریخ 2015-04-01 ظاہر کی گئی اور حصص کو جناب اے کے اکاؤنٹ میں 2015-05-15 کو منتقل کیا گیا۔ 2015-03-31 کو ان حصص کی مارکیٹ قیمت (ایکس بونس پرائس) 25 روپے فی حصص تھی۔ 2015-04-15 کو جناب اے نے 2 حصص کو فروخت یا تلف کیا جن کی مالیت 20 روپے فی حصص تھی جبکہ باقی 3 حصص (بشمول بونس حصص) کو 20 روپے فی حصص کی قیمت پر 18 مئی 2015 کو فروخت کیا۔

حصول کی لاگت میں 0.5 فیصد حصول کی لاگت میں بطور حادثاتی اخراجات شامل تصور کیا جائے گا اور سیل پروسیڈ میں 0.5 فیصد کو بطور حادثاتی اخراجات سمجھا جائے گا۔

NCCPL مندرجہ ذیل مثال کے مطابق CGT اکٹھی کرے گا: 3 (ذیل میں دیئے گئے ریٹس فرضی ہیں اور صرف سمجھنے کے مقصد کے لیے ہیں، لہذا اصلی ٹرانزیکشنز کی صورت میں پہلے شیڈول کے حصہ ون کے ڈویژن VII کے مطابق ریٹ لاگو ہوں گے۔)

Purchases /Acquisitions				Disposal		
Date	No. of shares	Price	Cost*	15 Apr 2015	18 May 2015	Total
1-Jan-15	4	20	80	2		2
1-Jan-15	Bonus shares issued @ 25% (Date of entitlement 01-04-15) (Date of credit 15-05-2015)				3	3
1-Apr-15	4	20	80			
15-May-15	1	25	25			
				2	3	5]
Selling price per share				20	20	
Sale proceed				40	60	100
Less: Cost				40	65	105

(zb) نجی/سرکاری غیر فہرستی کمپنی کی طرف سے فہرستی کمپنی میں تبدیلی کی صورت میں سکیورٹیز کی فروخت کی ٹرانزیکشنز:

(i) **ٹرانزیکشن کی تفصیل**

اس طرح کی سکیورٹیز کا حامل سرمایہ کار یہ سکیورٹیز اسٹاک ایکسچینج میں فروخت کرتا ہے۔ یہ ٹرانزیکشن سنٹرل ڈیپازٹری سسٹم میں موجود اکاؤنٹ سے سکیورٹیز خریدنے والے سرمایہ کار کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر ہوتی ہیں، اس کا کریڈٹ سکیورٹیز فروخت کرنے والے سرمایہ کار کے اکاؤنٹ میں درج ہوگا۔

(ii) **ٹیکس ٹریٹمنٹ**

سکیورٹی کے ڈسپوزل کی تصفیہ کی تاریخ کے ساتھ قابل ٹیکس ایونٹ کے طور پر شمار کیا جائے گا۔ کیپیٹل گین FIFO کے طریقے سے شمار کیا جائے گا۔ اس کیپیٹل گین پر ٹیکس کو دفعہ 37A اور انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے پہلے شیڈول کے حصہ I کے ڈویژن VII میں متعین کی گئی شرحوں کے مطابق شمار کیا جائے گا۔

(iii) **مثال**

(a) A ایک بروکر کا کلائنٹ ہے، اس کے اکاؤنٹ میں کمپنی ABC کے ایک ہزار شیئرز ہیں۔ اس نے یکم جنوری 2013ء کو ایک ہزار شیئرز اس وقت خریدے جب کمپنی غیر فہرستی تھی، شیئر کی قیمت 10 روپے فی شیئر (فیس ویلیو) تھی، اس نے یکم فروری 2013ء کے سی ڈی سی میں ان شیئرز کو الیکٹرانک طریقے سے ٹرانسفر کیا۔ ABC کمپنی یکم

جولائی 2015ء کو اسٹاک ایکسچینج میں لسٹ ہو گئی، لسٹنگ قیمت 20 روپے تھی۔ اس نے یکم جنوری 2016ء کو 500 شیئرز 25 روپے فی شیئر کے حساب سے فروخت کر دیئے، اور 500 شیئرز 8 فروری 2017ء کو 30 روپے فی شیئر کے حساب سے فروخت کر دیئے۔

(b) NCCPL مندرجہ ذیل طریقے سے کیپیٹل گین اور اس پر عائد ٹیکس شمار کرے گی

(c) شیئرز کے حصول کی تاریخ CDC ڈیٹا میں شیئرز کے اندراج کی تاریخ کے مطابق ہو گی جبکہ ریڈی بورڈ کوٹیشنز سے حاصل کی گئی فیس ویلیو کو لاگت شمار کیا جائے گا:

خریداریاں/حصول				فروخت		
تاریخ	شیئرز کی تعداد	قیمت	لاگت	یکم جنوری 2016	8فروری 2017	مجموعی
یکم جنوری 2013	1000	10	10000	500	500	1000
فی شیئر قیمت فروخت				25	30	
فروخت سے آمدن				12500	15000	27500
منفی لاگت				5000	5000	10000
فرق				7500	10000	17500
منفی: آمدن کا 0.50 فیصد اخراجات				62.5	75	137.5
کیپیٹل گین				7437.5	9925	17362.5
ہولڈنگ کا دورانیہ				1095	1499	
نافذالعمل ٹیکس کی شرح				7.5%	0%	
قابل ادا ٹیکس				557.81		

1(zc) سرمایہ کاروں کی طرف سے مختلف کیٹیگریز کی سیکورٹیز رکھنے کی صورت میں ہونے والے نقصان کا ازالہ:

i) **ٹرانزیکشن کی تفصیلات:**

ایک سرمایہ کار متعدد اقسام کی سکیورٹیز کا حامل ہوتا ہے، جیسے پاکستان سٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ کمپنی کے شیئرز، PMEX ایکسچینج میں ٹریڈ ہونے والے مستقبل کے اشیاء کے معاہدے پر اوپن اینڈڈ میوچل فنڈز کے یونٹس۔ سرمایہ کار کو کچھ سکیورٹیز پر کیپیٹل گین ہوتا ہے جبکہ کچھ سکیورٹیز پر کیپیٹل نقصان ہوتا ہے، اس صورت میں کیپیٹل گین سے کیپیٹل کے نقصان کا ازالہ کیا جا سکتا ہے۔

ii) ٹیکس ٹریٹمنٹ:

یکم جولائی 2016ء سے اوپن اینڈڈ میوچل فنڈز کے یونٹس اور مستقبل کے اشیاء کے معاہدے NCCPL کے تحت آٹھویں شیڈول کے زمرے میں آتے ہیں۔ اس کے مطابق سرمایہ کار کو یہ سہولت حاصل ہے کہ قاعدہ (6)13N کے تحت ہونے والا نقصان گین میں ایڈجسٹ کیا جائے، جبکہ NCCPL نقصان کی تصفیہ کے بعد خالص کیپیٹل گین پر سال کے لیے قاعدہ (13N(10 کے تحت کیپیٹل گین ٹیکس شمار کرے گا۔

iii) مثال:

اوپر کے مطابق مثالیں نیچے دی گئی ہیں (ذیل میں دیئے گئے ریٹس فرضی ہیں اور صرف سمجھنے کے مقصد کے لیے ہیں، لہٰذا اصلی ٹرانزیکشنز کی صورت میں پہلے شیڈول کے حصہ 1 کے ڈویژن VII کے مطابق ریٹ لاگو ہوں گے):

مثال 1:

کلائنٹ کا نام احمد علی

UIN: 3520211111119

مالیاتی سال: جولائی 2016ء سے جون 2017ء

مہینہ: ستمبر 2016ء

تفصیل	واجب الادا ٹیکس AMC-FUND-1		واجب الادا ٹیکس PMEX		واجب الادا ٹیکس PSX		واجب الادا خالص ٹیکس	
	نفع/نقصان	ٹیکس	نفع/نقصان	ٹیکس	نفع/نقصان	ٹیکس	نفع/نقصان	ٹیکس
NCCPL کی طرف سے شمار کردہ ٹیکس پوزیشن	100000	10000	200000	20000	150000	0	150000	15000
نقصان کی تخصیص	50000		100000		150000	0		
خالص ٹیکس	50000	5000	100000	10000	0	0	150000	15000

ٹیکس وصولی کی طلب		5000		10000				

اوپر دی گئی مثال میں کیپیٹل گینز کے مقابل کیپیٹل نقصان کے تصفیہ کے بعد NCCPL 5000 روپے ٹیکس AMC-1 سے جبکہ 10000 روپے ٹیکس PMEX سے طلب کرے گی۔

مثال 2:

کلائنٹ کا نام　　　احمد علی

UIN:　　　3520211111119

مالیاتی سال:　　　جولائی 2016ء سے جون 2017ء

مہینہ:　　　فروری 2017ء

31 دسمبر 2016ء تک بیلنس		CGT کا حساب PSX۔فروری 2017ء		CGT کا حساب PMEX۔جنوری 2017ء		فروری 2017ء تک خالص کیپیٹل گینز ٹیکس	
نفع/نقصان	PMEX سے CGT کی جمع آوری	نفع/نقصان	CGT	نفع/نقصان	CGT	نفع/نقصان	CGT
100000	10000	50000	5000	70000	NiL	80000	8000

اوپر دی گئی مثال میں یہ فرض کیا گیا ہے کہ NCCPL کی طرف سے PMEX سے 31 دسمبر 2016ء تک 10 ہزار روپے کیپیٹل گین ٹیکس اکٹھا کیا گیا ہے۔اب فروری کے مہینے میں سرمایہ کار کو پاکستان سٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ سکیورٹیز کی فروخت سے کیپیٹل گین حاصل ہوا ہے جس پر ٹیکس 5 ہزار روپے بنتا ہے۔تاہم PMEX کی طرف سے جس طرح رپورٹ کیا گیا ہے سرمایہ کار کو خالص نقصان 70 ہزار روپے ہوا ہے،اس طرح NCCPL فروری 2017ء کے اختتام پر خالص کیپیٹل گین 80 ہزار روپے(100000+50000-70000) متعین کرے گی،اس طرح خالص ٹیکس 8 ہزار روپے بنتا ہے۔لیکن جیسا کہ NCCPL نے 31 دسمبر 2016ء کو پہلے ہی PMEX سے 10 ہزار روپے ٹیکس جمع کر لیا ہے،اس طرح وہ 2 ہزار روپے ریفنڈ کرے گی۔

(zd)1　PMEX کے ممبر کی طرف سے مستقبل کے اشیاء کے معاہدے میں شامل ہونا:

(i)　**ٹرانزیکشن کی تفصیلات:**

PMEX کا ممبر مستقبل کے اشیاء کے ایسے معاہدے میں شامل ہوا ہے جس کی ٹریڈ PMEX میں ہوتی ہے۔ انھیں کیش یا حقیقی تصفیہ کے ذریعے نمٹا یا جا سکتا ہے۔ کیپیٹل گین ٹیکس کا تعین نافذ العمل قانونی لائحہ عمل کے مطابق ہوگا۔

(ii) ٹیکس ٹریٹمنٹ:

یکم جولائی 2016ء کے بعد سے مستقبل کے اشیاء کے ایسے معاہدے جن میں PMEX کا ممبر داخل ہو NCCPL کے تحت آٹھویں شیڈول کے زمرے میں آتے ہیں۔ اس کے مطابق NCCPL قاعدہ 13N کے تحت کیپیٹل گین ٹیکس کا تعین اور وصولی کرے گی۔

(iii) مثالیں:

اوپر کے مطابق مثالیں نیچے دی گئی ہیں (ذیل میں دیئے گئے ریٹس فرضی ہیں اور صرف سمجھنے کے مقصد کے لیے ہیں، لہٰذا اصلی ٹرانزیکشنز کی صورت میں پہلے شیڈول کے حصہ I کے ڈویژن VII کے مطابق ریٹ لاگو ہوں گے):

مثال 1۔ کیش میں تصفیہ ہونے والے مستقبل کے اشیاء کے معاہدے
کیپیٹل گین کا نقصان اور کیپیٹل گین ٹیکس کا تعین

تاریخ	ٹرانزیکشن	کنٹریکٹس کی تعداد	کنٹریکٹ کی قیمت (ڈالر)	دن کے اختتام پر قیمت (ڈالر)	شرح مبادلہ (ڈالر بمقابلہ روپیہ)	نفع/نقصان (ڈالر)	نفع/ نقصان (روپے)	6 فیصد کی شرح سے کیپیٹل گین ٹیکس
		A		B	C			
7/1/2016	خرید	1	14.5	15	105	0.50	52.50	2.63
7/2/2016				15.5	105	0.50	52.75	2.64
7/3/2016				14.9	105.3	0.60	63.18	3.16
7/4/2016	فروخت	1	16	16.5	105.3	1.10	115.83	5.79
مجموعی						1.60	167.80	7.80

مثال 2:

سرمایہ کار	تاریخ	ٹرانزیکشن	کنٹریکٹ کا نام	تعداد	قیمت، روپے
A	یکم جولائی 2016	خرید	تولہ سونا سوموار	1	50100
A	4 جولائی 2016	فروخت	تولہ سونا سوموار	1	52500
فروخت پر گین					2400
نافذ العمل ٹیکس کی شرح					5 فیصد

کیپیٹل گین	120

مثال3:

سرمایہ کار	ٹریڈ کی تاریخ	سیٹلمنٹ کی تاریخ	ٹرانزیکشن	کنٹریکٹ کا نام	تعداد	قیمت،روپے
A	یکم جولائی2016	8جولائی2016	خرید	تولہ سوناجمعہ	1	50100
A	4جولائی2016	11جولائی2016	خرید	تولہ سوناسوموار	1	51000
A	11جولائی2016	13جولائی2016	فروخت	تولہ سونابدھ	1تولہ	52000

اشیاء کانام	یونٹس	انوینٹری کی تاریخ	انوینٹری کی مالیت
تولہ سونا	1تولہ	8جولائی2016ء	50100
تولہ سونا	1تولہ	11جولائی2016ء	51000
اوسط مالیت			50550

سوموار کا کنٹریکٹ اگلے سوموار کو جبکہ منگل کا کنٹریکٹ اگلے منگل کو سیٹل ہوگا۔ سیٹلمنٹ کے بعد فنڈز اور انوینٹری منتقل کی جائے گی۔

کیپیٹل نفع/نقصان کا حساب

فروخت کی تعداد	1تولہ
قیمت فروخت	52500
فروخت کی مالیت	52500
منفی لاگت	50100
کیپیٹل نفع/نقصان	2400
نافذالعمل ٹیکس کی شرح	5فیصد
قابل وصولی ٹیکس	120

مثال4:ڈیلوری سیٹلڈ فیوچر کماڈٹی کنٹریکٹ۔ تصفیہ کی تاریخوں پر نمٹایا گیا

30جون2018ء کو اوپننگ انوینٹری

چیز کا نام	یونٹس	انوینٹری کی تاریخ	قیمت خرید	انوینٹری کی مالیت
تولہ سونا	5تولہ	5جنوری2016	52000	260000

تولہ سونا	10 تولہ	12 مارچ 2016	51500	515000

30 جون 2018ء کے بعد خرید

چیز کا نام	یونٹس	انوینٹری کی تاریخ	قیمت خرید	انوینٹری کی مالیت
تولہ سونا	1 تولہ	8 جولائی 2016	50100	50100
تولہ سونا	1 تولہ	11 جولائی 2016	51000	51000

فروخت کے لیے مجموعی انوینٹری

چیز کا نام	یونٹس	انوینٹری کی تاریخ	قیمت خرید	انوینٹری کی مالیت
تولہ سونا	5 تولہ	5 جنوری 2016	52000	260000
تولہ سونا	10 تولہ	12 مارچ 2016	51500	515000
تولہ سونا	1 تولہ	8 جولائی 2016	50100	50100
تولہ سونا	1 تولہ	11 جولائی 2016	51000	51000

17 876100

اس صورت میں مثال 3 میں 13 جولائی 2016 کو کیپیٹل گین/نقصان کا حساب اس طرح سے کیا جائے گا:

کیپیٹل گین نقصان کا حساب

مقدار فروخت 1 تولہ

قیمت فروخت 52500

فروخت کی مالیت 52000

منفی لاگت 52000

کیپیٹل گین/نقصان 500

نافذ العمل ٹیکس کی شرح 5 فیصد

قابل وصولی ٹیکس 26

مثال 5: کماڈٹی اور فروخت کا ڈیپازٹ

		کنٹریکٹ کا دن اور قیمت
یکم جولائی 2016ء	سوموار	50150

اگر 10 تولہ سونے کی مالیت یکم جولائی 2016ء کو ڈیپازٹ کی جائے تو وہ اس طرح ہوگی:

کماڈٹی کا نام	یونٹس	انوینٹری کی تاریخ	ظاہری قیمت خرید	انوینٹری کی مالیت
تولہ سونا	10 تولہ	یکم جولائی 2016	50150	501500

کیپیٹل گین نقصان کا حساب

مقدار فروخت	4 تولہ
قیمت فروخت	52500
فروخت کی مالیت	210000
منفی لاگت	200600
کیپیٹل گین/نقصان	9400
نافذ العمل ٹیکس کی شرح	5 فیصد
قابل وصولی ٹیکس	470

مثال 6: مادی کماڈٹی ڈیپازٹ کی گئی مگر بعد میں نکلوالی گئی:

ایک سرمایہ کار یکم جولائی 2016ء کو 10 تولہ سونا ڈیپازٹ کرتا ہے اور 4 دن کے بعد 5 تولہ نکلوالیتا ہے۔

نکلوانے کے عمل پر کوئی ٹیکس لاگو نہیں ہوگا۔ اس پر کیپیٹل گین ٹیکس کی صورت میں کوئی اثرات نہیں ہوں گے۔ باقی ماندہ رقم کی مالیت کا اندازہ لگایا جائے گا تاکہ کیپیٹل گین ٹیکس کا حساب لگایا جاسکے)

1(ze) بک بلڈنگ/آئی پی او میں شیئرز کا حصول اور اس کے بعد فروخت:

(i) **ٹرانزیکشن کی تفصیلات**

ایک کمپنی کی طرف سے آئی پی او بشمول بک بلڈنگ میں شیئرز آفر کیے گئے۔ ان شیئرز کو سبکرائب کیا گیا اور لاگو قیمت پر الاٹ کر دیا گیا۔ انھیں سرمایہ کار بعد میں فروخت کر سکتے ہیں۔

(ii) **ٹیکس ٹریٹمنٹ**

کیپیٹل گین FIFO کے طریقے سے شمار کیا جائے گا۔ اس کیپیٹل گین پر ٹیکس کو دفعہ 37A اور انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے پہلے شیڈول کے حصہ ون کے ڈویژن VII میں متعین کی گئی شرحوں کے مطابق شمار کیا جائے گا۔

(iii) مثال:

XYZ کمپنی نے یکم جون 2016ء کو ایک آئی پی او میں شیئرز آفر کیے اور کمپنی کے شیئرز کی پاکستان سٹاک ایکسچینج میں ٹریڈنگ 15 جولائی 2016ء کو شروع ہوئی۔ مسٹر A نے 10 روپے فی شیئر فیس ویلیو والے 1000 شیئر 20 روپے فی شیئر کے حساب سے خریدے۔ یہ شیئر 30 جون 2019ء کو پاکستان سٹاک ایکسچینج میں 70 روپے فی شیئر کے حساب سے فروخت ہوئے۔

کیپیٹل گین ٹیکس کا حساب اس طرح سے کیا جائے گا(اس مثال میں استعمال کیے گئے ریٹس فرضی ہیں۔ اصلی ٹرانزیکشنز کی صورت میں پہلے شیڈول کے حصہ ون کے ڈویژن VII کے مطابق ریٹ لاگو ہوں گے۔)

حصول کی لاگت	20×1000	20000روپے
فروخت سے آمدن	70×1000	70000روپے
فروخت کا 0.50فیصد بطوراخراجات		350روپے
کیپیٹل گین		49650روپے
ہولڈنگ کی مدت		1124دن
نافذالعمل شرح		7.5فیصد
واجب الادا کیپیٹل گین ٹیکس		3724روپے

IV(حصہ 1

دفعہ 7C اور 7D کے تحت ٹیکس کا حساب اور وصولی

13Q: اطلاق۔ یہ باب بلڈرز اور ڈویلپرز سے دفعہ 7C اور 7D کے تحت ٹیکس کی وصولی کے طریقے، فروخت کے لیے NOC منظور کرنے والے، معطل کرنے والے اور کینسل کرنے والے حکام کے افعال اور ذمہ داریوں نیز اس سے متعلقہ امور کا احاطہ کرتا ہے۔

13R۔ تعریفات۔ دفعہ 7C اور 7D اور اس باب کے مقصد کے لیے:

(a) "اتھارٹی" سے مراد

(i) وفاقی و متعلقہ صوبائی قوانین کی رو سے کسی بلڈنگ اتھارٹی کا چیف ایگزیکٹو جو بلڈنگز کی تعمیر و تکمیل اور زمین کی تیاری کے لیے منظوری دے سکتا ہو، یا

(ii) کنٹونمنٹ کا ایگزیکٹو آفیسر جہاں کنٹونمنٹس ایکٹ 1924 (ایکٹ 2 بابت 1924) نافذ ہو، یا

(iii) میونسپل کارپوریشن یا میونسپل کمیٹی کا ایگزیکٹو آفیسر جو میونسپل حدود کے اندر زمین کی تیاری یا بلڈنگ کی تعمیر کے منصوبے کی منظوری دینے کا مجاز ہو، یا

(iv) ضلع کا ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) جو ضلع کی حدود کے اندر زمین کی تیاری یا بلڈنگ کی تعمیر کے منصوبے کی منظوری دینے کا مجاز ہو، یا

(v) کوئی باڈی کارپوریٹ یا کونسل، یا اس کارپوریٹ یا کونسل کا کوئی محکمہ، یا کوئی سرکاری محکمہ یا ادارہ یا کوئی تنظیم جو قانون کی رو سے یا قانون کے تحت تعمیر یا زمین کی تیاری کے منصوبوں کی منظوری دینے کی مجاز ہو۔

(b) "بلڈر" سے مراد وفاقی اور متعلقہ صوبائی قوانین کی رو سے ایسا بلڈر جس کی عمارتوں کی تعمیر اور تکمیل کے لیے منظوری دی گئی ہو اور اس میں وہ فرد بھی شامل ہے جو عمارت کی تعمیر میں مصروف ہو یا ایسا فرد جو نئی تعمیر شدہ عمارت یا کسی عمارت کی تزئین و آرائش کے ایک سال کے اندر بیچ دیتا ہو۔

(c) "بلڈنگ" سے مراد کوئی بھی بلڈنگ یا اس کا کوئی حصہ بشمول تمام فٹنگز، تنصیبات، سائن اور عمارت کے ڈسپلے کے ڈھانچے، ماسوائے ان عمارتوں کے جن کا تعین بورڈ نے کیا ہے۔

وضاحت: یہاں اس شق کی عمومیت کو محدود کیے بغیر واضح کیا جاتا ہے کہ بلڈنگز میں تمام بلڈنگز شامل ہیں چاہے وہ گھر، اپارٹمنٹ، رہائشی پلازہ، شاپنگ پلازہ، آفس، دکان، بنگلہ، ولا، ڈپلیکس یا کسی بھی نام سے بننے والا عمارتی ڈھانچہ ہو۔

(d) "ڈویلپر" سے مراد ہر وہ ڈویلپر جو وفاقی اور متعلقہ صوبائی قوانین برائے زمین کی ترقی چاہے وہ رہائشی یا کمرشل پلاٹنگ کے مقاصد کے لیے ہوں کے مطابق اس زمرے میں آتا ہے، اور وہ وہ شخص شامل ہے جو اپنے لیے یا کسی کے لیے کسی بھی قسم کے پلاٹ یا پلاٹوں کی ڈویلپمنٹ میں مصروف ہو ماسوائے اس کے جسے کا تعین بورڈ نے کیا ہے۔

(e) **"انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن"** سے مراد وہ انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن ہے جسے رجسٹریشن ایکٹ 1908 کے حصہ ٹو کے تحت متعارف کروایا گیا ہے، اور اس میں صوبائی انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن، ضلع وسب ضلع، ٹاؤنز کے رجسٹرارز و سب رجسٹرارز شامل ہیں، جیسا کہ صوبائی حکومتوں نے تعین کیا ہو۔

13S۔ بلڈرز اور ڈویلپرز پر پیشگی ٹیکس۔ ہر اتھارٹی جس کا تعین 13R کے ذیلی قاعدہ (a) میں کیا گیا ہے، لینڈ ڈویلپمنٹ منصوبے یا کسی تعمیراتی منصوبے کی منظوری کے وقت اور این او سی کے اجراء سے قبل فروخت کے لیے بلڈر یا ڈویلپر سے 5 فیصد کی شرح سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گی جو کہ اس آرڈیننس کے پہلے شیڈول کے VIIIA یا VIIIB ڈویژن کے تحت متعین کردہ ٹیکس کا حصہ ہوگا۔

13T۔ بلڈرز سے ٹیکس کی ادائیگی اور وصولی کا طریقہ کار۔ ہر بلڈر بلڈنگ پلان یا نظرثانی شدہ بلڈنگ پلان کی منظوری اور اتھارتی سے فروخت کا این او سی حاصل کرنے کے بعد بلڈنگ پلان کی آن لائن کاپی بمع 5 فیصد پیشگی ٹیکس کی ادائیگی کا ثبوت چیف کمشنر کو جمع کروائے گا، نیز کورڈ ایریا کی بنیاد پر اس آرڈیننس کے پہلے شیڈول کے VIIIA یا VIIIB ڈویژن کے تحت متعین کردہ مجموعی ٹیکس کی مالیت بھی بتائے گا۔ کمشنر اس بات کی تصدیق کرنے کے بعد کہ ٹیکس کا ریٹ درست طور پر لگایا گیا ہے اور وہ مزید وہ جو مناسب سمجھے انکوائری کرنے کے بعد پیشگی ٹیکس کی اقساط کا آن لائن شیڈول جاری کرے گا جو کہ بلڈر کو قاعدہ 13U کے مطابق ادا کرنا ہوگا۔

13U۔ بلڈرز کے لیے اقساط کا شیڈول۔ چیف کمشنر بلڈر کی طرف سے قاعدہ 13V کے تحت آن لائن درخواست موصول ہونے کے بعد 4 ماہی برابر اقساط کا شیڈول درخواست ملنے کے 30 دن کے اندر جاری کرے گا:

بشرطیکہ ٹیکس کی ادائیگی کا دورانیہ فروخت کا این او سی جاری ہونے کی تاریخ سے لے کر عمارت یا عماراتی پراجیکٹ کی تکمیل کی تاریخ تک ہوگا، یہ تاریخ منظوری کے منصوبے کا حصہ ہو گی:

مزید شرط یہ کہ اگر بلڈر ٹیکس کی پوری رقم یکمشت ادا کرنا چاہے تو یہ شقیں لاگو نہیں ہوں گی۔

13V۔ بلڈرز کی طرف سے ٹیکس قسطوں میں ادا کرنے کی درخواست۔ بلڈر کو اس باب کے تحت ٹیکس کی قسطوں میں ادائیگی کے لیے مندرجہ ذیل درخواست فارم کے ذریعے آن لائن اپلائی کرنا ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی دفعہ 7C اور انکم ٹیکس قاعدہ ز 2002ء کے قاعدہ 13T کے تحت قسطوں میں ٹیکس کی ادائیگی کے شیڈول کے اجراء کی درخواست

1	بلڈر/مالک کا نام	
2	این ٹی این/قومی شناختی کارڈ نمبر (شناختی کارڈ کی کاپی منسلک کریں)	
3	پراجیکٹ/عمارت کا نام (اگر کوئی ہو)	
4	پراجیکٹ/بلڈنگ کا پتہ	
5	فون نمبر	
6	بلڈر/مالک کا فون نمبر	
7	ای میل ایڈریس	
8	اے او پی/کمپنی کے ممبرز/ڈائریکٹرز کے نام، شناختی کارڈ نمبر اور دفاتر کے پتے (اگر لاگو ہو)	
9	کیٹیگری	کمرشل/رہائشی اور دفاتر/دونوں
10	بلڈنگ کا کمرشل ایریا	
11	بلڈنگ کا رہائشی ایریا	
12	بلڈنگ کا مجموعی ایریا	
13	حتمی ٹیکس کی مجموعی مالیت	روپے
14	منفی ادا کیا گیا ٹیکس، 5 فیصد کی شرح سے	روپے
15	باقی ماندہ ٹیکس جو کہ 4 برابر ماہانہ قسطوں میں ادا کیا جائے گا	روپے
16	پراجیکٹ کا دورانیہ، مہینوں میں	مہینے
17	ہر قسط کی مالیت	روپے
	I پہلی قسط کی مقررہ تاریخ	روپے
	II دوسری قسط کی مقررہ تاریخ	روپے
	III تیسری قسط کی مقررہ تاریخ	روپے
	IV چوتھی قسط کی مقررہ تاریخ	روپے
	V	
	VI	
	VII	

میں__________قومی شناختی کارڈ نمبر______________ اپنی ذاتی حیثیت میں خود/ممبر/ ایسوسی ایشن آف پرسنز کا ممبر/کمپنی کے ڈائریکٹر یا پرنسپل آفیسر کی حیثیت سے حلف اٹھاتا ہوں کہ انکم ٹیکس آرڈیننس کے دسویں شیڈول کے حصہ ٹو

کے قاعدہ 4 کے مطابق اس درخواست میں دی گئی معلومات میرے بہترین علم اور ایمان کے مطابق درست اور دفعہ 99 انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے دسویں شیڈول کے مطابق مکمل ہیں۔

نام-----------------

قومی شناختی کارڈ نمبر-----------------

تاریخ--------------

13W۔ اتھارٹی کی ذمہ داریاں۔ اتھارٹی کی مندرجہ ذیل ذمہ داریاں ہوں گی۔

i. اس وقت تک کسی منصوبے کی منظوری نہیں دی جائے گی جب تک کہ 5 فیصد ٹیکس قاعدہ 3 کے تحت جمع نہ کرلیا جائے

ii. اتھارٹی چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو کو سہ ماہی بنیادوں پر لینڈ ڈویلپمنٹ اور عمارتوں کی تعمیر کے منظور ہونے والے منصوبوں کے بارے میں تحریری طور پر آگاہ کرے گی

iii. ان قاعدہ ز کے تحت اقساط جمع نہ کروانے کی صورت میں اتھارٹی چیف کمشنر کی تحریری درخواست پر تعمیراتی منصوبے کو معطل یا منسوخ کردے گی۔

شرط یہ ہے کہ چیف کمشنر یہ ایکشن بلڈرز اور ڈویلپرز کی ایسوسی ایشن سے مشاورت کے بعد یہ ایکشن لے گا، اور

iv. اتھارٹی سب قاعدہ ii کے تحت معطلی یا منسوخی کے عمل کو چیف کمشنر کی تحریری ہدایت پر روک سکتی ہے۔

13X۔ انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن کی ذمہ داری۔

1۔ جب بلڈر چیف کمشنر کی طرف سے ٹیکسز کی ادائیگی کا این او سی مہیا کردے تو عمارت یا عماراتی ڈھانچے کی خریدار کو منتقلی متاثر نہیں ہو گی۔

2۔ ذیلی قاعدہ 1 کی شقیں اس صورت میں لاگو نہیں ہوں گی اگر بلڈر پہلے شیڈول کے ڈویژن 8 اے کے مطابق شمار کیے گئے ٹیکس کا 150 فیصد ادا کرتا ہے۔

3۔ ذیلی قاعدہ 2 کے مقصد کے لیے انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن ٹیکس وصول کرنے اور جمع کروانے کا ذمہ دار ہو گا اور دفعہ 161 کی تمام شقیں لاگو ہوں گی۔

13Y۔ بلڈر کی ذمہ داریاں۔

1۔ بلڈر چیف کمشنر کو آن لائن منظور شدہ تعمیراتی منصوبے کی نقل اور اتھارٹی کی طرف سے ٹیکس کی وصولی کا ثبوت رواں مہینے کی آخری تاریخ تک فراہم کرے گا، اگر یہ منصوبہ اس مہینے کے آخری ہفتے میں منظور ہوا ہو تو منظور شدہ منصوبہ ایک ہفتے کے اندر اندر فراہم کرنا ہو گا۔

2۔ بلڈر اقساط کی ادائیگی کے شیڈول کے مطابق قسط جمع کروانے کی تاریخ کے ایک ہفتے کے اندر اندر چیف کمشنر کو ادا شدہ ٹیکس کا چالان جمع کروائے گا۔

3۔ ایسی تمام ادائیگیاں جو آرڈیننس کے باب 10 اور 11 کے مطابق ٹیکس کی ود ہولڈنگ کے زمرے میں آتی ہیں ان کے لیے بلڈر ود ہولڈنگ ایجنٹ کا کردار ادا کرے گا، ان ادائیگیوں میں ملازمین کی تنخواہیں، سپلائز، خدمات اور کنٹریکٹ کی ادائیگیاں شامل ہیں۔

13Z۔ بلڈرز کی طرف سے ود ہولڈنگ ٹیکس کا تصفیہ۔ بلڈر ایک سال کے دوران کسی اور مد میں جمع کیے گئے یا کاٹے گئے ٹیکس کی ود ہولڈنگ ٹیکس کے تصفیہ کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔

13ZA۔ لینڈ ڈویلپرز سے ٹیکس کی جمع آوری اور ادائیگی کی شکل اور طریقہ۔(1) ہر بلڈر بلڈنگ پلان یا نظر ثانی شدہ بلڈنگ پلان کی منظوری اور اتھارٹی سے فروخت کا این او سی حاصل کرنے کے بعد بلڈنگ پلان کی آن لائن کاپی بمع 5 فیصد پیشگی ٹیکس کی ادائیگی کا ثبوت چیف کمشنر کو جمع کروائے گا، نیز کورڈ ایریا کی بنیاد پر اس آرڈیننس کے پہلے شیڈول کے VIIIA یا VIIIB ڈویژن کے تحت متعین کردہ مجموعی ٹیکس کی مالیت بھی بتائے گا۔ کمشنر اس بات کی تصدیق کرنے کے بعد کہ ٹیکس کا ریٹ درست طور پر لگایا گیا ہے اور وہ مزید وہ جو مناسب سمجھے انکوائری کرنے کے بعد پیشگی ٹیکس کی اقساط کا آن لائن شیڈول جاری کرے گا جو کہ بلڈر کو قاعدہ 13ZB کے مطابق ادا کرنا ہو گا۔

13ZB۔ لینڈ ڈویلپرز کے لیے اقساط کا شیڈول۔ چیف کمشنر لینڈ ڈویلپرز کی طرف سے قاعدہ 13ZC کے تحت آن لائن درخواست موصول ہونے کے بعد 4 ماہی برابر اقساط کا شیڈول درخواست ملنے کے 30 دن کے اندر جاری کرے گا:

بشرطیکہ ٹیکس کی ادائیگی کا دورانیہ فروخت کا این او سی جاری ہونے کی تاریخ سے لے کر عمارت یا عماراتی پراجیکٹ کی تکمیل کی تاریخ تک ہو گا:

مزید شرط یہ کہ اگر ڈویلپر ٹیکس کی پوری رقم یکمشت ادا کرنا چاہے تو یہ شقیں لاگو نہیں ہوں گی۔

13ZC۔ لینڈ ڈویلپرز کی طرف سے ٹیکس قسطوں میں ادا کرنے کی درخواست۔ ڈویلپر کو ان قاعدہ ز کے تحت ٹیکس کی قسطوں میں ادائیگی کے لیے مندرجہ ذیل درخواست فارم کے ذریعے آن لائن درخواست دینا ہو گی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی دفعہ 7D اور انکم ٹیکس قاعدہ ز 2002ء کے قاعدہ 13ZA کے تحت قسطوں میں ٹیکس کی ادائیگی کے شیڈول کے اجراء کی درخواست

1	ڈویلپر کا نام	
2	این ٹی این/قومی شناختی کارڈ نمبر (شناختی کارڈ کی کاپی منسلک کریں)	
3	لینڈ ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کا نام (اگر کوئی ہو)	
4	پراجیکٹ کا پتہ	

5	فون نمبر	
6	ڈویلپر/مالک کافون نمبر	
7	ڈویلپر/مالک کاای میل ایڈریس	
8	اے او پی/کمپنی کے ممبرز/ڈائریکٹرز کے نام، شناختی کارڈ نمبر اور دفاتر کے پتے(اگرلاگوہو)	
9	کیٹیگری	کمرشل/رہائشی اور دفاتر/دونوں
10	پراجیکٹ کا کمرشل ایریا(مربع گز)	
11	پراجیکٹ کارہائشی ایریا(مربع گز)	
12	مجموعی ڈویلپمنٹ ایریا	
13	حتمی ٹیکس کی مجموعی مالیت	روپے
14	منفی منظوری پراداکیا گیاٹیکس،5فیصد کی شرح سے	روپے
15	باقی ماندہ ٹیکس جوکہ 4برابر ماہانہ قسطوں میں اداکیاجائے گا	روپے
16	پراجیکٹ کادورانیہ، مہینوں میں	مہینے
17	ہر قسط کی مالیت	روپے
	Iپہلی قسط کی مقررہ تاریخ	روپے
	IIدوسری قسط کی مقررہ تاریخ	روپے
	IIIتیسری قسط کی مقررہ تاریخ	روپے
	IVچوتھی قسط کی مقررہ تاریخ	روپے
	V	روپے
	VI	
	VII	

میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔قومی شناختی کارڈ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اپنی ذاتی حیثیت میں خود/ممبر/ ایسوسی ایشن آف پرسنز کاممبر/کمپنی کے ڈائریکٹر یاپرنسپل آفیسر کی حیثیت سے حلف اٹھاتاہوں کہ انکم ٹیکس آرڈیننس کے دسویں شیڈول کے حصہ 2 کے قاعدہ 4کے مطابق اس درخواست میں دی گئی معلومات میرے بہترین علم اور ایمان کے مطابق درست اور سیکشن 99Bانکم ٹیکس آرڈیننس 2001ءکے دسویں شیڈول کے مطابق مکمل ہیں۔

نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

قومی شناختی کارڈ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

13ZD۔ اتھارٹی کی ذمہ داریاں۔ اتھارٹی کی مندرجہ ذیل ذمہ داریاں ہوں گی۔

i. اس وقت تک کسی منصوبے کی منظوری نہیں دی جائے گی جب تک کہ 5 فیصد ٹیکس قاعدہ 13W کے تحت جمع نہ کر لیا جائے

ii. ان قاعدہ ز کے تحت اقساط جمع نہ کروانے کی صورت میں اتھارٹی چیف کمشنر کی تحریری درخواست پر تعمیراتی منصوبے کو معطل یا منسوخ کر دے گی۔

شرط یہ ہے کہ چیف کمشنر یہ ایکشن بلڈرز اور ڈویلپرز کی ایسوسی ایشن سے مشاورت کے بعد یہ ایکشن لے گا، اور

iii. اتھارٹی سب قاعدہ ii کے تحت معطلی یا منسوخی کے عمل کو چیف کمشنر کی تحریری ہدایت پر روک سکتی ہے۔

13ZE۔ انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن کی ذمہ داری۔

1۔ جب بلڈر چیف کمشنر کی طرف سے ٹیکسز کی ادائیگی کا NOC مہیا کر دے تو عمارت یا عماراتی ڈھانچے کی خریدار کو منتقلی متاثر نہیں ہو گی۔

2۔ ذیلی قاعدہ 1 کی شقیں اس صورت میں لاگو نہیں ہوں گی اگر ڈویلپر پہلے شیڈول کے ڈویژن VIIIB کے مطابق شمار کیے گئے ٹیکس کا 150 فیصد ادا کرتا ہے۔

3۔ ذیلی قاعدہ 2 کے مقصد کے لیے انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن ٹیکس وصول کرنے اور جمع کروانے کا ذمہ دار ہو گا اور دفعہ 161 کی تمام شقیں لاگو ہوں گی۔

13ZF۔ لینڈ ڈویلپر کی ذمہ داریاں۔

1۔ لینڈ ڈویلپر چیف کمشنر کو آن لائن منظور شدہ لینڈ ڈویلپمنٹ منصوبے کی نقل اور اتھارٹی کی طرف سے ٹیکس کی وصولی کا ثبوت رواں مہینے کی آخری تاریخ تک فراہم کرے گا، اگر یہ منصوبہ اس مہینے کے آخری ہفتے میں منظور ہوا ہو تو منظور شدہ منصوبہ ایک ہفتے کے اندر اندر فراہم کرنا ہو گا۔

2۔ لینڈ ڈویلپر اقساط کی ادائیگی کے شیڈول کے مطابق قسط جمع کروانے کی تاریخ کے ایک ہفتے کے اندر اندر چیف کمشنر کو ادا شدہ ٹیکس کا چالان جمع کروائے گا۔

3۔ ایسی تمام ادائیگیاں جو کہ آرڈیننس کے باب 10 اور 11 کے مطابق ٹیکس کی ود ہولڈنگ کے زمرے میں آتی ہیں، ان کے لیے بلڈر ود ہولڈنگ ایجنٹ کا کردار ادا کرے گا، ان ادائیگیوں میں ملازمین کی تنخواہیں، سپلائز، خدمات اور کنٹریکٹ کی ادائیگیاں شامل ہیں۔

13ZG۔ ود ہولڈنگ ٹیکسز کا تصفیہ۔ لینڈ ڈویلپر ایک سال کے دوران کسی اور مد میں جمع کیے گئے یا کاٹے گئے ٹیکس کی ود ہولڈنگ ٹیکس کا تصفیہ کرنے کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔

13ZH۔ بلڈرز اور ڈویلپرز کے لیے عمومی شرائط۔

(1) اگر کسی تعمیراتی یا لینڈ ڈویلپمنٹ کے منصوبے کو تعمیر یا ڈویلپمنٹ کے دوران کسی عدالت یا حکومتی ادارے کے حکم کے تحت روک دیا جاتا ہے تو باقی ماندہ اقساط کی ادائیگی بھی حکم امتناعی ختم ہونے تک رکی رہے گی۔

(2) اگر کوئی بلڈر یا ڈویلپر مقررہ تاریخوں پر تین لگاتار اقساط جمع کروانے میں ناکام رہتا ہے تو کمشنر ایک تحریری نوٹس جاری کرے گا اور اس کی ایک کاپی ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز کو بھی ارسال کرے گا۔ اگر اس نوٹس کا کوئی جواب نہیں دیا جاتا یا جواب تسلی بخش نہیں ہوتا تو چیف کمشنر 3 رکنی کمیٹی قائم کرے گا جس میں ایسوسی ایشن کا ایک ممبر بھی شامل ہوگا۔ کمیٹی جیسا مناسب لگے، مزید اقدام اٹھانے کا فیصلہ کرے گی۔

(3) اگر کوئی بلڈنگ یا لینڈ ڈویلپمنٹ کا پراجیکٹ تعمیر یا ڈویلپمنٹ کے دوران ہی فروخت کر دیا جاتا ہے تو فریقین چیف کمشنر کو مشترکہ طور پر تحریری درخواست دیں گے۔ چیف کمشنر اس بات کی تسلی کرنے کے بعد کہ واجب ٹیکس ادا کر دیا گیا ہے، این او سی جاری کرے گا۔ نیا خریدار پہلے خریدار کو چیف کمشنر کی طرف سے جاری کردہ اقساط کی ادائیگیوں کے شیڈول کے مطابق باقی ماندہ اقساط کی ادائیگی کرے گا۔ نئے خریدار پر اس شیڈول کی تمام شرائط لاگو ہوں گی۔

(4) کمشنر اس باب کے تحت جمع شدہ ٹیکس یا قابل ادا ٹیکس، ادا کردہ ٹیکس یا قابل ادا ٹیکس کی عدم ادائیگی، کم ادائیگی یا تاخیر سے ادائیگی کی صورت میں باب 10 اور باب 11 میں دی گئی ٹیکس کی بازیابی، پیشگی ٹیکس، ڈیفالٹ سرچارج اور سزا کے حوالے سے شرائط کے متعلقہ تمام اختیارات استعمال کرے گا۔)

باب-III افراد

14- رہائشی شخص

(1) اس رول کا اطلاق سیکشن 82 کے مقاصد کے لیے ہوتا ہے جو ایسے افراد کا تعین کرتا ہے جو رہائشی افراد ہوں۔

(2) مندرجہ ذیل رولز کا اطلاق سیکشن 82 کے مقاصد کے لیے ہوتا ہے جو کسی فرد کی ٹیکس سال کے دوران پاکستان میں موجودگی کا حساب کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یعنی؛

(a) شق (c) سے مشروط دن کا حصہ جس میں کوئی شخص پاکستان میں موجود ہے (بشمول پاکستان میں داخل ہونے کا دن اور پاکستان سے باہر جانے کا دن) اس شخص کی پاکستان میں موجودگی کا پورا دن تصور کیا جائے گا۔

(b) مندرجہ ذیل دن جس کے کچھ حصے میں یا پورا دن کوئی شخص پاکستان میں موجود ہے تو وہ پورا دن اس کی پاکستان میں موجودگی تصور کیا جائے گا۔ یعنی؛

(i) سرکاری چھٹی کا دن

(ii) چھٹی کا دن بشمول بیماری کی چھٹی۔

(iii) وہ دن جس دن کسی شخص کی پاکستان میں سرگرمی میں رکاوٹ آئی جیسا کہ ہڑتال کے باعث، تالا بندی کے باعث یا سپلائز کی فراہمی میں تاخیر۔

(iv) کسی شخص کا پاکستان میں چھٹی گذارنا، کسی سرگرمی سے پہلے، دوران یا بعد میں۔ اور

(c) ایک دن یا دن کا کچھ حصہ جب کوئی شخص پاکستان میں ہے صرف اور صرف اس وجہ سے کہ وہ دو مختلف مقامات پر جانے کے لیے ٹرانزٹ پر ہے تو ایسی صورت میں وہ دن اس کی پاکستان میں موجودگی کا دن تصور نہیں کیا جائے گا۔

باب–IV

ملک میں رہائشیوں کی غیر ملکی ذرائع آمدن پر ٹیکس کا اطلاق

15۔ غیر ملکی آمدن ٹیکس

(1) اس رول کا اطلاق سیکشن 102 اور 103 کے مقاصد پر ہوتا ہے جو رہائشی افراد کو عالمی دھرے ٹیکس سے چھوٹ کی سہولت دیتا ہے۔

(2) اگر مندرجہ ذیل معاملات اطمینان بخش ہیں تو غیر ملکی لیوی غیر ملکی آمدن ٹیکس ہے۔ یعنی؛

(a) لیوی ٹیکس ہے۔ اور

(b) ٹیکس کافی حد تک انکم ٹیکس کے برابر ہوتا ہے جو آرڈیننس کے تحت نافذ کیا جاتا ہے۔

(3) سب رولز (4) اور (5) کے ساتھ مشروط غیر ملکی لیوی ایک ٹیکس ہے اگر اسے ادا کرنا لازمی ہے جس کے لیے لیوی ٹیکس عائد کرنے والے ملک کے مجاز حکام پیچھا کرتے ہیں۔

(4) ایک جرمانہ، سزا، سود یا اس سے ملتی جلتی ذمہ داری اس باب کے مقاصد کے لیے ٹیکس نہیں ہے۔

(5) غیر ملکی لیوی اس وقت تک ٹیکس نہیں ہے جب تک کہ لیوی ادا کرنے والا شخص بیرون ملک سے لیوی کی مد میں ادائیگی کے بدلے میں بلواسطہ یا بلاواسطہ مخصوص مالی فائدہ وصول نہ کرلے یا وہ وصول کرنے کا حقدار نہ ہو۔

(6) سب رول (7) کے ساتھ مشروط ایک غیر ملکی ٹیکس آرڈیننس کے تحت کافی حد تک انکم ٹیکس کے برابر ہے اگر مندرجہ ذیل معاملات تسلی بخش ہیں۔ یعنی

(a) آرڈیننس کے تحت ٹیکس ایسے معاملات میں لگایا گیا ہے جن کے نتیجے میں آمدن ہوئی ہے اور منافع ہوا ہے۔

(b) قابل ٹیکس رقم کا حساب غیر ملکی ٹیکس کے تحت کیا جاتا ہے جس میں مجموعی وصولیوں میں سے کوئی اہم اخراجات اور کیپٹل کاسٹ میں کمی یا کساد بازاری جو کہ ان وصولیوں سے منسوب ہوں انہیں منفی کیا جاتا ہے یا جہاں ٹیکس غیر ملکی قانون کے تحت یا کسی اور بنیاد پر عائد کیا جاتا ہے۔

(c) غیر ملکی ذرائع سے کمائی گئی آمدن پر منافع یا سود جسے ایف بی آر ایسا سمجھے اسے اسی خصوصیات کا حامل تصور کیا جائے جیسا کہ ملکی رہائشی کے لیے ہے جیسا کہ یہ آرڈیننس کے تحت ہے۔

(7) مندرجہ ذیل غیر ملکی ٹیکسز کافی حد تک اس انکم ٹیکس کے برابر ہیں جنھیں آرڈیننس کے تحت عائد کیا گیا ہے ۔یعنی؛

(a) منافعوں پر عائد کیا گیا ودہولڈنگ ٹیکس، غیر رہائشی افراد کو بطور حتمی ٹیکس قابل ادائیگی مجموعی وصولیاں؛ یا

(b) ودہولڈنگ کے ذریعے معاوضوں پر ٹیکس جسے تنخواہ پر حتمی ٹیکس کے طور پر عائد کیا گیا۔

(8) اس رول میں

(a) "مالیاتی فوائد" میں شامل ہیں:۔

(i) کوئی پراپرٹی

(ii) کوئی سروس

(iii) کوئی فیس یا دیگر ادائیگیاں

(iv) کوئی حق جس کے تحت قدرتی وسائل کو استعمال، حصول یا کشید کرنا، حقوق اپنے نام کرانا (پیٹنٹ) یا کوئی اور پراپرٹی جو غیر ملک کی ملکیت میں ہو یا اس کے کنٹرول میں ہو۔ یا

(v) معاہدے کے تحت ذمہ داری میں کوئی کمی تخفیف یا اخراج۔

(b) "مخصوص مالیاتی فوائد" کا مطلب ہے کوئی مالیاتی فائدہ جو کافی حد تک یکساں شرائط پر نہ مل سکتا ہو۔

(i) تمام افراد جن پر ٹیکس کا اطلاق ہوتا ہو عمومی طور پر جسے غیر ملک نے عائد کیا ہو، یا

(ii) اگر عمومی طور پر عائد کردہ ٹیکس نہیں ہے تو عمومی طور پر ملک کی آبادی۔

16۔ غیر ملکی ٹیکس کریڈٹ

(1) اس رول کا اطلاق سیکشن 103 کے مقاصد پر ہوتا ہے جو غیر ملکی ٹیکس کریڈٹ کے لیے ہے۔

(2) ملک میں رہنے والا ایک ٹیکس دھندہ ایک ٹیکس سال کے لیے غیر ملکی ٹیکس کریڈٹ کا دعویٰ کرتا ہے تو وہ کریڈٹ کے لیے اس سال کے لیے ٹیکس دھندہ کی انکم کی ریٹرن بمع ایک درخواست جمع کرائے گا۔

(3) غیر ملکی ٹیکس کریڈٹ کی درخواست ایک فارم پر دی جائے گی جیسا کہ ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ-I میں وضع کیا گیا ہے۔

(4) سب رول (5) کے ساتھ مشروط غیر ملکی ٹیکس کریڈٹ کی درخواست کے ساتھ مندرجہ ذیل دستاویزات منسلک ہوں۔ یعنی؛۔

(a) معاوضے کی ادائیگی کرنے والے نے ٹیکس کس مقام پر منہا کیا، انکم ٹیکس ادا کرنے والے کی جانب سے بیان حلفی کہ ٹیکس کاٹ لیا گیا ہے اور رسید کی کاپی جس میں بتایا جائے کہ غیر ملکی مجاز حکام نے ٹیکس دھندہ سے ٹیکس کاٹ لیا ہے۔

(b) کسی بھی اور معاملے میں رسید کی اصل یا تصدیق شدہ کاپی جو ٹیکس دھندہ نے غیر ملکی ٹیکس حکام سے وصول کی ہو کہ ٹیکس ادا کر دیا گیا ہے۔

(5) اگر ملکی رہائشی ٹیکس دھندہ ٹیکس کٹوتی کا ثبوت حاصل نہیں کر سکا تو جیسا کہ سب رول (4) کی شق (a) کے مطابق درکار ہے تو کمشنر ٹیکس ادائیگی کا ایسا ذیلی یا سیکنڈری ثبوت قبول کر سکتا ہے جسے وہ خود طے کرے۔

باب-V
غیر رہائشیوں پر ٹیکس لگانے کا طریقہ

17۔ باب کا اطلاق

اس باب میں دئے گئے رولز کا اطلاق سیکشن 237 کے سب سیکشن (2) کی شق (a) کی ذیلی شق (ii) کے مقاصد کے لیے ہوتا ہے اور یہ مقاصد رولز بنانے کے لیے وہ طریقے فراہم کرتے ہیں جو ان مقاصد کے انداز سے متعلق ہیں اور طریقہ کار سے متعلق ہیں تاکہ مذکورہ آرڈیننس کے تحت غیر رہائشی افراد کے معاملے میں یہ تعین کیا جاسکے کہ کون سی آمدن، منافع اور گین قابل ٹیکس ہیں اور کتنا ٹیکس قابل ادائیگی ہے۔

18۔ رائلٹی سے آمدن

رائلٹی کی مد میں کسی بھی غیر رہائشی شخص کی آمدن جو اس نے ایک رہائشی شخص سے حاصل کی یا کسی غیر رہائشی شخص کی پاکستان میں قائم کسی مستقل ادارے (اسٹیبلشمنٹ) سے حاصل کی وہ؛۔

(a) اگر رائلٹی 8 مارچ 1980 سے پہلے کئے گئے کسی معائدے کے تحت وصول کی یا متذکرہ تاریخ پر یا اس کے بعد کئے گئے کسی معائدے کے تحت وصول کی گئی جس کی منظوری حکومت پاکستان نے متذکرہ تاریخ سے قبل دی تھی تو رائلٹی کی مجموعی رقم میں سے سیکشن 40 کے تحت اجازت دی گئی کٹوتی کو منفی کرنا؛۔ یا

(b) کسی بھی اور معاملے میں جن پر سیکشن 6 کے سب سیکشن (2) کا اطلاق نہیں ہوتا رائلٹی کی مجموعی رقم میں سے مندرجہ ذیل اخراجات کو منفی کرنا؛۔

(i) اس قسم کی رائلٹی کو حاصل کرنے کے لیے پاکستان میں کئے گئے اخراجات جہاں بھی ادا کئے۔

(ii) اس معائدے کے تحت پاکستان سے باہر کئے گئے اخراجات جو کہ رائلٹی کی مجموعی رقم کے دس فیصد سے زیادہ نہ ہوں۔

(c) کسی بھی اور معائدے کے تحت وصول کی گئی رائلٹی کے معاملے میں رائلٹی کی مجموعی رقم میں سے صرف مندرجہ ذیل اخراجات کو منفی کرنا؛۔ یعنی

(i) پاکستان میں اس قسم کی آمدن کمانے کے لیے کئے گئے اخراجات۔

(ii) اس معائدے کے تحت پاکستان میں کئے گئے کسی بھی کام پر آنے والے اخراجات؛۔ اور

(iii) اس معاہدے کے تحت پاکستان سے باہر کئے گئے کسی بھی کام پر آنے والے اخراجات جو رائلٹی کی مجوعی رقم کے دس فیصد سے زیادہ نہ ہو

(d) شق(b)اور شق(c)کی دفعات کا اس جگہ اطلاق نہیں ہوگا جہاں رائلٹی سیکشن 169 کے تحت کور ہے۔

19۔ ٹیکنکل خدمات کی فیس۔

(1) کسی غیر رہائشی شخص کی آمدن جس کے لیے اس نے کسی رہائشی شخص سے ٹیکنکل خدمات حاصل کیں یا کسی غیر رہائشی شخص کے پاکستان میں قائم ادارے سے ٹیکنکل خدمات حاصل کیں تو:۔

(a) اگر فیس 8مارچ 1980 سے پہلے کئے گئے کسی معاہدے کے تحت وصول کی یا متذکرہ تاریخ پر یا اس کے بعد کئے گئے کسی معاہدے کے تحت وصول کی گئی تو وہ تجویز جس کی منظوری حکومت پاکستان نے متذکرہ تاریخ سے قبل دی تھی تو صرف انہی کیسوں میں فیس کی مجموعی رقم میں سے سیکشن 40 کے تحت اجازت دی گئی کٹوتی کو منفی کرنا؛۔یا

(b) اگر فیس 8مارچ 1980 پر یا اس سے پہلے کئے گئے کسی معاہدے لیکن 4مئی 1981 سے پہلے کئے گئے کسی معاہدے کے تحت وصول کی تو فیس کی مجموعی رقم میں سے سیکشن 40 کے تحت اجازت دی گئی کٹوتی کو منفی کرنا جس میں زیادہ سے زیادہ کل کٹوتی اس فیس کی مجوعی رقم کے بیس فیصد سے زیادہ نہ ہو۔

(c) کسی بھی اور معاملے میں جس پر انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن 6 کے سب سیکشن (2) کا اطلاق نہیں ہوتا ٹیکنکل خدمات کی فیس کی مجوعی رقم میں سے مندرجہ ذیل لازمی اخراجات کو منفی کرنا؛۔

(i) اس قسم کی ٹیکنکل فیس کمانے کے لیے پاکستان میں کئے گئے کوئی بھی اخراجات جہاں بھی ادا کئے۔

اس معاہدے کے تحت پاکستان سے باہر کئے گئے اخراجات جو کہ ٹیکنکل خدمت کی فیس کی مجموعی رقم کے دس فیصد سے زیادہ نہ ہوں۔

یہ سمجھا جائے کہ ایک غیر رہائشی انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن 6 کے تحت ٹیکس لگانے کے لیے یہ انتخاب کر سکتا ہے جس کے لیے اسے معاہدے کے آغاز کے پندرہ دن کے اندر اندر اپنے انتخاب کے لیے تحریری حلف نامہ جمع کرانا ہوگا اور یہ انتخاب معاہدے کے اختتام تک نافذ العمل ہوگا۔

(d) شق(c)کا اطلاق اس جگہ نہیں ہوگا جہاں ٹیکنکل خدمات کی فیس سیکشن 169 کی دفعات کے تحت کور ہوں۔

A19۔ رہائش کا سرٹیفکیٹ

(1) جب کوئی شخص پاکستان کا رہائشی ہو اور وہ پاکستان کے مجاز حکام سے پاکستان کی شہریت کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنا چاہے کہ وہ اس سرٹیفکیٹ کو دوسرے ملک جس کے ساتھ پاکستان نے دوھرے ٹیکس سے بچنے اور ٹیکس بچانے کے معاہدے پر دستخط کر رکھے ہوں تاکہ ٹیکس کریڈٹ حاصل کر سکے یا مالیاتی ریلیف حاصل کر سکے تو اس شخص کو اس مقصد کے لیے ذیل میں دئے گئے مجوزہ درخواست فارم پر ایک درخواست جمع کرانی ہوگی۔ یعنی

درخواست فارم

برائے حصول رہائشی سرٹیفکیٹ

بخدمت جناب

پاکستان کے مجاز حکام

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

شاہراہ دستور

اسلام آباد

جناب عالی،

جیسا کہ درخواست گذار (رہائشی حق تحریر کریں) طور پر ٹیکس سال جو کہ (تاریخ لکھیں) پر ختم ہو رہا ہے اس میں پاکستان کا رہائشی ہے اور میں نے (انکم کی قسم/ہیڈ تحریر کریں) مد میں (ملک کا نام تحریر کریں) میں (عرصہ تحریر کریں) تا آمدن حاصل کی ہے اور یہ کہ پاکستان اور (دوسرے ملک کا نام تحریر کریں) نے دوھرے ٹیکس سے بچنے اور مالیاتی حیلہ سازی سے بچنے کے لیے معاہدہ بتاریخ پر دستخط کر رکھے ہیں جس کے مطابق درخواست گذار پاکستان کے مجاز حکام کا جاری کردہ رہائشی سرٹیفکیٹ جمع کرا کے (ملک کا نام لکھیں) میں کم ٹیکس شرح/ٹیکس ادا کرنے کا حق رکھتا ہے جس کے لیے تمام متعلقہ کوائف ذیل میں درج ہیں؛۔

1۔ درخواست گذار کا نام/مجموعہ اسمائ

2۔ کیا انفرادی ہے/اے او پی یا کمپنی

3۔ سی این آئی سی/رجسٹریشن/ان کارپوریشن نمبر

4۔ پاکستان میں ایڈریس

5۔ ٹیلی فون/فیکس/ای میل ایڈریس

6۔ نیشنل ٹیکس نمبر

7۔ ٹیکس سال کے لیے ظاہر کی گئی آمدن

8۔ مجاز ٹیکس حکام کا نام، عہدہ جس کے پاس سرٹیفکیٹ جمع کرانا ہے

9۔ حاصل کی گئی آمدن کی قسم/کوائف

ہمارے کلیم کی حمایت میں جن دستاویزات کی کاپیاں منسلک ہیں ان کی تفصیل ذیل میں ہے؛۔

(1) غیر ملک میں انکم حاصل کرنے کا ثبوت

(2) این آئی سی کی کاپی

(3) این ٹی این سرٹیفکیٹ کی کاپی

(4) ان کارپوریشن کے سرٹیفکیٹ کی کاپی (اگر قابل اطلاق ہو)؛ اور

(5) حالیہ ٹیکس سال کے لیے انکم ٹیکس ریٹرن کی کاپی (اگر قابل اطلاق ہو)

حلفیہ بیان

میں ولد/دختر/زوجہ جناب

بقائم ہوش وحواس

اپنی بہترین معلومات اور یقین کے ساتھ بیان دیتا/دیتی ہوں کہ جو معلومات اس درخواست اور ہمراہ منسلکہ اور بیان میں دی گئی ہیں وہ درست ہیں۔

2۔ میں یہ بھی بیان دیتا/دیتی ہوں کہ میری معلومات کے مطابق میں نے ایسی کوئی معلومات یا حقائق نہیں چھپائے ہیں جو میری درخواست سے متعلق ہیں اور اس کی تصدیق کرتے ہوں۔

3۔ میں مزید بیان دیتا/دیتی ہوں کہ میں یہ درخواست اپنی حیثیت بطور عہدہ) میں دے رہی ہوں اور یہ کہ میں یہ درخواست دینے اور اس کی تصدیق کرنے کی مجاز ہوں۔

تاریخ دستخط

مقام نام

(2) پاکستان کے مجاز حکام متعلقہ کمشنر سے رپورٹ مانگ سکتے ہیں (اگر ضروری ہوا)

(3) کمشنر ٹیکس ادا کرنے والے کے تمام متعلقہ حقائق جو اس نے اپنی درخواست میں دئے ہیں ان کی تصدیق کرنے کے بعد اپنی رپورٹ جمع کرائے گا (درخواست گذار کی جانب سے بورڈ آف ریونیو کو جمع کرائی گئی درخواست کمشنر کو موصول ہونے کے تیس دن کے اندر)

(4) پاکستان کے مجاز حکام ٹیکس ادا کرنے والے کی درخواست پر فیصلہ کریں گے اور درخواست جمع کرانے کے پینتالیس دن کے اندر ایک مجوزہ فارم پر رہائش کا سرٹیفکیٹ جاری کریں گے جیسا کہ ذیل میں دیا گیا ہے۔ یعنی

رہائشی سرٹیفکیٹ کا فارم
مجاز حکام کا جاری کردہ
ٹیکس حکام کے سامنے پیش کرنے کے لیے رہائش کا سرٹیفکیٹ
(برائے ٹیکس سال)

میں تصدیق کرتا ہوں کہ جناب/محترمہ/مسز (رہائش کا حق تحریر کریں) طرح سے پاکستان کے/کی رہائشی ہیں اور پاکستان میں ٹیکس ادا کرنے کے/کی پابند ہیں جو دوھرے ٹیکس سے بچنے اور مالیاتی حیلہ سازی سے بچنے کے پاکستان اور کے درمیان معاہدے میں کور ہے۔ ان سے متعلق اور ان کی مالیاتی سرگرمیوں سے متعلق کوائف اور پاکستان میں ادا کئے گئے ٹیکس برائے ٹیکس سال مندرجہ ذیل ہیں۔

(a) نام

(b) پتہ

(i) رہائش

(ii) دفتر

(c) ٹیلی فون (رہائش) (دفتر) فیکس

(d) سی این آئی سی/رجسٹریشن/پاسپورٹ نمبر

(e) نیشنل ٹیکس نمبر

(f) ذاتی حیثیت

(g) آمدن کا بڑا ذریعہ

(h) آمدن کے دیگر ذرائع

(i) ظاہر کی گئی آمدن/جس کا ٹیکس سال کے لیے اندازہ لگایا گیا ہے

(j) ادا کیا گیا کل ٹیکس/ٹیکس سال کے لیے قابل ادائیگی

(k) ایل ٹی یو/آر ٹی او

مجاز حکام

ممبر (ان لینڈ ریوینیو) یا اس کا مجاز افسر

(5) ہر ٹیکس سال کے زمرے میں ٹیکس ادا کرنے والا شخص علیحدہ درخواست جمع کرائے گا اور پاکستان کے ٹیکس مجاز حکام یا ان کے مجاز افسر کی جانب سے ہر ایک کے لیے علیحدہ سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا۔

(6) اگر پاکستان کے مجاز حکام یہ فیصلہ کریں گے کہ رہائش کا سرٹیفکیٹ جاری نہیں کرنا تو وہ درخواست جمع کرانے کے پینتالیس روز کے اندر اپنا فیصلہ بمع وجوہات ٹیکس ادا کرنے والے درخواست گذار کو تحریری طور پر دیں گے۔

B19۔ پاکستان میں ٹیکس ادائیگی کا سرٹیفکیٹ

(1) اگر کوئی شخص پاکستان میں غیر رہائشی ہو اور کٹوتی/جمع کرنے یا کسی اور طرح سے ٹیکس جو کہ آرڈیننس کے تحت حتمی ہو یا پاکستان اور ٹیکس ادا کرنے والے درخواست گذار کے رہائشی ملک کے درمیان دوہرے ٹیکس سے بچنے یا مالیاتی حیلہ سازی کے معاہدے کے تحت ہو ادا کرنے کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنا چاہتا ہو تاکہ وہ اسے اپنے رہائشی ملک کے حکام کے سامنے پیش کر سکے تو وہ شخص پاکستان کے مجاز ٹیکس حکام کو ایک درخواست دے گا جو مجوزہ فارم پر ہوگی جو ذیل میں دی جا رہی ہے۔

پاکستان میں ٹیکس ادائیگی کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی درخواست کا فارم

جناب

پاکستان کے مجاز ٹیکس حکام

فیڈرل بورڈ آف ریوینیو

شاہراہ دستور

اسلام آباد

جناب عالی؛

درخواست گذار (ملک کا نام لکھیں)　　　　میں رہائش پذیر تھا　　　　(نیشنلٹی ، ان کارپوریشن ،انتظام کا مقام) کی وجہ سے اور ٹیکس سال جو پر ختم ہو رہا ہے اس دوران پاکستان کے غیر رہائشی کے طور پر اور پاکستان اور (رہائشی ملک کا نام لکھیں　　　　) کے درمیان دوھرے ٹیکس سے بچنے اور مالیاتی حیلہ سازی کے معائدے بتاریخ پر دستخط ہونے کے بعد جو درخواست گذار کو پاکستان میں ادا کئے گئے ٹیکس پر اپنے رہائشی ملک میں پاکستان کے مجاز ٹیکس حکام کی جانب سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر ٹیکس کریڈٹ / ریلیف حاصل کرنے کا حق دیتا ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ تفصیلات ذیل میں دی جا رہی ہیں؛۔ یعنی

1۔	درخواست گذار کا نام/نام رکھنے کا طریقہ	
2۔	رہائشی ملک کا نام	
3۔	ذاتی حیثیت ،انفرادی، اے او پی، کمپنی)	
4۔	ٹیکس سال	
5۔	پاکستان میں کمائی گئی آمدن کے کوائف/تفصیلات	
6۔	ٹیکس سال کے لیے پاکستان میں کل ادا کیا گیا ٹیکس	
7۔	کیا مندرجہ بالا میں ذکر کئے گئے ٹیکس کے عائد کرنے کے خلاف کوئی اپیل جمع کرائی ہوئی ہے۔	
8۔	کیا کسی اور سال کے لیے طلب کیا گیا ٹیکس جو ادا کر دیا گیا اس کی واپسی یا اسے ایڈجسٹ کرنے کی کوئی درخواست دی ہوئی ہے یا دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔	

ہمارے کلیم کی حمایت میں مندرجہ ذیل دستاویزات کی کاپیاں ہمراہ منسلک ہیں؛۔ یعنی

(i) پاکستان میں کمائی گئی آمدن کا ثبوت
(ii) پاکستان میں ادا کئے گئے ٹیکس کا ثبوت
(iii) دوسرے ملک میں رہائش کا ثبوت

حلفیہ بیان

میں　　　　ولد/دختر/زوجہ جناب　　　　بقائم ہوش وحواس

اپنی بہترین معلومات اور یقین کے ساتھ بیان دیتا/دیتی ہوں کہ جو معلومات اس درخواست اور ہمراہ منسلکہ اور بیان میں دی گئی ہیں وہ درست ہیں۔

2۔ میں یہ بھی بیان دیتا/دیتی ہوں کہ میری معلومات کے مطابق میں نے ایسی کوئی معلومات یا حقائق نہیں چھپائے ہیں جو میری درخواست سے متعلق ہیں اور اس پر فیصلہ کرنے سے متعلق ہیں۔

3۔ میں مزید بیان دیتا/دیتی ہوں کہ میں یہ درخواست اپنی حیثیت بطور (عہدہ) میں دے رہی ہوں اور یہ کہ میں یہ درخواست دینے اور اس کی تصدیق کرنے کی مجاز ہوں۔

تاریخ دستخط

مقام نام

(2) پاکستان کے مجاز حکام متعلقہ کمشنر سے رپورٹ مانگ سکتے ہیں (اگر ضروری ہوا)

(3) کمشنر ٹیکس ادا کرنے والے کے تمام متعلقہ حقائق جو اس نے اپنی درخواست میں دیئے ہیں ان کی تصدیق کرنے کے بعد اپنی رپورٹ جمع کرائے گا (درخواست گذار کی جانب سے بورڈ آف ریونیو کو جمع کرائی گئی درخواست کمشنر کو موصول ہونے کے تیس دن کے اندر)

(4) پاکستان کے مجاز حکام ٹیکس ادا کرنے والے کی درخوست پر فیصلہ کریں گے اور درخواست جمع کرانے کے پینتالیس دن کے اندر ایک مجوزہ فارم پر رہائش کا سرٹیفکیٹ جاری کریں گے جیسا کہ ذیل میں دیا گیا ہے۔ یعنی

مجاز حکام کا جاری کردہ سرٹیفکیٹ برائے پاکستان میں ادائیگی ٹیکس کا فارم

(پاکستان میں ادا کیئے گئے ٹیکس کا سرٹیفکیٹ برائے کے ٹیکس حکام کو پیش کرنے کے لیے برائے ٹیکس سال)

میں تصدیق کرتا ہوں کہ جناب / محترمہ / مسز نے پاکستان میں غیر رہائشی ہونے کی حیثیت سے پاکستان میں ٹیکس سال کے لیے تاریخ کو مندرجہ ذیل تفصیلات کے مطابق ٹیکس ادا کیا ہے۔

(1) نام

(2) پتہ

(i) رہائش

(ii) دفتر

(3) ٹیلی فون (رہائش) (دفتر) فیکس

(4) نیشنل ٹیکس نمبر) اگر کوئی ہے)

(5) ذاتی حیثیت

(6) آمدن کا بڑا ذریعہ

(7) آمدن کے دیگر ذرائع

(8) ظاہر کی گئی آمدن / جس کا ٹیکس سال کے لیے اندازہ لگایا گیا ہے

(9) ادا کیا گیا کل ٹیکس/ ٹیکس سال کے لیے قابل ادائیگی

(10) ٹیکس دفتر: ایل ٹی یو/ آر ٹی او

نوٹ:۔ سال کے دوران جاری اوسط شرح تبادلہ امریکی ڈالر 1= پاکستانی روپیہ

مجاز حکام

ممبر (ان لینڈ ریوینیو) یا اس کا مجاز افسر

(5) پاکستان میں ٹیکس ادائیگی کا سرٹیفکیٹ جاری ہونے کے بعد کمشنر نشاندہی کرے گا کہ ٹیکس ادا کرنے والے کے ذمے کسی بھی گذشتہ ٹیکس سال میں یا بعد کے ٹیکس سالوں میں جتنا ٹیکس واجب الادا بنتا ہے اس میں سے ری فنڈ یا اید جسٹ منٹ کے بدلے میں سرٹیفکیٹ میں ٹیکس کی کتنی رقم کور کی گئی ہے۔

(6) اگر پاکستان کے مجاز حکام یہ فیصلہ کریں گے کہ پاکستان میں ٹیکس کی ادائیگی کے حوالے سے سرٹیفکیٹ جاری نہیں کرنا تو وہ درخواست جمع کرانے کے ساٹھ روز کے اندر اپنا فیصلہ بمع وجوہات ٹیکس ادا کرنے والے درخواست گذار کے پاکستان میں پتے پر ارسال کرے گا۔

C19 ٹیکس اسپیئرنگ کریڈٹ (ٹیکس میں چھوٹ) کا سرٹیفکیٹ

(1) اگر کوئی شخص جو کہ پاکستان کا غیر رہائشی ہے وہ دوھرے ٹیکس سے بچاؤ اور مالیاتی حیلہ سازی کے معاہدے جو کہ پاکستان اور اس کے رہائشی ملک نے کر رکھا ہے اس کی کسی شق کے تحت اگر معاہدے میں ہے اپنی آمدن جو کہ پاکستان میں قائم ادارے سے حاصل ہوئی ہے اس پر ٹیکس اسپیرنگ کریڈٹ (ٹیکس میں چھوٹ) کا سرٹیفکیٹ لینا چاہے تو وہ ذیل میں دئے گئے مجوزہ فارم پر پاکستان میں مجاز حکام کو ایک درخواست دے گا۔

ٹیکس اسپیئرنگ کریڈٹ (ٹیکس میں چھوٹ) کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے درخواست فارم

جناب

پاکستان کے مجاز ٹیکس حکام

فیڈرل بورڈ آف ریوینیو

شاہراہ دستور

اسلام آباد

جناب عالی؛

درخواست گذار (ملک کا نام لکھیں) میں رہائش پذیر تھا (نیشنلٹی، ان کارپوریشن، انتظام کا مقام) کی وجہ سے اور ٹیکس سال جو پر ختم ہو رہا ہے اس دوران پاکستان کے غیر رہائشی کے طور پر اور پاکستان اور (رہائشی ملک کا نام لکھیں) کے درمیان دوھرے ٹیکس سے بچنے اور مالیاتی حیلہ سازی کے معاہدے بتاریخ پر دستخط ہونے کے بعد جو درخواست گذار کو پاکستان میں ادا کئے گئے ٹیکس پر اپنے رہائشی ملک میں پاکستان کے مجاز ٹیکس حکام کی جانب سے جاری کردہ سرٹیفیکیٹ کی بنیاد پر ٹیکس کریڈٹ/ ریلیف حاصل کرنے کا حق دیتا ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ تفصیلات ذیل میں دی جا رہی ہیں؛۔ یعنی

1۔	درخواست گذار کا نام/ نام رکھنے کا طریقہ	

2۔	رہائشی ملک کا نام	
3۔	ذاتی حیثیت ،انفرادی،اے اوپی، کمپنی)	
4۔	ٹیکس سال	
5۔	پاکستان میں کمائی گئی آمدن کے کوائف/تفصیلات	
6۔	تسلیم شدہ ٹیکس ذمہ داری/پاکستان میں قابل ادائیگی اگر ٹیکس مراعات /مالیاتی فوائد کی اجازت نہیں دی گئی ہے تو پاکستان میں قابل ادائیگی کل ٹیکس کیا پاکستان میں کسی ٹیکس حکم نامے کے خلاف کسی پاکستانی مجاز ٹیکس حکام کے پاس کوئی اپیل دائر کی ہے	
7۔	انکم ٹیکس کریڈٹ کے حصول کے لیے اہل ہونے کی رقم	
8۔	ٹیکس اسپیئرنگ کریڈٹ (ٹیکس میں چھوٹ) کے حصول کے لیے اہل ہونے کی رقم	

ہمارے کلیم کی حمایت کرنے والی مندرجہ ذیل دستاویزات کی کاپیاں ہمراہ منسلک ہیں۔

(i) پاکستان میں کمائی گئی انکم کا ثبوت

(ii) پاکستان میں ادا کیے گئے ٹیکس کا ثبوت

(iii) دوسرے ملک میں رہائش کا ثبوت

حلفیہ بیان

میں ولد/دختر/زوجہ جناب بقائم ہوش وحواس اپنی بہترین معلومات اور یقین کے ساتھ بیان دیتا/دیتی ہوں کہ جو معلومات اس درخواست اور ہمراہ منسلکہ اور بیان میں دی گئی ہیں وہ درست ہیں۔

2۔ میں یہ بھی بیان دیتا/دیتی ہوں کہ میری معلومات کے مطابق میں نے ایسی کوئی معلومات یا حقائق نہیں چھپائے ہیں جو میری درخواست سے متعلق ہیں اور اس پر فیصلہ کرنے سے متعلق ہیں۔

3۔ میں مزید بیان دیتا/دیتی ہوں کہ میں یہ درخواست اپنی حیثیت بطور (عہدہ) میں دے رہی ہوں اور یہ کہ میں یہ درخواست دینے اور اس کی تصدیق کرنے کی مجاز ہوں۔

تاریخ دستخط

مقام نام

(2) پاکستان کے مجاز حکام متعلقہ کمشنر سے رپورٹ مانگ سکتے ہیں (اگر ضروری ہوا)

(3) کمشنر ٹیکس ادا کرنے والے کے تمام متعلقہ حقائق جو اس نے اپنی درخواست میں دئے ہیں ان کی تصدیق کرنے کے بعد اپنی رپورٹ جمع کرائے گا (درخواست گذار کی جانب سے بورڈ آف ریونیو کو جمع کرائی گئی درخواست کمشنر کو موصول ہونے کے ساٹھ دن کے اندر)

(4) پاکستان کے مجاز حکام ٹیکس ادا کرنے والے کی درخوست پر فیصلہ کریں گے اور ٹیکس اسپیئرنگ سرٹیفکیٹ (ٹیکس میں چھوٹ) کا سرٹیفکیٹ جاری کریں گے۔ درخواست جمع کرانے کے نوے دن کے اندر ایک مجوزہ فارم پر ٹیکس اسپیئرنگ سرٹیفکیٹ جاری کریں گے جیسا کہ ذیل میں دیا گیا ہے۔ یعنی

مجاز حکام کا جاری کردہ سرٹیفکیٹ برائے ٹیکس اسپیئرنگ سرٹیفکیٹ کا فارم
(ٹیکس اسپیئرنگ کریڈٹ کا سرٹیفکیٹ برائے کے ٹیکس حکام کو پیش کرنے کے لیے برائے ٹیکس سال)

میں تصدیق کرتا ہوں کہ جناب / محترمہ / مسز نے پاکستان میں غیر رہائشی ہونے کی حیثیت سے پاکستان میں ٹیکس سال کے لیے تاریخ
کو مندرجہ ذیل تفصیلات کے مطابق ٹیکس ادا کیا ہے۔

(a) نام

(b) پتہ

(i) رہائش

(ii) دفتر

(c) ٹیلی فون (رہائش) (دفتر) فیکس

(d) نیشنل ٹیکس نمبر) اگر کوئی ہے)

(e) ذاتی حیثیت

(f) آمدن کا بڑا ذریعہ

(g) آمدن کے دیگر ذرائع

(h) ظاہر کی گئی آمدن / جس کا ٹیکس سال کے لیے اندازہ لگایا گیا ہے

(i) ٹیکس سال میں ادا کیا گیا کل ٹیکس

(j) اسپیئر کئے گئے ٹیکس کی کل رقم

(k) ٹیکس دفتر: ایل ٹی یو / آر ٹی او

نوٹ:۔ سال کے دوران جاری اوسط شرح تبادلہ امریکی ڈالر 1 = پاکستانی روپیہ

مجاز حکام

ممبر (ان لینڈ ریوینیو) یا اس کا مجاز افسر

(5) اگر پاکستان کے مجاز حکام یہ فیصلہ کریں گے کہ انہوں نے ٹیکس اسپیئرنگ کریڈٹ کے لیے سرٹیفکیٹ جاری نہیں کرنا تو وہ درخواست جمع کرانے کے ساٹھ روز کے اندر اپنا فیصلہ بمع وجوہات ٹیکس ادا کرنے والے درخواست گذار کے پاکستان میں پتے پر ارسال کرے گا۔

D19 میوچل ایگری منٹ پروسیجر (MAP) شروع کرنے کے لیے درخواست

(1) کوئی رہائشی ٹیکس ادا کرنے والا یا کوئی پاکستانی جو بیرون ملک رہتا ہے اگر اسے پاکستان سے باہر کسی بھی ایسے ملک میں ٹیکس حکام سے کوئی شکایت ہو جس کے ساتھ پاکستان نے دوہرے ٹیکس سے بچنے کا معاہدہ کر رکھا ہے اور بقول اس شخص کے ان کا اقدام پاکستان سے باہر کے ملک کے لیے اس معاہدے میں درج شرائط و ضوابط کے مطابق نہیں ہے تو شکایت کنندہ شخص میوچل ایگریمنٹ پروسیجر کی دفعات کا مطالبہ کرنے کے لیے پاکستان میں مجاز حکام کو ایک درخواست دے، اگر کوئی ہے اور رول F19 کے مجوزہ فارم میں اسے مہیا کیا گیا ہے۔

(2) مجاز حکام اطمینان کرنے کے بعد کہ:

(a) ٹیکس ادا کرنے والے کے پاس خاطر خواہ وجوہات ہیں کہ وہ مجاز حکام کی معاونت کا جواز بنا سکے۔

(b) شکایت کی وجہ کے نوٹیفکیشن کی تاریخ کے دو سال کے اندر دی گئی ہے۔

(c) دوہرے ٹیکس کی شکایت یا دیگر شکایات کا دور ہونا ذرا بھر بھی ممکن ہے۔

متعلقہ ملک کے مجاز حکام کے سامنے معاملے اٹھایا جا سکتا ہے اور کوشش کر کے مشارتی اقدامات سے مسائل کو حل کیا جا سکتا ہے۔

(3) اگر پاکستان میں مجاز حکام فیصلہ کریں کہ وہ اس معاملے میں مداخلت نہیں کریں گے تو وہ درخواست گذار کو درخواست موصول ہونے کے تیس دن کے اندر تحریری طور پر اپنے فیصلے سے بمع وجوہات آگاہ کریں گے۔

(4) اگر میوچل ایگری منٹ پروسیجر کے دوران دوسرے ملک کے مجاز حکام کو کسی بھی وضاحت، حقائق کی تصدیق کرنے کی یا ضمانتوں کی ضرورت پڑی تو اسے ٹیکس ادا کرنے والے درخواست گذار کو بھیجا جائے گا اور جب وہ ان کا جواب دے گا تو اس کے بعد اس کے جواب کو دوسرے ملک کے مجاز حکام کو بھیج دیا جائے گا۔

(5) کسی وقت اگر کوئی قریبی قرارداد کی شرائط و ضوابط ٹیکس ادا کرنے والے کے لیے قابل اطمینان نہیں ہیں تو وہ MAP کاروائی کو واپس لے سکتا ہے اور دستیاب نارمل طریقے سے اپیل کرنے کا حق استعمال کر سکتا ہے۔

(6) پاکستان کے مجاز حکام میوچل ایگریمنٹ پروسیجر پر دوسرے ملک کی جانب سے کئے گئے اقدام کے نتیجے سے ٹیکس ادا کرنے والے درخواست گذار کو تحریری طور پر آگاہ کر دیں گے۔

E19 معاہدے میں شامل ملک کے مجاز حکام کی جانب سے موصولہ درخواست پر پاکستان کے مجاز حکام کا اقدام

(1) اگر معاہدے میں شامل کسی ملک کے مجاز حکام کے ذریعے معاہدے کے تحت کوئی درخواست موصول ہو جس کا تعلق پاکستان میں انکم ٹیکس حکام کے اٹھائے گئے کسی بھی اقدام سے متعلق ہو تو اس پر اگر ضروری ہوئی تو متعلقہ کمشنر سے رپورٹ طلب کی جائے گی اور متعلقہ ریکارڈ چیک کرنے اور قابل اطلاق قانونی دفعات کی آزادانہ تشریح کر کے معاملے کو یکطرفہ بنیاد پر حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

(2) پاکستان کے مجاز حکام معاہدے میں شامل شراکت دار ممالک کی جانب سے موصول ہونے والی اس قسم کی تمام درخواستوں پر کاروائی کریں گے جو کہ اس بارے میں ہوں گی لیکن اس تک محدود نہیں ہوں گی؛

(a) ٹیکس آڈٹ، تعین یا دوبارہ تعین کی کاروائی یا ٹیکس اپیل یا کمشنر انکم ٹیکس کا تعین پر جائزہ یا دوبارہ تعین کی کاروائی کا جائزہ کے نتیجے میں ٹیکس ڈیمانڈز جو اٹھائی گئی ہیں یا ممکنہ طور پر اٹھائی جا سکتی ہیں کہ یہ ریونیو کے مفاد کے خلاف ہے۔

(b) ودہولڈنگ ٹیکس یا اسی طرح کے ایڈوانس ٹیکسز جو کہ آرڈیننس کے تحت لگائے گئے ہوں؛اور

(c) وہ قوانین جن کے تحت متعلقہ معاہدے میں شامل ٹیکسز کا نظام چل رہا ہے ان کا یا ان کی کسی دفعہ کا نفاذ اور تشریح کا اطلاق اسی طرح ہو گا جس طرح غیر ہائشی افراد پر ہوتا ہے۔

(3) پاکستان کے مجاز حکام MAP معاہدے میں شامل ملک کی درخواست کو رد بھی کر سکتے ہیں اگر یہ درخواست اس نوٹیفیکیشن کے جاری ہونے کی تاریخ کے دو سال کے اندر موصول نہیں ہوئی جو شکایت کی وجہ بنا ہے۔

(4) اگر پاکستان کے مجاز حکام یکطرفہ بنیاد پر معاملے کی حل نہیں کرتے تو وہ معاہدے میں شامل دوسرے ملک کو اس سے آگاہ کریں گے اور دونوں ملک مسلے کو مشاورتی عمل سے حل کرنے کی کوشش کریں گے اور ایک متفقہ حل پر پہنچیں گے۔

(5) اگر میوچل ایگریمنٹ پروسیجر پر کام کے دوران پاکستان کے مجاز حکام کو کسی وضاحت م حقائق کی تصدیق یا کسی اٹل بینک ضمانت کی ضرورت پڑی تو وہ اس کے بارے میں ٹیکس ادا کرنے والے درخواست گذار کو آگاہ کیا جائے گا اور اس کے بارے میں اس ملک کو بھی آگاہ کیا جائے گا جس ملک کے ذریعے سے میوچل ایگریمنٹ پروسیجر کی درخواست موصول ہوئی تھی۔

(6) جہاں ضرورت ہو گی پاکستان کے مجاز حکام ٹیکس ادا کرنے والے کو ذاتی طور پر پیش ہو کر، مجاز نمائندے یا وکیل کے ذریعے سننے کا موقعہ دیں گے۔

(7) پاکستان سے باہر کے مجاز حکام کے ساتھ مشاورت کے ذریعے میوچل ایگریمنٹ پروسیجر کے تحت کسی تصفیے پر پہنچ گئے تو جہاں ضروری ہوا اسکے بارے میں متعلقہ کمشنر کو تحریری طور پر آگاہ کیا جائے گا۔

(8) جب میوچل ایگریمنٹ کے کام میں تعطل آئے تو پاکستان کے مجاز حکام ہر کیس کی نوعیت کی بنیاد پر متعلقہ کمشنر کو ہدایت کریں کہ اگر ٹیکس ادا کرنے والا بطور ضمانت کسی شیڈولڈ بینک، کسی غیر ملکی بینک کی پاکستان میں شاخ جسے اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے رول E19 کے تحت پاکستان میں کاروبار کرنے کی اجازت دے رکھی ہو اس کی اٹل بینک ضمانت دے تو وہ ایسے ٹیکس کی رقم، اضافی ٹیکس یا جرمانہ کی وصولی کا کام زیر التواء رکھیں جو ٹیکس ادا کرنے والے کے ذمہ واجب الادا ہے۔

(9) بینک کی اٹل ضمانت کی رقم مساوی ہونی چاہیے؛-

(a) ٹیکس کی رقم، اضافی ٹیکس کی رقم یا جرمانے کی اس رقم کے برابر ہونی چاہیے جو آرڈر کے تحت یا نوٹس کے تحت عائد کیا گیا ہو جو کہ MAP کاروائی کا مرکزی معاملہ ہو۔

(b) اگر ابھی تک کسی آرڈر یا نوٹس کے ذریعے کوئی رقم عائد نہیں کی گئی ہے تو کمشنر جتنی رقم کا تعین کرے گا۔

(10) پاکستان کے مجاز حکام کیس کو موصول ہونے کی تاریخ سے ایک سال کے اندر حل کرنے یا بند کرنے کی کوشش کریں گے جیسا کہ کیس میوچل ایگریمنٹ پروسیجر کی دفعات جو کہ پاکستان اور دیگر ممالک کے درمیان دوہرے ٹیکس سے بچنے کے دستخط شدہ معاہدے کے تحت موصول ہوا ہو۔

(11) میوچل اگریمنٹ پروسیجر کے تحت متفقہ حل کے نتائج کمشنر کے ذریعے دیئے جائیں باوجود کسی مقررہ وقت کے جس کا ذکر آرڈیننس میں ہے یعنی اس کے موصول ہونے کے تیس دن کے اندر اگر ٹیکس ادا کرنے والا؛-

(i) میوچل ایگریمنٹ پروسیجر کے تحت دیے گئے متفقہ حل پر اپنی رضامندی دے۔

(ii) اس معاملے پر اس کی اگر کوئی اپیل زیر التواء ہے جو کہ میوچل ایگریمنٹ پروسیجر کے تحت انصاف کے لیے مرکزی معاملہ ہے تو وہ اپنی اپیل واپس لے لے۔

(12) ٹیکس کی رقم، اضافی ٹیکس یا جرمانہ جو پہلے سے متعین ہے اس کا دوبارہ حساب اس فیصلے کے مطابق کیا جائے گا جو میوچل ایگریمنٹ پروسیجر کے تحت اسی انداز سے کیا گیا ہے جس طرح اسے آرڈیننس اور رولز میں وضع کیا گیا ہے کہ یہ متفقہ تصفیہ کی نفی یا اسے رد نہ کرے۔

(13) متعلقہ کمشنر بینک ضمانت پر اپنا تحریری موقف دس روز کے اندر وضع کرے گا جیسا کہ سب رول (8) میں بتایا گیا ہے۔ یہ دس روز MAP فیصلے کی قبولیت کے نوٹس کی تاریخ سے شروع ہوں گے یا MAP پر پاکستان کے مجاز حکام کی جانب سے کاروائی بند کرنے کے نوٹس پر۔

F19 MAP کاروائی شروع کرنے کی درخواست کا فارم

رول A19 کے تحت درخواست مندرجہ ذیل میں دیے گئے فارم پر دی جا سکتی ہے:۔

جناب

پاکستان کے مجاز حکام

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

شاہرہ دستور

اسلام آباد

جناب عالی

جیسا کہ درخواست گذار ٹیکس سال جو کہ پر ختم ہو رہا ہے (ملک کا نام) کے مجاز ٹیکس حکام کے اقدام سے متاثرہ ہے جس کی وجہ ذیل میں دی جا رہی ہے۔ براہ مہربانی (ملک کا نام) کے مجاز حکام کے ساتھ (پاکستان اور اس ملک کے درمیان ہوا معاہدہ لکھیں) کی شق کے تحت اس معاملے کو اٹھائیں۔ اس معاملے کی متعلقہ تفصیلات ذیل میں دی جا رہی ہیں

۔

درخواست گذار کا نام	
پاکستان میں موجودہ اور مستقل پتہ	
قومیت پر رہائشی حیثیت	
سی این آئی سی نمبر اور این ٹی این نمبر	
MAP کاروائی شروع کرنے کے حق (رہائش یا قومیت)	

ٹیلی فون نمبر	
بیرون ملک (معاہدے میں شامل ملک) ٹیکس حکام کا نام اور عہدہ	
نوٹس یا آرڈر جس کی بنیاد پر اس اقدام کا خیال آیا	
کیا دوسرے ملک کے انکم ٹیکس حکام کا آرڈر یا اقدام معاہدے کے مطابق نہیں ہے؟ اگر ایسا ہے تو کیا	
وجہ ہے (ضرورت ہو تو الگ کاغذ استعمال کریں)	
کیا آپ نے آرڈر یا نوٹس جس کے باعث آپ کو شکایت ہوئی ہے اس کے خلاف بیرون ملک اپیل کی ہے	

ہمارے کلیم کی حمایت میں مندرجہ ذیل دستاویزات کی کاپیاں ہمراہ منسلک ہیں؛۔

(1) شکایت کا باعث بننے والا آرڈر یا نوٹس

(2) کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ

(3) ----------

حلفیہ بیان

میں ولد/دختر/زوجہ جناب بقائم ہوش و حواس

اپنی بہترین معلومات اور یقین کے ساتھ بیان دیتا/دیتی ہوں کہ جو معلومات اس درخواست اور ہمراہ منسلکہ اور بیان میں دی گئی ہیں وہ درست ہیں۔

2۔ میں یہ بھی بیان دیتا/دیتی ہوں کہ میری معلومات کے مطابق میں نے ایسی کوئی معلومات یا حقائق نہیں چھپائے ہیں جو میری درخواست سے متعلق ہیں اور اس پر فیصلہ کرنے سے متعلق ہیں۔

3۔ میں مزید بیان دیتا/دیتی ہوں کہ میں یہ درخواست اپنی حیثیت بطور (عہدہ) میں دے رہی ہوں اور یہ کہ میں یہ درخواست دینے اور اس کی تصدیق کرنے کی مجاز ہوں۔

تاریخ دستخط

مقام نام

G19 اٹل بینک ضمانت کا فارم

تمام کیسوں میں اٹل بینک ضمانت جمع کرانا ہوگی تاوقتیکہ پاکستان کے مجاز حکام کی جانب سے اس سے مستثنیٰ نہ کر دیا جائے، یہ اٹل بینک ضمانت مندرجہ ذیل مجوزہ فارم پر دی جائے گی۔

جناب

صدر پاکستان

کے ذریعے اور نمائندگی کے ذریعے کام کر رہے ہیں

کمشنر (ان لینڈ ریونیو)

(ایل ٹی آر/آر ٹی او لکھیں)

حکومت پاکستان

(شہر کا نام لکھیں)

بینک ضمانت

دوہرے ٹیکس سے بچاؤ کے معاہدے کے تحت میوچل ایگریمنٹ پروسیجر (MAP) پر کاروائی میں تعطل کے دوران بطور سیکیورٹی بینک ضمانت برائے ٹیکس ڈیمانڈ ریکوری۔

یہ بینک ضمانت کی دستاویز جو دن 20 پر بن رہی ہے (ضمانت دینے والے بینک کا نام اور ایڈریس لکھیں) جسے آگے چل کر "بینک" کہا جائے گا جو بھی اظہار (جب تک کہ نکالا نہ جائے یا متن سے متصادم نہ ہو جانشین اور قائم مقام کو شامل کرتا ہے) صدر پاکستان کے لیے جو کمشنر حکومت پاکستان کے ذریعے یا نمائندگی کے ذریعے کام کرتے ہیں (ایل ٹی یو/آر ٹی او لکھیں) (شہر کا نام لکھیں) جنھیں آگے چل کر "گورنمنٹ" کہا جائے گا۔

جبکہ گورنمنٹ نے اتفاق کیا ہے کہ (ٹیکس دینے والے کا نام ایڈریس اور نیشنل ٹیکس نمبر لکھیں) جسے آگے چل کر "ٹیکس دینے والا" کہا جائے گا جو بھی اظہار (جب تک کہ نکالا نہ جائے یا متن سے متصادم نہ ہو جانشین اور قائم مقام کو شامل کرتا ہے) مطلوب روپے (متنازعہ ٹیکس کی رقم لکھیں) برائے ٹیکس سال کے حوالے سے بینک ضمانت جمع کرائے گا جس کے بدلے میں اس قسم کی ڈیمانڈ کے کسی بھی حصے کی ریکوری کمشنر کو حکومت پاکستان کے مجاز حکام اور (ملک کا نام لکھیں) کے درمیان ہونے والے MAP معاہدے کا تحریری نوٹس ملنے کے بعد تیس روز تک نہیں کی جائے گی۔

اور جبکہ بینک ٹیکس ادا کرنے والے کی درخواست پر ان پریزنٹس پر عمل درآمد کرنے کے لیے متفق ہو گئی ہے۔

اب اس دستاویز کے گواہ مندرجہ ذیل ہوں گے:

گورنمنٹ کے ذہن میں یہ بات کہ وہ متفق ہے کہ ٹیکس ادا کرنے والے کو برائے سال (ٹیکس کی متنازعہ رقم اور ذیل میں دیئے گئے پیراگراف 1 میں بتائے گئے سود کی رقم لکھیں) روپے کا نادھندہ نہیں سمجھنا۔

(1) بینک کی اٹل ضمانتوں اور ذمہ داریوں برائے مدت جسے پیراگراف 2 میں بتایا گیا ہے کہ بینک گورنمنٹ کو ہرجانہ ادا کرے گی اور حکومت کو (متنازعہ ٹیکس رقم درج کریں) روپے (روپے لفظوں میں) روپے تک ہرجانہ ادا کرے گی اور بار بار اضافی ٹیکس ادا کرے گی جس کی شرح وہی ہو گی جو آرڈیننس میں درج ہے۔ بینک مزید ضمانت دیتی ہے اور ذمہ داری لیتی ہے کہ گورنمنٹ کی یہ ہدایت کہ ٹیکس ادا کرنے والا اپنی ہر ذمہ داری پور کرنے میں ناکام ہو چکا ہے اور گورنمنٹ اور ٹیکس ادا کرنے والے کے درمیان ہوئے کسی بھی معاہدے یا پاکستان کے مجاز حکام اور اس ملک کے درمیان ہونے والے معاہدے کی شرائط وضوابط کے حوالے سے گورنمنٹ کے لیے اپنی ہر طرح کی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام ہو چکا ہے جس ملک کی درخواست پر MAP کاروائی کا آغاز کیا گیا تھا جس نے بنیاد ڈالی یا بعد میں جس کی بنیاد پر یہ بینک

ضمانت دی گئی اور یہ کہ گورنمنٹ کا یہ فیصلہ کہ کوئی بھی رقم جو بینک گورنمنٹ کو ادا کرنے کا ذمہ دار ہے وہ اب کے بعد حتمی ہے اور بینک پر واجب الادا ہے۔

(2) بینک مزید اتفاق کرتی ہے کہ اس میں جو ضمانت دی گئی ہے وہ ایک سال تک مکمل طور پر نافذ اور موثر رہے گی جس کا آغاز آج کی تاریخ یا (تاریخ لکھیں) سے ہوگا اور اگر گورنمنٹ اس صورت میں کہ MAP پر کاروائی مندرجہ بالا تاریخ تک فائنل نہیں ہوتی تو وہ ٹیکس کی متنازعہ رقم اور سود کے لیے اس بینک ضمانت کی تاریخ کے گذرنے کے تیس دن سے پہلے بینک کی ری نیو بینک ضمانت یا متبادل بینک ضمانت وصول نہیں کرے گی۔ گورنمنٹ بینک کو ہدایت دے سکتی ہے کہ وہ ضمانت دی گئی رقم بینک ضمانت ختم ہونے سے قبل ادا کرے۔

یہ سمجھا جائے کہ باوجود اس کے کہ کوئی بھی چیز جو اس میں موجود ہے بینک کی ذمہ داری صرف اتنی ہی رقم کی ہے جتنی رقم (ٹیکس کی متنازعہ رقم لکھیں) روپے (روپے لفظوں میں) روپے کی ذمہ داری لی گئی ہے اور اس میں بینک ضمانت کے دوران سود کا اتنا ہی اضافہ ہوگا جس کا ذکر پیرا گراف 1 میں کیا گیا ہے اور یہ کہ جب تک بینک کو تحریری کلیم داخل نہیں کیا جاتا یا ضمانت کے تحت کلیم پر عمل درآمد کی درخواست جمع نہیں کرائی جاتی یا بینک کے خلاف اقدام نہیں اٹھایا جاتا تو ضمانت کی تاریخ کے ختم ہونے سے چھ ماہ کے اندر یا اس ضمانت کے دوران اگر اس عرصے میں اضافہ کر دیا گیا تو اس توسیع شدہ عرصے کی تاریخ سے جیسا کہ معاملہ ہو تو اس ضمانت کے تحت گورنمنٹ تمام حقوق سے محروم ہو جائے گی اور اس کے بعد بینک کو ذمہ داریوں سے آزاد کر دیا جائے گا۔

(3) اس بینک ضمانت کے تحت بینک کی طرف سے گورنمنٹ کے لیے ذمہ داریاں کمشنر کی جانب سے نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد منسوخ ہو جائیں گی اور مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کے ہونے سے بینک ضمانت کو ختم کرے گا۔

(i) بینک یا ٹیکس ادا کرنے والے کی جانب سے ضمانت دی گئی رقم کی گورنمنٹ کو ادائیگی۔

(ii) ٹیکس ادا کرنے والے کی جانب سے اپنے مے واجب الاد تمام رقم کی گورنمنٹ کو ادائیگی جیسا کہ MAP معاہدے میں مجاز حکام کے ساتھ اتفاق کیا گیا۔

(iii) مجاز حکام کی جانب سے MAP معاہدہ اعلان کرے کہ گورنمنٹ قبل ازیں مطالبہ کی گئی رقم کا کوئی حصہ وصول نہیں کرے گی۔

(iv) ٹیکس ادا کرنے والا بینک کی جانب سے کوئی تازہ سیکیورٹی گورنمنٹ کو پیش کرے یا کسی اور بینک کی طرف سے اسی قسم کی کوئی سیکیورٹی پیش کرے۔

(4) ضمانت جواب لی گئی ہے ڈسچارج نہیں کی جائے گی اور نہ تو ٹیکس ادا کرنے والے اور نہ ہی بینک کے آئین میں کسی بھی تبدیلی سے متاثر نہیں ہوگی۔

(5) ضمانت کو متاثر کئے بغیر گورنمنٹ مکمل طور پر آزاد ہوگی کہ وہ ٹیکس ادا کرنے والے کے خلاف استعمال ہو سکنے والے اختیارات کو کسی بھی وقت کے لیے یا وقت کے ساتھ ساتھ ملتوی کر سکتی ہے یا اس ضمانت کے تحت یا آرڈیننس یا رولز کے تحت کسی بھی شرائط و ضوابط کے لیے تو نافذ کر سکتی ہے یا ان کے استعمال سے باز رہ سکتی ہے اور بینک کو اس کی ضمانت کے تحت گورنمنٹ کے کسی بھی اقدام کے تحت متذکرہ بالا معاملے میں یا ٹیکس ادا کرنے والے کو دئے گئے

وقت کے حوالے سے یا باز رہنے کے کسی بھی اور اقدام کے باعث یا گورنمنٹ کے نافذ کرنے کے باعث یا گورنمنٹ کے ٹیکس ادا کرنے والے کے ساتھ ملوث ہونے کے باعث یا کسی بھی اور معاملے یا چیز جو بھی ہو جو قانون کے تحت یقین دھانیوں کے زمرے میں آئیں جن کا اثرات یہ ہوں کی بینک کو اس کی ذمہ داریوں سے آزاد کر سکیں لیکن بینک کو اس کی ذمہ داریوں سے آزاد نہیں کیا جا سکتا۔

(6) بینک اس طرح سے اتفاق کرتی ہے اور ذمہ داری لیتی ہے کہ کوئی ایسا کلیم جو بینک کا ٹیکس ادا کرنے والے کے خلاف ہے وہ بینک کی پیشگی ادائیگی اور کارکردگی کے ساتھ اور بینک کی تمام ذمہ داریوں کے ساتھ مشروط اور ماتحت ہوگا اور بینک گورنمنٹ کی پیشگی تحریری رضامندی کے بغیر کوئی قانونی حق استعمال نہیں کرے گی یا اس قسم کی ادائیگی کے حوالے سے کسی بھی قسم کا علاج یا جب تک بینک کی ذمہ داری ہے اس وقت تک مقروض ہونے اور قابل ادائیگی کی ذمہ داری نبھائے گی، قطع نظر دیوالیہ پن، حساب صاف کرنا یا ٹیکس ادا کرنے والے کا دیوالیہ نکلنا یا دوسری طرح۔ بینک کاؤنٹر کلیم نہیں کرے گی یا گورنمنٹ کے لیے اپنی ذمہ داریوں سے راہ فرار اختیار نہیں کرے گی اور جو بھی رقم اس کے ذمہ واجب الادا ہے اس کی ادائیگی سے راہ فرار اختیار نہیں کرے گی۔

(7) بینک ضمانت کی سرپرستی اسلامی جمہوریہ پاکستان کے قانون کے تحت اور مطابق ہو گی(بغیر قوانین کے تصادم کے اصولوں سے قطع نظر)

(8) بینک عہد کرتی ہے کہ اپنی کرنسی کے دوران وہ اس ضمانت کو منسوخ نہیں کرے گی سواء گورنمنٹ کی پیشگی تحریری اجازت کے۔

باب-VI قیمت انتقال کا تعین کرنا

قیمت انتقال کا تعین کرنا

20۔ باب کا اطلاق

اس باب کا اطلاق خاص طور پر سیکشن 108 کے مقاصد پر ہوتا ہے جو کمشنر کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ انکم کے ایک حصے کو یا انکم کو، اخراجات کو یا ٹیکس کریڈٹس کو ایسوسی ایٹس کے درمیان ان ٹرانس ایکشنز کے حوالے سے مختص کرے جو آرمز لینتھ پرنسپل کے مطابق نہیں کی گئی ہیں۔

21۔ تشریح

اس باب میں؛۔

(a) کنٹرول شدہ ٹرانس ایکشن کے حوالے سے "تقابل کی جا سکنے والی غیر کنٹرول شدہ ٹرانس ایکش" کا مطلب ہے ایک غیر کنٹرول شدہ جو مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کو مطمئن کرے:۔

(a) دو ٹرانس ایکشنز میں فرق، اگر کوئی ہے یا افراد جن کے درمیان ٹرانس ایکشنز ہوئی ہیں وہ مارکیٹ قیمت کو مادی اعتبار سے ری سیل مارجن یا لاگت بمع سود جیسا بھی معاملہ ہو کو متاثر نہیں کرتی ہیں: یا متاثر نہیں کرتی ہیں

۔

(b) وہ فرق جن کا حوالہ ذیلی شق (i) میں دیا گیا ہے اگر وہ اوپن مارکیٹ میں قیمت کو معمولی سا متاثر کریں تو ری سیل پرائس مارجن یا لاگت بمع سود جیسا بھی معاملہ ہو کو کسی حد تک ایڈجسٹ کیا جا سکتا ہے تاکہ ان تمام فرق کے مادی اثرات کو ختم کیا جا سکے۔

(b) "کنٹرل شدہ ٹرانس ایکشنز" کا مطلب ہے ایسوسی ایٹس کے درمیان ٹرانس ایکشنز۔

(c) "ٹرانس ایکشن" کا مطلب ہے کوئی بھی سیل، اسائنمنٹ، لیز، لائسنس، قرض، چندہ Contribution، پراپرٹی کو استعمال کرنے کا حق یا خدمات کی کارکردگی۔

(d) :"غیر کنٹرول شدہ افراد" کا مطلب ہے وہ افراد جو ایسوسی ایٹس نہیں ہیں؛ اور

(e) "کنٹرول شدہ ٹرانس ایکشنز" کا مطلب ہے غیر کنٹرول شدہ افراد کے درمیان ٹرانس ایکشنز۔

22۔ اس باب میں دیگر رولز سے مشروط، کمشنر کو اس باب کا اطلاق کرتے ہوئے ان عالمی معیارات، کیس قانون اور رہنما خطوط سے رہنمائی لینی چاہیے جنھیں ٹیکس سے متعلق عالمی سطح پر تسلیم شدہ اداروں نے جاری کیا ہے۔

23۔ آرمز لینتھ اسٹینڈرڈ؛۔

(1) کسی شخص کی ایک ایسوسی ایٹ کے ساتھ ٹرانس ایکشن کے ذریعے ہوئی آمدن کا تعین کرنے کے لیے کمشنر جس معیار کا اطلاق کرے گا وہ وہی ہوگا کہ ایک شخص کسی دوسرے شخص کے ساتھ آرمز لینتھ پر ڈیل کرے جو اس کا ایسوسی ایٹ نہیں ہے۔(اسے آرمز لینتھ اسٹینڈرڈ کہیں گے)

(2) ایک کنٹرول شدہ ٹرانس ایکشن کو آرمز لینتھ اسٹینڈرڈ پر پورا اترنا چاہیے اور اگر ٹرانس ایکشن کا نتیجہ اس نتیجے کے ساتھ ملتا جلتا ہے جس کا اندازہ اس انداز سے کیا گیا تھا کہ اگر غیر کنٹرول شدہ افراد اسی ٹرانس ایکشن میں یکساں حالات میں شامل ہوتے تو کیا نتیجہ نکلتا۔

(3) سب رول (5) کے ساتھ مشروط آرمز لینتھ نتائج کا تعین کرنے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے لاگو کئے جائیں گے۔

(a) قابل تقابل غیر کنٹرول شدہ قیمت طریقہ

(b) ری سیل قیمت طریقہ

(c) جمع لاگت طریقہ۔ اور

(d) تقسیم منافع طریقہ

(4) شق (d) میں دیئے گئے طریقے کا اطلاق صرف وہاں ہوگا جہاں شق ((b،a)) اور (c) پورے اعتماد کے ساتھ لاگو نہ ہوتے ہوں۔

(5) جیسا کہ شق ((b،a)) اور (c) کے درمیان ایسا طریقہ جو تمام حقائق اور حالات کو سامنے رکھتے ہوئے آرمز لینتھ نتائج کے انتہائی قابل اعتماد اقدام مہیا کرے جیسا کہ کمشنر کے خیال میں ہو اس کا اطلاق ہوگا۔

(6) جہاں سب رول (3) کے تحت طریقوں میں سے کسی ایک طریقے کی مدد سے آرمز لینتھ نتائج کا تعین پورے اعتماد کے ساتھ نہ کیا جاسکے تو کمشنر کوئی بھی دستیاب طریقہ استعمال کر سکتا ہے جو آرمز لینتھ معیار کے مطابق ہو۔

24۔ قابل تقابل غیر کنٹرول شدہ قیمت طریقہ

قابل تقابل غیر کنٹرول شدہ قیمت طریقہ تعین کرتا ہے کہ آیا تقابل کی جاسکنے والی غیر کنٹرول شدہ ٹرانس ایکشن میں جو رقم وصول کی گئی ہے وہ کنٹرول شدہ ٹرانس ایکشن میں وصول کی گئی رقم کے حوالے سے آرمز لینتھ نتائج کو بڑھاتی ہے۔

25۔ ری سیل قیمت طریقہ

(1) ری سیل قیمت طریقہ تعین کرتا ہے کہ آیا کنٹرول شدہ ٹرانس ایکشن میں جو رقم وصول کی گئی ہے وہ ری سیل گراس مارجن جسے تقابل کی جا سکنے والی غیر کنٹرول شدہ ٹرانس ایکشن میں وصول کی گئی رقم کے حوالے سے آرمز لینتھ نتائج کو بڑھاتی ہے۔

(2) ری سیل قیمت طریقے کے تحت آرمز لینتھ نتائج کا تعین کرنے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات اپلائی کئے جائیں گے:

(a) اس قیمت کا تعین کریں جس پر کوئی مصنوعات کسی ایسوسی ایٹ سے خریدی گئی تھی اور اس کے بعد اسے ایک ایسے شخص کو فروخت کر دیا گیا جو ایسوسی ایٹ نہیں تھا (اسے "ری سیل قیمت" سمجھا جائے گا) اور

(c) ری سیل قیمت میں سے گراس مارجن کو منہا کر دیا جائے گا (جسے "ری سیل گراس مارجن" کہا جائے گا) جو اس قیمت کی نمائندگی کرتا ہے جو اس شخص کی فروخت کو اور دیگر کام کے اخراجات کو کور کرتا ہے اور انجام دئے گئے امور کی روشنی میں (استعمال شدہ اثاثوں اور متوقع رسک کو ذہن میں رکھیں) مناسب منافع بنائیں۔

(d) اس رقم میں سے کوئی بھی اور لاگت جو مصنوعات کی خرید کے ساتھ جڑی ہے اس کو منہا کریں جیسا کہ کسٹمز ڈیوٹی؛

(3) کسی شخص کا کنٹرول شدہ ٹرانس ایکشن میں ری سیل پرائس مارجن کا تعین اس حوالے سے ہوگا؛۔

(a) ری سیل پرائس مارجن جو کوئی شخص مصنوعات کی خرید اور رتقابل کر سکنے والی غیر کنٹرول شدہ ٹرانس ایکشن میں فروخت کر کے حاصل کرے۔

(b) ری سیل پرائس مارجن جو کوئی انفرادی شخص تقابل کی جا سکنے والی ٹرانس ایکشن کے ذریعے حاصل کرے۔

26۔ جمع لاگت طریقہ

(1) جمع لاگت طریقہ تعین کرتا ہے کہ آیا جمع لاگت مارک اپ جس کا اندازہ تقابل کی جا سکنے والی کنٹرول شدہ ٹرانس ایکشن میں لگایا گیا تھا وہ کنٹرول شدہ ٹرانس ایکشن میں وصول کی گئی رقم کے حوالے سے آرمز لینتھ نتائج کو بڑھاتی ہے۔

(2) جمع لاگت طریقے کے تحت آرمز لینتھ نتائج کا تعین کرنے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے جائیں گے؛۔

(a) کنٹرول شدہ ٹرانس ایکشن میں کسی شخص کی آنے والی لاگت کا تعین کریں۔

(b) سرانجام دئے گئے امور اور مارکیٹ حالات کی روشنی میں مناسب منافع بنانے کے لیے اس رقم میں مارک اپ کو شامل کریں (جسے جمع لاگت مارک اپ کہا جائے گا)

(c) شق (a) اور (b) میں دی گئی رقم کا جمع آرمز لینتھ نتائج ہے۔

27۔ تقسیم منافع طریقہ

(1) تقسیم منافع طریقے کا اطلاق اس جگہ ہو گا جہاں ٹرانس ایکشنز اتنی انٹر ریلیٹڈ ہوں کہ آرمز لینتھ نتائج کا تعین الگ الگ بنیاد پر نہ کیا جا سکتا ہو۔

(2) تقسیم منافع طریقہ تعین کرتا ہے کہ آرمز لینتھ نتائج اس بنیاد پر کہ ایسوسی ایٹس نے ایک فرم بنا لی ہے اور منافع کو اس انداز سے بانٹنے پر رضامند ہو گئے ہوں کہ انفرادی شخص اس بنیاد پر متفق ہو کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ آرمز لینتھ کی بنیاد پر ڈیل کر رہے ہیں۔

(3) کمشنر حصے کا جائزہ لے کر، بقایا کا جائزہ لے کر یا حقائق اور حالات کو سامنے رکھتے ہوئے کسی بھی اور بنیاد پر جو مناسب ہو منافع کی تقسیم کا تعین کر سکتا ہے

(4) حصے کا جائزہ کے تحت کنٹرول شدہ ٹرانس ایکشنز کا کل منافع ہر شخص کنٹرول شدہ ٹرانس ایکشن میں شامل ہے کے سرانجام دیے گئے امور کی ملتی جلتی اہمیت کی بنیاد پر تقسیم کیے جائیں گے۔

(5) بقایا کا جائزہ کے تحت کنٹرول شدہ ٹرانس ایکشنز سے حاصل شدہ کل منافع مندرجہ ذیل کی طرح تقسیم ہو گا؛

(a) ہر شخص کے لیے خاطر خواہ منافع مختص کیا جائے گا تاکہ اس شخص کو بنیادی واپسی مہیا کی جا سکے جو اس کی ان ٹرانس ایکشنز کے مطابق ہو جن میں اسے شامل کیا گیا تھا۔

(b) شق (a) کے تحت مختص کیے گئے منافع کے بعد اگر کوئی منافع بچ جائے تو اسے تمام حقائق اور حالات کو سامنے رکھتے ہوئے خود مختار افراد کے درمیان تقسیم کی بنیاد پر مختص کیا جائے گا۔

(6) سب رول (5) کی شق (a) کے مقصد کے لیے بنیادی ریٹرن کا تعین مارکیٹ ریٹرن جو خود مختار افراد کی جانب سے کی گئی ٹرانس ایکشنز کی یکساں اقسام کے حوالے سے کیا جائے گا اس کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

باب-VII
ریکارڈز اینڈ بکس آف اکاؤنٹس
حصہ-I: ابتدائی

28۔ باب کا اطلاق

(1) اس باب کے رولز کا اطلاق سیکشن 174 کے مقاصد کے لیے ہوتا ہے۔

(2) اس باب کا مقصد بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز کا کم سے کم درجہ تجویز کرنا ہے جسے ٹیکس ادا کرنے والے نے برقرار رکھنا ہے۔

(3) اس باب میں ایسی کوئی چیز ٹیکس دینے والے کو"کاروبار سے آمدن " کے ہیڈ کے تحت قابل وصولی انکم ٹیکس کا حساب رکھنے سے باز نہیں رکھے گی کہ وہ؛

(a) کوئی بھی بکس آف اکاؤنٹس، ریکارڈز یا دستاویز کو برقرار رکھنا جو ان رولز میں تجویز کی گئی کے علاوہ ہوں۔

(b) اس قسم کے مزید کالمز یا کوائف کو ان فارمز میں شامل کرنا جنھیں ٹیکس ادا کرنے والے کی اپنی ضرورت کے مطابق ان رولز میں تجویز کیا گیا ہے۔

(c) بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات یا ریکارڈز کو اس انداز سے برقرار رکھنا جیسا تجویز کیا گیا ہے اور ٹیکس ادا کرنے والے کے کاروبار کی نوعیت کو ذہن میں رکھ کر انہیں برقرار رکھنا۔

تشریح۔اس باب میں۔

(a) " قانون کی پریکٹس کرنے والے " بشمول وکلاء، ٹیکس پلیڈر، ٹیکس وکلاءاور مشیران یا انکم ٹیکس کنسلٹنٹ ، سیلز ٹیکس، کسٹمز، سینٹرل ایکسائز یا سالٹ ٹیکس قوانین کے وکلاء۔

(b) " میڈیکل پریکٹیشرز" بشمول ڈاکٹرز ، سرجن ، فزیشن ،دانتوں کا ڈاکٹر ،سائیکاٹرسٹ ،فزیو تھراپسٹ ،طبیب ،ہومیو پیتھ ،وید، جانوروں کا ڈاکٹر یا کوئی بھی اور شخص جو کسی بھی اور نام کے تحت شعبہ طب سے وابستہ ہے۔

حصہ-II تجویز کی گئی بکس آف اکاؤنٹس

29۔ بکس آف اکاؤنٹس،دستاویزات اور ریکارڈز جنھیں برقرار رکھنا ہے

(1) ہر وہ ٹیکس ادا کرنے والا جو آمدن کماتا ہے جس پر"کاروبار سے آمدن" کے ہیڈ کے تحت ٹیکس وصول کیا جاتا ہے وہ مناسب بکس آف اکاؤنٹس اس حوالے سے برقرار رکھے گا کہ :-

(a) ٹیکس ادا کرنے والے نے جتنی دولت کمائی اور جتنی خرچ کی اس کا کل مجموعہ اور وہ معاملات جن کے باعث آمدن ہوئی اور خرچ ہوا۔

(b) ٹیکس ادا کرنے والے کی تمام مصنوعات کی فروخت اور خرید اور فراہم کی گئی تمام خدمات اور لی گئی تمام خدمات۔

(c) ٹیکس ادا کرنے والے کے تمام اثاثہ جات

(d) ٹیکس ادا کرنے والے کی تمام ذمہ داریاں؛اور

(e) ایسے ٹیکس ادا کرنے والے کے معاملے میں جو اسمبلی، پیداوار، پراسیسنگ، مینوفیکچرنگ، کان کنی یا اس طرح کی سرگرمیوں میں ہے میٹریل کے استعمال سے متعلق لاگت کے تمام آئٹمز، لیبر اور دیگر اخراجات۔

(2) اگر کوئی ٹیکس ادا کرنے والا فسکل الیکٹرانک کیش رجسٹر یا کمپیوٹرائزڈ اکاؤنٹنگ سافٹ ویئر استعمال کرتا ہے تو وہ کیش میمو ان وائس/رسید جاری کر سکتا ہے جو الیکٹرانک کیش رجسٹر یا کمپیوٹر سے بنی ہو۔

(3) کیش میمو، انوائس رسید، پیٹنٹ سلپ کی نقل کاپیاں اور الیکٹرانک یا کمپیوٹر ریکارڈز جسے اس باب کے تحت جاری کیا گیا ٹیکس ادا کرنے والے انہیں سنبھال کر رکھے گا اور اس باب کے تحت ریکارڈز کا حصہ برقرار رکھے گا۔

(4) بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز جنھیں اس باب کے تحت برقرار رکھا جائے گا انہیں ٹیکس سال کے اختتام کے بعد یعنی وہ ٹیکس سال جس سے وہ متعلق ہیں اس کے بعد چھ سال کے لیے سنبھال کر رکھا جائے گا۔

(5) 2(ذیلی قاعدہ(4) کی شرط اس صورت میں لاگو نہیں ہوگی اگر اس آرڈیننس کے تحت کوئی اپیل کسی اتھارٹی یا عدالت کے سامنے زیر التواء ہو، ٹیکس گزار حتمی فیصلے تک ریکارڈ سنبھال کر رکھے گا)

30۔ خاص طور پر اور رول 29 کی دفعات کی عمومیت سے متعصب ہوئے بغیر کمپنیز کے علاوہ ہر ٹیکس ادا کرنے والا جو "کاروبار سے آمدن" کے ہیڈ کے تحت قابل ٹیکس آمدن کماتا ہے وہ از کم مندرجہ ذیل بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز کو برقرار رکھے گا۔

(1) ایسے ٹیکس ادا کرنے والے جن کی کاروبار سے زیادہ سے زیادہ آمدن 500,000 روپے ہو اور نئے تاجر جو کاروبار سے آمدن کماتے ہیں (علاوہ ایسے ٹیکس ادا کرنے والے جن پر سب رول (2)، (3) اور (4) کا اطلاق نہیں ہوتا۔

(a) ایسے کیش میمو/ان وائس/رسید جن پر سیریل نمبر اور تاریخ درج ہو جو ہر سیل کی ٹرانس ایکشن پر جاری ہوئے یا رسیدیں جن پر مندرجہ ذیل موجود ہوں؛

(i) ٹیکس ادا کرنے والے کا نام یا اس کے کاروبار کا نام، پتہ، نیشنل ٹیکس نمبر یا قومی شناختی کارڈ نمبر اور سیلز ٹیکس رجسٹریشن نمبر اگر کوئی ہے۔

(ii) تعداد کی وضاحت اور فروخت کی گئی اشیاء کی قیمت یا فراہم کی گئی خدمات کی قیمت۔

یہاں یہ سمجھ لیا جائے کہ جہاں ہر ٹرانس ایکشن 100 روپے سے زیادہ نہ ہو وہاں ایک یا ایک سے زیادہ کیش میموز یومیہ برائے تمام ٹرانس ایکشنز کو سنبھال کر رکھنا ہے۔

(b) رسیدوں ، سیلز، ادائیگیوں ، خریداری اور اخراجات کا یومیہ ریکارڈ: رسیدوں ، سیلز، خریداری اور اخراجات کی مختلف مدوں کے حوالے سے سنگل اینٹری کافی ہوگی۔

(c) خریداری اور اخراجات کے ووچرز۔

(2) ایسے تاجر جن کی کاروبار سے آمدن 500,000 روپے سے زیادہ ہو (ایسے ٹیکس ادا کرنے والوں کے علاوہ جن پر سب رولز (1)، (3) اور (4) کا اطلاق ہوتا ہے) اور تھوک فروش، ڈسٹری بیوٹرز، ڈیلرز اور کمیشن ایجنٹس؛

(a) ایسے کیش میمو/ان وائس/رسید جن پر سیریل نمبر اور تاریخ درج ہو جو ہر سیل کی ٹرانس ایکشن پر جاری ہوئے یا رسیدیں جن پر مندرجہ ذیل موجود ہوں؛

(i) ٹیکس ادا کرنے والے کا نام یا اس کے کاروبار کا نام، پتہ، نیشنل ٹیکس نمبر یا قومی شناختی کارڈ نمبر اور سیلز ٹیکس رجسٹریشن نمبر اگر کوئی ہے۔

(ii) تعداد کی وضاحت اور فروخت کی گئی اشیاء کی قیمت یا فراہم کی گئی خدمات کی قیمت۔

(iii) تھوک فروش، ڈسٹری بیوٹر، ڈیلر اور کمیشن ایجنٹ ہونے کی صورت میں جہاں سنگل ٹرانس ایکشن 100,000 روپے سے زیادہ ہو، گاہک کا نام اور پتہ۔

یہاں یہ سمجھ لیا جائے کہ جہاں ہر ٹرانس ایکشن 100 روپے سے زیادہ نہ ہو وہاں ایک یا ایک سے زیادہ کیش میموز یومیہ برائے تمام ٹرانس ایکشنز کو سنبھال کر رکھنا ہے۔

(b) کیش بک اور/یا بینک بک یا رسیدوں، سیلز، ادائیگیوں اور اخراجات کا یومیہ ریکارڈ: یومیہ رسیدوں، سیلز خرید اور اخراجات کے مختلف ہیڈز کے حوالے سے سنگل اینٹری کافی ہے

(c) جنرل لیجر یا مختلف ہیڈز کے تحت رسیدوں، سیلز، ادائیگیوں، خریداری اور اخراجات کی سالانہ سمری۔

(d) خریداری اور اخراجات کے ووچرز اور جہاں ایک ٹرانس ایکشن 10,000 روپے سے زیادہ ہو اس پر جسے ادائیگی کی گئی ہے اس کا نام اور پتہ درج ہو۔

(e) جہاں ایک ٹیکس ادا کرنے والا اشیاء کی خرید و فروخت کرتا ہو تو زیر تجارت اسٹاک کی سہ ماہی فہرست جس پر وضاحت، تعداد اور قیمت درج ہو۔

(3) پیشہ ور افراد (جیسا کہ میڈیکل پریکٹیشنرز، لیگل پریکٹیشنرز، اکاؤنٹنٹس، آڈیٹرز، آرکیٹیکٹس، انجنیئرز وغیرہ)

(a) ہر سیل کی ٹرانس ایکشن کی پیشنٹ سلپ/ان وائس/رسید جس پر سیریل نمبر اور تاریخ درج ہو اور جس پر مندرجہ ذیل تفصیل درج ہو۔

(i) ٹیکس ادا کرنے والے کا نام یا اس کے کاروبار کا نام یا پیشہ، پتہ، نیشنل ٹیکس نمبر اور سیلز ٹیکس رجسٹریشن نمبر اگر کوئی ہے تو لکھا ہو۔

(ii) فراہم کی گئی ادویات کی وضاحت، تعداد یا فراہم کئے گئے علاج/کیس/خدمات کی تفصیل (ذاتی یا صیغہ راز میں رکھی جانے والی معلومات درکار نہیں ہیں) اور وصول کی گئی رقم، اور

(iii) مریض/گاہک کا نام اور پتہ

یہاں یہ سمجھا جائے کہ اس شق کے تحت مریض کا پیشنٹ سلپ پر پتہ نوٹ کرنے کی شرط کا اطلاق جنرل میڈیکل پریکٹیشنرز پر نہیں ہوتا۔

(b) مریضوں اور گاہکوں کی یومیہ اپائنٹمنٹ اور انگیجمنٹ ڈائری۔

یہاں یہ سمجھا جائے کہ اس شق کا اطلاق جنرل میڈیکل پریکٹشنرز پو نہیں ہوگا۔

(c) رسیدوں، سیلز، ادائیگیوں، خریداری اور اخراجات کا یومیہ ریکارڈ؛ رسیدوں، سیلز، خریداری اور اخراجات کے مختلف ہیڈز کی مد میں سنگل اینٹری کافی ہو گی؛ اور

(d) خریداری اور اخراجات کے ووچرز۔

(4) مینوفیکچررز (جن کی مجموعی آمدن 2.5 ملین سے زیادہ ہو)

(a) ہر سیل کی ٹرانس ایکشن کا کیش میمو/ان وائس /رسید جس پر سیریل نمبر اور تاریخ درج ہو اور جس پر مندرجہ ذیل تفصیل درج ہو۔

(i) ٹیکس ادا کرنے والے کا نام یا اس کے کاروبار کا نام، پتہ، نیشنل ٹیکس نمبر اور سیلز ٹیکس رجسٹریشن نمبر اگر کوئی ہے تو لکھا ہو۔

(ii) فروخت کی گئی اشیاء کی وضاحت، تعداد اور قیمت۔

(iii) جہاں بھی کوئی سنگل ٹرانس ایکشن 10,000 روپے سے زیادہ ہو گی تو بمع گاہک کا نام اور پتہ۔

(b) کیش بک اور/یا بنک بک

(c) سیلز ڈے بک اور سیلز لیجر (جہاں اطلاق ہو)

(d) پرچیز ڈے بک اور پرچیز لیجر (جہاں اطلاق ہو)

(e) جنرل لیجر

(f) خریداری اور اخراجات کے ووچرز اور جہاں کوئی سنگل ٹرانس ایکشن 10,000 روپے سے زیادہ ہو وصول کنندہ کے نام اور پتے کے ساتھ؛ اور

(g) زیر تجارت اسٹاک کا اسٹاک رجسٹر (اہم خام مال اور تیار مصنوعات) جس میں گیٹ سے داخلے اور باہر جانے کا ریکارڈ بھی شامل ہو اور زیر تجارت اسٹاک کی تمام مصنوعات کی سہ ماہی انوینٹری بشمول جاری کام جو وضاحت، تعداد اور قیمت کو ظاہر کرے۔

A30۔ الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر

کوئی شخص جو الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر کرتا ہے تو اسے؛

(a) علاقائی کمشنر جسے اس معاملے میں اختیار حاصل ہو اس کی جانب سے اختیار ملنے کے سات روز کے اندر الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر (ETR) نصب کرے اور الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر پر مستقل درج کرنے کے لیے رجسٹر آئی ڈی نمبر (RIN) حاصل کرے۔

(b) الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر کو صرف اسی کی سیل کے لیے استعمال کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر سیل اسی کے ذریعے کی جائے اور ہر سیل کی رسید کو پرنٹ کرے جس پر رول 29 اور رول 30 کے سب رول (3) اور (4) کے مطابق معلومات درج ہوں اور اصل رسید خریدار کو دیں۔

(c) ایسی صورت میں کہ الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر دستیاب نہیں ہے تو سیلز کو متبادل الیکٹرانک ٹیکس جس کا اختیار کمشنر نے دیا ہو اس رجسٹر کے ذریعے ریکارڈ کریں۔

(d) یومیہ اور ماہانہ اکاؤنٹنگ رپورٹ تیار کرے جس پر ان رولز کے باب VII میں وضع کی گئی معلومات درج ہوں۔

(e) اس بات کو یقینی بنائیں کہ الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر درست طور پر کام کرتا ہو خاص طور پر اس حوالے سے کہ اشیاء کے ناموں اور خدمات کی اوران کی ٹیکس شرح کی درست پروگرامنگ کی گئی ہے۔

(f) الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر میں کسی خامی کی فوراطلاع اس شخص کو دیں جو اس کی سروس کرتا ہے۔

(g) بااختیار شخص کے مطالبے پر الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر کو معائنے کے لیے دیں۔

(h) اس بات کو یقینی بنائیں کہ الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر کا معائنہ چھ ماہ بعد بااختیار سروس مینجمنٹ سے پہلے ہو جائے۔

(i) الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر رپورٹس کی کاپیاں پانچ سال تک سنبھال کر رکھیں اور جب بھی ضرورت پڑے تو انہیں معائنے کے وقت کمشنر کے سامنے پیش کریں۔

(j) الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر لیجر کو الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر کے ڈبے میں سنبھال کر رکھیں اور جب بھی ضرورت پڑے تو اسے معائنے کے لیے کمشنر کے سامنے پیش کریں۔

(k) جب بھی الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر میں کوئی گڑبڑ ہو یا وہ کوئی مسلہ پیدا کرے تو اس کے مزید استعمال سے پہلے فوری معائنے کو یقینی بنائیں۔

31۔ ہر ٹیکس ادا کرنے والا جو تنخواہ پراپرٹی، سرمائے پر منافع کے ہیڈ کے تحت یا دیگر ذرائع سے قابل ٹیکس آمدن کماتا ہے وہ کم از کم مندرجہ ذیل دستاویزات اور ریکارڈز کو برقرار رکھے گا۔

(1) ٹیکس ادا کرنے والے افراد جو تنخواہ سے آمدن کماتے ہیں؛

تنخواہ کا سرٹیفکیٹ جو تنخواہ کی رقم اور اس پر کاٹے گئے ٹیکس کو ظاہر کرے۔

(2) ٹیکس ادا کرنے والا جو پراپرٹی سے آمدن کماتا ہے۔

(a) کرایہ داری کا معاہدہ، اگر کیا گیا ہے۔

(b) کرایہ داری کے خاتمے کا معاہدہ، اگر کیا گیا ہے۔

(c) کرایہ وصول کرنے کی رسید؛ اور

(d) عمارت کی انشورنس پر ادا کیا گیا پریمئم، لوکل ریٹ، ٹیکس، کیس پر اخراجات، گراؤنڈ رینٹ، منافع/سود یا قرض لی گئی رقم پر کرایہ میں حصہ، کرایہ وصول کرنے پر آنے والے اخراجات، قانونی خدمات اور غیر ادا شدہ کرایہ کے کیس میں کٹوتیوں کے ثبوت۔

(3) ٹیکس ادا کرنے والے جو سرمائے پر منافع پر آمدن کماتے ہیں۔

(a) سرمائے کے اثاثوں کے حصول پر آنے والی لاگت کے ثبوت۔

(b) کوئی بھی اور کلیم کی گئی لاگت کے لیے کٹوتی کے ثبوت،

(c) سرمائے کے اثاثوں کی فروخت یا تلفی پر متوقع منافع کے حوالے سے ثبوت۔

(4) ٹیکس ادا کرنے والے جو دیگر ذرائع سے آمدن حاصل کرتے ہیں۔

(a) ڈیویڈنڈز

تقسیم شدہ وارنٹس

(b) رائلٹی

رائلٹی معاہدہ

(c) قرض پر منافع

(i) منافع بخش قرض کی تفصیلات اور ثبوت

(ii) قرض پر منافع اور اس پر کاٹے گئے ٹیکس کے ثبوت جیسا کہ مجوزہ شکل میں سرٹیفکیٹس یا

بینک اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ ؛۔اور

(iii) کاٹی گئی زکوات، اگر کوئی ہے۔

(d) گراؤنڈ رینٹ، زمین یا عمارت کی سب لیز پر کرایہ، کسی بھی عمارت بمع پلانٹ یا مشینری کی لیز پر آمدن اور عمارت یا اس کے کچھ حصے کے قبضے کو خالی کرانے کا خیال:

(i) لیز معاہدہ؛اور

(ii) لیز ختم کرنے کا معاہدہ۔

(e) سالانہ وظیفہ یا پنشن: وصول کی گئی رقم کا ثبوت

(f) بانڈ پر انعامی رقم، قرعہ اندازی، لاٹری یا کراس ورڈ پزل میں جیتی ہوئی رقم:

(i) آمدن اور اس پر ادا کیے گئے ٹیکس کا ثبوت جیسا کہ مجوزہ شکل میں سرٹیفکیٹ۔

(g) پراپرٹی کا عارضی استعمال یا استحصال

معاہدہ

(h) قرض، ایڈوانس، ڈیپازٹ یا تحفہ

قرض، ایڈوانس ،ڈیپازٹ یا تحفہ یعنی کراس چیک کے ذریعے یا بینک کے ذرائع سے وصول کرنے کا

طریقہ

(i) جنرل (کلیم کیے گئے کسی بھی اور اخراجات کی کٹوتی کے ثبوت)

حصہ-III: بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز کو برقرار رکھنے کے بارے میں عمومی ہدایات

32۔ بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز کی عمومی اشکال۔

(1) بکس آف اکاؤنٹس، ریکارڈز اور دیگر دستاویزات جنھیں ٹیکس ادا کرنے والے کو اس باب کے مطابق برقرار رکھنا ہے انہیں الیکٹرانک میڈیا میں بھی محفوظ کیا جا سکتا ہے اگر اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مناسب اقدامات اٹھائے گئے ہوں کہ ان دستاویزات اور ریکارڈز کی سچائی اور حفاظت میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

(2) ایسی بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز جنھیں اس باب میں دی گئی ہدایات کے مطابق برقرار رکھنے کی ضرورت ہے انہیں اکاؤنٹنگ کے عالمی معیارات اور کمپنیز آرڈیننس 1984 کے تقاضوں کے مطابق برقرار رکھا جائے گا۔

33۔ بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز کو مخصوص مقام پر محفوظ کیا جائے گا۔

(1) بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز جنھیں اس باب میں دی گئی ہدایات کے مطابق برقرار رکھنے کی ضرورت ہے انہیں ایسے مقام پر محفوظ کیا جائے جہاں ٹیکس ادا کرنے والا اپنا کاروبار کرتا ہے یا جہاں کاروبار ایک مقام سے زیادہ پر ہوتا ہے یا کاروبار کے مرکزی مقام پر یا الگ الگ مقامات پر اگر ہر مقام کی بکس آف اکاؤنٹس الگ الگ برقرار رکھی گئی ہیں۔

(2) اگر کوئی شخص اپنے کاروبار کے علاوہ کسی اور ذریعے سے بھی آمدن کماتا ہے تو اس آمدن سے متعلق بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز کو وہ شخص اپنی رہائش گاہ پر محفوظ رکھے یا ایسے مقام پر جسے اس نے اس مقصد کے لیے مخصوص کیا ہو۔

(3) مقام یا مقامات جہاں بکس آف اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز رکھے گئے ہوں انہیں ٹیکس ریٹرن فارم پر اس مخصوص کالم میں واضع (واضح) طور پر لکھیں جس میں ریکارڈز کو برقرار رکھنے کے مقام کے بارے میں پوچھا گیا ہے ۔

باب VIIA

کاروبار کا آن لائن انضمام

A33۔ درخواست۔ اس باب کی دفعات کا اطلاق ان تمام افراد پر ہو گا جن کا ذکر شیڈول اول کے کالم (2) میں کیا گیا ہے، ان میں کالم (4) میں متعین کردہ افراد شامل نہیں ہیں، جن کے کاروبار کی بنیادی جگہ ہے۔

کمپنی کے معاملے میں، پاکستان میں کہیں بھی؛ اور

دیگر تمام معاملات میں، شیڈول دوم میں متعین اضلاع کی چھاؤنیوں سمیت شہری حدود کے اندر۔

B33۔ ذمہ داریاں اور تقاضے۔ (1) قاعدہ 33اے میں متعین کردہ شخص، جس کے بعد اس باب میں "مربوط انٹرپرائز" کہا جاتا ہے، اس طرح کے مالی الیکٹرانک آلہ اور سافٹ ویئر کو نصب کرے گا، جیسا کہ بورڈ نے منظور کیا ہے، جو تنصیب، تشکیل اور انضمام کے لئے مکمل تکنیکی ہدایات کے ساتھ اپنی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

(2)وہ شخص کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے ذریعے بورڈ کو تمام اداروں کے بارے میں مطلع کرے گا، جس کے بعد اسے مطلع شدہ اسٹیبلشمنٹ کہا جاتا ہے، جہاں سے وہ کاروبار جاری رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور درج ذیل معلومات فراہم کرنے والے انضمام کو فعال کرنے کے لئے فروخت کے ہر نقطہ (پی او ایس) کا اندراج کرے گا، یعنی:-

(a)پی او ایس رجسٹریشن نمبر (نظام کے ذریعہ فراہم کیا جائے گا)؛

(b)کاروبار کا نام؛

(c)شاخ نام؛

(d)شاخ پتہ؛

(e)پی او ایس شناختی نمبر؛اور

(f)رجسٹریشن کی تاریخ۔

(3)مطلع شدہ اسٹیبلشمنٹ سے کوئی فروخت یا سروس باضابطہ طور پر تسلیم شدہ الیکٹرانک مالیاتی آلہ (ای ایف ڈی) کے ذریعہ ریکارڈ کیے بغیر پیش نہیں کی جائے گی، جس کا مطلب ہے ایک سیل ڈیٹا کنٹرولر (ایس ڈی سی) اور کم از کم ایک پوائنٹ آف سیل (پی او ایس) پر مشتمل نظام جو ایک ساتھ جڑا ہوا ہے، جس کی مندرجہ ذیل خصوصیات اور ضروریات ہیں، یعنی:-

(a)یہ مندرجہ ذیل کام انجام دے سکتا ہے، یعنی

(i)مالی ڈیٹا وصول کرنا، ریکارڈ کرنا، تجزیہ کرنا اور ذخیرہ کرنا؛

(ii)مالی اعداد و شمار کو مالی انوائسز یا بلوں میں وضع کریں؛

(iii)مالی ڈیٹا محفوظ ذرائع سے بورڈ کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم میں منتقل کرتا ہے؛اور

(iv)انوائس یا بل چھاپیں۔

(b)سیلز ڈیٹا کنٹرولر (ایس ڈی سی) ایک ای ایف ڈی کا جزو ہے جو—

(i)ای ایف ڈی کے پی او ایس جزو سے لین دین کا ڈیٹا وصول کرتا ہے؛

(ii)مالی اعداد و شمار میں لین دین کے اعداد و شمار کا تجزیہ کرتا ہے؛

(iii)مالی اعداد و شمار کو مالی انوائس یا بل کے طور پر وضع کرتا ہے جو ای ایف ڈی کے لئے ڈیجیٹل دستخط بناتا ہے اور مالی انوائس یا بل پر ڈیجیٹل دستخط ریکارڈ کرتا ہے؛

(iv)مالی انوائس یا بل نمبر پی او ایس کو منتقل کرتا ہے؛

(v)لین دین کے ڈیٹا اور مالی ڈیٹا کو اٹل اور محفوظ طریقے سے خفیہ اور محفوظ کرتا ہے؛

(vi)مالی ڈیٹا بورڈ کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم میں منتقل کرتا ہے؛

(c)بیرونی ایس ڈی سی (ای ایس ڈی سی) مربوط انٹرپرائز کے ذریعہ استعمال ہونے والے ای ایف ڈی کے ایک علیحدہ جزو کے طور پر قائم کردہ ہارڈ ویئر ہے؛

(d)ورچوئل ایس ڈی سی (وی ایس ڈی سی) پی او ایس نظام سے منسلک سافٹ ویئر ہے؛

(e)ایک مربوط انٹرپرائز کو کاروبار کے ہر پی او ایس کو کسی بھی ایس ڈی سی میں ضم کرنا ہو گا؛

(f)ایک ای ایف ڈی درج ذیل کی تعمیل کرے، یعنی:—

(i)ہر پی او ایس تسلیم شدہ ہے؛

(ii)ہر پی او ایس ایس ایس ڈی سی کو ایک بل منتقل کرتا ہے، جس پر کاروبار کے ہر لین دین کے لئے ذیلی قاعدے (5) میں متعین لین دین کا ڈیٹا ریکارڈ کیا جاتا ہے؛

(iii)ایس ڈی سی لین دین کا ڈیٹا وصول کرتا ہے، ڈیٹا کا تجزیہ کرتا ہے، لین دین کے لئے مالی ڈیٹا تیار کرنے کے لئے حساب شدہ ٹیکسوں کی تصدیق کرتا ہے، انوائس یا بل ڈیٹا ریکارڈ کرتا ہے اور مالی انوائس یا بل نمبر پی او ایس کو منتقل کرتا ہے؛

(iv)پی او ایس مالی انوائس یا بل نمبر اور کیو آر کوڈ کے ساتھ مالی انوائس یا بل چھاپتا ہے؛

(v)ایس ڈی سی مالی اعداد و شمار بورڈ کے نظام میں منتقل کرتا ہے؛اور

(4)ہر انوائس کے لیے مالی انوائس یا بل تیار کیا جاتا ہے؛اور

(ج)فروخت کے نقطہ میں مندرجہ ذیل فعالیت ہونی چاہئے، یعنی:-

(1)ایس ڈی سی سے جڑنے کا طریقہ کار فراہم کرتا ہے؛

(2)مالی انوائس یا بل کے اجراء کے لئے ہر انوائس یا بل ایس ڈی سی کو بھیجیں؛

(سوم)ایس ڈی سی کے ذریعے تیار کردہ مالی انوائس یا بل نمبر کی بنیاد پر کیو آر کوڈ تیار کریں اور بل پر کیو آر کوڈ چھاپیں؛

(چہارم)دن، ہفتہ اور مہینے کے اختتام پر اختتام کرنا ضروری ہے؛

(وی)مندرجہ ذیل شعبوں کے ساتھ خلاصہ رپورٹ وقفے وقفے سے ایف بی آر کو بھیجیں (روزانہ، ہفتہ وار یا ماہانہ)—

(الف) کل فروخت؛اور

(ب)مدت کے لئے انوائسز یا بلوں کی کل تعداد؛

(6)ہر ایڈجسٹمنٹ، ترمیم یا منسوخی کو ریکارڈ کرنا ضروری ہے

ہر سرگرمی کے لیے لاگ کو مناسب طور پر برقرار رکھنا؛اور

(وئی)نظام واقعات کو ریکارڈ کرنے کی ضرورت ہے۔

(4)ہر لین دین کے لیے انوائس یا بل درج ذیل تفصیلات کی وضاحت کرتے ہوئے ای ایف ڈی کو منتقل کیا جائے گا، یعنی:—

(الف)پی او ایس رجسٹریشن نمبر؛

(ب)منفرد ترتیب وار انوائس نمبر؛

(ج)فروخت انوائس یا بل کی تاریخ اور وقت؛

(د)گاہک یا سروس وصول کنندہ کا نام، جہاں ریکارڈ کیا گیا ہو؛

(ای)سروس اور قیمت کی آئٹم وار وضاحت سیلز ٹیکس کی خصوصی، اگر کوئی ہو؛

(ف)ہر شے کے لئے شرح، اگر قابل اطلاق ہو؛

(ج)سیلز ٹیکس کی کل رقم، اگر کوئی ہو؛

(ہ)رعایت، اگر کوئی ہو؛اور

(1)ادائیگی کا طریقہ،نقد یا کریڈٹ کارڈ۔ کریڈٹ کارڈ کی صورت میں، کلائنٹ کا نام اور اس کی دیگر متعلقہ تفصیلات۔

(5)پی او ایس ہر لین دین کے لئے ایک واضح اور قابل فہم انوائس یا بل چھاپے گا، جس کی کاپی گاہک کو فراہم کی جائے گی، جس میں سابقہ ذیلی قاعدے کے علاوہ مندرجہ ذیل تفصیلات شامل ہوں گی، یعنی:۔

(الف) کیو آر کوڈ(ایف بی آر مالی انوائس نمبر کی بنیاد پر تیار کیا گیا)؛

(ب)ایف بی آر مالی انوائس نمبر؛

(ج) کاروبار کا نام؛

(د) قومی ٹیکس نمبر؛اور

(ای) مطلع شدہ اسٹیبلشمنٹ کا نام یا محل وقوع۔

(6)ہر مطلع شدہ اسٹیبلشمنٹ میں نصب ای ایف ڈی ٹمپر پروف ہوں گے اور اس پر ریکارڈ کیے گئے تمام ڈیٹا کو آف لائن سائٹ پر بیک اپ کیا جائے گا۔

(7)فروخت کے گوشوارے یا تبادلے کی صورت میں، ایک مناسب کریڈٹ نوٹ یا مقررہ تفصیلات کے ساتھ ضمنی انوائس جاری کیا جائے گا جس میں اصل انوائس کا حوالہ اور واپس کی گئی یا اضافی وصول کی گئی رقم کی تفصیل شامل ہوگی، اس کے ساتھ سیلز ٹیکس بھی شامل ہے، اگر کوئی ہو۔

(8)مطلع شدہ اسٹیبلشمنٹ سے کیے گئے تمام لین دین کو ای ایف ڈی کے ذریعے بورڈ کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم کو مطلع کیا جائے گا۔

(9)ایس ڈی سی کسی بھی بدعنوانی یا غلطی یا نظام میں نظر آنے والے کسی غیر موافق اقدام کے نتیجے میں الرٹ پیغامات تیار کرنے اور بھیجنے اور اس کا لاگ رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہوگا۔

(10)مطلع شدہ اسٹیبلشمنٹ میں فروخت کے ہر نقطہ پر لین دین سی سی ٹی وی کیمرے کے ذریعہ ریکارڈ کیا جائے گا اور اس کی ریکارڈنگ کم از کم تین ماہ کی مدت کے لئے برقرار رکھی جائے گی۔ اس طرح کی ریکارڈنگ متعلقہ کمشنر کو طلب کیے جانے پر اور اس وقت کے لئے فراہم کی جائے گی جیسا کہ متعین کیا گیا ہے۔

(11)اگر مطلع شدہ اسٹیبلشمنٹ سے معاون خدمات یا سامان کی فروخت کی جاتی ہے تو اس کے لین دین کو بھی ریکارڈ کیا جائے گا اور انوائس یا بل بھی اسی طرح جاری کیا جائے گا۔ اس طرح کے ڈیٹا کو بورڈ کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم کو بھی اسی طرح مطلع کیا جائے گا۔

(12)آلات کی لاگت اور مالیات سمیت انضمام کی لاگت خود ٹیکس دہندگان برداشت کرے گا۔

(13) ٹیکس دہندگان ہر اسٹیبلشمنٹ پر نمایاں طور پر ظاہر کرے گا کہ پی او ایس یا اسٹیبلشمنٹ کو ایف بی آر کی طرف سے انوائس یا بل جاری کرنے کا تسلیم کیا جاتا ہے اور بورڈ کی تصدیقی خدمات کے ذریعے ہر پی او ایس کا رجسٹریشن نمبر قابل تصدیق ہے۔

33سی. سیلز(پی او ایس) سسٹم کے پوائنٹس کی منظوری.-(1)ایک وینڈر، جو کسی مخصوص برانڈ کا پی او ایس، ماڈل اور کسی ایسے شخص کو تخصیص فراہم کرنا چاہتا ہے جو تسلیم شدہ پی او ایس نہیں ہے، اس برانڈ، ماڈل اور تخصیص کے پی او ایس کی منظوری کے لئے بورڈ پر درخواست دینی ہوگی۔

(2)ذیلی قاعدے(1)کے تحت درخواست موصول ہونے پر بورڈ پی او ایس کے برانڈ، ماڈل اور تخصیص کی منظوری کا تعین کرنے کے لئے اقدامات کرے گا۔ ایکریڈیشن کے عمل کے دوران، سپلائر کو بورڈ کو معلومات اور آلات تک رسائی فراہم کرنی چاہئے، اور اس عمل کو انجام دینے کے لئے مناسب طور پر درکار کوئی اور معاونت فراہم کرنی چاہئے۔

(3) ایکریڈیشن کا عمل مکمل کرنے کے بعد بورڈ یا تو پی او ایس کے برانڈ، ماڈل اور تخصیص کو اس کے ذریعے طے شدہ پیرامیٹرز کے مطابق درخواست دینے کی اجازت دے گا یا اس سے انکار کردے گا۔

(4) بورڈ اس ذیلی اصول کے تحت پی او ایس کو تسلیم کرنے کے بعد بلا تاخیر اپنی ویب سائٹ پر پی او ایس کے برانڈ، ماڈل اور تخصیص کی تفصیلات شائع کرے گا اور اس کے ساتھ ساتھ ایکریڈیشن کی تاریخ بھی شائع کرے گا۔

(5) اگر پی او ایس طے شدہ پیرامیٹرز کی تعمیل بند کرتا ہے تو بورڈ پی او ایس کی منظوری کو منسوخ کر سکتا ہے۔ منسوخی کا نوٹس وینڈر کو بھیجا جائے گا جس میں منسوخی کی وجوہات کا تعین کیا جائے گا اور اس طرح کے پی او ایس چلانے والے مربوط سپلائر کو بھی بھیجا جائے گا۔ بورڈ فوری طور پر اپنی ویب سائٹ سے پی او ایس کی تفصیلات بھی ہٹا دے گا۔

33ڈی۔ ریکارڈ، رسائی اور امتحان۔(1) مربوط انٹرپرائز مطلع شدہ اسٹیبلشمنٹ اور مطلع شدہ مرکزی مقام پر کئے گئے تمام بلوں اور لین دین کا ریکارڈ برقرار رکھے گا۔ ٹیکس دہندگان ایسے احاطے تک رسائی کے ساتھ ساتھ متعلقہ کمشنر کے مجاز کے مطابق ان لینڈ ریونیو افسر کو درکار مخصوص ریکارڈ بھی فراہم کرے گا۔

(2) ریکارڈ کی دیکھ بھال اور اس تک رسائی سے متعلق آرڈیننس کی دیگر دفعات اور بصورت دیگر بھی لاگو ہوں گی۔

(3) ایف بی آر تحقیقات / تحقیقات کے پیرامیٹر جاری کر سکتا ہے۔

(4) ایف بی آر مختلف سطحوں پر تحقیقات اور تحقیقات کر سکتا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ٹیکس دہندگان ان قواعد کی تعمیل کر رہا ہے، بشمول بذریعہ—

(الف) یہ جانچنا کہ ٹیکس دہندگان جائز انوائسز یا بل جاری کر رہا ہے؛

(ب) یہ جانچنا کہ ٹیکس دہندگان کے کاروبار کے لئے پی او ایس اور ایس ڈی سی تسلیم شدہ ہیں یا نہیں؛

(ج) یہ جانچنا کہ آیا ای ایف ڈی ان قواعد میں طے شدہ رہنما خطوط کی تعمیل کرتا ہے؛

(د) پروٹوکول کے عمل کی جانچ پڑتال کرنا؛ اور

(ای) ٹیکس دہندگان کو حسب ضرورت متعلقہ معلومات اور دستاویزات فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔

33ای۔ درمیانی مدت کے دوران آن لائن انضمام۔-(1) درمیانی مدت کے دوران جب تک بورڈ تسلیم شدہ محفوظ آلات کا نظام نافذ کرتا ہے اور قاعدہ 33بی میں طے شدہ بلوں اور دیگر ڈیٹا کے حقیقی وقت کے مواصلات کا نظام نافذ کرتا ہے، اگر اس قاعدے میں متعین تمام شرائط پوری ہو جائیں تو آن لائن انضمام حاصل کیا جائے گا۔

(2) ٹیکس دہندگان کمپیوٹرائزڈ سسٹم پر اپنے صارف آئی ڈی اور پاس ورڈ کا استعمال کرتے ہوئے تصدیق کرے گا کہ وہ اس باب کے تمام تقاضوں کو اس قاعدے کے مطابق پورا کرے گا اور وہ تمام مطلع شدہ اداروں کو اس طریقے سے انضمام کو یقینی بنائے گا جس طرح تاریخ کے ایک ماہ کے اندر قاعدہ 33بی میں طے کیا گیا ہے جب بورڈ ای میل یا کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے ذریعے بھیجے گئے نوٹس کے ذریعے اس کے لئے تیاری کا اعلان کرے گا۔ ایسا شخص قاعدہ 33بی کے ذیلی قاعدے (2) میں طے شدہ طریقے سے اپنے تمام اداروں کی تفصیلات فراہم کرے گا۔ ایسا شخص بورڈ کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے مطابق اس عمل کے دوران ضروری اعلان بھی کرے گا۔

(3) ٹیکس دہندگان تمام انوائسز یا بلوں کا ڈیٹا وقتاً فوقتاً بورڈ کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم میں اپ لوڈ یا منتقل کرے گا لیکن اس طرح کی منتقلی کے دوران وقفہ کسی بھی صورت میں سات واضح دنوں سے زیادہ نہیں ہوگا۔

33ایف. عدم تعمیل یا خلاف ورزی کے نتائج ۔-ایک ٹیکس دہندگان نے مقررہ آلات کے علاوہ نظام کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی ہے یا بل یا انوائس جاری کیا ہے یا اس باب کی کسی بھی شق کی خلاف ورزی کی ہے، انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعات کے مطابق جرمانہ یا سزا کا ذمہ دار ہو گا۔

33جی. بورڈ کو فروخت یا بل ڈیٹا منتقل کرنے میں ناکامی کی اطلاع دینا ۔-بورڈ اس بات کی تصدیق اور اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ایک مربوط انٹرپرائز پرسن کے گاہک کو اپنی ویب سائٹ پر سہولت فراہم کرنے کو یقینی بنائے گا کہ اسے جاری کردہ انوائس یا بل بورڈ کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم کو باضابطہ طور پر مطلع کیا گیا ہے اور تصدیق نہ ہونے کی صورت میں وہ انوائس یا بل کی تصویر بورڈ کے پورٹل پر اپ لوڈ کر سکتا ہے۔

شیڈول-میں

[قاعدہ 33اے دیکھیں]

S.No	بیان	پی سی ٹی سرخی، اگر قابل اطلاق ہے	اخراج، اگر کوئی ہو
(1)	(2)	(3)	(4)
	ریستوران	9801.2000 9801.7000	کہاں— ریستوران فوڈ کورٹ کے حصے کے علاوہ دوسری صورت میں کام کر رہا ہے؛اور ایئر کنڈیشننگ کی سہولت احاطے میں نصب یا دستیاب نہیں ہے۔
	ہوٹل، موٹل، گیسٹ ہاؤس، شادی ہال، مارکیز، ریس کلب سمیت کلب۔	9801.1000 9801.3000 9801.4000 9801.5000 9801.6000 9801.7000	کہاں- احاطہ شدہ علاقہ 4500 مربع فٹ سے بھی کم ہے ایئر کنڈیشننگ کی سہولت احاطے میں نصب یا دستیاب نہیں ہے۔
	بین الشہر سفر بذریعہ سڑک۔	9803.9000	کہاں— ٹیکس دہندگان صرف غیر ایئر کنڈیشنڈ ٹریول سروس فراہم کر رہا ہے؛ یا

			دس سے کم گاڑیوں کے بیڑے کو برقرار رکھنے والی ٹریول سروس۔
	کوریئر سروسز اور کارگو سروسز	9808.0000 98.04	کہاں— ٹیکس دہندگان کوئی کمپنی نہیں ہے؛اور ٹیکس دہندگان صرف گھریلو کوریئر یا کارگو سروس پیش کر رہا ہے۔
	بیوٹی پارلرز، کلینکا اور سلمنگ کلینک، باڈی مساج سینٹرز، پیڈیکیور سینٹرز کے ذریعہ ذاتی دیکھ بھال کے لئے فراہم کی جانے والی خدمات؛ بشمول ایسے پارلرز/کلینکوں کی طرف سے کاسمیٹک اور پلاسٹک سرجری،	9810.0000 9821.4000 اور 9821.5000	کہاں— احاطہ شدہ علاقہ 1000 مربع فٹ سے بھی کم ہے؛یا ایئر کنڈیشننگ کی سہولت احاطے میں نصب یا دستیاب نہیں ہے۔
	میڈیکل پریکٹیشنرز اور کنسلٹنٹ	9815.1000	کہاں— مشاورت اسپتال یا پولی کلینک کے علاوہ کسی اور جگہ فراہم کی جا رہی ہے؛اور مشاورت کی فیس 1500/- روپے سے بھی کم ہے۔
	پیتھالوجیکل لیبارٹریز، میڈیکل تشخیصی لیبارٹریاں بشمول ایکس رے، سی ٹی اسکین، ایم آر امیجنگ وغیرہ۔	98.16 98.17	کہاں— ٹیکس دہندگان کوئی کمپنی نہیں ہے؛اور ٹیکس دہندگان ایک سے زیادہ شاخوں کو برقرار نہیں رکھ رہا ہے چاہے وہ اپنے نام سے ہو یا کسی ساتھی کے ذریعے۔
	اسپتال یا طبی نگہداشت مراکز طبی مشاورت، اسپتال میں داخل ہونے یا دیگر معاون خدمات فراہم کرتے ہیں	متعلقہ سرخیاں	
	ہیلتھ کلب، جم، جسمانی فٹنس مراکز، اور جسم یا سونا مساج مراکز	98.21	کہاں— احاطہ شدہ علاقہ 1000 مربع فٹ سے بھی کم ہے؛یا

			ایئر کنڈیشننگ کی سہولت احاطے میں نصب یا دستیاب نہیں ہے۔
	فوٹو گرافروں	-	فوٹو گرافر فی ایونٹ ایک لاکھ روپے سے کم چارج کر رہے ہیں
	اکاؤنٹنٹس	-	اکاؤنٹنٹ جو کسی فرم یا کمپنی کے حصے کے طور پر کام نہیں کر رہے ہیں
	خوردہ فروش بشمول مینوفیکچرر کم ریٹیلر، ہول سیلر کم ریٹیلر، امپورٹر کم ریٹیلر یا ایسا دوسرا شخص جو خوردہ فروخت کی سرگرمی کو کسی اور کاروباری سرگرمی کے ساتھ جوڑتا ہے۔	متعلقہ سرخیاں	ایک خوردہ فروش جو مندرجہ ذیل زمروں میں کسی میں نہیں آتا، یعنی:۔ ایک خوردہ فروش جو دکانوں کی قومی یا بین الاقوامی زنجیر کی اکائی کے طور پر کام کر رہا ہے؛ ایک خوردہ فروش جو ایئر کنڈیشنڈ شاپنگ مال، پلازہ یا مرکز میں کام کر رہا ہے، کھوکھوں کو چھوڑ کر؛ ایک خوردہ فروش جس کا مسلسل بارہ مہینوں سے پہلے کے فوری طور پر بجلی کا بل بارہ لاکھ روپے سے تجاوز کر جاتا ہے؛ ایک ہول سیلر کم ریٹیلر، خوردہ فروشوں کے ساتھ ساتھ صارفین کے عمومی ادارے کو خوردہ بنیادوں پر تھوک کی بنیاد پر صارفین کی اشیاء کی بڑی مقدار میں درآمد اور فراہمی میں مصروف ہے؛ یا ایک خوردہ فروش جس کی دکان کی پیمائش علاقے یا اس سے زیادہ میں ایک ہزار مربع فٹ ہے۔

شیڈول-دوم

[قاعدہ 33اے(ب)دیکھیں]

S.No	بیان

(1)	(2)
	کراچی
	لاہور
	اسلام آباد
	راولپنڈی
	فیصل آباد
	ملتان
	پشاور
	گوجرانوالہ"

باب-VIII

ریٹرنز، آجر کا سرٹیفکیٹ، دولت کا گوشوارہ اور بعض افراد کی جانب سے بھرا جانے والا گوشوارہ

34۔ آمدن کی ریٹرن

(1) اس رول کا اطلاق آمدن پر ریٹرن جمع کرانے کے تقاضے پر ہوتا ہے۔

(2) آمدن کی ریٹرن جیسا کہ سیکشن 114 کے تحت جمع کرانے کی ضرورت ہے اسی شکل میں ہو گی جیسا کہ سیکنڈ شیڈول کے حصہ-VI کے منسلکہ میں دیا گیا ہے۔

(3) آمدن کی ریٹرن کی اسی انداز سے تصدیق کی گئی ہو جیسا کہ فارم میں واضع کیا گیا ہے۔

(4) آمدن کی ریٹرن کے ساتھ مندرجہ ذیل دستاویزات ہمراہ منسلک ہوں۔ یعنی

(a) قابل اطلاق دستاویزات

(b) گوشوارے (اسٹیٹ منٹس)

(c) سرٹیفکیٹس

(d) منسلکہ؛ اور

(e) کمپنیز کے معاملے میں آمدن کی ریٹرن کے ہمراہ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس اور اکاؤنٹس کے مطابق منافع کی مصالحت اور قابل ٹیکس آمدن جیسا کہ ریٹرن میں ظاہر کی گئی ہے۔

[ ]

36۔ دولت کا گوشوارہ۔

(1) یہ رول مندرجہ ذیل گوشوارے کے لیے مہیا ہوگا۔

(2 دولت کا گوشوارہ ہوگا؛

(a) ان رولز کے لیے سیکنڈ شیڈول کے حصہ-IV میں وضع کی گئی ہیت کے مطابق ہوگا۔

(b) اس انداز سے تصدیق شدہ ہو جیسا کہ فارم میں وضع کیا گیا ہے۔

(c) ایسی دستاویزات، گوشوارے اور سرٹیفکیٹس ہمراہ منسلک ہوں جیسے کہ فارم میں اور آرڈیننس میں ان رولز میں اور آرڈیننس کے تحت جاری سرکلرز میں واضع کئے گئے ہیں۔ اور

(d) دولت مصالحت گوشوارہ ہمراہ منسلک ہو۔

37۔ غیر رہائشی بحری جہاز یا چارٹر کرانے والے کی جانب سے جمع کرایا جانے والا ریٹرن۔

(1) اس رول کا اطلاق سیکشن 143 کے مقاصد پر ہوتا ہے جو غیر رہائشی بحری جہاز مالک یا چارٹر کرنے والے کی جانب سے جمع کرانے والے ریٹرن کے لیے ہے۔

(2) ریٹرن کے لیے ضروری ہے کہ وہ سیکشن 143 کے تحت جمع کرائی جائے اور وہ مندرجہ ذیل شکل میں ہوگی۔ یعنی

بحری جہاز کا نام	مالک کا نام / چارٹر کرانے والے کا نام	تاریخ آمد و روانگی	سامان اور مسافروں کے لیے رسید مویشیوں کا کارگو وغیرہ جو پاکستان سے سوار کرایا جا رہا ہے۔	سامان، خدمات، مسافروں کا کل کرایہ باربرداری مویشی جو پاکستان سے باہر کے لیے سوار کرائے جا رہے ہیں ۔	پاکستان میں موصولہ کل کرایہ باربردای آمدن پر ٹیکس کی رقم	آمدن پر ٹیکس کی رقم کالم 4،5 اور 6 کے مطابق	ریمارکس کیا کنٹینرز کا کرایہ اور دیگر چارجز جنھیں قومی ٹیکس ریٹرن میں الگ ظاہر کیا گیا ہے اگر ایجنٹ نے وصول کیا یا دوسرے	چالان نمبر اور تاریخ ادائیگی	ریمارکس

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
							جو پاکستان سے باہر جا رہا ہے مہربانی واضح کریں شخص کو اسائن کیا۔ اس کیس میں رینٹ لیز یا اسائنمنٹ چارجز		
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10

بااختیار/ نمائندہ دستخط

نام

عہدہ

مہر

تاریخ

(3) ایک ریٹرن جسے سیکشن 147 کے تحت جمع کرانے کی ضرورت ہو اس کے ہمراہ ایسی دستاویزات، گوشوارے اور سرٹیفکیٹس منسلک ہوں جن کا ذکر فارم میں اور آرڈیننس میں اور ان رولز میں اور آرڈیننس کے تحت جاری ہونے والے سرکلرز میں کیا گیا ہے۔

(4) سیکشن 143 کے تحت جس ریٹرن کو جمع کرانے کی ضرورت ہو اسے کسی بھی طریقے جیسا کہ رول 73 اور 74 میں وضع کئے گئے طریقے کے تحت جمع کرایا جا سکتا ہے۔

38۔ ہوائی جہاز کے غیر رہائشی مالک یا چارٹر کرانے والے کی جانب سے جمع کرائی جانے والی ریٹرن۔

(1) اس رول کا اطلاق سیکشن 144 کے مقاصد پر ہوتا ہے جو ہوائی جہاز کے غیر رہائشی مالک یا چارٹر کرنے والے کی جانب سے جمع کرانے والی سہ ماہی ریٹرن کے لیے ہے۔

(2) ریٹرن کے لیے ضروری ہے کہ وہ سیکشن 144 کے تحت جمع کرائی جائے اور وہ مندرجہ ذیل شکل میں ہو گی۔ یعنی

وائی جہاز کی تفصیل	مالک کا نام/ چارٹر کرانے والے کا نام	تاریخ آمد و روانگی	سہ ماہی میں وصول شدہ سامان اور مسافروں کارگو، مویشیوں	سامان، خدمات، مسافروں، مویشیوں کا کل وصول	پاکستان میں موصول کل کرایہ باربرداری جو	آمدن پر ٹیکس کی رقم کالم 4،5 اور 6 کے مطابق	ریمارکس کیا کنٹینرز کا کرایہ اور دیگر چارجز جنھیں قومی	چالان نمبر اور تاریخ ادائیگی	ریمارکس

			کاکرایہ جنھیں پاکستان سے سوار کرایا گیا	شدہ کرایہ جو پاکستان سے باہر کے لیے سوار کرائے جارہے ہیں ۔	پاکستان سے باہر جارہا ہے (چاہے) ٹیکس معاہدے سے کور ہے یا نہیں مہربانی واضع کریں		ٹیکس ریٹرن میں الگ ظاہر کیا گیا ہے اگر ایجنٹ نے وصول کیا یا دوسرے شخص کو اسائن کیا۔ اس کیس میں رینٹ لیز یا اسائنمنٹ چارجز		
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10

باب-VIII ریٹرنز، آجر کا سرٹیفکیٹ، دولت کا گوشوارہ اور بعض افراد کی جانب سے بھرا جانے والا گوشوارہ

بااختیار/نمائندہ دستخط

نام

عہدہ

مہر

تاریخ

(3) ایک ریٹرن جسے سیکشن 144 کے تحت جمع کرانے کی ضرورت ہو اس کے ہمراہ ایسی دستاویزات، گوشوارے اور سرٹیفکیٹس منسلک ہوں جن کا ذکر فارم میں اور آرڈیننس میں اور ان رولز میں اور آرڈیننس کے تحت جاری ہونے والے سرکلرز میں کیا گیا ہے۔

(4) سیکشن 144 کے تحت جس ریٹرن کو جمع کرانے کی ضرورت ہو اسے کسی بھی طریقے جیسا کہ رولز 73 اور 74 میں وضع کئے گئے طریقے کے تحت جمع کرایا جاسکتا ہے۔

باب-VIIIA

بینکنگ کمپنیوں کے لیے رپورٹنگ کے تقاضے

39اے. یہ باب آرڈیننس کی دفعہ 165اے کے مقاصد کے لئے ضرورت کی اطلاع دینے والی بینکنگ کمپنیوں پر لاگو ہوگا۔

تعریفیں۔-(1)اس باب میں، جب تک کہ موضوع یا سیاق وسباق میں کوئی ناپسندیدہ چیز نہ ہو،-

(a) "کھاتہ دار بیان جمع کردیتے ہیں" کا مطلب ہے کھاتہ دار بیان جمع کردیتے ہیں جیسا کہ فارم اے میں متعین کیا گیا ہے؛

(b) "بینکنگ کمپنی افسر" کا مطلب ہے ہیڈ آفس میں تعینات ایک سینئر افسر اور ایک بینکنگ کمپنی کی طرف سے نامزد کیا گیا ہے تاکہ بورڈ کو درکار کسی بھی معلومات اور دستاویزات کی فراہمی کے لئے بورڈ کے ساتھ مربوط کیا جاسکے؛

(c) "کریڈٹ کارڈ ادائیگیوں کا بیان" کا مطلب ہے کریڈٹ کارڈ ادائیگیوں کا بیان جیسا کہ فارم بی میں متعین کیا گیا ہے؛

(d) "نقد رقم نکالنے کا بیان" کا مطلب ہے نقد رقم نکلوانے کا بیان جیسا کہ فارم سی میں متعین کیا گیا ہے؛

(e) "معلومات" میں اکاؤنٹ ہولڈرز کا بیان جمع کرانا، کریڈٹ کارڈ کی ادائیگی کا بیان، نقد رقم نکلوانا بیان، قرض کے بیان پر منافع اور آرڈیننس کے سیکشن 165اے(2) کے لحاظ سے بینکنگ کمپنی سے بورڈ کو مطلوبہ کسی بھی معلومات یا ڈیٹا کی تفصیلات شامل ہیں؛

(f) "رپورٹنگ بینکنگ کمپنی" کا مطلب ہے ایک بینکنگ کمپنی جو آرڈیننس کی دفعہ 165 اے کے تحت مطلوب ہے تاکہ بورڈ کو مذکورہ سیکشن میں مذکور تمام معلومات اور دستاویزات الیکٹرانک یا کسی اور طریقے سے فراہم کی جاسکیں؛اور

(ج)"قرض کے بیان پر منافع" کا مطلب ہے قرض کے بیان پر منافع جیسا کہ فارم ڈی میں واضح کیا گیا ہے۔

39بی. معلومات کا سامان پیش کرنا۔ (1) آرڈیننس کی دفعہ 165 اے کے تحت پیش کی جانے والی معلومات رپورٹنگ بینکنگ کمپنی کو فراہم کی جائیں گی، جس طرح اکاؤنٹ ہولڈرز کے جمع کردہ بیان، کریڈٹ کارڈ ادائیگیوں کا بیان، نقد رقم نکالنے کا بیان اور قرض کے بیان پر منافع میں متعین کیا گیا ہے۔

(2) ذیلی قاعدے (1) میں فراہم کردہ معلومات کے علاوہ دیگر معلومات رپورٹنگ بینکنگ کمپنی فراہم کرے گی اگر بورڈ کی طرف سے طلب کیا جائے۔

39 سی. مجاز افراد.-(1) بینکنگ کمپنی افسر، رپورٹنگ بینکنگ کمپنی کی طرف سے اس باب میں شامل قواعد کے نفاذ کے تیس دن کے بعد نامزد کیا جائے گا۔

(2) جہاں بینکنگ کمپنی کے افسر کو ذیلی قاعدے (1) میں متعین کردہ وقت کے اندر نامزد نہیں کیا جاتا ہے، ہیڈ آفس میں تعینات رپورٹنگ بینکنگ کمپنی کے صدر یا پرنسپل آفیسر کے ساتھ بینکنگ کمپنی کا افسر سلوک کیا جائے گا۔

(3) بورڈ کو رپورٹ کی جانی والی معلومات بینکنگ کمپنی کے افسر فیڈرل بورڈ آف ریونیو کو فراہم کریں گے۔

39 ڈی. معلومات پیش کرنے کا وقت۔(1) بینکنگ کمپنی کا ہر افسر بورڈ کو ایک ماہانہ اکاؤنٹ ہولڈرز کو ایک ماہانہ اکاؤنٹ ہولڈرز جمع کرائے گا، کریڈٹ کارڈ ادائیگیوں کا بیان، اور نقد رقم نکالنے کا بیان جیسا کہ فارم اے، فارم بی اور فارم سی میں بیان کیا گیا ہے، پچھلے کیلنڈر مہینے کے اختتام کے پندرہ دن کے اندر فوری طور پر پہلے۔

(2) بینکنگ کمپنی کا ہر افسر بورڈ کو قرض کے بیان پر سالانہ منافع پیش کرے گا جیسا کہ فارم ڈی میں پچھلے کیلنڈر سال کے اختتام کے تین ماہ کے اندر کیلنڈر سال سے فوراپہلے کے لئے متعین کیا گیا ہے۔

(3) بینکنگ کمپنی کا ہر افسر بورڈ کو بورڈ کے ذریعے اجازت دیئے گئے وقت کے اندر ذیلی قواعد (1) اور (2) میں مذکور دستاویزات کے علاوہ کوئی بھی معلومات اور دستاویزات پیش کرے گا۔";]

باب-IX

ایڈوانس ٹیکس کی ادائیگی کے لئے سرٹیفکیٹ، بیانات اور طریقہ کار

حصہ اول-دفعہ 159

40. استثنیٰ یا کم شرح کا سرٹیفکیٹ زیر دفعہ 159.-

(1) دفعہ 159 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت سرٹیفکیٹ کے لئے درخواست ان قواعد کے پہلے شیڈول کے حصہ ششم میں متعین فارم میں دی جائے گی۔

(2) کمشنر کی جانب سے دفعہ 159 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت جاری کردہ سرٹیفکیٹ ان قواعد کے پہلے

شیڈول کے حصہ آٹھویں میں متعین کردہ فارم میں ہوگا۔

[(3) سیکشن 159 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت سرٹیفکیٹ کے لئے درخواست نوٹیفکیشن نمبر کے پیرا گراف 1 کی شق (وی) کے ساتھ پڑھی گئی ہے۔ 5 ستمبر 2008 کو ایس آر او 947(آئی)/2008 ان قواعد کے پہلے شیڈول کے حصہ ششم (اے) میں متعین کردہ شکل میں ہوگا۔

(4) نوٹیفکیشن نمبر کے پیرا گراف 1 کی شق (وی) کے تحت متعین کردہ سامان کے لئے کمشنر کی طرف سے جاری کردہ نظام پر مبنی استثنیٰ سرٹیفکیٹ۔ 5 ستمبر 2008 کو ایس آر او 947(آئی)/2008 ان قواعد کے پہلے شیڈول کے حصہ آٹھویں (الف) میں متعین کردہ فارم میں ہوگا۔]

["حصہ آئی اے

درآمد شدہ اشیاء

ڈویژن

عمومی

40اے. درخواست۔ اس حصے کی دفعات کا اطلاق بارہویں شیڈول میں اندراجات میں اضافہ، کوتاہی یا ترمیم اور اپنے استعمال کے لئے خام مال کے طور پر افراد کی جانب سے درآمد کردہ مذکورہ شیڈول کے حصہ سوم کے تحت آنے والی اشیاء پر کم شرح کے اطلاق پر ہوگا۔

ڈویژن دوم

بارہویں شیڈول میں دوبارہ درجہ بندی

40بی. درآمدی اشیاء سے متعلق کمیٹی (1) درآمدی اشیاء سے متعلق ایک کمیٹی ہوگی جو مندرجہ ذیل ارکان پر مشتمل ہوگی، یعنی

(الف) ممبران لینڈ ریونیو پالیسی، ایف بی آر .....چیئرپرسن

(ب) ممبران لینڈ ریونیو آپریشنز، ایف بی آر .....رکن

(ج) ممبر ٹیکس دہندگان آڈٹ، ایف بی آر .....رکن

(2) چیف انکم ٹیکس پالیسی کمیٹی کے سیکرٹری کے طور پر کام کرے گی۔

(3) درآمدی اشیاء سے متعلق کمیٹی کو آرڈیننس کے بارہویں شیڈول میں کسی بھی داخلے کو شامل کرنے یا اس سے کسی داخلے کو خارج کرنے یا اس میں کسی داخلے میں ترمیم کرنے کا اختیار دیا جائے گا۔

(4) کمیٹی کا چیئرپرسن کسی ٹیکس دہندگان کے اس طرح کے سامان کا درآمد کنندہ ہونے کی درخواست پر، مجازی اجلاس سمیت اجلاس بلانے کے ذریعے یا گردش کے ذریعے کمیٹی کے سامنے ذیلی قاعدے (3) سے متعلق معاملہ پیش کر سکتا ہے جو ساٹھ دن کے اندر اس معاملے کا فیصلہ کرے گا۔

40 سی. درآمدی اشیاء کی دوبارہ درجہ بندی۔ (1) درآمدی اشیاء سے متعلق کمیٹی تمام متعلقہ حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے آرڈیننس کے بارہویں شیڈول میں شامل کر سکتی ہے، اس میں کوئی اندراج یا اس سے کسی داخلے کو خارج کر سکتی ہے یا اس میں کسی داخلے میں ترمیم کر سکتی ہے:

بشرطیکہ کمیٹی کا ایسا فیصلہ اکثریت سے کیا جائے۔

(2) ذیلی قاعدے (1) کے تحت آرڈیننس کے بارہویں شیڈول میں کسی بھی داخلے کو شامل کرنے یا اس سے کسی داخلے کو خارج کرنے یا اس میں کسی داخلے میں ترمیم کرنے کا فیصلہ بورڈ کے ذریعہ سرکاری گزٹ میں مطلع کیا جائے گا۔

تقسیم سوم

چھوٹ اور کم شرح سرٹیفکیٹ

40ڈی. استثنیٰ سرٹیفکیٹ کے تحت درآمد کریں۔ (1) آرڈیننس کی دفعہ 159 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت اہل ٹیکس دہندگان آئرس کے ذریعے استثنیٰ سرٹیفکیٹ کے لئے کمشنر کو درخواست جمع کرا سکتا ہے، اور الیکٹرانک فارم میں معاون دستاویزات اور ڈیٹا جمع کرا سکتا ہے:

بشرطیکہ اس ذیلی قاعدے کے مقصد کے لئے آئرس کو اس وقت تک فعال کیا جائے، درخواست اور معاون دستاویزات اور ڈیٹا کمشنر کو دستی طور پر جمع کرایا جا سکتا ہے۔

(2) ذیلی قاعدے (1) کے تحت مقرر کردہ دستاویزات کے ساتھ مکمل درخواست موصول ہونے پر کمشنر اس طرح کی تصدیق کر سکتا ہے کیونکہ وہ دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ یہ معلوم کرنے کے لئے ضروری سمجھ سکتا ہے کہ آیا

(الف) ایسی اشیاء ٹیکس دہندگان کی سرگرمی سے متعلق ہیں جن کی آمدنی آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے یا آرڈیننس کی دفعہ 100 سی کے تحت سو فیصد ٹیکس کریڈٹ سے مشروط ہے؛ اور

(ب) ٹیکس دہندگان کی جانب سے پہلے درآمد کی جانے والی اسی طرح کی اشیاء اس کے ساتھی یا کسی دوسرے شخص کو غیر بازو کی لمبائی کے لین دین میں فراہم نہیں کی گئی ہیں۔

(3) کمشنر تحریری طور پر ایک آرڈر کے ذریعے ٹیکس دہندگان کی درخواست کے پندرہ دن کے اندر اندر،

(الف) اس طرح کی اشیاء کی منظوری دیں جو آرڈیننس کی دفعہ 148 کے تحت ٹیکس کی وصولی کے بغیر اس شخص کے ذریعے درآمد کرنا مناسب سمجھے؛ یا

(ب) ٹیکس دہندگان کی درخواست مسترد کریں۔

40ای. کم شرح سرٹیفکیٹ کے تحت درآمد کریں۔(1) بارہویں شیڈول کے حصہ سوم کے تحت اپنے استعمال کے لئے خام مال کے طور پر آرڈیننس میں درجہ بندی شدہ اشیاء درآمد کرنے کا خواہش مند ٹیکس دہندگان آئرس کے ذریعے کم شرح سرٹیفکیٹ کے لئے کمشنر کو درخواست جمع کرا سکتا ہے، اور مندرجہ ذیل دستاویزات اور ڈیٹا الیکٹرانک شکل میں جمع کرا سکتا ہے، یعنی:-

(a) مینوفیکچرنگ یونٹ کا سائٹ پلان جو احاطے کے محل وقوع اور کل رقبے کی تفصیلات، احاطہ شدہ علاقے اور مینوفیکچرنگ ایریا اور تیار شدہ اشیاء کے لئے علیحدہ ذخیرہ کرنے کے علاقوں کی نشاندہی کرتا ہے، فیکٹری مسترد کرتی ہے اور ضائع کرتی ہے؛

(b) نصب مشینری کی قسم کی مکمل تفصیلات؛

(c) نصب پیداواری صلاحیت یومیہ اور گزشتہ دو ٹیکس سالوں سے روزانہ اوسط پیداوار؛

(d) مینوفیکچرنگ کا مکمل عمل بہاؤ، واضح طور پر اشارہ کرتا ہے، دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ، مندرجہ ذیل، یعنی

(i) جس مرحلے پر مقامی اور درآمد شدہ خام مال استعمال کیا جائے گا؛ اور

(ii) جس مرحلے پر تیار شدہ سامان تیار کیا جائے گا۔

(e) انوینٹری اسٹیٹمنٹ، کھپت کا بیان اور گزشتہ تخمینہ شدہ ٹیکس سال کے لئے مقامی طور پر خریدی گئی اور درآمد شدہ اشیاء کے ان پٹ آؤٹ پٹ تناسب اور آخری تخمینہ شدہ ٹیکس سال کے بعد پہلے دن سے شروع ہونے والی مدت اور اس دن ختم ہونے والی مدت جس دن ذیلی قاعدے (1) کے تحت درخواست دی جاتی ہے؛ اور

(f) آرڈیننس کی دفعہ 147 کے ذیلی سیکشن (4اے) کے تحت پیشگی ٹیکس کا تخمینہ، اگر پہلے سے پیش نہیں کیا گیا ہے:

بشرطیکہ اس ذیلی قاعدے کے مقصد کے لئے آئرس کو اس وقت تک فعال کیا جائے، درخواست اور معاون دستاویزات اور ڈیٹا کمشنر کو دستی طور پر جمع کرایا جا سکتا ہے:

بشرطیکہ ٹیکس دہندگان کو شق (الف) اور (ب) کے تحت دستاویزات اور ڈیٹا پیش کرنے کی ضرورت نہ ہو جہاں ٹیکس دہندگان کو پچھلے ٹیکس سال میں اس قاعدے کے تحت کم شرح سرٹیفکیٹ دیا گیا ہو اور ٹیکس دہندگان اس اثر سے اعلان پیش کرے کہ شق (الف) اور (ب) کے تحت متعین کردہ تفصیلات میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

(2) ذیلی قاعدے (1) کے تحت مقرر کردہ دستاویزات کے ساتھ مکمل درخواست موصول ہونے پر کمشنر اس طرح کی تصدیق کے بعد جو وہ ضروری سمجھ سکتا ہے، ٹیکس سال کے دوران درآمد کیے جانے والے خام مال کی مقدار کا حساب کم شرح پر لگا سکتا ہے جس کی گنتی مندرجہ ذیل فارمولے کے مطابق کی جائے گی، یعنی:-

[(125%ایکس اے)۔بی] ایکس [1+سی]

جہاں۔

اے پچھلے سال کے خام مال کی درآمد یا کھپت سے کم ہے؛

بی درخواست کے وقت ٹیکس دہندگان کے پاس دستیاب خام مال ہے؛اور

سی پچھلے تخمینہ شدہ ٹیکس سال کے مقابلے میں سیکشن ۱۴۷ کے تحت تخمینہ کاروبار میں فیصد تبدیلی ہے۔

(3) کمشنر تحریری طور پر ایک آرڈر کے ذریعے ٹیکس دہندگان کی درخواست کے پندرہ دن کے اندر اندر،

(الف) اس طرح کی اشیاء کی منظوری دیں جو اس شخص کے ذریعہ درآمد کرنا مناسب سمجھے جیسے اس طرح کی اشیاء کو بارہویں شیڈول کے حصہ دوم کے تحت درجہ بندی کی گئی ہو؛یا

(ب) ٹیکس دہندگان کی درخواست مسترد کریں

(4) ذیلی قاعدے (3) کے تحت تمام احکامات کا جائزہ جائزہ کمیٹی سہ ماہی لے گی جو مندرجہ ذیل اراکین پر مشتمل ہو گی، یعنی:-

(الف) ممبر ان لینڈ ریونیو آپریشنز، ایف بی آر .....چیئر پرسن

(ب) چیف ان لینڈ ریونیو آپریشنز، ایف بی آر .....رکن

(ج) چیف انکم ٹیکس پالیسی، ایف بی آر .....رکن

40الف. کمشنر کی نگرانی۔(1) کمشنر یا کمشنر کے مجاز افسر کو احاطے، رجسٹرڈ دفتر یا کسی اور جگہ تک مفت رسائی حاصل ہوگی جہاں ان قواعد کے تحت درکار کوئی اسٹاک، کاروباری ریکارڈ یا دستاویزات رکھی جاتی ہیں یا برقرار رکھی جاتی ہیں یا جن کی کاروباری سرگرمیاں ان قواعد کے تحت شامل ہوتی ہیں؛اور ایسا افسر کسی بھی وقت سامان، اسٹاک، ریکارڈ، ڈیٹا، دستاویزات، خط وکتابت، اکاؤنٹس اور بیانات یا کسی اور ریکارڈ کا معائنہ کر سکتا ہے تاکہ دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ درج ذیل، یعنی درج ذیل کی تصدیق کی جا سکے۔

(الف) پیداواری صلاحیت اور اسٹاک کی کھپت جیسا کہ ٹیکس دہندگان نے کہا ہے؛اور

(ب) درآمد کیا جانے والا خام مال مینوفیکچرنگ سرگرمی یا صلاحیت کے مطابق ہے اور اسے صرف اپنے استعمال کے لئے خام مال کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔

(2) کمشنر تازہ ترین ٹیکس سال کی کھپت، پیداوار اور فروخت کا آڈٹ کر سکتا ہے جس کے لئے سال کے دوران کسی بھی وقت آمدنی کی واپسی دائر کی گئی ہے تاکہ اس بات کی تصدیق کی جا سکے کہ سالانہ پیداوار کی مقدار خام مال کی کھپت اور ان پٹ آؤٹ پٹ کو-ایفیشینٹ کے مطابق ہے۔"

فارم-A
(دیکھیں رول 39(a)(1)(B))
حاملین اکاؤنٹ کے ڈیپازٹس کا گوشوارہ

رپورٹنگ بینکنگ کمپنی

بینکنگ کمپنی افسر

ایسے افراد کے بارے میں معلومات جنہوں نے ماہ کے دوران ایک ملین یا اس سے زائد کی رقم جمع کرائی۔

نمبر شمار	نام	سی این آئی سی	تازہ ترین کوائف بشمول ایڈریس/ز	ماہ کے دوران رقم جمع کرائی	ریمارکس
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)

حلفیہ بیان

میں زیر دستخطی بقائم ہوش وحواس بیان دیتا ہوں کہ جو معلومات اس گوشوارے میں دی گئی ہیں وہ میری بہترین معلومات اور یقین کے مطابق بلکل درست اور مکمل ہیں:

میں مزید بیان دیتا ہوں کہ میں اس کے بیان کی تیاری کے لیے مجاز ہوں اور میں بحیثیت رپورٹنگ بینکنگ کمپنی کے نمائندے کی

حیثیت میں تصدیق کرتا ہوں۔

دستخط

نام

سی این آئی سی نمبر

فارم-B
(دیکھیں رول 39(c)(1)(B))
کریڈٹ کارڈ ادائیگیوں کا گوشوارہ

رپورٹنگ بینکنگ کمپنی

بینکنگ کمپنی افسر

ایسے افراد کے بارے میں معلومات جنہوں نے ماہ کے دوران ایک ملین یا اس سے زائد کی رقم جمع کرائی۔

نمبر شمار	نام	سی این آئی سی	تازہ ترین کوائف بشمول ایڈریس/ز	ماہ کے دوران رقم جمع کرائی	ریمارکس
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)

حلفیہ بیان

میں زیر دستخطی بقائم ہوش وحواس بیان دیتا ہوں کہ جو معلومات اس گوشوارے میں دی گئی ہیں وہ میری بہترین معلومات اور یقین کے مطابق بلکل درست اور مکمل ہیں؛

میں مزید بیان دیتا ہوں کہ میں اس کے بیان کی تیاری کے لیے مجاز ہوں اور میں بحیثیت رپورٹنگ بینکنگ کمپنی کے نمائندے کی حیثیت میں تصدیق کرتا ہوں۔

دستخط

نام

سی این آئی سی نمبر

فارم-C
(دیکھیں رول B39(1)(h))
کریڈٹ کارڈ ادائیگیوں کا گوشوارہ

رپورٹنگ بینکنگ کمپنی

بینکنگ کمپنی افسر

ایسے افراد کے بارے میں معلومات جنہوں نے ماہ کے دوران ایک ملین یا اس سے زائد کی رقم جمع کرائی۔

INFORMATION OF PERSONS WHO HAVE MADE CREDIT CARD PAYMENTS OF RS.ONE HUNDRED THOUSAND OR MORE DURING THE MONTH OF:______________

نمبر شمار	نام	سی این آئی سی	تازہ ترین کوائف بشمول ایڈریس/ز	ماہ کے دوران رقم جمع کرائی	ریمارکس
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)

حلفیہ بیان

I, the undersigned, solemnly declare that to the best of my knowledge and belief, the information given in this statement is correct and complete;

I, further declare that I am competent to make his declaration and verify it in my capacity as nominee of the reporting Banking Company ______________________________.

دستخط

نام

سی این آئی سی نمبر

باب-IX

پیشگی ٹیکس کی ادائیگی کے لیے سرٹیفکیٹس، گوشوارے اور طریقہ

حصہ- سیکشن159

سرٹیفکیٹ

40۔ استثناء یا کم ریٹ سرٹیفکیٹ یو/ایس159۔

(1) سیکشن159 کے ذیلی سیکشن(1) کے تحت سرٹیفکیٹ کے حصول کی درخواست اس فارم پر دی جاسکے گی جسے ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ-VII میں ظاہر کیا گیا ہے۔

(2) سیکشن159 کے ذیلی سیکشن(1) کے تحت کمشنر جو سرٹیفکیٹ جاری کرے گا وہ اسی ہیئت میں ہو گا جیسا ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ-VIII میں ظاہر کیا گیا ہے۔

(3) ایک درخواست برائے حصول سرٹیفکیٹ جسے سیکشن 159 کے ذیلی سیکشن - (1) جسے نوٹیفکیشن نمبر ایس . آر . او . 847(1)/2008 بتاریخ 5 ستمبر 2008 کے پیرا گراف 1 کی شق (v) کے ساتھ پڑھا جائے کے تحت دی جائے گی وہ اسی ہیئت میں ہو گی جیسا ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ-VII (a) میں ظاہر کیا گیا ہے۔

(4) سسٹم بیسڈ استثناء سرٹیفکیٹ جسے کمشنر مصنوعات کے لیے جاری کرے گا اسے نوٹیفکیشن نمبر ایس آر او 947(1)/2008 بتاریخ 5 ستمبر 2008 کے پیرا گراف نمبر 1 کی شق (v) کے تحت واضع کیا گیا ہے وہ اسی ہیئت میں ہو گا جیسا ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ-VIII میں ظاہر کیا گیا ہے۔

حصہ-II

ادائیگی کے وقت ٹیکس وصولی یا کٹوتی

ڈویژن I

آجر کا سرٹیفکیٹ

[ ]

ڈویژن II

ٹیکس وصولی یا کٹوتی کے لیے سرٹیفکیٹ

(تنخواہ کے علاوہ)

42۔ ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی کا سرٹیفکیٹ۔

(1) سیکشن 164 کے سب سیکشن (1) کی ضروریات کے تحت کوئی بھی شخص جو ذمہ دار ہوگا؛۔

(a) آرڈیننس کے باب-X کے حصہ-VI کے ڈویژن II کے تحت ٹیکس وصول کرنے والا۔

(b) آرڈیننس کے باب-X کے حصہ-V کے ڈویژن III کے تحت ٹیکس کٹوتی کرنے والا علاوہ تنخواہ کے کیس میں۔

(c) آرڈیننس کے باب XII کے تحت ٹیکس وصول اور کٹوتی کرنے والا۔

(d) آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے تحت ٹیکس کٹوتی کرنے والا۔

وہ اس شخص کو جس سے ٹیکس وصول کیا گیا یا کاٹا گیا اسی ہیت میں ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گا جسے ان رولز کے سیکنڈ شیڈول کے حصہ-VII میں دیا گیا ہے۔ یہ سرٹیفکیٹ مالی سال ختم ہونے کے بعد یا کاروبار وغیرہ ختم ہونے کے بعد پندرہ دن کے اندر جاری کیا جائے گا۔

(2) ایک شخص جس سے ٹیکس وصول کیا گیا یا کاٹا گیا مالی سال ختم ہونے سے پہلے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی درخواست کرتا ہے۔ سب رول (1) کے تحت جو سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا وہ اس سال کے اسی عرصے کا ہوگا۔ یہ سرٹیفکیٹ سات روز کے اندر جاری کیا جائے گا۔

(3) جہاں سب رول(1) یا سب رول(2) کے تحت سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا اور وہ چوری ہو گیا یا کہیں گم ہو گیا یا خراب ہو گیا تو سرٹیفکیٹ لینے والا سرٹیفکیٹ جاری کرنے والے کو تحریری طور پر ایک درخواست دے سکتا ہے کہ مذکورہ سرٹیفکیٹ کی نقل جاری کر دی جائے۔

(4) جہاں سب رول (3) کے تحت درخواست دی گئی تو سرٹیفکیٹ جاری کرنے والا درخواست پر عمل در آمد کرے گا اور جاری کیا گیا سرٹیفکیٹ پر واضح طور پر لکھا ہو گا "نقل"۔

(5) ایک سرٹیفکیٹ جسے سب رولز(1)، (2) یا(3) کے تحت جاری کیا گیا وہ نقل ہو گا اور اس پر نمبر شمار درج ہو گا۔

ڈویژن III

وصول کئے گئے یا کاٹے گئے ٹیکس کی ادائیگی

43۔ وصول کئے گئے یا کاٹے گئے ٹیکس کی ادائیگی۔

جیسا کہ سیکشن 160 کے تحت اور آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے تحت درکار ہے کہ جو ٹیکس آرڈیننس کے باب X کے ڈویژن II یا ڈویژن III کے تحت، آرڈیننس کے XII یا آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے وصول کیا گیا یا کاٹا گیا اسے کمشنر کے پاس جمع کرانا ہو گا تاکہ وہ اسے وفاقی حکومت کو جمع کرا دے۔

(a) جہاں بھی وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے ٹیکس وصول کیا گیا یا کاٹا گیا جس روز ٹیکس وصول کیا گیا یا کاٹا گیا

:یا

(b) جہاں وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کے علاوہ کسی ایک شخص نے ٹیکس وصول کیا یا کاٹا اور اسے سرکاری خزانے میں جمع کرا دیا یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان یا نیشنل بینک آف پاکستان کی کسی مجاز برانچ میں ہر ہفتے کے اختتام جو کہ ہر اتوار کو ختم ہوتا ہے سے سات روز کے اندر جمع کرا دیا۔

یہاں یہ سمجھا جائے کہ ایسا ٹیکس جسے کسی بینکنگ کمپنی نے آرڈیننس کے سیکشن 236P کے تحت بینک ٹرانس ایکشن پر بطور پیشگی ٹیکس 19 جولائی 2015 تک وصول کیا تو وہ اسے 31 جولائی 2015 تک سرکاری خزانے میں جمع کرا سکتا ہے۔

ڈویژن IIIA

ہوائی جہاز کے ٹکٹ پر پیشگی ٹیکس

43A۔ ہوائی جہاز کے ٹکٹس پر پیشگی ٹیکس۔

(1) اس رول کا اطلاق سیکشن 236B اور 236L کے مقاصد پر ہوتا ہے۔

(2) ہوائی جہاز کمپنیاں اپنے ٹکٹ براہ راست مسافروں کو جاری کرتی ہیں چاہے دستی طور پر یا الیکٹرانک طریقے سے لہذا انہیں براہ راست مسافر سے پیشگی ٹیکس وصول کرنا ہوگا جس کی شرح وہی ہوگی جس کا اطلاق سیکشن B236 اور L236 پر ہوتا ہے اسے سب رول (4) میں وضع کئے گئے وقت کے مطابق جمع کرانا ہوگا۔

وضاحت:۔ اس رول کے مقاصد کے لیے ہوائی کمپنی کا مطلب ہے ہوائی کمپنی جو مسافروں کے لانے لے جانے کے لیے کسی بھی ہوائی کمپنی کا ٹکٹ جاری کرتی ہے چاہے پاکستان میں اس کا صدر دفتر ہو، رجسٹرڈ دفتر ہو یا ایجنٹ ہو یا نہ ہوا گر سفر کا آغاز پاکستان سے ہو رہا ہے۔ ہوائی کمپنی کی ٹیکس عائد کرنے، وصول کرنے یا اسے جمع کرانے کی ذمہ داری اس حوالے سے ہوگی کہ وہ مسافروں کو لالے جا رہی ہے اور سفر کا آگاز پاکستان سے ہو رہا ہے۔

(3) جہاں ٹکٹس ہوائی کمپنی کی بجائے لوگ جاری کریں اور لوگ یہ ٹکٹس ہوائی کمپنی کی جانب سے جاری کریں اور ان پر مسافروں سے پیشگی ٹیکس عائد کریں، وصول کریں اور ٹیکس کی ادائیگی براہ راست ہوائی کمپنی کو کریں یا IATA کے ذریعے کریں یا کسی بھی اور ادارے کے ذریعے کریں جو اس مقصد کے لیے مجاز ہو تو ہوائی کمپنی کی جانب سے اس قسم کا وصول کیا گیا ٹیکس سب رول (4) کے تحت ادا کیا جائے گا۔

(4) ہوائی کمپنی کی جانب سے ٹکٹ جاری کر کے سب رول (3) کے تحت وصول کیا گیا ٹیکس دوسرے ماہ کے پندرویں دن سے لے کر مہینے کے آخری کام کے دن تک جمع کرانا ہوگا۔

یہاں یہ سمجھا جائے کہ مئی اور جون کے مہینوں کے لیے ٹیکس جون کے پندرہویں دن تک اوسط ٹیکس کی بنیاد پر جمع کرانا ہوگا جو جولائی تا اپریل کے حوالے سے ادا کیا گیا ہے۔ جون اور جولائی کے مہینوں میں جاری ٹکٹس کے حوالے سے کوئی بھی تھوڑا یا زیادہ ٹیکس ادا کیا تو اسے اس ٹیکس میں ایڈجسٹ کر لیا جائے جسے جولائی کے پندرھویں دن کے ادا کرنا لازمی ہے۔

(5) ہر ہوائی کمپنی جو انٹرنیشنل ٹکٹس جاری کرتی ہے اسے ٹکٹ جاری کرنے والے افراد سے جو اس کی جانب سے یا الیکٹرانک ذرائع سے ٹکٹ جاری کر رہے ہیں اس رول کے تحت ٹیکس وصولی کے لیے خاطر خواہ ضروری انتظام کرنا چاہیے اور نادھندہ ہونے کی صورت میں مذکورہ ٹیکس ہوائی کمپنی سے وصول کیا جائے گا بغیر کسی اور ذمہ داری سے متعصب ہوئے جو وہ اس آرڈیننس کے تحت ادا کر رہی ہے۔

(6) باوجود اس کے کہ انکم ٹیکس رولز 2002 کے سیکنڈ شیڈول میں جو کچھ ہے ہر ہوائی کمپنی متعلقہ کمشنر ان لینڈ ریونیو کو سیکشن B236 اور L236 کے تحت جو ٹیکس وصول کیا گیا اس کا ماہانہ اور سالانہ گوشوارہ پیش کرے گی جو اس فارم پر ہوگی اور اسی انداز سے تصدیق شدہ ہوگی جیسا کہ سب رول (8) میں وضع کیا گیا ہے۔

(7) سب رول (4 کے تحت ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک جمع کرائے گئے ٹیکس کا ماہانہ گوشوارہ اسی ماہ کی اکیس تاریخ تک پیش کرنا ہوگا۔

یہاں یہ سمجھا جائے کہ ستمبر 2014 کے لیے ماہانہ گوشوارہ جمع کرایا جائے گا اور اس کے ہمراہ اکتوبر 2014 کا ماہانہ گوشوارہ بھی منسلک ہوگا۔

(8) فارمز اور انداز جس میں ماہانہ اور سالانہ گوشوارے بھر کر جمع کرانے ہوں گے وہ مندرجہ ذیل ہیں؛۔

فارم

انکم ٹیکس آرڈیننس 2002 کے سیکشن (B/236L236) کے تحت برائے ماہ 20 وصول کئے گئے ٹیکس کا ماہانہ گوشوارہ

ہوائی کمپنی/اٹھانے والی ہوائی کمپنی

نمبر شمار	ٹکٹ والی ہوائی کمپنی کا نام	مجموعی کرایہ	ٹیکس @4فیصد یا @5فیصد	تاریخ وصولی	جمع کرانے کی تاریخ	سی پی آر نمبر

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مذکورہ بالا گوشوارے میں انکم ٹیکس آرڈیننس 2002 کے سیکشن (B236) کے تحت مہینہ/سال جو 20

پر ختم ہو رہا ہے کے دوران وصول کئے گئے ٹیکس کی مکمل معلومات ہیں۔

نام اور دستخط ذمہ دار شخص

دستخط

تاریخ

مہر

انکم ٹیکس آرڈیننس 2002 کے سیکشن (B/236L236) کے تحت برائے ماہ 20 وصول شدہ ٹیکس کا سالانہ گوشوارہ

ہوائی کمپنی/اٹھانے والی ہوائی کمپنی

نمبر شمار ٹکٹ والی ہوائی دستاویز یا ٹکٹ نمبر مسافر کا نام این آئی سی / پاسپورٹ نمبر روٹ / ستیہ مجموعی کرایہ ٹیکس @5 فیصد تاریخ وصولی تاریخ جمع سی پی آر نمبر کمپنی کا نام

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مذکورہ بالا گوشوارے میں انکم ٹیکس آرڈیننس 2002 کے سیکشن (B236) کے تحت مہینے / سال جو 20
پر ختم ہو رہا ہے کے دوران وصول کئے گئے ٹیکس کی مکمل معلومات ہیں۔

نام اور دستخط ذمہ دار شخص

دستخط

تاریخ

مہر

(9) G236 اور L236 کی دفعات غیر ملکی سفارت کار یا پاکستان میں غیر ملکی سفارتی مشن پر لاگو نہیں ہوں گی

B43۔ سیکشن 158 کے تحت ادا کی گئی اصل رقم:۔ آرڈیننس کے سیکشن 158 کی شق (c) کے مطابق جو اصل رقم ادا کی گئی اس میں شامل ہے وصول کئے گئے ٹیکس اور کاٹے گئے ٹیکس کی ادائیگی۔

(a) کسی شخص نے ود ہولڈنگ ایجنٹ کے طور پر رقم جمع کرائی۔

(b) کسی شخص کی جانب سے ود ہولڈنگ ایجنٹ کے طور پر رقم جمع کرائی گئی۔

(c) کسی شخص کی ہدایت پر ود ہولڈنگ ایجنٹ کے طور پر رقم جمع کرائی گئی۔ اور

(d) کسی شخص نے بطور ود ہولڈنگ ایجنٹ نے کسی اور شخص کے لیے مجموعی رقم نیٹنگ آف یا ایڈجسٹ کرانے سے پہلے اس شخص سے قابل وصولی رقم کے خلاف سیٹل کرائی یا ایڈجسٹ کرائی۔

ڈویژن IV

وصول کئے گئے یا کاٹے گئے ٹیکس کا ماہانہ گوشوارہ

44۔ وصول کئے گئے یا کاٹے گئے ٹیکس کا ماہانہ گوشوارہ

[ ]

(2) سیکشن 165 کے سب سیکشن (2) پر عمل درآمد کرتے ہوئے وہ شخص جو آرڈیننس کے باب X کے حصے V کے ڈویژن II اور ڈویژن III کے تحت یا آرڈیننس کے باب XII کے تحت ٹیکس وصول کرنے اور کاٹنے کا ذمہ دار ہے وہ ماہانہ گوشوارہ جمع (یا ای فائل) کرانے کا پابند ہوگا اور وہ آئندہ ماہ کے پندرھویں دن تک جس ماہ کا گوشوارہ ہوگا وہ ماہانہ گوشوارہ جمع کرائے گا جیسا کہ ان رولز کے سیکنڈ شیڈول کے حصے X میں واضح کیا گیا ہے۔

Pursuant to sub-section (2) of section 165, a person responsible for collecting or deducting tax under Division II or Division III of Part V of Chapter X of the Ordinance or under Chapter XII of the Ordinance shall furnish 8["or e-file"] a monthly statement 9["by the 15th day of the month following the month to which withholding tax pertains"] as set out in part X of the Second Schedule to these rules.]

(3) سب رول (2) میں جس گوشوارے کا ذکر کیا گیا ہے اس کے ہمراہ وصول کئے گئے ٹیکس یا کاٹے گئے ٹیکس کو وفاقی حکومت کے پاس جمع کرانے کا ثبوت منسلک ہو۔

2(ذیلی قاعدہ (4) کی شرط اس صورت میں لاگو نہیں ہوگی اگر اس آرڈیننس کے تحت کوئی اپیل کسی اتھارٹی یا عدالت کے سامنے زیر التواء ہو، ٹیکس گزار حتمی فیصلے تک ریکارڈ سنبھال کر رکھے گا)

دفعہ 165 کی ذیلی دفعہ 2 کے تحت ایک فرد جو آرڈیننس کے باب X کے حصہ 5 کے دوسرے یا تیسرے ڈویژن کے تحت یا اس آرڈیننس کے باب 12 کے تحت ٹیکس جمع کرنے یا ٹیکس کاٹنے کا ذمہ دار ہے وہ ایک ماہانہ سٹیٹمنٹ 8(یا ای فائل) ان قاعدہ ز کے سیکنڈ شیڈول کے حصہ 10 کے مطابق جمع کروائے گا 9(ود ہولڈنگ ٹیکس جس مہینے کا ہو گا اس کے بعد والے مہینے کی 15 تاریخ تک)

(4) ایک فرد جسے کمشنر کے حکم پر سب قاعدہ 02(2) کے تحت 1(سٹیٹمنٹ) فراہم کرنا ہو اسے اوپر دیئے گئے 03 کے تحت ماہانہ بنیادوں پر مالیت کے تصفیے کی اسٹیٹمنٹ بھی فراہم کرنا ہو گی جو اس کے آمدن کے گوشوارے میں موجود ہو گی، اس میں متعلقہ منسلکہ جات اور وقتاً فوقتاً جمع کروائی گئی دستاویزات بھی شامل ہیں۔

(5) ذیلی دفعہ (6) کے تحت ٹیکس کاٹنے کا ذمہ دار فرد دفعہ 149 کے تحت سالانہ اسٹیٹمنٹ مالیاتی سال کے اختتام پر 31 جولائی کو ان قاعدہ ز کے دوسرے شیڈول کے حصہ 9 میں فراہم کیے گئے فارم پر جمع کروائے گا یا ای فائل کرے گا۔)

45۔آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے تحت کاٹے گئے ٹیکس کی اسٹیٹمنٹ۔

کسی بھی مالیاتی سال کے لیے سٹیٹمنٹ اس آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ 2 کی کلاز 11 کی سب کلاز (بی) کے تحت ان قواعد کے دوسرے شیڈول کے حصہ 11 میں دیئے گئے فارم پر جمع کروانا ہو گی)

باب-X مجوزہ فارمز

67۔ باب کا اطلاق

یہ باب آرڈیننس کے مقاصد کے لیے استعمال ہونے والے مجوزہ فارمز کی وضاحت کرتا ہے۔

68۔ ترمیم شدہ نوٹس برائے ٹیکس تعین

ترمیم شدہ آرڈر برائے ٹیکس تعین سے متعلق نوٹس یا/لیٹر جسے کمشنر نے سیکشن 122 کے تحت جاری کیا وہ اس انداز کا ہوگا یا اس پروفارما پر ہوگا جسے ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ II میں واضع کیا گیا ہے۔

69۔ سیکشن 140 نوٹس

سیکشن 140 کے تحت کمشنر نے جو نوٹس جاری کیا وہ اسی شکل میں ہوگا جو ان رولز کے فرسٹ شیدول کے حصہ IV میں واضع کیا گیا ہے۔

70۔ سیکشن 145 سرٹیفکیٹ

کمشنر کی جانب سے سیکشن 145 کے تحت ڈائریکٹر آف امیگریشن یا میگریشن حکام کو ایک سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا وہ اسی شکل میں ہوگا جسے ان رولز کے فرسٹ شیدول کے حصہ V میں واضع کیا گیا ہے۔

71۔ سیکشن 170 درخواست

(1) سیکشن 170 کے تحت ٹیکس ری فنڈ کے بارے میں ایک درخواست اسی پروفارما پر دی جائے گی جسے ان رولز کے فرسٹ شیدول کے حصہ VI میں واضع کیا گیا ہے۔

(2) درخواست کی اسی انداز سے تصدیق کی جائے گی جس طرح سے فارم میں واضع کیا گیا ہے۔

(3) درخواست کے ہمراہ ایسی دستاویزات، گوشوارے اور سرٹیفکیٹس منسلک ہوں گی جیسا کہ فارم میں واضع کیا گیا ہے ان رولز اور آرڈیننس میں واضع کیا گیا ہے۔

72۔ سیکشن 175 اختیار دینا

سیکشن 175 کے مقاصد کے لیے کسی ان لینڈ ریونیو افسر کو اختیار دینا اس انداز میں ہوں گے جیسا کہ ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ XIII میں واضع کیا گیا ہے۔

باب-XI

دستاویزات جمع کرانا؛دستاویزات کی سروس؛فارمز اور نوٹسز

73۔ دستاویزات اور ریسٹرز جمع کرانا

(1) اس رول کا اطلاق آرڈیننس یا ان رولز کے تحت دستاویزات کو جمع کرانے کے مقصد پر ہوتا ہے۔

(2) جیسا کہ آرڈیننس میں یا ان رولز میں واضع کیا گیا ہے اس کے علاوہ کوئی بھی اور درخواست، گوشوارہ یا دیگر دستاویزات جنھیں کمشنر کے پاس جمع کرانا ہوا نہیں مندرجہ ذیل انداز سے جمع کرایا جائے گا۔یعنی

(a) ڈاک یا کورئیر کے ذریعے

(b) اپنے علاقے کے افسر یا ایسے دیگر افسر کے پاس دستی جمع کرانا جسے کمشنر نامزد کرے۔یا

(c) مخصوص سافٹ ویئر استعمال کرتے ہوئے اور مخصوص ہیت کے مطابق کمپیوٹر پر یا الیکٹرانک ٹرانسمیشن سے بھیجنا یا کوئی بھی اور ضروریات بشمول سیفٹی والو، سیکیورٹی اور تصدیق کا خیال رکھتے ہوئے جیسا کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو وقت کے ساتھ ساتھ واضع کرتا رہتا ہے۔

(A2) کمپنی کے معاملے میں انکم ٹیکس ریٹرن اور ودہولڈنگ ٹیکس گوشوارہ کی الیکٹرانک فائلنگ یکم جولائی 2007 اور اس کے بعد سے لازمی ہوگی۔

(AA2) وفاقی محکموں کے معاملے میں ودہولڈنگ گوشوارے کی الیکٹرانک فائلنگ یکم جولائی 2009 اور اس کے بعد سے لازمی کردی گئی ہے۔

(B2) بحری جہاز اور ہوائی جہاز کے غیر رہائشی مالک ہونے یا چارٹر کرانے والے غیر رہائشی کی صورت میں انکم ٹیکس ریٹرن کی الیکٹرانک فائلنگ اور پورٹ کلیرنس کی درخواست یکم جولائی 2008 سے اور اس کے بعد سے لازمی ہو گی۔

(C2) اگر کوئی شخص سیلز ٹیکس کے لیے رجسٹر ہے تو انکم ٹیکس ریٹرن کی فائلنگ اور ودہولڈنگ ٹیکس کی ای فائلنگ یکم جولائی 2009 سے اور اس کے بعد سے لازمی ہوگی۔

اس صورت میں کہ کوئی فرد سیلز ٹیکس کے لیے رجسٹر ہوتا ہے تو اسے انکم ٹیکس گوشوارے 7(اور ودہولڈنگ ٹیکس کی اسٹیٹمنٹس)جولائی 2009ء کے پہلے دن سے لے کر مسلسل الیکٹرانک طریقے سے فائل کرنا ہوں گے

(D2) افراد کی ایسوسی ایشن ہونے کی صورت میں انکم ٹیکس ریٹرن اور ودہولڈنگ ٹیکس گوشوارے کی الیکٹرانک فائلنگ یکم جولائی 2009 سے اور اس کے بعد سے لازمی ہو گی۔

8(2DD) اگر کوئی فرد اپنی قابل ٹیکس آمدن ایک ملین روپے یا اس سے زائد اور ٹرن اوور یا وصولیاں 50 ملین روپے سے زائد ظاہر کرتا ہے تو اسے جولائی 2016ء کے پہلے دن سے آگے مسلسل انکم ٹیکس کے گوشوارے اور ود ہولڈنگ اسٹیٹ منٹس الیکٹرانک طریقے سے فائل کرنا ہوں گے)

(E2) ٹیکس سال 2009 سے جہاں بھی نان کمپنی کیس میں ٹیکس کا ری فنڈ کلیم کیا جائے گا تو انکم ٹیکس ریٹرن الیکٹرانک ذریعے سے بھیجنا لازمی ہو گا اور تمام کیسوں میں چاہے وہ کمپنی سے متعلق ہوں یا غیر کمپنی سے ری فنڈ درخواست جیسا کہ فرسٹ شیڈول کے حصہ VI میں وضع کیا گیا ہے اسے الیکٹرانک ذریعے سے بھیجنا لازمی ہو گا۔

(3) ایک ریٹرن، گوشوارہ، سرٹیفکیٹس، درخواست یا دیگر دستاویزات جنھیں کسی شخص نے جمع کرایا ہے اس پر اس شخص یا افراد (ای انٹرمیڈیری) کے ڈیجیٹل دستخط ہونا چاہیے اور وہ ان افراد سے اس پر دستخط کرائے۔

(4) ایک شخص جس نے ریٹرن، گوشوارے، سرٹیفکیٹ، درخواست یا دیگر دستاویزات الیکٹرانک ٹرانسمیشن کے ذریعے جمع کرائیں جس میں دوسرے شخص کے دستخط شامل ہیں جس کی دستخط شامل کرنے کے لیے رضامندی نہیں لی گئی تو اس نے جرم کیا جس کی سزا جرمانے کی صورت میں ہوسکتی ہے یا قید کی صورت میں ہوسکتی ہے جس کی مدت ایک سال سے زیادہ نہیں ہو گی یا دونوں ہوسکتی ہیں۔

(5) الیکٹرانک انکم ٹیکس ریٹرن جسے ان رولز کے تحت جمع کرایا گیا ہو اسے آرڈیننس کے سیکشن 114 کے سب رول (A2) کے مقاصد کے لیے سمجھا جائے گا۔

(6) ای انٹرمیڈیری ٹیکس ادا کرنے والے سے مندرجہ ذیل میں دیئے انداز کا اتھارٹی لیٹر حاصل کرے گا اور جب طلب کیا جائے گا تو اسے انکم ٹیکس حکام کے سامنے پیش کرے گا۔ یعنی

اتھارٹی لیٹر

میں/ہم ولد سکنہ کے پاس رجسٹرڈ دفتر بمقام ہے حامل قومی شناختی کارڈ نمبر/کمپنی رجسٹریشن نمبر بقائم ہوش و حواس بیان دیتا ہوں کہ دستخط شدہ ریٹرن/سرٹیفکیٹ/دستاویز/گوشوارہ/منسلکہ/وغیرہ کی کاپی میرے/ہماری ای انٹرمیڈیری جناب/محترمہ (نام اور ایڈریس) کو فراہم کر دی گئی ہے جو کہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ/کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ/لیگل پریکٹشنر ہے اور اسے پاکستان کی کسی بھی سول کورٹ میں کام کرنے کا حق حاصل ہے/ایسوسی ایشن آف چارٹرڈ سرٹیفائڈ اکاؤنٹنٹس کا ممبر ہے/یو کے/آئی ٹی پی جو ٹیکس بار کے پاس رجسٹر ہے جو کل پاکستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن آف پاکستان کے ساتھ منسلک ہے۔ میں/ہم ای میڈیری کو مزید اختیار دیتا ہوں کہ وہ میرے/ہمارے ریٹرن/سرٹیفکیٹ/گوشوارے/دستاویزات/منسلکہ کو فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے مجاز افسر کو جمع کرا دے۔

دستخط

نام

تاریخ

(7) ٹیکس ادا کرنے والے کاریٹرن / سرٹیفکیٹ / گوشوارہ / دستاویزات / منسلکہ / وغیرہ اور تمام دیگر مدد گار دستاویزات ای انٹرمیڈیری کے پاس رہیں گے جب بھی متعلقہ ٹیکس افسر مطالبہ کرے گا تو وہ انہیں ٹیکس افسر کو پیش کرے گا۔

(8) بورڈ ہدایت دے سکتا ہے کہ اس رول کے کسی بھی سب رول کا ٹیکس ادا کرنے والے پر اطلاق نہیں ہوگا۔

74۔ دستاویزات الیکٹرانک ذریعے سے جمع کرانا

(1) اس رول کا اطلاق ان رولز یا آرڈیننس کے تحت دستاویزات کو الیکٹرانک ذریعے سے جمع کرانے پر ہوتا ہے۔

(2) جہاں کسی شخص نے آرڈیننس یا ان رولز کے تحت دستاویزات جمع کرانے کے لیے کمشنر کو تحریری طور پر الیکٹرانک ایڈریس کی اطلاع دی تو کمشنر کو یا چیف کمشنر کو جو بھی دستاویز اس شخص کو بھجوانا مقصود ہو گا اور اگر کمشنر نے اس ایڈریس پر بھجوادیا تو سمجھا جائے گا کہ اس نے تسلی بخش طور پر بھجوادیا۔

(3) سب رول (2) کے مقصد کے لیے ایک دستاویز کو الیکٹرانک ایڈریس پر بھیج دیا گیا سمجھا جائے گا اگر بھیجنے والے کو موصول ہو جائیں؛۔

(a) اگر پیغام فیسی مائل نمبر پر بھیجا گیا اور بھیجنے والی فیسی مائل مشین نے تصدیق کر دی کہ بھیجا گیا پیغام فیسی مائل ایڈریس پر بھیج دیا گیا ہے۔

(b) اگر پیغام الیکٹرانک میل ایڈریس پر بھیجا گیا اور وصول کرنے والے کے سرور کی جانب سے تصدیق ہو گئی کہ پیغام موصول ہو گیا ہے۔

75. Forms and notices.-

Any order, notice, assessment, computation or other document required to be issued under the Ordinance or these rules may be generated by computer and the order, notice, assessment, computation or other document shall not require the signature of the 4[officer of Inland Revenue] whose name and designation is specified thereon.

باب-XII
اپیلیں

76۔ کمشنر کے نام اپیل (اپیلیوں) کا مجوزہ فارم:۔ سیکشن 127 کے تحت کی جانے والی اپیل مندرجہ ذیل فارم پر کی جائے گی اور اس کی تصدیق بھی اسیطرح سے کی جائے گی جیسا کہ اس میں بتایا گیا ہے:۔یعنی

کمشنر کے نام اپیل (اپیلوں) کا فارم

اپیل کا فارم

اپیل نمبر

اپیل کی تاریخ

(برائے دفتری استعمال صرف)

محترم جناب

کمشنر (اپیلز) زون

اپیل کی فیس کی مد میں ادا کی گئی رقم	اپیل فیس جمع کرانے کی تاریخ
آمدن کی ریٹرن کی بنیاد پر مطلوب ٹیکس کی رقم	تاریخ ادائیگی

عائد کیا گیا اضافی ٹیکس چاہے اپیل داخل کرنے کی ضروریات کو پورا کرتا ہے یا نہیں   ہاں
نہیں

درخواست گذار کا نیشنل ٹیکس نمبر یا
سی این آئی سی نمبر

ٹیکس سال   زون   سرکل
علاقہ

درخواست گذار کا نام

اپیل کنندہ کی حیثیت   انفرادی   اے او پی   کمپنی
(برائے مہربانی متعلقہ باکس پر دائرہ لگائیں)

درخواست گذار کا پتہ

مجاز نمائندے کا نام (اگر کوئی ہے)

نمائندے کی حیثیت   سی اے   سی اینڈ ایم اے   اے ڈی وی آئی ٹی پی   اے آر
(برائے مہربانی متعلقہ باکس پر دائرہ لگائیں)

ایڈریس جس پر نوٹس بھیجا جا سکے

کمشنر کا نام (جس نے آرڈر جاری کیا)

سی آئی ٹی کوڈ

ظاہر کی گئی آمدن   تخمینہ لگائی گئی

عہدیدار کے دستخط جس نے اپیل وصول کی
نام (بڑے حروف میں)
عہدہ

تخمینہ لگایا گیا ٹیکس

(a) آمدن ٹیکس
(b) ڈیفالٹ سرچارج
(c) جرمانہ
(e) دیگر
(g) کل
(i) غیر متنازعہ ذمہ اری۔
یہ ریٹرن کی بنیاد پر واجب الادا
ٹیکس کی رقم سے کم نہیں ہوگی
(j) مطلوب ٹیکس (یو/ایس 137(2)
k)) (j) کی کل رقم میں سے ادا شدہ رقم
l)) (i) اور (k) کی کل ادا شدہ رقم

نوٹ:۔ (i) اپیل کو نقل کے ساتھ جمع کرائیں

(ii) اپیل کے ہمراہ نوٹس آف ڈیمانڈ منسلک ہو اور/یا جس کے خلاف تخمینہ اپیل کی جارہی ہے اس کی کاپی جیسا بھی معاملہ ہو

اپیل کی بنیادیں
(الگ کاغذ لگائیں اگر ضرورت ہو)

1۔

2۔

3۔

اپیل میں کلیم کا اختصار/ادا کنندہ
تصدیق

1۔ میں ولد مالک /شراکت دار/مینجنگ ڈائریکٹر

M/s جو کہ درخواست گذار ہیں بیان دیتا ہوں کہ مذکورہ بالا میں جو کچھ بھی کہا گیا ہے وہ میرے علم اور یقین کے مطابق بلکل درست ہے۔

2۔ میں اپنی حیثیت سے یہ اپیل دائر کرنے کا مجاز ہوں بحیثیت

3۔ میں مزید تصدیق کرتا ہوں کہ اس اپیل کے فارم کی ایک اصل کاپی کورجسٹرڈ پوسٹ/اے ڈی/کوریئر سروس کے ذریعے بھجوادیا گیا ہے یا کمشنر سرکل زون علاقہ میں متعلقہ افسر کے پاس شخصی طور پر حاضر ہو کر تاریخ کو جمع کرادیا ہے۔

درخواست گذار کے دستخط

نام (بڑے حروف میں)

اپیل پر دستخط کرنے والے کا سی این آئی سی نمبر

اپیل کا فارم اور اس کا تصدیق فارم جسے بھیجا جارہا ہے اس پر دستخط کئے جائیں گے۔

(a) انفرادی حیثیت کی صورت میں اس شخص کے بذات خود دستخط

(b) (b) in case of a company by the principal officer.

(c) (c) In case of AOP by member/partner.-

Page 96 From Translation Missing

77۔ اپیلٹ ٹریبونل کے نام اپیل کا مجوزہ فارم

سیکشن 131 کے تحت اپیل مندرجہ ذیل فارم پر دائر کی جائے گی اور اسی انداز سے تصدیق ہوگی جس طرح سے فارم میں دیا گیا ہے؛۔یعنی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے

سیکشن 131 کے تحت ٹریبونل میں اپیل کا فارم

(رول 77)

نمبر برائے 20

درخواست گذار بمقابلہ مدعا علیہ

انکم ٹیکس دفتر جہاں تخمینہ لگایا گیا اور دفتر جہاں یہ قائم ہے

ٹیکس سال جس سے یہ اپیل متعلق ہے

انکم ٹیکس آرڈیننس کا سیکشن جس کے تحت کمشنر نے آرڈر جاری کیا

کمشنر (اپیلز) جس نے اپیلٹ آرڈرز جاری کئے

جس آرڈر کے خلاف اپیل کی جارہی ہے اس کی تاریخ

پتہ جس پر درخواست گذار کو نوٹسز بھیجے جا سکتے ہوں

پتے جن پر جوابداران کو نوٹسز بھیجے جا سکیں

اپیل میں کلیم

اپیل کی بنیادیں

جیسا کہ الگ منسلکہ کاغذ پر

(درخواست گذار)

(مجاز نمائندہ اگر کوئی ہے)

تصدیق نامہ

ہم درخواست گذار یہاں تصدیق کرتے ہیں کہ مذکورہ بالا میں جو کچھ بتایا گیا ہے وہ ہمارے علم اور یقین کے مطابق بلکل درست ہے۔

تصدیق کی گئی آج ماہ 20

درخواست گذار

نوٹ:۔

(1) اپیل کا میمورنڈم (بشمول اپیل کی بنیادیں جب الگ کاغذ پر منسلک کی جائیں) تین کاپیوں پر مشتمل ہونا چاہیے اور اس کے ساتھ اس آرڈر کی دو کاپیاں ہوں (جن میں سے کم از کم ایک تصدیق شدہ کاپی ہو) جس کے خلاف اپیل کی جا رہی ہے اور دو کاپیاں کمشنر کے آرڈر کی ہوں۔

(2) ٹیکس ادا کرنے والے کی جانب سے کی جا رہی اپیل کے معاملے میں اپیل کا میمورنڈم کے ساتھ فیس ہمراہ ہو۔اپیل کی فیس حکومتی خزانے (ٹریزری) یا نیشنل بینک آف پاکستان یا اسٹیٹ بینک اف پاکستان کی کسی برانچ میں جمع کرائی گئی ہو اور چالان کی تیسری نقل کی پرت کو اپیل کے میمورنڈم کے ہمراہ ٹریبونل کو بھیجی جائے۔اپیل سننے والا ٹریبونل چیکس، دستی رقم یا دیگر قابل گفت و شنید ہدایات کو قبول نہیں کرے گا۔

(3) اپیل لازمی طور پر سیکشن 137 کے سب سیکشن (1) کے تحت متعین کی جانی چاہیے تاکہ کسی بھی قانونی سوال کے لیے اسے مندرجہ ذیل شکل میں ہائی کورٹ کو بھیجوایا جا سکے؛۔یعنی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن 133 کے تحت

ریفرنس اپیلی کیشن فارم

سال

ہائی کورٹ نخضور کے سامنے

انکم ٹیکس

بحوالہ درخواست نمبر 20

درخواست گذار

بمقابلہ

مدعا علیہ

اپیل کا عنوان اور نمبر جسے ریفرنس پر درج کیا گیا ہے

درخواست گذار مندرجہ ذیل کی طرح وضاحت کرتا ہے کہ؛

1۔ یہ کہ مندرجہ بالا میں درج کی گئی اپیل پر فیصلہ انکم ٹیکس اپیلٹ ٹریبونل کے بینچ نے

تاریخ کو کیا تھا۔

2۔ یہ کہ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن 132 کے سب سیکشن (3) کے تحت جاری آرڈر درخواست گذار کو

تاریخ کو جاری کیا گیا۔

3۔ یہ کہ حقائق جنھیں تسلیم کیا گیا ہے اور ٹریبونل نے جنھیں تلاش کیا ہے لہذا ٹرابیونل کا تعین اور وہ قانونی سوالات جو اس کے آرڈرز میں سے سامنے آئے ہیں انہیں سچائی کے ساتھ اس کیس کی اسٹیٹ منٹ میں بیان کر دیا گیا ہے جو ہمراہ منسلک ہے۔

4۔ یہ کہ مندرجہ ذیل قانونی سوالات جو ٹریبونل کے آرڈر میں سے سامنے آئے ہیں۔

1۔

2۔

3۔

5۔ اس درخواست کے ہمراہ مندرجہ ذیل دستاویزات منسلک ہیں؛

(1) کیس کی اسٹیٹ منٹ جس پر درخواست گذار نے دستخط کیئے۔

(2) اپیلٹ ٹریبونل کے آرڈر کی تصدیق شدہ کاپی جس میں سے قانونی سوالات ابھرے جنھیں مندرجہ بالا میں درج کر دیا گیا ہے

(3) پہلا اپیلٹ آرڈر (کمشنر اپیلز کی جانب سے)

(4) اصل تخمینہ یا دیگر آرڈر

6۔ یہ کہ دیگر دستاویزات یا کاپیاں جیسا کہ مندرجہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے (دستاویزات کا انگریزی میں ترجمہ جہاں ضرورت ہو کیس کی اسٹیٹ منٹ کے ہمراہ منسلک ہیں)۔

درخواست گذار کے دستخط

دستخط مجاز نمائندہ (اگر کوئی ہے)

نوٹ؛۔

(1) درخواست کو تین کاپیوں کی صورت میں ہونا چاہیے۔

(2) ٹیکس دینے والے کی جانب سے دی گئی درخواست کے ہمراہ ایک سو روپے بطور فیس ادا کی جائے۔ یہ فیس سرکاری خزانے یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان یا نیشنل بینک آف پاکستان میں جمع کرائی جائے جس کے ہمراہ انکم ٹیکس چالان (تین کاپیاں) اور فیس جمع کرانے کا چالان درخواست کے ہمراہ منسلک کیا جائے۔

[".78K مناسب محنت کے طریقہ کار کے لئے ریکارڈ کیپنگ۔-مالیاتی اداروں کی رپورٹنگ ان اقدامات کا ریکارڈ رکھے گی جو مناسب محنت کے طریقہ کار کی کارکردگی اور اس مدت کے اختتام کے بعد کم از کم پانچ سال تک اس طرح کے ریکارڈ حاصل

کرنے کے اقدامات کے لئے انحصار کیے گئے ہیں جس کے اندر رپورٹنگ مالیاتی ادارے کو رپورٹ کی جانے والی معلومات کی اطلاع دینی ہوگی۔

78L. رپورٹنگ کے معیارات کی مشترکہ رپورٹ درج کرنے کی تاریخ۔ مالیاتی اداروں کی رپورٹنگ کے ذریعے مشترکہ رپورٹنگ معیارات کی رپورٹ درج کرنے کی سالانہ گھریلو رپورٹنگ کی تاریخ ہر سال 31 مئی ہوگی۔ مشترکہ رپورٹنگ معیاری رپورٹیں عالمی فورم آف آرگنائزیشن فار اکنامک کوآپریشن اینڈ ڈویلپمنٹ (او ای سی ڈی) کے ذریعے مقرر کردہ سی آر ایس ایکس ایم ایل شجرہ میں ایف بی آر کی آفیشل ویب سائٹ پر اے ای او آئی پورٹل پر دائر کی جائیں گی۔

78M. ذمہ داری سے گریز۔ ایک شخص انکم ٹیکس قواعد 2002 کے باب بارہویں میں مشترکہ رپورٹنگ معیار قواعد، انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 اور انکم ٹیکس رولز 2002 کی تمام دفعات کے تحت کسی بھی ذمہ داری سے بچنے کے مقصد سے کسی بھی انتظامات میں داخل ہوتا ہے۔

78N. ریکارڈ طلب کرنے اور احاطے کا معائنہ کرنے کا اختیار۔ (1) انکم ٹیکس قواعد کے باب بارہویں میں مشترکہ رپورٹنگ معیارات کے قواعد کے تحت برقرار ریکارڈ، 2002 بشمول رپورٹنگ مالیاتی اداروں کے ذریعے قاعدہ 78 کے یا کسی بھی قانون کے تحت کسی دوسرے شخص کے ذریعے برقرار کسی بھی دوسرے ریکارڈ کو فیڈرل بورڈ آف ریونیو یا بورڈ کی طرف سے انکم ٹیکس رولز 2002 کے باب بارہویں میں مشترکہ رپورٹنگ معیارات کے قواعد کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے کسی بھی احاطے، جگہ، اکاؤنٹس، دستاویزات یا رپورٹنگ مالیاتی اداروں کے کمپیوٹرز تک مکمل اور مفت رسائی کے ساتھ پیش کرنا ضروری ہو سکتا ہے۔ بورڈ قانون کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور ایسی کسی بھی تنظیم، باڈی وغیرہ سمیت کسی بھی ایسے شخص کی مدد پر مجبور کر سکتا ہے جس کے پاس ایسی معلومات ہوں جو بورڈ کو مالیاتی اداروں، غیر رپورٹنگ مالیاتی اداروں اور خارج شدہ اکاؤنٹس کی شناخت اور درجہ بندی کرنے میں مدد دے سکے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ ان کی شناخت اور درجہ بندی انکم ٹیکس قواعد 2002 کے باب بارہویں میں مشترکہ رپورٹنگ معیارات کے قواعد کے مطابق ہو۔

(2) فیڈرل بورڈ آف ریونیو نوٹیفکیشن کے ذریعے ذیلی قاعدہ (1) کا نفاذ کرنے کے لئے خطرے پر مبنی تشخیص کا طریقہ کار قائم کر سکتا ہے اور اپنا سکتا ہے۔

78O لازمی اندراج۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو قانون کے مطابق لازمی طور پر رپورٹنگ مالیاتی ادارے کا اندراج کر سکتا ہے اگر مذکورہ ادارہ ایف بی آر کی آفیشل ویب سائٹ پر اے ای او آئی پورٹل کے ذریعے محکمے میں داخلہ لینے میں ناکام رہتا ہے۔]

باب-XIII

ٹیکس ادا کرنے والے کی رجسٹریشن

79۔ اس رول کا اطلاق سیکشن 181 کے مقاصد کے لیے ہوتا ہے جو ٹیکس ادا کرنے والے کی رجسٹریشن کے لیے دفعات مہیا کرتا ہے۔

80۔ رجسٹریشن

(1) ایک شخص جس کے پاس سی این آئی سی ہے جو آمدن پر ہاتھ سے بھری ریٹرن جمع کرانے کے لیے ضروری ہے اسے اسی دن سے سیکشن 181 کے سب سیکشن (4) کے تحت رجسٹرڈ سمجھا جائے گا جس دن اس نے ہاتھ سے بھری ریٹرن جمع کرائی ہو گی۔

(2) ایک شخص جس کے پاس سی این آئی سی ہے جو کل آمدن پر ریٹرن ای فائل کرنے کے لیے ضروری ہے اسے اس وقت سے رجسٹرڈ سمجھا جائے گا جس وقت شخص ای اینرول ہو گا۔

(3) ایک کمپنی، افراد کی ایسوسی ایشن (اے او پی)، یا غیر ملکی اس وقت سے رجسٹرڈ سمجھا جائے گا جس وقت وہ کمپنی، اے او پی، یا غیر ملکی ای اینرول ہو گا۔

(4) ایک شخص جس کے پاس سی این آئی سی ہے اور وہ ریٹرن جمع کرانے میں ناکام رہا ہے اسے علاقے کا کمشنر سی این آئی سی یا NICOP کی بنیاد پر رجسٹر کرے گا جب وہ ذاتی طور پر شنوائی کرنے کے بعد تسلی کر لے گا کہ اس شخص کی آمدن قابل ٹیکس ہے اور اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی آمدن پر ریٹرن جمع کرائے۔

(5) ایک شخص جس کے پاس سی این آئی سی نہیں ہے اور ضروری ہے کہ وہ اپنی کل آمدن پر ہاتھ سے تیار شدہ ریٹرن اسی انداز سے جمع کرائے جیسا کہ سب رولز (3) اور (4) میں واضح کیا گیا ہے چاہے وہ درخواست گذار کی درخواست پر ہو یا اگر کمشنر اس شخص کو ذاتی طور پر سن کر اطمینان کر لے کہ اس شخص کی آمدن قابل ٹیکس ہے۔

(6) ایک کمپنی، افراد کی ایسوسی ایشن (اے او پی) یا غیر ملکی شہری کو اب رول (13) کے تحت رجسٹرڈ سمجھا جائے گا اگر وہ کمپنی، اے او پی یا غیر ملکی شہری اس علاقے کے کمشنر کے تحت آتا ہے تو اور وہ انہیں ذاتی طور پر سن کر اطمینان کر لیتا ہے کہ اس کمپنی، اے او پی یا غیر ملکی شہری کو رجسٹریشن کی ضرورت ہے۔

A80۔ ای-اینرولمنٹ۔

ہر شخص، اے او پی یا کمپنی اپنی کل آمدن پر ای اینرولمنٹ فارم بورڈز آن لائن سسٹم کے ذریعے جمع کرانے کا پابند ہو گا جیسا کہ ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ IX میں دیا گیا ہے۔

B80 ای-اینرولمنٹ کی ضروریات۔

(1) اگر کسی شخص کے لیے ضروری ہو کہ اس کی رول 80 کے سب رول (2) کے تحت رجسٹریشن ہو تو مندرجہ ذیل معلومات فراہم کرے گا۔

(a) سی این آئی سی، این آئی سی او پی یا پاسپورٹ نمبر

(b) اس کے نام پر موبائل فون کا نمبر

(c) ای میل ایڈریس

(d) قومیت

(e) رہائشی پتہ

(f) اکاؤنٹنگ پیریڈ

(g) بزنس سے آمدن کے سلسلے میں

(i) بزنس کا نام

(ii) بزنس کا پتہ۔ اور

(iii) اہم بزنس سرگرمی

(h) تنخواہ سے آمدن کے سلسلے میں آجر کا نام اور این ٹی این نمبر

(i) پراپرٹی سے آمدن کے سلسلے میں پراپرٹی کا ایڈریس

(2) رول 80 کے سب رولز (3) اور (6) کے تحت ایک کمپنی اور اے او پی کو رجسٹر کرانے کی اگر ضرورت ہو تو مندرجہ ذیل فراہم کرنا ہوں گے:۔

(a) کمپنی یا اے او پی کا نام

(b) بزنس کا نام

(c) بزنس کا پتہ

(d) اکاؤنٹنگ پیریڈ

(e) بزنس کا فون نمبر

(f) ای-میل

(g) کمپنی یا اے او پی کے بڑے افسر کا موبائل نمبر

(h) بزنس کی اہم سرگرمی

(i) صنعتی ڈھانچے کا ایڈریس یا بزنس کا مرکزی مقام

(j) کمپنی کی قسم، جیسا کہ پبلک لمیٹڈ، پرائیویٹ لمیٹڈ، یونٹ ٹرسٹ، ٹرسٹ، این جی او، سوسائٹی، سمال کمپنی، مودار با یا کچھ اور

(k) رجسٹریشن کی تاریخ

(l) کمپنی کے معاملے میں سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کا جاری کردہ شمولیت کا سرٹیفکیٹ

(m) رجسٹرد فرم کے معاملے میں رجسٹریشن سرٹیفکیٹ اور شراکت داری کا معاہدہ

(n) اگر فرم رجسٹرڈ نہیں ہے تو شراکت داری کا معاہدہ

(o) ٹرسٹ کی صورت میں ٹرسٹ کا معاہدہ

(p) سوسائٹی کے معاملے میں رجسٹریشن سرٹیفکیٹ

(q) غیر رہائشی کمپنی یا اے او پی ہونے کی صورت میں متعلقہ ملک سے رجسٹریشن یا شمولیت کا سرٹیفکیٹ

(r) نمائندے کا نام اور اس کا سی این آئی سی یا این ٹی این نمبر

(s) ہر ڈائریکٹر اور بڑے شیئر ہولڈر جن کے پاس 10 فیصد یا اس سے زائد شیئرز ہوں ان کے مندرجہ ذیل کوائف اگر کمپنی ہو اور اے او پی ہے تو شراکت داروں کے کوائف یعنی۔

(i) نام

(ii) سی این آئی سی/این ٹی این نمبر/پاسپورٹ اور

(iii) شیئرز فیصد

81۔ رجسٹریشن یا ای-اینرولمنٹ کی درخواست پر فیصلہ

(1) اگر کسی شخص نے رول 80 یا رول A80 کے تحت جسٹریشن یا ای-اینرولمنٹ کا فارم جمع کرایا ہو تو کمشنر دستیاب معلومات، کوائف، ڈیٹا اور دستاویزات کا جائزہ لینے اور ایسی انکوائری کرانے جسے وہ ضروری سمجھتا ہو اس کے بعد اس شخص کو رجسٹریشن یا ای-اینرولمنٹ گرانٹ کر سکتا ہے یا وجوہات درج کرنے کے بعد اس شخص کو رجسٹریشن یا ای-اینرولمنٹ دینے سے انکار کر سکتا ہے۔ فیصلے کی مدت رجسٹریشن یا ای-اینرولمنٹ کا فارم جمع کرانے سے پندرہ روز کے اندر ہے۔

(2) کوئی شخص جو سب رول (1) کے تحت کئے گئے کمشنر کے فیصلے سے متفق نہ ہو تو وہ فیصلہ آنے کے تیس روز کے اندر متعلقہ چیف کمشنر کے پاس نظر ثانی کی درخواست جمع کرا سکتا ہے۔ چیف کمشنر اگر ضروری سمجھے تو اس پر انکوائری کرانے کے بعد درخواست پر جو مناسب سمجھے گا فیصلہ کر دے گا

A81۔ کمشنر کی جانب سے ٹیکس ادا کرنے والے کی رجسٹریشن۔

(1) اگر کسی کیس کا علاقہ کمشنر کی حدود میں واقع ہے تو وہ اس علاقے کے کسی بھی شخص کو ٹیکس ادا کرنے والے کے طور پر رجسٹر کر سکتا ہے اگر اسے اطمینان ہو کہ اس شخص کی آمدن قابل ٹیکس ہے اور اسے سیکشن 114 کے تحت اپنی آمدن کی ریٹرن جمع کرانے کی ضرورت ہے۔

(2) کمشنر ٹیکس ادا کرنے والے کو سیکشن 181 کے سب سیکشن (2) کے تحت ایک خط جاری کرے گا کہ وہ رجسٹریشن کے لیے خط میں درج مناسب وقت کے دوران اپنی درخواست جمع کرائے جیسا کہ سیکشن 180 میں وضع کی گئی ہے جس کے ساتھ وہ تمام دستاویزات منسلک ہوں جو فارم میں درج ہیں۔ اگر اس پر عمل ہوا تو رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ اس کے مطابق جاری کر دیا جائے گا۔

(3) اگر ٹیکس ادا کرنے والا سیکشن 181 کے سب سیکشن (2) کے تحت جاری ہونے والے خط پر عمل کرنے میں ناکام رہا تو کمشنر ٹیکس ادا کرنے والے کو آزمائشی رجسٹریشن نمبر (TRN) کے تحت رجسٹر کرلے گا جس کے لیے کمشنر نمبر شمار والے ٹرائل رجسٹر کو برقرار رکھے گا۔ ٹرائل رجسٹر میں ٹیکس ادا کرنے والے کی بنیادی معلومات ہوں گی جیسا کہ اس شخص یا بزنس کا نام، دستیاب پتہ، سی این آئی سی، اس سرگرمی کی نوعیت جس سے آمدن ملتی ہے اور کوئی بھی دیگر معلومات جو کمشنر کے لیے کارآمد ہوں۔ اس قسم کے کیسوں میں قانونی نوٹسز جاری کئے جائیں گے جن کا مقصد آرڈیننس یا ٹی آر نمبر کے تحت آمدن کا تخمینہ لگانا ہے یا ٹیکس ادا کرنے والے کی دیگر قانونی ذمہ داریوں کا اندازہ لگانے کے لیے۔

یہاں یہ سمجھا جائے کہ ٹرائل رجسٹریشن نمبر جاری کرنے سے پہلے کمشنر ٹیکس ادا کرنے والے شخص کے کوائف کی این ٹی این ماسٹر انڈیکس سے تصدیق کرے گا اور انہیں اس کے ساتھ ملائے گا تاکہ دوہری رجسٹریشن سے بچا جا سکے۔

(4) ایسی صورت میں کہ کمشنر نے ٹیکس ادا کرنے والے کے خلاف انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے تحت کوئی تخمینہ لگایا یا کوئی ذمہ داری تخلیق کی تو کمشنر ٹرائل رجسٹر میں درج معلومات کی بنیاد پر تخمینہ لگانے یا ذمہ داری تخلیق کرنے کی تاریخ سے پندرہ روز کے اندر ٹیکس ادا کرنے والے کو این ٹی این نمبر جاری کرے گا۔

B81۔ متحرک ٹیکس ادا کرنے والوں کی فہرست؛

(1) اس رول کا اطلاق سیکشن 2 اور سیکشن A181 کی شقوں (A23) اور (C35) کے مقاصد کے لیے ہوتا ہے۔

(2) بورڈ متحرک ٹیکس ادا کرنے والوں کی فہرست شائع کرے گا جسے اب کے بعد ATL کہا جائے گا جس میں وہ لوگ شامل ہوں گے جو سب رول (4) میں وضع کئے گئے معیار پر پورا اترتے ہیں اور انہیں ہر مالی سال کی یکم مارچ تک بورڈ کی ویب سائٹ پر بھی ڈالا جائے گا۔

یہاں یہ سمجھا جائے کہ مالی سال 2014-15 کے لیے متحرک ٹیکس ادا کرنے والوں کی فہرست شائع کی جائے گی اور اسے یکم جولائی 2014 تک بورڈ کی ویب سائٹ پر بھی ڈالا جائے گا۔

(3) کسی بھی مالی سال میں شائع ہونے والی ATL اتنے عرصے کے لیے درست ہو گی جو شائع ہونے کی تاریخ سے شروع ہو گی اور اگلی فروری کی آخری تاریخ کو ختم ہو گی۔

یہاں یہ سمجھا جائے کہ متحرک ٹیکس ادا کرنے والوں کی فہرست جو مالی سال 2013-14 میں شائع ہوئی 10 اپریل 2015 تک درست ہو گی۔

(4) ATL کو ہر اتوار رات 12 بجے تازہ کیا جاتا ہے جسے اب اور اس کے بعد تازہ کرنے کی تاریخ کہا جائے گا۔

(5) اگر کسی شخص نے سیکشن 114 کے تحت ریٹرن جمع کرائی ہے یا سیکشن 115 کے تحت گوشوارہ جمع کرایا ہے جو اس ٹیکس سال کا ہے جس کی آخری تاریخ وہی ہے جس کا ذکر سیکشن 118 میں کیا گیا ہے اور وہ تاریخ آئندہ بارہ ماہ میں آئی ہے تو اس شخص کا نام ATL میں شامل کیا جائے گا۔

یہاں یہ سمجھا جائے کہ کمپنی یا اے او پی کا نام جس کے سلسلے میں ریٹرن جمع کرانا واجب نہیں ہے کیونکہ 30 کے بعد تشکیل دیا گیا یا بنایا گیا جیسا کہ مذکورہ بالا میں حوالہ دیا گیا ہے تو انہیں بھی متحرک ٹیکس ادا کرنے والوں کی فہرست میں شامل کیا جائے گا۔

(6) اگر کسی بینک میں ایک سے زیادہ افراد کے نام پر مشترکہ اکاؤنٹ ہے تو مشترکہ اکاؤنٹ ہولڈرز ایک جسم ہیں اور ان کے لیے ضروری ہو گا کہ وہ اس معیار پر پورے اتریں جیسا کہ سب رول (5) میں وضع کیا گیا ہے۔ اگر مشترکہ اکاؤنٹ ہولڈرز میں سے کوئی شخص مذکورہ سب رول (5) میں وضع کئے گئے معیار پر پورا اترتا ہے۔

(7) اگر کسی بینک میں کسی نابالغ کے نام پر اکاؤنٹ ہے تو نابالغ کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس معیار پر پورا اترتا ہو جیسا کہ سب رول (5) کے تحت وضع کیا گیا ہے۔ اگر والدین، سرپرست یا کسی بھی اور شخص نے اس نابالغ کے اکاؤنٹ میں رقم جمع کرائی تو وہ اس معیار پر پورا اترے گا جسے سب رول (5) میں وضع کیا گیا ہے۔

(8) کسی بھی شخص کا نام ATL میں فوری تازہ ہم کرنے کی تاریخ پر شامل کیا جائے گا اگر وہ کسی بھی اس معیار پر پورا اترے گا جیسا کہ سب رول (5) میں وضع کیا گیا ہے۔

C81۔ ٹیکس ادا کرنے والے کا کارڈ

(1) اس رول کا اطلاق سیکشن 2 کی شقوں (A23) اور (C35) کے مقاصد کے لیے ہوگا۔

(2) سب رول (5) کے ساتھ مشروط بورڈ ہر سال یکم مارچ تک ایسے شخص کو ٹیکس ادا کرنے والے کا کارڈ جاری کر سکتا ہے جو اس معیار پر پورا اترتا ہو جیسا کہ سب رول (3) میں وضع کیا گیا ہے۔

یہاں یہ سمجھا جائے کہ ایسی ریٹرنز جو 31 دسمبر کے بعد جمع کرائی جائیں تو ٹیکس ادا کرنے والے کا کارڈ ریٹرن جمع کرانے کے ساٹھ دن کے اندر جاری کیا جائے گا۔

(3) اگر کسی شخص نے سیکشن 114 کے تحت ریٹرن جمع کرائی یا سیکشن 115 کے تحت گوشوارہ جمع کرایا جو اسی سال کے لیے ہے جس کا ٹیکس ہے اور اس تاریخ کے اندر جمع کرائی جیسی کہ سیکشن 118 میں وضع کی گئی ہے تو اس شخص کو ٹیکس ادا کرنے والے کا کارڈ جاری کیا جائے گا۔

(4) ٹیکس ادا کرنے والے کا کارڈ ایک سال کے لیے کارآمد ہوگا جس کا آغاز کارڈ کی تاریخ اجراء سے ہوگا اور اگلے سال کی فروری کی آخری تاریخ کو منسوخ ہوگا۔

یہاں یہ سمجھا جائے کہ وہ ٹیکس کارڈز جو ٹیکس سال 2013 کے لیے جاری کئے گئے تھے وہ فروری کی 28 تاریخ تک کارآمد رہیں گے۔

(5) بورڈ نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (NADRA) کو ٹیکس ادا کرنے والے کا کارڈ پرنٹ کرنے اور جاری کرنے کا اختیار دے سکتا ہے۔

82۔ رجسٹریشن میں ترمیم یا منسوخی

(1) ایک شخص جو رول 80 کے تحت رجسٹر ہونے کے بعد یا رول A80 کے تحت ای-اینرول ہونے کے بعد یہ دیکھتا ہے کہ اس کی رجسٹریشن یا ای اینرولمنٹ میں کوئی غلطی ہے تو یا بعد میں دیکھتا ہے کہ اس کی معلومات، کوائف یا دستاویزات جو پہلے ہی جمع کرائی جا چکی ہیں ان میں کوئی چیز رہ گئی ہے یا غلط درج کر دی گئی ہے تو آرڈیننس کی کسی بھی دفعہ کے تحت اپنے ذمہ پڑنے والی کسی بھی ذمہ داری سے متعصب ہوئے بغیر فوری طور پر ترمیم یا منسوخی کا فارم اسی طرح سے بھرے جیسا کہ ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ-IX میں وضع کیا گیا ہے۔

(2) جہاں کسی شخص نے سب رول (1) کے تحت رجسٹریشن میں ترمیم کا فارم بھرا ہو تو کمشنر دستیاب معلومات، کوائف، ڈیٹا یا دستاویزات کا معائنہ کرنے اور جس طرح کی انکوائری کو وہ ضروری سمجھے وہ انکوائری کرنے کے بعد اس شخص کو ترمیم کی اجازت دے سکتا ہے یا اس کی درخواست مسترد کر سکتا ہے۔

(3) اگر کسی شخص کو سب رول (2 کے تحت کئے گئے کمشنر کے فیصلے سے اتفاق نہ ہو تو وہ فیصلے کی تاریخ سے تیس دن کے اندر متعلقہ چیف کمشنر کے پاس نظر ثانی کی درخواست دے سکتا ہے۔ اگر ضروری ہوا تو چیف کمشنر اس پر انکوائری کرنے کے بعد اس درخواست پر جو مناسب فیصلہ ہو گا کریں گے۔

(4) دستیاب معلومات، کوائف، ڈیٹا یا دستاویزات کا معائنہ کرنے اور جس انکوائری کو وہ ضروری سمجھتے ہیں کرنے اور ذاتی شنوائی کا موقعہ دینے کے بعد کمشنر کسی شخص کی رجسٹریشن میں ترمیم کر سکتا ہے۔

(5) کمشنر دستیاب معلومات، کوائف، ڈیٹا یا دستاویزات کا معائنہ کرنے کی بنیاد پر اور جس طرح کی انکوائری کو وہ مناسب سمجھتے ہوں کرنے اور تمام واجب الادا ذمہ داریوں کو پورا کرانے کے بعد اور اس آرڈیننس کے تحت اس شخص کے ذمہ واجب کسی بھی ذمہ داری سے متعصب ہوئے بغیر اور اس شخص کو ذاتی شنوائی کا موقعہ دے کر ایک تحریری حکم نامے کے ذریعے کسی بھی ٹیکس ادا کرنے والے کی رجسٹریشن منسوخ کر سکتا ہے۔

83۔ نیشنل ٹیکس نمبر (سرٹیفکیٹ) آویزاں کرنا اور حوالہ دینا۔

(1) ہر وہ شخص جو ایسے بزنس سے آمدن کما رہا ہے جو قابل ٹیکس ہے اور جسے نیشنل ٹیکس نمبر (سرٹیفکیٹ) جاری کیا جا چکا ہے اس کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے ہر بزنس کے نمایاں مقام پر اسے آویزاں کرے گا۔

(2) ہر وہ شخص جس کا حوالہ سب رول (1) میں دیا گیا ہے وہ مندرجہ ذیل حالات میں اپنے نیشنل ٹیکس نمبر کا حوالہ دے گا۔ یعنی

(a) اس شخص کی جانب سے کی گئی تمام کمرشل ٹرانس ایکشنز۔

(b) رول 30 کے تحت جاری ہونے والے کیش میموز

(c) تمام ریٹرنز، گوشواروں اور دیگر دستاویزات میں جنھیں آرڈیننس کے تحت جمع کرانے کی ضرورت ہو اور کمشنر کے ساتھ کی جانے والی ہر قسم کی خط و کتابت جمع کرانے کی ضرورت ہو۔ اور

(d) مندرجہ ذیل معاملات میں اس شخص کے ہر قسم کے بزنس سے متعلق تمام دستاویزات میں۔ یعنی

(i) تمام نئی یوٹیلیٹیز بشمول پانی، گیس، بجلی اور ٹیلی فون۔

(ii) the entering into a loan with a banking company or financial institution;

(iii) the opening of letters of credit; and

(iv) the transfer of urban immovable property.

باب- XIV

انکم ٹیکس پریکٹشنرز کی رجسٹریشن

84۔ باب XIV کا اطلاق

اس باب کا اطلاق سیکشن 223 کے مقاصد کے لیے ہوتا ہے جو انکم ٹیکس پریکٹشنرز کی رجسٹریشن سے متعلق ہے۔

85۔ انکم ٹیکس پریکٹشنر کے طور پر رجسٹریشن کی درخواست

1) کوئی شخص جو رول 86 کی ضروریات کے مطابق اطمینان کرا دیتا ہے اور بطور انکم ٹیکس پریکٹشنر کے رجسٹر ہونے کا خواہشمند ہے تو اسے علاقائی ٹیکس دفتر کے چیف کمشنر کے نام ایک درخواست دینی ہو گی۔ درخواست فارم ان رولز کے فرسٹ شیڈول کے حصہ-X میں موجود ہے۔

2) اس رول کے تحت ہر درخواست کے ساتھ مندرجہ ذیل منسلک ہوں؛

(a) درخواست فیس کے طور پر کسی بھی گورنمنٹ ٹریژری میں جمع کرائے گئے پانچ سو روپے ناقابل واپسی کی رسید۔

(b) ایسی دستاویزات، گوشوارے اور سرٹیفکیٹس جیسا کہ فارم میں وضع کئے گئے ہیں۔

86۔ انکم ٹیکس پریکٹشنر کے طور پر رجسٹر ہونے کی مجوزہ اہلیت

(1) سیکشن 223 کے سب سیکشن (11) میں "انکم ٹیکس پریکٹشنر" کی تعریف کے مقصد کے لیے ایک شخص جو انکم ٹیکس پریکٹشنر کے طور پر رجسٹریشن کرانا چاہتا ہے وہ؛۔

(a) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اہلیت کا حامل ہو؛۔

(i) قانون میں ڈگری کم سے کم سیکنڈ ڈویژن، کامرس میں ڈگری (بمع انکم ٹیکس لاء اینڈ اکاؤنٹنگ یا ہائر آڈیٹنگ بطور مضامین یا مضامین کے حصے کے طور پر چاہے لازمی یا اختیاری) یا بزنس ایڈمنسٹریشن میں ڈگری یا بزنس مینجمنٹ میں ڈگری (بمع اکاؤنٹنگ اور انکم ٹیکس لاء بطور مضامین یا مضمون کے حصے کے طور پر چاہے لازمی ہو یا اختیاری) جو کسی اختیار کے حامل ادارے نے جاری کی ہو۔

(ii) مجوزہ اکاؤنٹنگ امتحان پاس کیا ہو۔

(b) کسی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ، لیگل پریکٹشنرز جسے پاکستان میں سول کورٹ میں پیش ہونے کی اجازت ہو یا رجسٹرڈ انکم ٹیکس پریکٹشنر اور جو بطور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ، لیگل پریکٹشنر اور انکم ٹیکس پریکٹشنر جسے کم سے کم دس سال کام کرنے کا تجربہ ہو اس کی نگرانی میں مسلسل کم سے کم ایک سال کام کرنے کا تجربہ ہو۔

(2) سب رول (1) کی شق (a) کی ذیلی شق (i) کے مقاصد کے لیے اگر ایک مجاز ادارے نے ڈگری دی ہے جو کہ غیر ملکی یونیورسٹی یا انسٹی ٹیوٹ ہے صرف اس صورت میں اہل ہو گی اگر وہ کسی پاکستانی یونیورسٹی جسے پاکستانی یونیورسٹی کے طور پر تسلیم کیا گیا ہو اس کی جاری کردہ ڈگری کے مساوی ہو گی۔

(3) اس رول میں؛۔

(a) "انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان" کا مطلب ہے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان آرڈیننس 1961 کے تحت انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان۔

(b) "غیر ملکی انسٹی ٹیوٹ" کا مطلب ہے کوئی بھی انسٹی ٹیوٹ جو بیرون ملک قائم ہو اور اپنے ملک کے قوانین کے تحت ڈگری دینے کا مجاز ہو۔

(c) "غیر ملکی یونیورسٹی" کا مطلب ہے بیرون ملک قائم کوئی بھی یونیورسٹی جو قانون کے تحت قائم ہے اور جو ملک میں ایسوسی ایشن آف یونیورسٹیز کے ساتھ منسلک ہے یا کسی بھی اتھارٹی کے ساتھ منسلک ہے جو اس ملک کے قوانین کے تحت اس مقصد کے لیے بنایا گیا ہے۔

(d) "مجوزہ اکاؤنٹنگ امتحان" کا مطلب ہے مندرجہ ذیل میں سے کوئی بھی امتحان۔ یعنی

(i) ایک امتحان جو انٹرمیڈیٹ کے امتحان کے مساوی ہے جسے انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس نے منعقد کیا۔

(ii) ایک امتحان جو انٹرمیڈیٹ امتحان کے مساوی ہو جو کسی بھی غیر ملکی انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس نے منعقد کیا اور جسے انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان بطور انٹرمیڈیٹ سرٹیفکیٹ تسلیم کرتا ہے۔

(iii) ایک امتحان جو فائنل امتحان کے مساوی ہو جسے ایسوسی ایشن آف چارٹرڈ سرٹیفائڈ اکاؤنٹنٹس یونائٹڈ کنگڈم نے معقد کیا ہو

(iv) کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس کے لیے پارٹ III امتحان جسے انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس نے کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس ایکٹ 1966(XIV of 1966) کے تحت منعقد کیا ہو۔اور

(v) سرٹیفائڈ اکاؤنٹنٹس آف یو ایس اے۔

(e) "مجوزہ انسٹی ٹیوشن "کا مطلب ہے پاکستان یا آزاد کشمیر میں کسی بھی مروج قانون کے تحت قائم کی گئی یونیورسٹی، کوئی غیر ملکی یونیورسٹی یا غیر ملکی انسٹی ٹیوٹ۔

87۔ انکم ٹیکس پریکٹشنرز کی رجسٹریشن۔

(1) رول 85 کے تحت درخواست وصول کرنے کے بعد چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر اس پر مزید انکوائری کریں گے اور اگر انہوں نے ضروری سمجھا تو وہ اس سے متعلقہ معلومات یا ثبوت طلب کریں گے۔

(2) اگر چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر کو اطمینان ہوا کہ درخواست اہلیت پر پوری اترتی ہے کہ درخوست گذار کو بطور انکم ٹیکس پریکٹشنر رجسٹر کر لیا جائے تو وہ چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر وہ حکم دیں گے کہ درکواست گذار کا نام اس مقصد کے لیے ان کے دفتر میں موجود رجسٹر میں داخل کر لیا جائے۔

(3) جس شخص کا نام انکم ٹیکس پریکٹشنر ز کے رجسٹر میں داخل کر لیا جائے گا تو کمشنر اور ایپیلٹ ٹریبونل کو اس سے مطلع کیا جائے گا۔

(4) چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر درخواست گذار کو اس کی درخواست پر کیے گئے فیصلے سے تحریری طور پر آگاہ کریں گے۔

(5) اگر چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر نے درخواست گذار جسٹریشن کی ردرخواست کو مسترد کرنے کا فیصلہ کیا تو سب رول(4) کے حوالے سے درخواست کو مسترد کرنے کی وجوہات سے بھی آگاہ کریں گے۔

88۔ رجسٹریشن کا عرصہ

کسی شخص کی انکم ٹیکس پریکٹشنر کے طور پر رجسٹریشن اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک مندرجہ ذیل میں سے کچھ ہو نہ جائے؛۔

(a) وہ شخص چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر کو تحریری طور پر اپنی رجسٹریشن واپس نہ کر دے۔

(b) وہ شخص انتقال کر جائے۔

(c) چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر اس کی رجسٹریشن منسوخ نہ کر دیں۔

89۔ رجسٹریشن کی منسوخی

(1) کوئی بھی شخص (بشمول انکم ٹیکس اتھارٹی) جو یہ سمجھے کہ انکم ٹیکس پریکٹشنر اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داریوں میں کسی غلط برتاؤ کا مرتکب ہے اور وہ چیف کمشنر علاقائی دفتر کے پاس تحریری طور پر اس کی شکایت کرے۔

(2) سب رول (1) کے تحت جمع کرائی گئی شکایت کے ساتھ بیان حلفی اور شکایت کی حمایت میں دیگر ضروری دستاویزات شامل ہوں۔

(3) سب رول (1) کے تحت تحریری شکایت موصول ہونے کے بعد چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر شکایت موصول ہونے کے اکیس دن کے اندر اس پر انکوائری کے لیے تاریخ، وقت اور مقام کا تعین کریں گے۔

(4) شکایت موصول ہونے کے سات روز کے اندر چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر انکم ٹیکس پریکٹشنر جس سے شکایت متعلق ہے اس کو شکایت کے حوالے سے ایک نوٹس جاری کریں گے اور اس نوٹس میں ہوگا؛

(a) پریکٹشنر کو انکوائری کی تاریخ، وقت اور مقام سے آگاہ کریں گے۔

(b) اس کے ساتھ شکایت کی ایک کاپی، بیان حلفی اور دیگر دستاویزات کی کاپیاں منسلک ہوں گی جو درخواست کے ساتھ موصول ہوئی تھیں۔

(5) انکوائری کی تاریخ کے دن اگر ایسا ہوا کہ نوٹس اور ہمراہ منسلک دستاویزات جن کا ذکر سب رول (4) میں کیا گیا ہے انہیں مہیا نہیں کیا گیا جیسا کہ اس سب رول میں کہا گیا ہے تو چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر انکوائری کو نئی تاریخ تک ملتوی کر دیں گے جو طے کی جائے گی اور ہو سکتا ہے کہ حکم دیں کہ نوٹس اور ہمراہ منسلک دستاویزات کو رجسٹرڈ پوسٹ کے ذریعے بھیجا جائے یا کسی اور طریقے سے جس کا تعین چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر کریں گے۔

(6) انکوائری کے لیے مقررہ تاریخ یا ملتوی کی گئی تاریخ سے دو روز قبل متعلقہ انکم ٹیکس پریکٹشنر چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر کو تحریری طور پر دستخط شدہ وضاحت اور وہ بیان حلفی جمع کرائے گا جسے وہ انکوائری میں استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(7) انکوائری کی تاریخ یا ملتوی کی گئی تاریخ پر شکایت کنندہ کوئی بھی بیان حلفی جمع کرائے گا جسے وہ انکوائری میں استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

(8) چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر وقت کے ساتھ ساتھ انکوائری کو کسی اور تاریخ اور مقام کے لیے ملتوی کر سکتا ہے جس کا تعین انکوائری ملتوی کرتے وقت کیا جائے گا اور اس قسم کے احکامات دے سکتا ہے اور انکوائری اور دیگر متعلقہ امور کے حوالے سے اس طرح کی ہدایات دے سکتا ہے جیسا چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر ضروری اور بہتر سمجھیں۔

(9) انکوائری کے لیے مقرر کردہ تاریخ یا انکوائری ملتوی کی جانے والی تاریخ پر کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر:۔

(a) شنوائی کریں اور جمع کرائے گئے بیان حلفی پر شکایت اور دیگر دستاویزات اگر کوئی ہے کو دیکھیں اور ہو سکتا ہے کہ وہ اجازت دیں کہ شکایت کنندہ اور انکم ٹیکس پریکٹشنر کی جانب سے جمع کرائے گئے بیانات حلفی کا کراس ایگزامینیشن (جرح) کرالیں۔

(b) شنوائی کریں اور زبانی ثبوت پر شکایت کا تعین کریں۔

(10) اگر چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر زبانی ثبوت سننے کا فیصلہ کریں تو اس کا عمومی طریقہ اور ممکنہ حد تک قابل عمل طریقہ یہ ہوگا اور جو سول کورٹس میں بھی سماعت کے دوران اختیار کیا جاتا ہے کہ زبانی ثبوت کا ریکارڈ اس انداز سے محفوظ کیا جائے گا جیسا کہ چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر اس کی ہدایت دیں اور اگر کوئی شارٹ ہینڈ رائٹر کی خدمات حاصل کر لی جائیں کہ وہ ثبوت تحریر کرتا رہے تو تحریر کرنے والے کے نوٹس جمع کی گئی گواہیوں کا ریکارڈ ہوگا۔

(11) اگر چیف کمشنر علاقائی ٹیکس دفتر فیصلہ کریں کہ انکم ٹیکس پریکٹشنر جس سے شکایت متعلق ہے اس نے کوئی پیشہ وارانہ غلط برتاؤ کیا ہے تو چیف کمشنر ٹیکس علاقائی دفتر اس کی رجسٹریشن منسوخ کر سکتے ہیں۔

(12) چیف کمشنر ٹیکس علاقائی دفتر شکایت گذار کو اور انکم ٹیکس پریکٹشنر جس سے شکایت متعلق ہے کو ایک تحریری نوٹس دیں گے جو شکایت پر چیف کمشنر ٹیکس علاقائی دفتر کی جانب سے فیصلے پر مبنی ہوگا۔

90۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کو اپیل

(1) چیف کمشنر ٹیکس علاقائی دفتر کے فیصلے کے خلاف اپیل فیڈرل بورڈ آف ریونیو میں کی جائے گی۔ تاہم اپیل جمع ہونے کی صورت میں ایف بی آر اپیل پر فیصلہ موخر رکھ سکتی ہے اور چیف کمشنر کی جانب سے فیصلہ کرنے سے پہلے ITP کو زیر التواء کیسوں کو پیش کرنے کی اجازت دے۔

2) ایف بی آر ITP کے کیس کا فیصلہ اپیل داخل ہونے کی تاریخ سے ساٹھ دن کے اندر کرے گا۔

باب-XV

منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈز، منظور شدہ پیرانہ سالی کی پینشن کے فنڈز اور منظور شدہ گریجویٹی فنڈز

حصہ-I

منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈز

91۔ پروویڈنٹ فنڈ کی منظوری کے لیے درخواست

1۔ پروویڈنٹ فنڈ کی منظوری کی تحریری درخواست وہ ملازم دے گا جو اس فنڈ کر برقرار رکھے ہوئے ہے جس میں مندرجہ ذیل معلومات دی جائیں گی۔یعنی

(a) آجر کا نام اور آجر کے بزنس کے مرکزی مقام کا ایڈریس۔

(b) فنڈ لینے والے تمام ملازمین کے نام چاہے وہ پاکستان میں ہیں یا پاکستان سے باہر ہیں۔

(c) مقام جہاں فنڈ کے اکاؤنٹس ہیں یا جہاں برقرار رکھے جائیں گے۔اور

(d) فنڈز پہلے ہی کہاں کام کررہے ہیں، فنڈ کی گذشتہ بیلنس شیٹ کی کاپی اور فنڈ کی سرمایہ کاری کی تفصیلات

۔

2۔ مندرجہ ذیل طریقے سے تصدیق فارم کے ساتھ منسلک ہو گی۔یعنی

"ہم / میں مندرجہ بالا میں ذکر کئے گئے فنڈ کے ٹرسٹی(ز) ہیں اور حلفیہ بیان دیتے ہیں کہ جو کچھ مندرجہ بالا درخواست میں دیا گیا ہے وہ میری / ہماری معلومات اور یقین کے مطابق بلکل درست ہیں اور یہ کہ اس کے ہمراہ جو دستاویزات ارسال کی جارہی ہیں وہ اصل ہیں یا اصل کی درست کاپیاں ہیں"۔

3۔ سب رول(4) کے ساتھ مشروط درخواست کے ہمراہ مندرجہ ذیل دستاویزات منسلک ہوں گی۔یعنی

(a) ٹرسٹ کی قانونی دستاویز کی اصل کاپی جسے کمشنز دیکھے گا۔

(b) ٹرسٹ کی قانونی دستاویز کی ایک کاپی جسے کمشنز اپنے پاس رکھے گا۔

(c) فنڈ کے رولز۔

یہاں یہ سمجھا جائے کہ اگر ٹرسٹ کی قانونی دستاویز کی اصل کاپی آسانی سے فراہم نہ کی گئی تو ہو سکتا ہے کہ کمشنر اصل کے بدلے میں سچی کاپی جو مجسٹریٹ سے تصدیق شدہ ہو یا کسی بھی شکل میں جیسا کہ کمپنیز رولز 1984 میں دیا گیا ہے۔ کسی بھی کیس میں ایک اضافی کاپی فراہم کرنی ہو گی جسے کمشنر اپنے پاس رکھے گا۔

4۔ درخواست اس متعلقہ علاقے/ایریا کے کمشنر کے پاس جمع کرائی جائے گی جس میں ٹرسٹ کے اکاؤنٹس رکھے گئے ہیں۔ اگر اکاؤنٹس کو پاکستان سے باہر رکھا گیا ہے تو اس علاقے/ایریا کے متعلقہ کمشنر کے پاس جمع کرانی ہو گی جہاں آجر کا مقامی ہیڈ کوارٹر موجود ہے۔

92۔ درخواست پر فیصلہ

(1) کمشنر اس قسم کی انکوائری کرا سکتا ہے یا اس قسم کی مزید معلومات یا ثبوت طلب کر سکتا ہے جسے کمشنر درخواست پر فیصلہ کرنے کے لیے ضروری سمجھے گا

(2) کمشنر درخواست پر اپنے فیصلے سے تحریری طور پر درخواست گذار کو مطلع کرے گا۔

(3) اگر کمشنر نے اس رول کے تحت درخواست کو مسترد کرنے کا فیصلہ کیا تو جس نوٹس کا سب رول (2) میں ذکر کیا گیا ہے تو کمشنر اپنے فیصلے کے ہمراہ مسترد کرنے کی وجوہات بھی درج کرے گا۔

(4) جب تک تاوقتیکہ کمشنر بالخصوص ذکر نہ کرے پروویڈنٹ فنڈ کی منظوری کا خط اس مہینے کے آخری دن سے موثر ہو گا جس مہینے میں درخواست کمشنر کو موصول ہوئی تھی یا آجر کی عرض پر اسی مالی سال کے بعد کے کسی بھی مہینے کے آخری دن پر موثر ہو گا۔

93۔ منظوری واپس لینا

اگر کمشنر پروویڈنٹ فنڈ کی دی گئی منظوری کو واپس لینے کا فیصلہ کرے تو کمشنر اپنے فیصلے سے درخواست گذار کو تحریری طور پر آگاہ کرے گا اور اس نوٹس میں واپس لینے کے فیصلے کی وجوہات بھی درج ہوں گی۔

94۔ غیر منظوری یا منظوری کی واپسی پر اپیل کا فارم

(1) کمشنر کی جانب سے منظوری کی درخواست کو مسترد کئے جانے یا منظوری دے کر اس کی واپسی کے فیصلے کے خلاف اپیل آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ-I کے رول 12 کے سب رول (1) کے تحت فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے پاس کی جائے گی جو مندرجہ ذیل فارم پر ہو گی اور اس کی تصدیق اسی طرح کی جائے گی جیسا کہ فارم میں دیا گیا ہے۔

درخواست مسترد ہونے یا منظوری دے کر واپس لینے کے فیصلے کے خلاف اپیل کا فارم

جناب

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد کمشنر (اپیلز) کی خدمت میں

مدعی برائے آجر (آجران) جن کا بزنس، پیشہ یا پیشے ہیں بمقام ہیں۔

آپ کے مدعی (مدعیان) نے اپنے ملازمین کی فلاح و بہبود کے لیے پروویڈنٹ فنڈ قائم کیا ہے اور انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے چھٹے شیڈول کے حصہ-I کے تحت کمشنر سے اجازت حاصل کرنے کی درخواست دی تھی لیکن کمشنر نے اسے مسترد کردیا ہے / منظوری دے کر واپس لے لی ہے جس کے لیے انہوں نے اپنے حکم نامے بتاریخ میں وجوہات درج کی ہیں جس کی کاپی ہمراہ منسلک ہے۔

مندرجہ ذیل وجوہات کے لیے آپ کے مدعی (مدعیاں) کی گذارش ہے کہ فنڈ کو برقرار رکھنے کی منظوری دی جائے اور عرض ہے کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو منظوری کیا اجازت دے منظوری کو بحال کریں

اپیل کی وجوہات

1-

2-

3-

4-

میں / ہم مدعی (مدعیاں) حلفیہ بیان دیتے ہیں کہ مندرجہ بالا میں جو کچھ کہا گیا ہے وہ ہماری معلومات اور یقین کے مطابق درست ہے

نام

دستخط

پتہ

تاریخ

(2) سب رول (1) میں حوالہ دی گئی اپیل کے ہمراہ 100/- روپے فیس چالان کی کاپی منسلک ہو۔ چالان حکومت کے خزانے میں جمع کرایا جاسکتا ہے۔

95- اکاؤنٹس جنھیں منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈ کے لیے برقرار رکھنا ضروری ہے

(1) منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈ اکاؤنٹس تیار کرے گا جن کا وقفہ بارہ ماہ سے زیادہ نہیں ہوگا۔

(2) ہر فنڈ لینے والے کا اکاؤنٹ الگ الگ برقرار رکھا جائے گا اور اس میں مندرجہ ذیل کوائف درج ہوں گے۔ یعنی

اکاؤنٹ بند کیا گیا

تاریخ

ملازم کو ادا کیا

آجر کو بچ گیا

یا فنڈ میں بچ گیا

آجر کی جانب سے ریکوری

نام　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　فنڈ جوائن کرنے کی تاریخ

منسلکہ

آجر کی جانب سے عطیہ

مہینہ اور سال	تنخواہ	ملازمین کی جانب سے	نارمل	امکانی نیچر کے	کالم 3,4,5 کا مجموعہ	کالم 6 میں ظاہر کئے گئے اکاؤنٹ پر کل سود
1	2	3	4	5	6	7
بقیہ جو آگے لایا گیا						
جولائی						
اگست						
جون						
کل						

استثنائی			غیر استثنائی		
آجر کا عطیہ جو قانونی حد سے زیادہ نہ ہو	کالم 6 میں کل رقم پر سود لیکن قانونی حد سے زیادہ نہیں		کالم 4+5 منفی 8 عطیہ	کالم 7 منفی 9 سود اور 11 میں اضافے	کل انکم 10 اور 11 ریمارکس
8	9	10	11	12	13

عارضی کی وجہ سے ایڈجسٹمنٹ

رقم نکلوانے والے اکاؤنٹس (صرف کالم 8 اور 9)

غیر ادائیگی کی وجہ سے ایڈجسٹمنٹ

رقم نکلوانے والے اکاؤنٹس (کالم 10 اور 11)

کل ختم کئے

باب-XV　　منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈز، منظور شدہ پیرانہ سالی کی پینشن کے فنڈز اور منظور شدہ گریجویٹی فنڈز

اگر کالم 7 کو مزید کالمز میں جنھیں الگ ظاہر کیا گیا ہے تقسیم کرنے کی خواہش ہو تو ان کالمز اور کالم 4 اور 5 کا بالترتیب سود

رقم نکلوانے والے اکاؤنٹس میں سے غیر اداشدہ　　　　عارضی طور پر رقم نکلوانے والے اکاؤنٹس

رقم	ایڈوانس ری پے منٹ
جولائی	بیلنس آگے لایا گیا
	جولائی

اگست اگست

جون جون

کل

(3) منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈ کے ٹرسٹیز کمشنر کو ہر ملازم کے ہر اکاؤنٹ کے فنڈز کی اکاؤنٹنگ سے متعلق ایک اختصاریہ پیش کریں گے۔ اس میں ہر وہ ملازم شامل ہے جو فنڈ میں حصہ لیتا ہے اور جو تنخواہ کے ہیڈ سے تنخواہ لیتا ہے اور اس کی تنخواہ 24,000 روپے یا زیادہ سالانہ ہو۔

(4) اختصاریہ ہوگا:۔

(a) ایسی فارم میں ہوگا جیسا سب رول (2) میں وضع کیا گیا ہے لیکن یہ فنڈز کے اکاؤنٹنگ پیریڈ کے کالمز کے صرف ٹوٹل پر مبنی ہوگا۔

(b) سال کے دوران ملازمین کی جانب سے کسی بھی عارضی طور پر رقم نکلوانے والے اکاؤنٹ اور دوبارہ ادائیگی پر مبنی ہوگا۔

(5) یہ اختصاریہ ٹرسٹیز کی جانب سے اس علاقے کے کمشنر کو پیش کیا جائے گا جہاں یہ اکاؤنٹس رکھے گئے یا ایسے علاقے میں یا فنکشنل ڈویژن میں رکھے گئے جہاں ہر کیس میں کمشنر نے ہدایت کی تھی۔

(6) رول کے ساتھ مشروط، اختصاریہ پیش کیا جائے گا:۔

(a) کمپنی کے کیس میں فنڈز اکاؤنٹنگ پیریڈ کے بعد آنے والے اگست کے پہلے دن سے قبل یا فنڈز اکاؤنٹنگ پیریڈ کے ختم ہونے کے چھ ماہ گذرنے سے پندرہ دن قبل جو بھی بعد میں آئے گا۔

(b) کسی بھی اور کیس میں:۔

(i) جہاں فنڈز اکاؤنٹنگ پیریڈ یکم جولائی اور 31 دسمبر کے درمیان کسی وقت ختم ہو رہا ہو (بشمولہ دونوں دن)آئندہ یکم اگست پر یا اس سے قبل؛ یا

(ii) کسی بھی اور کیس میں فنڈز اکاؤنٹنگ پیریڈ ختم ہونے کے بعد آئندہ یکم اکتوبر پر یا اس سے قبل۔

(7) آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ-I کے رول 7 کے سب رول (1) کے تحت بنائے گئے اکاؤنٹ ہر ملازم کے حوالے سے ظاہر کریں گے:۔

(a) پروویڈنٹ فنڈ میں شرکت کے عرصے کے دوران ملازم کو ادا کی گئی کل تنخواہ۔

(b) ملازم کی جانب سے جمع کرائی گئی کل عطیہ رقم۔

(c) اس رقم پر ملنے والا کل سود۔ اور

(d) جیسا کہ اب تک ملازم کی تنخواہ کی اوسط جس کے مطابق آجر اور ملازم نے عطیہ جمع کرایا۔

96۔ بیرون ملک رکھے گئے اکاؤنٹس جمع کرانے کے لیے وقت کی حد

(1) اگر کسی منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈ کے اکاؤنٹس بیرون ملک رکھے گئے ہیں ہر سال ان اکاؤنٹس کی تصدیق شدہ کاپیاں 15 ستمبر تک پاکستان میں آجر کے نمائندے کے ذریعے جمع کرائی جائیں گی۔

(2) کمشنر تحریری درخواست ملنے پر 15 ستمبر کے بعد کی کوئی تاریخ مقرر کر سکتا ہے یعنی اس تاریخ کے بعد جس تاریخ تک یہ تصدیق شدہ کاپیاں جمع کرانا لازمی تھا۔

97۔ آجران کی جانب سے حصہ ڈالنے کی حد

آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ-I کے رول 2 کے سب رول (1) کی شق (c) کے تحت کمشنر کسی بھی سال میں آجر کی جانب سے ملازم کے اکاؤنٹ میں جمع کرانے والے حصے کی مقررہ حد میں نرمی کر سکتا ہے بشرطیکہ یہ حد مندرجہ ذیل حدوں سے زیادہ نہ ہوں۔ یعنی

(a) کسی بھی سال میں ملازم کے اکاؤنٹ میں آجر کا مجموعی حصہ بشمول انفرادی اکاؤنٹ میں نارمل حصہ اس سال میں ملازم کے حصے کی رقم سے دوگنی نہیں ہونی چاہیے۔

(b) عرصہ جاتی بونسز کی رقم اور اتفاقی نیچر کے دیگر حصے جسے آجر کسی بھی سال میں کسی بھی ملازم کے انفرادی اکاؤنٹ میں جمع کرا سکتا ہے اس کی رقم اس سال میں ملازم کے حصے کی رقم سے زیادہ نہیں ہوگی۔

98۔ بعض ملازمین کی جانب سے حصے کی حد

جہاں کسی کمپنی کا کوئی ملازم کمپنی کے شیئرز کا مالک ہو اور اس کے پاس ووٹ ڈالنے کا اختیار ہو جو کل اختیار کے دس فیصد سے زیادہ ہو تو منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈ جسے کمپنی نے برقرار رکھا ہوا ہے اس سے متعلق ملازم اور آجر کی استثناء شدہ حصے کی کل رقم کسی بھی مہینے میں 1000 روپے سے زیادہ نہ ہو۔

99۔ جمع کیے گئے بقیہ پر کل آمدن سے استثناء

آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ-1 کے رول 4 کے مقاصد کے لیے جمع کیا گیا بقیہ جو واجب الادا ہو اور ملازم کو ادا کرنا ہو اور منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈ میں شرکت کر رہا ہو تو وہ انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا اسے کل آمدن کا حساب کرنے میں شامل نہ کیا جائے۔

100۔ فائدہ مند مفادات سے نمٹنے کے لیے غور کے ساتھ برتاؤ

اگر کوئی ملازم اپنے منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈ میں فائدہ پہنچانے والے کسی مفاد کو تخلیق کرتا ہے یا اسے منسوب کرتا ہے تو کمشنر اس سے متعلق سچائی جو اس کے علم میں آئے اس کی بنیاد پر ملازم کو نوٹس جاری کرے گا کہ اگر اس نے نوٹس کے موصول ہونے کی تاریخ سے دو ماہ کے اندر اس تخلیق کو منسوخ نہ کیا تو اس تخلیق سے متعلق فائدے کو اس سال کے لیے جس سال کے دوران یہ حقیقت کمشنر کے علم میں آئی ہے ملازم کی جانب سے وصول شدہ تنخواہ سمجھا جائے گا اور اس پر اسی انداز سے تخمینہ لگایا جائے گا۔

101۔ بعض کیسوں میں برتاؤ جہاں منظوری واپس لے لی جائے۔

اگر کمشنر کسی منظور شدہ پروویڈنٹ فنڈ کی منظوری واپس لے لے تو مالی سال کے اختتام پر اور منظوری کی واپسی سے قبل ملازم کے کریڈٹ میں موجود بیلنس ملازم کو ادا کیا جائے گا اور اس پر اس وقت کوئی ٹیکس نہیں ہوگا جب ملازم واجب الادا یہ جمع شدہ

بیلنس وصول کرے گاور بقیہ جمع شدہ بیلنس جو اس کی طرف واجب الادا ہو گا وہ قابل ٹیکس ہو گا جیسا کہ فنڈ قائم ہوتا تو واجب الادا ہوتا۔

102۔ ریگلنائزڈ پروویڈنٹ فنڈ کی رقم کی سرمایہ کاری

(1) جہاں بھی آجر ادارہ، کمپنی نہ ہو جیسا کہ شق (7) کے سیکشن 2 دی کمپنیز آرڈیننس مجریہ 1984، میں واضح ہے، تو ملازمین کی جانب سے ادا کیے جانے والے حصے جو پروویڈنٹ فنڈ کی رگلنیشن کے بعد جمع کرائی گئی ہو اور ایسے مجموعی بقایا جات کا سود یا تو اُس مخصوص قسم کی سیکیورٹیز میں جمع کرائی جائیں گی جن کی نوعیت ٹرسٹ ایکٹ مجریہ 1882 کی شق (b)(2)،(c) ، (d) یا (e) سیکشن 20، کے مطابق ہو اور اصل زر بمع سود دونوں پاکستان میں قابل ادا ہوں گی یا ڈاکخانے کے بچت اکاؤنٹ جو پاکستان میں ہو، یا وفاقی حکومت کی قومی بچت، وفاقی حکومت کی سیکیورٹیز، یا NCBs یا NBP، یا دیگر حکومتی سیکیورٹیز یا کسی بھی مستحکم مالیاتی ادارے بشمول میوچل فنڈز میں، اس شرط کے ساتھ کے ساتھ رکھے جا سکتے ہیں کہ ایک سال کی کسی بھی مدت کے لیے ڈیپازٹ یا سرمایہ کاری کے زیادہ سے زیادہ حد 20 فیصد ہو۔

(2) اگر آجر کمپنیز آرڈیننس 1984 کی شق (7) سیکشن 2 کی تصریح کے مطابق ہو تو تمام رقم جو پروویڈنٹ فنڈ کے لیے جمع کی گئی (چاہے کمپنی کی جانب سے، ملازم کی جانب سے، یا سود کے ذریعے سے، یا اس فنڈ کے لیے کسی بھی ذریعے سے) تو وہ اس تمام رقم کی سرمایہ کاری کمپنیز آرڈیننس 1984 کے سیکشن 227 کی تصریحات کے مطابق کی جائے گی، یا ان کی سرمایہ کاری یا ڈیپازٹ ضمنی اصول، یا، کمشنر کی پیشگی اجازت کے ساتھ، ایسی پبلک لمیٹڈ کمپنی کے حصص کی خریداری کے لیے جو عام خریداری کے لیے وفاقی حکومت نے پیش کیے ہوں، تو، کسی بھی صورت میں، تو وہ سیکیورٹیز اور ڈیپازٹ جس میں ملازمین نے ریگلنیشن کی تاریخ کے بعد پروویڈنٹ فنڈ میں جمع کرائے ہوں، اور ایسی جمع شدہ رقم پر ملنے والا سود جس کی سرمایہ کاری کی گئی یا ڈیپازٹ کیا گیا، تو وہ سرمایہ، ڈیپازٹ اور سود کے لحاظ سے پاکستان میں قابل ادائیگی ہیں۔

103۔ پیسے نکلوانے کی اجازت

a) ان قواعد کی پابندی کرتے ہوئے،، کسی بھی ریگلنائزڈ پروویڈنٹ فنڈ کے ٹرسٹی کی جانب سے، ملازم کو جمع شدہ رقم سے پیسے نکلوانے کی اجازت دی جا سکتی ہے ان صورت حال میں، یعنی:۔

a. چندہ دینے والے یا اس کے خاندان کے افراد کی بیماری کے اخراجات کی ادائیگی کے لیے؛

[(aa) جمع شدہ رقم یا اس کے کسی حصے کو منظور شدہ پنشن فنڈ میں منتقل کرنے کے لیے، جو 'رضاکارانہ پنشن نظام کے ضوابط (Voluntary Pension System Rules)، 2005' کے تحت تشکیل دیا گیا ہو؛

b. موٹر سائکل یا سکوٹر کی خریداری کے لیے بہ شرط یہ کہ ایسی کسی بھی خریداری سے متعلق دستاویزات کے مصدقہ نقل فنڈ کے ٹرسٹی کے پاس جمع کرائی جائیں؛

c. صحت یا تعلیم کے حوالے سے بیرون ملک جانے کے لیے چندہ دینے والے یا اس کے خاندان کے افراد کے اخراجات کی ادائیگی کے لیے؛

d. شادی، میت یا دیگر ایسی تقاریب کا خرچ برداشت کرنے کے لیے جو چندہ دینے والے کے مذہب کے

مطابق اس کی ادائیگی لازم تھی، اور اس حوالے سے یہ بھی لازم ہیں کہ اس نے یہ اخراجات کیے ہوں؛

e. چندہ دینے والے کے حج اخراجات کی ادائیگی کے لیے؛

f. گھر کی تعمیر، خرید یا گھر کے لیے زمین خریدنے کے لیے اخراجات کی ادائیگی کے لیے، بشرط یہ کہ گھر کی تعمیر، خرید یا اس کے لیے زمین کی خریداری سے متعلق مصدقہ دستاویزات فنڈ کے ٹرسٹی کے پاس جمع کرائیں جائیں؛

g. ایسے رہائشی مکان کی مرمت، تزئین و آرائش، یا تجاوز کے لیے جو چندہ دہندہ سے متعلق ہو؛

h. چندہ دہندہ یا اس کی بیوی کے بیمے کی اقساط کی ادائیگی کے لیے بشرط یہ کہ پالیسی ٹرسٹی کو تفویض کی گئی ہوں یا ان کی صوابدید پر ان کے پاس رکھوائی گئی ہوں، اور یہ کہ انشورنس کمپنی کی جانب سے پریمیم کی ادائیگی کی رسیدیں وقتاً فوقتاً ٹرسٹی کو کمشنر کے ملاحظہ کی خاطر پیش کی جاتی رہیں؛

i. سرمایہ کاری کی غرض سے اس باب میں بیان کردہ ضوابط کے مطابق پبلک لمیٹڈ کمپنی کے حصص خریدنے کے لیے؛

j. اس صورت میں جب چندہ دہندہ پیسے نکالنے کی تاریخ پر، پچاس برس کی عمر تک پہنچ چکا ہو، تو ان مدات کے لیے پیسے نکالنے کی اجازت ہے۔

i. ضمنی قاعدہ (2) کی پاسداری کرتے ہوئے، مکان خریدنے یا ایسی زمین پر مکان تعمیر کرنے کے اخرجات کے لیے جو اس کی یا خاندان کے کسی فرد کی ملکیت ہو اور پاکستان میں کہیں بھی واقع ہو؛

ii. ضمنی قاعدہ (3) کی پاسداری کرتے ہوئے، حکومت سے زرعی زمین کی خریداری کے اخرجات کے لیے؛

iii. کسی مالیاتی ادارے سے لیے گئے قرض کی ادائیگی کے لیے، بشرط یہ کہ چندہ دہندہ رقم نکالنے کے دو ہفتے کی مدت میں ٹرسٹی کو تسلی بخش ثبوت فراہم کرے کہ جس مقصد کے لیے قرض لیا گیا تھا اسی پر صرف کیا گیا، ایسے ثبوت کی عدم فراہمی پر نکالے جانی والی کل رقم بمع سود یک مشت ادا کردی ہو گی؛ اور

iv. بغیر کوئی وجہ بتائے؛ یا

k. ایسی صورت میں کہ ملازم قبل از ریٹائرمنٹ چھٹیوں پر ہو، فیس کے ٹرسٹی کی صوابدید پر، بغیر کسی وجہ بتائے، اور اُس صورت میں کہ ملازم اپنی چھٹیوں کے خاتمے پر ملازمت کو دوبارہ حاضر ہو، تو نکالی گئی رقم بمعہ سود فنڈ میں دی گئی شرح کے مطابق فوری طور پر اور یک مشت ادا کی جائے گی۔

(b ذیلی قاعدے (1) کی ذیلی شق (i) یا شق (j) کے تحت رقم نکلوانے پر اولین قسط اُس وقت ہی ادا کی جائے گی جب چندہ دہندہ اور ٹرسٹیوں کی مابین یہ معاہدہ قرار پائے کہ چندہ دہندہ اس مد میں ملنے والی کل رقم اولین ممکنہ موقع پر مکان خریدنے یا اس کی تعمیر، جو مقصد بھی ظاہر کیا گیا، پر ہی خرچ کرے گا، اور اگر نکالی گئی رقم، اس سے زیادہ ہو جس کی

اجازت ہے تو ان کا درمیانی فرق وہ فوری طور پر فنڈ کو واپس کرے گا، علاوہ ازیں اگر وہ مکان دوران ملازمت بیچا گیا یا اس کے مالک کی جانب سے کسی اور کو دیا گیا تو چندہ دہندہ کل نکالے جانی والی رقم بمعہ سود اور یک مشت فنڈ کو واپس کرنے کا پابند ہو گا۔

c) ذیلی قاعدے (1) کی شق (j) کی ذیلی شق (ii) کے تحت رقم نکلوانے پر اولین قسط اُس وقت ہی ادا کی جائے گی جب چندہ دہندہ اور ٹرسٹیوں کی مابین یہ معاہدہ قرار پائے کہ چندہ دہندہ اس مد میں ملنے والی کل رقم اولین ممکنہ موقع پر ظاہر کی گئی زمین کی خریداری کے لیے ہی خرچ کرے گا، اور اگر نکالی گئی رقم، اس سے زیادہ ہو جس کی اجازت ہے تو ان کا درمیانی فرق وہ فوری طور پر فنڈ کو واپس کرے گا، علاوہ ازیں اگر وہ مکان دوران ملازمت بیچا گیا یا اس کے مالک کی جانب سے کسی اور کو دیا گیا تو چندہ دہندہ کل نکالے جانی والی رقم بمعہ سود اور یک مشت فنڈ کو واپس کرنے کا پابند ہو گا۔

104۔ رقم نکلوانے کی حدیں

a) ان قواعد کے تحت رقم نکلوانے کے لیے درج ذیل حدود کی پابندی لازمی ہے:

a) رول 103 کے ضمنی قاعدے (1) کی شق (a)، (b)، (c)، یا (d) کے تحت رقم نکلوانے کے لیے، چندہ دہندہ کی چھ ماہ کی تنخواہ یا اس کی جانب سے جمع شدہ چندے کی کل رقم، ان میں سے جو بھی کم ہو؛

[(aa) رول 103 کے ذیلی قاعدے (1) کی شق (aa) کے تحت رقم نکالنے کے لیے، چندہ دہندہ کے کل بقایاجات؛]

b) رول 103 کے ذیلی قاعدے (1) کی شق (e) کے تحت رقم نکالنے کے لیے، چندہ دہندہ کی چھ ماہ کی تنخواہ یا پچیس ہزار روپے یا/ جمع شدہ کل بقایاجات سے پچیس ہزار روپے، ان میں سے جو بھی کم ہو؛

(c

in the case of withdrawals permitted 2[under clause (e) of sub-rule (1) of rule 103], six months salary of the subscriber or twenty five thousand rupees or/ of the total of the accumulated balance to his credit, whichever is the lowest;

d) رول 103 کے ذیلی قاعدے (1) کی شق (h) کے تحت رقم نکالنے کے لیے، چندہ دہندہ کی اٹھارہ ماہ کی تنخواہ یا اسے واجب الادا کل بقایات جات کی مساوی،، ان میں سے جو بھی کم ہو؛ اس تصریح کے ساتھ کہ اس حد کا اطلاق ہر مرتبہ رقم نکالنے پر ہو گا، فنڈ سے نکالے جانے والی تمام رقم پر نہیں؛

e) رول 103 کے ذیلی قاعدے (1) کی شق (i) کے تحت رقم نکالنے کے لیے، چندہ دہندہ کی چھ ماہ کی تنخواہ یا دس ہزار روپے یا/ جمع شدہ کل بقایاجات، ان میں سے جو بھی کم ہو؛

(f

in the case of withdrawals permitted under sub-clauses (i), (ii) and (iii) of clause (j) of sub-rule (1) of rule 3[103], twenty-four months" salary of the subscriber or eig

g) رول 103 کے ذیلی قاعدے (1) کی شق (j) کی ذیلی شق (iv) کے تحت رقم نکالنے کے لیے، چندہ دہندہ کی جمع شدہ رقم پر واجب الادا کا ساٹھ فیصد؛ اور

h) رول 103 کے ذیلی قاعدے (1) کی شق (k) کے تحت رقم نکالنے کے لیے، چندہ دہندہ کی جمع شدہ رقم پر واجب الادا کا نوے فیصد۔

2) قواعد اور اس قاعدے پر اطلاق کے لیے:

a. 'جمع شدہ رقم' سے مراد رقم نکلوانے کے وقت ملازم کے فنڈ میں موجود کل مستثنیٰ چندہ اور مستثنیٰ سود ہے؛

b. 'خاندان' سے مراد ملازم کی بیوی، جائز اولاد، سوتیلی اولاد، والدین، بہنیں اور بھائی ہیں جو ملازم کے ساتھ ہی رہتے ہوں اور جن کا مکمل انحصار اُسی پر ہو؛ اور

c. 'تنخواہ' سے مراد وہ رقم ہے جس کا وہ رقم نکلوانے کے وقت، اس آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ I کے قاعدے 14) کی شق (h) کے تحت بطور معاوضہ حصول کی اہلیت رکھتا ہے۔

105. دوبارہ رقم نکلوانا

a) ماسوائے اس صورت کے جو ضمنی قواعد (2)، (3)، (4)، اور (5) میں بیان کیے گئے ہیں، کسی ریکگنائزڈ فنڈ سے دوسری مرتبہ رقم نکلوانا اس وقت تک ممکن نہ ہو گا جب تک پہلی واجب الادا مکمل طور پر واپس وصول نہ کر لی گئی ہو۔

b) رول 110 کے ضمنی قاعدے (1) کی شق (h) کے تحت ذکر کیے گئے مقاصد کے لیے رقم نکلوائی جاسکتی ہے، باوجود اس کے کہ کسی اور مقصد کے لیے نکالی گئی رقم ابھی واپس ادا نہ کی گئی ہو۔

c) رول 103 کے ذیلی قاعدے (1) کی شق (h) کے تحت بیان کیے گئے مقاصد کے لیے بعد ازاں نکالی جانے والے رقم کی منظوری دی جاسکتی ہے، باوجود اس کے کہ اسی مقصد کے لیے اس سے قبل نکالی گئی رقم یا رقوم واپس کی گئیں یا نہیں۔

d) رول 103 کے ذیلی قاعدے (1) کے کسی بھی مقصد کے لیے، ماسوائے اس کی شق (a) کے، اس کے باوجود رقم نکلوانے کی اجازت دی جاسکتی ہے کہ ضمنی رول (1) کی شق (e) کے تحت نکالی گئی رقم واپس کی گئی یا نہیں۔

e) رول 103 کے ذیلی قاعدے (1) کے کسی بھی مقصد کے لیے، ماسوائے اس کے جس کی تصریح شق f) اور (h) میں کی گئی ہے، اس کے باوجود رقم نکلوانے کی اجازت دی جاسکتی ہے کہ ضمنی رول (1) کی شق (d) کے تحت نکالی گئی رقم واپس کی گئی یا نہیں۔

[(6) رول 103، کے ذیلی قاعدے (1)۔ کی شق (aa) کے لیے متواتر رقم نکالنے کی اجازت ہو گی۔

106۔ نکلوائی ہوئی رقم کی واپسی

a) جب بھی کسی رقم نکالنے کی اجازت قاعدے 103 کے ذیلی قاعدے (1) کی شق (aa)]، (f)، (h)، (i)، (j) یا (k) کے تحت دی گئی ہو تو نکالی گئی رقم کی واپسی کی ضرورت نہیں۔

b) ذیلی قاعدے (3) اور (4) کے مطابق، اگر رقم ان مقاصد کے لیے نہیں نکالی گئی جن کی تصریح ذیلی قاعدے (1) میں ملتی ہے، تو رقم کی واپسی زیادہ سے زیادہ اڑتالیس برابر ماہانہ اقساط میں کی جائے گی اور اس کے ساتھ منافع تصریح ذیل کے مطابق ہو گا:۔

a)	وہ رقم جس کی واپسی بارہ ماہ سے کم مدت میں کی گئی	آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ اول میں قاعدہ 3(b) کے تحت طے کردہ وفاقی حکومت کی شرح سود کے مطابق، جس کی ادائی ایک اضافی قسط کے طور پر کرنی ہو گی۔
b)	وہ رقم جس کی واپسی بارہ ماہ سے زائد مگر چوبیس ماہ سے کم مدت میں کی گئی	آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ اول میں قاعدہ 3(b) کے تحت طے کردہ وفاقی حکومت کی شرح سود کے مطابق، جس کی ادائی دو اضافی اقساط کے طور پر کرنی ہو گی۔
c)	وہ رقم جس کی واپسی چوبیس ماہ سے زائد مگر چھتیس ماہ سے کم مدت میں کی گئی	آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ اول میں قاعدہ 3(b) کے تحت طے کردہ وفاقی حکومت کی شرح سود کے مطابق، جس کی ادائی تین اضافی اقساط کے طور پر کرنی ہو گی۔
d)	وہ رقم جس کی واپسی چھتیس ماہانہ اقساط سے زائد مدت میں کئی گئی	آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ اول میں قاعدہ 3(b) کے تحت طے کردہ وفاقی حکومت کی شرح سود کے مطابق، جس کی ادائی چار اضافی اقساط کے طور پر کرنی ہو گی۔

e) ذیلی قاعدے (2) کی تصریح اور ٹرسٹی کی صوابدید کے مطابق، منافع کی واپسی نکلوائی گئی رقم یا چندہ دینے والے کے واجب الادا بقایات جات کی کل رقم سے وقتاً فوقتاً؛ اس وقت چندہ دینے والے کی فنڈ میں موجود واجب الادا رقم پر ادا کیے جانے والے منافع سے 1 فیصد اضافی شرح پر کاٹی جا سکتی ہے۔

f) اگر ملازم نے پراویڈنٹ فنڈ میں جمع ہونے والی رقم پر سود نہ لینے کا انتخاب کیا ہو تو اس کی جانب سے نکلوائی جانے والی رقم پر سود کی کٹوتی بھی نہیں ہو گی۔

g) ذیلی قاعدے (2) کے تحت رقم نکلوانے وال ملازم کی اقساط آجر، ملازم کی تنخواہ سے منہا کر کے ٹرسٹی کو ادا کرے گا، اس کا آغاز رقم نکلوانے کی دوسری قسط سے ہو گا، اور اگر ملازم بلا تنخواہ رخصت پر ہے تو اس کی ملازمت پر حاضری کے بعد اگلے ماہ سے ہو گا۔

ذیلی قواعد (2) اور (5) کے تحت رقم کی واپسی کی اقساط میں ناکامی کی صورت میں، کمشنر اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے یہ استحقاق رکھتا ہے کہ کل نکالے جانے والی رقم، یا کل واجب الادا رقم کو اُس برس کے لیے ملازم کی کل آمدن کا حصہ قرار دے، جس میں رقم کی واپسی میں ناکامی ہوئی، اور ملازم کے ٹیکس کا تخمینہ اسی کے مطابق لگایا جائے۔

107۔ شرائط میں نرمی کا اختیار

قواعد 103، 104، 105، اور 106 کی تصریحات کے علی الرغم، کمشنر کو یہ اختیار حاصل ہے کہ خصوصی حالات میں، جن کو تحریری طور پر درج کیا جائے گا، فنڈ سے رقم نکلوانے اور اس کی واپسی کی شرائط میں نرمی کر سکتا ہے۔

حصہ۔دوم

پیرانہ سالی کا منظور شدہ فنڈ

108۔ پیرانہ سالی کے فنڈ کی منظوری کے لیے درخواست

1) آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے دوسرے حصے کے قاعدے 3 کے ذیلی قاعدے (1) کے مطابق، پیرانہ سالی کے فنڈ کے منظوری کے لیے دی جانے والی درخواست میں یہ کوائف شامل ہونے چاہیں:

a) آجر کا نام اور آجر کے کاروبار کے مرکزی دفتر کا پتہ؛

b) اس فنڈ سے استفادہ کے اہل ملازمین کے درجات اور تعداد، چاہے وہ پاکستان میں ہوں یا باہر؛

c) فنڈ میں بیان کردہ ریٹائرمنٹ کی عمر؛

d) وہ مقام جہاں فنڈ کی جمع شدہ رقم رکھی جا رہی ہے یا جائے گی؛ اور

e) جہاں فنڈ پہلے ہی قائم ہیں، سرمایہ کاری کی تفاصیل۔

2) درخواست کے ہمراہ درج ذیل اقرار نامہ بھی منسلک کیا جائے گا:

'ہم/میں، اوپر درج کیے گئے فنڈ کے ٹرسٹی، اس بات کا اقرار کرتے ہیں/کرتا ہوں کہ جو معلومات اس درخواست میں فراہم کی گئی ہیں وہ ہمارے/میرے علم اور یقین کے مطابق بالکل سچ ہیں اور اس کے ساتھ جمع کی جانے والے دستاویزات اصل یا ان کی مصدقہ نقول ہیں،

109۔ وثائق ادائیگی اور دیگر دستاویزات جو جمع کرانے ہوں گے

کسی بھی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ کے ٹرسٹی اور اس میں رقم جمع کرنے والے ملازم کو، تحریری اطلاع نامے کے ذریعے، آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ دوم قاعدہ 8 کے تحت کمشنر یہ دستاویزات جمع کرانے کا کہ سکتا ہے:

a) ایسے وثیقہ ادائیگی جمع کرانے کے لیے جس میں جمع شدہ رقم سے متعلق تمام کوائف موجود ہوں؛

b) ایسا وثیقہ ادائیگی تیار اور جمع کرانے کے لیے جس میں یہ تفاصیل موجود ہوں:

i) فنڈ سے پیرانہ سالی کا وظیفہ حاصل کرنے والے تمام افراد کے نام اور پتے؛

ii) ہر بزرگ کو واجب الادا وظیفے کی کیفیت؛

iii) ہر اس چندے (بمعہ اس کے سود) کی تفصیل جو ملازم/ملازمین کو واپس کیا گیا؛ اور

iv) اس رقم کی تفصیل جو تبادلہ وظیفہ (کمیوٹیشن) یا پیرانہ سالی پر ادا کی گئی؛ اور

c) فنڈ کے اکاونٹ کی تفصیل جو نوٹس دیے جانے سے ایک دن قبل تک کے حسابات، کل جمع شدہ رقوم اور ان تمام تفاصیل پر مشتمل ہو جو فنڈ سے متعلق دریافت کرنا مناسب خیال کیے جائیں اور جن کی اجازت 'فیڈرل بورڈ آف ریونیو' دے۔

110۔ آجر کے حصے کی حدود

a) آجر کی طرف سے منظور شدہ پیرانہ سالی کے فنڈ میں کسی بھی ملازم کے لیے سالانہ رقم کا تعین معقول اور متعین بنیادوں پر کیا جائے گا جس کے منظوری کمشنر کمائی، فنڈ کے لیے دیے جانے والے چندے یا فنڈ کو چندہ دینے والوں کی تعداد کی بنیاد پر دے سکتا ہے؛ تاہم یہ رقم کسی ملازم کے سال بھر کی تنخواہ کے 20 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

b) کمشنر اس قاعدے میں ایسی کسی بھی شرط کو شامل کر سکتا ہے جو وہ مناسب خیال کرے، اگر آجر کسی ملازم کی سابق ملازمت کی بنیاد پر اس فنڈ میں بطور ابتدائی شراکت، اس کی تنخواہ سے کٹوتی کرے گا تو ایسی رقم، ملازم کی سابق خدمات کے وقت اس کے سالانہ تنخواہ کے 20 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

c) ذیلی قاعدے (1) اور (2) کی شرائط کے باوجود، کمشنر کی پیشگی اجازت کے ساتھ، آجر پیرانہ سالی کے منظور شدہ فنڈ میں خسارے کو پورا کرنے کے لیے، اگر کوئی ہو، خصوصی اضافہ کر سکتا ہے۔

111۔ پیرانہ سالی فنڈ کی رقوم کی سرمایہ کاری اور ڈیپازٹ

تمام رقوم جو کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ میں جمع ہوں اور ان پر ملنے والا سود، اگر کوئی ہو، اسٹیٹ لائف کارپوریشن آف پاکستان، ایک بیمہ کمپنی جو زندگی کا بیمہ کرتی ہے اور انشورنس ایکٹ 1938 (IV of 1938) کے تحت رجسٹرڈ ہے، کے بیمہ یا سالانہ وظیفہ کے معاہدے کے ادائیگی کے لیے استعمال میں لائی جائے گی۔ یا پاکستان محکمہ ڈاک کے شعبہ بیمہ کاری، جس کا

مقصد اپنے صارفین کو سالانہ وظیفہ کی فراہمی ہے، میں جمع کرائی جائیں گی۔ یا یہ رقم قاعدے 102 کی شرائط کے مطابق جمع کی جائے گی یا اس کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔

112۔ حق استفادہ کے ذریعے سے ملنے والے منافع سے متعلق برتاؤ

اگر کوئی ملازم اپنے منظور شدہ پیرانہ سالی کے فنڈ سے حق استفادہ کی راہ سے منافع حاصل یا پیدا کرتا ہے، کمشنر جوں ہی منافع کی پیداوار یا وصولی کا اسے علم ہو، فوراً ملازم کو نوٹس جاری کرے گا کہ اگر اس نے نوٹس کے اجرا یا وصولی کی تاریخ سے دو ماہ کے اندر اس منافع کو منسوخ نہ کیا تو ایسی کسی بھی آمدنی کو ملازم کے اُس برس کی تنخواہ کا حصہ سمجھا جائے گا جس میں اس بات کا علم کمشنر کو ہوا؛ اور اس کی ٹیکس کی شرح کی تشخیص بھی اسی لحاظ سے ہوگی۔

113۔ وہ حالات جن میں منظوری منسوخ کی جا سکتی ہے

کمشنر کسی بھی وقت آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے دوسرے حصے کے تحت دی گئی منظوری منسوخ کر سکتا ہے اگر فنڈ اس حصے میں بیان کردہ تصریحات کو پورا کرنے میں ناکام رہے؛ یا قواعد 110، 111، 112 میں بیان کردہ شرائط پر پورا نہ اترے۔

114۔ فنڈ کی منظوری کے لیے دی جانے والی درخواست مسترد ہونے یا منظوری منسوخ ہونے کی صورت میں اپیل کے لیے فارم

1) آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے دوسرے حصے کے قاعدہ 10 کے ذیلی قاعدے (1) کے تحت اپیل مندرجہ ذیل فارم پر پیش کی جائے گی اور اس میں بیان کردہ طریقے سے اس کی تصدیق کی جائے گی:

درخواست مسترد ہونے یا منظوری منسوخ ہونے کی صورت میں اپیل کے لیے فارم

برائے:

فیڈرل بورڈ آف ریونیو،

اسلام آباد

ایک معروضہ از____________ آجر (ان) جو اپنا کاروبار، پیشہ یا ہنر____________________ سے متعلق آپ کے عرض گزار (ان) ہیں؛ نے کمشنر کی جانب سے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے چھٹے شیڈول کے دوسرے حصے کے تحت پیرانہ سالی کے فنڈ کی منظوری/بحالی کے مقصد کے لیے پیش کیا تھا تاکہ وہ اپنے ملازم/ملازمین کی فلاح کے لیے ایسے فنڈ کا انتظام کریں۔ کمشنر نے اس فنڈ کے قیام/دوام سے اُن وجوہات کے تحت انکار کر دیا ہے جو نوٹس مجریہ__________________ میں بیان کی گئی ہیں، اور جس کی ایک نقل اس اپیل کے ہمراہ ہے۔

نیچے بیان کردہ وجوہات کی بنیاد پر درخواست گزار (ان) ملتمس ہے کہ فنڈ کے منظوری عطا کی جائے اور آرزومند ہے کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو اس امر میں مسرت محسوس کرے۔

اپیل کے لیے دلائل

ہم/میں ______________________________ اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ معروضہ بالا میں بیان کیے گئے حقائق اور معلومات ہمارے/میرے علم اور یقین کے مطابق بالکل درست ہیں۔

دستخط ____________________

نام ____________________

پتہ ____________________

____

2) اپیل کے ہمراہ حکومت پاکستان کے خزانے میں مبلغ 100 روپے جمع کرنے کا چالان جمع کرایا جائے گا۔

حصہ۔سوم

منظور شدہ گریجویٹی فنڈ

115۔ گریجویٹی فنڈ کی منظوری کے لیے درخواست

1) گریجویٹی فنڈ کی منظوری کے لیے، آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے تیسرے حصے کے قاعدہ 3 کے ذیلی قاعدے (1) کے تحت درخواست دینے کے لیے، درخواست کے ساتھ ان دستاویزات کا ہونا لازم ہے:

a) آجر کا نام اور اس کے کاروبار کا مرکزی پتہ؛

b) اس فنڈ سے استفادہ کے اہل ملازمین کے درجات اور تعداد، چاہے وہ پاکستان میں ہوں یا باہر؛

c) فنڈ کے قواعد میں ریٹائرمنٹ کے لیے عمر کی حد کا تعین؛

d) ملازمت سے برخاست کیے جانے کی صورت میں، فنڈ میں متعین کی گئی ملازمت کی وہ کم سے کم حد جو گریجویٹی فنڈ کے حصول کی اہلیت کی بنیاد قرار پائے؛

e) وہ مقام جہاں فنڈ کی جمع شدہ رقم رکھی جارہی ہے یا جائے گی؛ اور

f) جہاں فنڈ پہلے ہی قائم ہیں، سرمایہ کاری کی تفاصیل۔

2) درخواست کے ہمراہ درج ذیل اقرار نامہ بھی منسلک کیا جائے گا:

'ہم/میں، اوپر درج کیے گئے فنڈ کے ٹرسٹی، اس بات کا اقرار کرتے ہیں/کرتا ہوں کہ جو معلومات اس درخواست میں فراہم کی گئی ہیں وہ ہمارے/میرے علم اور یقین کے مطابق بالکل سچ ہیں اور اس کے ساتھ جمع کی جانے والے دستاویزات اصل یا ان کی مصدقہ نقول ہیں'

116۔ وثائق ادائیگی اور دیگر دستاویزات جو جمع کرانے ہوں گے

کسی بھی منظور شدہ گریجویٹی فنڈ کے ٹرسٹی اور اس میں رقم جمع کرنے والے ملازم کو، تحریری اطلاع نامے کے ذریعے، آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے حصہ سوم قاعدہ 7 کے تحت کمشنر یہ دستاویزات جمع کرانے کا کہہ سکتا ہے:

a) ایسے وثیقہ ادائیگی جمع کرانے کے لیے جس میں جمع شدہ رقم سے متعلق تمام کوائف موجود ہوں؛

b) ایسا وثیقہ ادائیگی تیار اور جمع کرانے کے لیے جس میں یہ تفاصیل موجود ہوں:

 a) گریجویٹی فنڈ سے منسلک تمام افراد کے نام اور پتے؛

 b) ہر ملازم کو ادا کیے گئے ظیفے کی کیفیت؛

c) فنڈ کے اکاونٹ کی تفصیل جو نوٹس دیے جانے سے ایک دن قبل تک کے حسابات، کل جمع شدہ رقوم اور ان تمام تفاصیل پر مشتمل ہو جو فنڈ سے متعلق دریافت کرنا مناسب خیال کیے جائیں اور جن کی اجازت کمشنر سے حاصل کی جائے۔

117۔ آجر کے حصے کی حدود

a) آجر کی طرف سے منظور شدہ گریجویٹی فنڈ میں کسی بھی ملازم کے لیے سالانہ رقم کا تعین معقول اور متعین بنیادوں پر کیا جائے گا جس کے منظوری کمشنر ملازم کی مدت ملازمت کی بنیاد پر دے سکتا ہے؛ تاہم یہ رقم کسی ملازم کی ہر مالی سال کے آخری مہینے کو ملنے والی تنخواہ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

b) کمشنر اس قاعدے میں ایسی کسی بھی شرط کو شامل کر سکتا ہے جو وہ مناسب خیال کرے، اگر آجر کسی ملازم کی سابق ملازمت کی بنیاد پر اس فنڈ میں بطور ابتدائی شراکت، اس کی تنخواہ سے کٹوتی کرے گا تو ایسی

رقم، ملازم کی سابق خدمات کے وقت ہر مالی سال کے آخری مہینے کو ملنے والی تنخواہ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

c) ذیلی قاعدے (1) اور (2) کی شرائط کے باوجود، کمشنر کی پیشگی اجازت کے ساتھ، ایک [آجر] گریجویٹی کے منظور شدہ فنڈ میں خارے کو پورا کرنے کے لیے، اگر کوئی ہو، خصوصی اضافہ کر سکتا ہے۔

118۔ گریجویٹی فنڈ کی رقوم کی سرمایہ کاری اور ڈیپازٹ

تمام رقوم جو کسی منظور شدہ گریجویٹی فنڈ میں جمع ہوں اور ان پر ملنے والا سود، اگر کوئی ہو، قاعدے 102 کی شرائط کے مطابق جمع کی جائے گی یا اس کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔

119۔ حق استفادہ کے ذریعے سے ملنے والے منافع سے متعلق برتاو

اگر کوئی ملازم اپنے منظور شدہ گریجویٹی فنڈ سے حق استفادہ کی راہ سے منافع حاصل یا پیدا کرتا ہے، کمشنر جوں ہی منافع کی پیداوار یا وصولی کا اسے علم ہو، فوراً ملازم کو نوٹس جاری کرے گا کہ اگر وہ نوٹس کی منسوخی کی رسید حاصل کرنے میں ناکام رہا تو ایسی کسی بھی آمدنی کو ملازم کے اُس برس کی تنخواہ کا حصہ سمجھا جائے گا جس میں اس بات کا علم کمشنر کو ہوا؛ اور اس کی ٹیکس کی شرح کی تشخیص بھی اسی لحاظ سے ہو گی۔

120۔ وہ حالات جن میں منظوری منسوخ کی جا سکتی ہے

کمشنر کسی بھی وقت آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے تیسرے حصے کے تحت دی گئی منظوری منسوخ کر سکتا ہے اگر فنڈ اس حصے میں بیان کردہ تصریحات کو پورا کرنے میں ناکام رہے؛ یا قاعدے میں بیان کردہ شرائط پر پورا نہ اترے۔

121۔ فنڈ کی منظوری کے لیے دی جانے والے درخواست مسترد ہونے یا منظوری منسوخ ہونے کی صورت میں اپیل کے لیے فارم

آرڈیننس کے چھٹے شیڈول کے تیسرے حصے کے قاعدہ 9 کے ذیلی قاعدے (1) کے تحت اپیل مندرجہ ذیل فارم پر پیش کی جائے گی اور اس میں بیان کردہ طریقے سے اس کی تصدیق کی جائے گی:

درخواست مسترد ہونے یا منظوری منسوخ ہونے کی صورت میں اپیل کے لیے فارم

برائے:

فیڈرل بورڈ آف ریونیو،

اسلام آباد

ایک معروضہ از ________ آجر(ان) جو اپنا کاروبار، پیشہ یا ہنر ________ سے متعلق آپ کے عرض گزار(ان) ہیں؛ نے کمشنر کی جانب سے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے چھٹے شیڈول کے تیسرے حصے کے تحت گریجویٹی فنڈ کی منظوری/بحالی کے مقصد کے لیے پیش کیا تھا تاکہ وہ اپنے ملازم/ملازمین کی فلاح کے لیے ایسے فنڈ کا انتظام کریں۔ کمشنر نے اس فنڈ کے قیام/دوام سے اُن وجوہات کے تحت انکار کر دیا ہے جو نوٹس مجریہ ________ میں بیان کی گئی ہیں، اور جس کی ایک نقل اس اپیل کے ہمراہ ہے۔

نیچے بیان کردہ وجوہات کی بنیاد پر درخواست گزار(ان) ملتمس ہے کہ فنڈ کے منظوری عطا کی جائے اور آرزومند ہے کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو اس امر میں مسرت محسوس کرے۔

اپیل کے لیے دلائل

ہم/میں ________ اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ معروضہ بالا میں بیان کیے گئے حقائق اور معلومات ہمارے/میرے علم اور یقین کے مطابق بالکل درست ہیں۔

دستخط ________

نام ________

پتہ ________

____

2) اپیل کے ہمراہ حکومت پاکستان کے خزانے میں مبلغ 100 روپے جمع کرنے کا چالان جمع کرایا جائے گا۔

باب-XVI

انکم ٹیکس وصولی کے قواعد

حصہ اول

122۔ تعریفات

ان قواعد کے لیے، ماسوائے اُس صورت کے کہ کوئی چیز اس سے سیاق وسباق یا موضوع کے لحاظ سے متضاد ہو:۔

a) 'ٹیکس وصولی' سے مراد وفاقی حکومت کو واجب الادا وہ رقم ہے جو انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 سے متعلق ہو؛

b) 'نادہندہ' سے مراد وہ ٹیکس ادا کرنے والا ہے جس کے نام نوٹس جاری ہو؛

c) 'عمل درآمد' کے لفظ کا نوٹس کے حوالے سے مطلب وہ تمام اقدامات ہوں گے جو ان قواعد کے تحت واجب الادا بقایاجات کی وصولی کے لیے کیے جائیں؛

[(ca) اس باب میں 'نوٹس' سے مراد انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن 138 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت جاری کیا جانے والا نوٹس ہے؛

d) 'افسر' سے مراد ہر وہ شخص ہے جسے کمشنر نے ایک حکم یا اس کے متعلقات پر عمل درآمد یا فروخت کا اختیار دیا ہو؛

e) 'ایک کمپنی میں حصہ' میں ذخیرہ، قرض نامہ میں درج ذخیرہ، قرض نامہ اور بانڈ شامل ہیں؛

f) اس باب کی حد تک، کمشنر سے مراد کمشنر ان لینڈ ریونیو جس کی تعریف حصہ دوم کی شق 13 میں متعین کی گئی ہے، اور ایسے تمام افسران اس میں شامل ہیں جو کمشنر کے عطا کردہ اختیارات کو؛ ایک ٹیکس دہندہ سے متعلق عمومی یا خصوصی احکامات یا ایف بی آر کی جانب سے تشکیل دی جانے والی ٹیکس وصولی کی مہمات کے لیے؛ استعمال میں لائی، عمل کریں اور اقدامات کریں۔

6[Provided that the Commissioner Inland Revenue shall not delegate powers and functions under this Chapter to any Inspector Inland Revenue in respect of taxpayer having tax demand exceeding five million rupees.]

123۔ کمشنر کی جانب سے وصولی کے لیے جاری کیے جانے والے نوٹس کا فارم

کمشنر کی جانب سے سیکشن 38 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس وصولی کے لیے جاری کیے جانے والے نوٹس ان قواعد کے تیسرے حصے میں دیے گئے پہلے شیڈول کے مطابق ہونا لازم ہے۔

124۔ نوٹس بھیجنے کا طریقہ

قاعدہ 123 اور اس حصے میں بیان کیے گئے دیگر قواعد کے تحت نوٹس اس طرح بھیجے جائیں گے جس طریقے کی تصریح انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن 218 میں کی گئی ہے۔

125۔ نوٹس پر اقدام کے لیے وقت کی حدود

قاعدہ 123 میں بیان کردہ نوٹس پر اس وقت تک کوئی اقدام نہیں کیا جائے گا جب تک نوٹس میں درج مدت کے خاتمے کی آخری تاریخ نہ گزرے، اور مدت کا تعین ٹیکس دہندہ تک نوٹس پہنچنے کی تاریخ سے ہوگا۔

بایں ہمہ، اگر کمشنر کو یقین ہے کہ نادہندہ اپنی غیر منقولہ جائداد یا اس کا کوئی حصہ منسوخ، غائب یا فروخت کر سکتا ہے جس کا نوٹس پر عمل درآمد کے لیے ضبطگی میں آنے کا امکان ہے؛ اور ایسی صورت میں نوٹس میں مذکورہ رقم کا حصول موخر یا مشکل ہو جائے گا، تو کمشنر کسی بھی وقت، تحریری طور پر وجوہات کو ریکارڈ کا حصہ بنا کر، اس بات کا حکم دینے کا مجاز ہے کہ تمام جائداد یا اس کے کسی حصے کے ضبط کرنے کا حکم جاری کرے۔

مزید یہ کہ اگر نادہندہ جس کی جائداد کو اس طرح سے ضبط کیا گیا، اگر ضمانت کی فراہمی کو یقینی بنائے، تو یہ انضباط اُس تاریخ سے منسوخ ہو جائے گا جس کو کمشنر ضمانت قبول کرے۔

126۔ عمل درآمد سے ملنے والی رقم کا مصرف

اس نوٹس پر عمل درآمد کے نتیجے میں جب بھی اثاثوں کی فروخت یا کسی بھی طرح جب رقم میسر آجائے تو اُسے اس طرح سے مصرف میں لایا جائے گا:

a) کمشنر اتنی رقم ٹیکس کی مد میں جمع کرے گا جس کے لیے جاری کیے گئے نوٹس کے نتیجے میں اثاثوں سے رقم میسر آئی؛ اور

b) بچ رہنے والی رقم، اگر کوئی ہو، نادہندہ کو واپس کر دی جائے گی۔

127۔ تنازعات کا فیصلہ

ماسوائے اس صورت کے جب ان قواعد میں کسی معاملے پر واضح تصریحات موجود ہوں، ہر وہ تنازعہ جو کمشنر اور نادہندہ یا اس کے نمائندوں کے مابین؛ ان قواعد کے تحت جاری کیے جانے والے نوٹس پر عمل درآمد، منسوخی یا اس پر اطمینان کے حوالے سے کھڑے ہوں، یا اس نوٹس پر عمل درآمد کی غرض سے اثاثوں کی فروخت کے حکم یا اس کی تعمیل پر تعطل کے حوالے سے سامنے آئیں، ان کا فیصلہ وہی کمشنر کرے گا جس کے سامنے یہ تنازعات کھڑے ہوں۔

128۔ انضباط سے استثنیٰ

ان قواعد کے تحت، ان صورتوں میں اثاثوں کا انضباط اور فروخت نہیں کیا جائے گا:

a) پہننے کے ضروری کپڑے، کھانے پکانے کے برتن، نادہندہ کا بیڈ اور اس کے متعلقات، اس کے بیوی بچے اور ایسے زیورات جن کا تعلق مذہبی فرائض سے ہو، انھیں کسی خاتون سے الگ نہیں کیا جائے گا؛

b) دست کاروں کے اوزار، اور اگر نادہندہ کسان ہو تو اس کے مویشی پالنے اور کھیتی باڑی کے آلات اور ضروریات جیسے بیج وغیرہ، جو کمشنر کی رائے میں ان کے روزی کمانے کے لیے لازمی ہوں؛

c) مکان اور دیگر عمارات (اس کی زمین اور متعلقہ سامان کے ساتھ اور اس سے ملحق زمین جو ان کی تفریح کے لیے لازمی ہو) اگر وہ ایک کسان سے متعلق ہو اور اس پر رہائش پذیر ہو؛

d) حساب داری کے کھاتے؛

e) ازالہ ضرر کا حق؛

f) ذاتی خدمات کے تمام حقوق؛

g) حکومت کے کسی سابق ملازم کو ملنے والی پینشن اور وظائف، یا خاندان کو ملنے والا کوئی بھی وظیفہ جو مرکزی یا صوبائی حکومت نے سرکاری گزٹ میں شامل کیا ہو؛ اور سیاسی پینشن؛

h) مزدوروں اور گھریلو ملازمین کی تنخواہیں، چاہے ان کی ادائیگی نقد کی صورت میں ہو یا جنس کی صورت میں؛

i) تنخواہ کے پہلے سو روپے اور بقایا رقم کا نصف:

بشرطیکہ تنخواہ سرکاری ملازمت، ریلوے کی ملازمت یا مقامی حکومت کی جانب سے ہو اور [ ] ایسی ساری تنخواہ یا اس کا کچھ حصہ انضباط میں آتا ہو اور مسلسل یا وقفوں کے ساتھ چوبیس ماہ کے لیے اس کا انضباط کیا گیا ہو، تو اس کا ایک حصہ اگلے بارہ ماہ کے لیے انضباط سے مستثنیٰ قرار دیا جائے گا؛ اور اگر یہ انضباط ایک ہی سرٹیفکیٹ کے تحت کیا گیا تو نوٹس پر حتمی عمل درآمد کے وقت اس کو انضباط سے استثنیٰ دیا جائے گا؛

j) ان افراد کی تنخواہ اور مراعات جنھیں پاکستان آرمی ایکٹ 1952(XXXIX of 1952) کا اطلاق ہوتا ہے، یا وہ افراد جو کمیشنڈ افسر نہیں اور جن پر پاکستان نیوی آرڈیننس 1961(XXXV of 1961) کا اطلاق ہوتا ہے؛

k) وہ تمام لازمی رقوم جو پروویڈنٹ فنڈ ایکٹ 1925(XIX of 1925) میں جمع کرائی جائیں یا ان سے نکالی گئی ہوں، کیونکہ فی الحال اس ایکٹ کے مطابق اس سے متعلقہ رقوم کا انضباط ممکن نہیں۔

l) کوئی بھی الاونس جو کسی سرکاری ملازم کی مراعات کا حصہ ہو اور اسے کسی متعلقہ حکومت نے گزٹ اعلان کے ذریعے انضباط سے استثنیٰ دیا ہو، یا ایسا کوئی بھی الاونس یا مراعات جو سرکاری ملازم کو عرصہ تعطل میں دیا جا رہا ہو؛

m) وراثت کے ذریعے یا دیگر کسی غیر یقینی یا ممکنہ حق یا منافع؛ اور

n) مستقبل کی کفالت کا حق۔

وضاحت 1۔ شق (g)، (h)، (i)، (j) اور (l) میں مذکور تفاصیل کو انضباط اور فروخت سے استثنیٰ حاصل ہے، چاہے وہ پہلے یا بعد میں واجب الادا ہوں، اور تنخواہ کی صورت میں، ماسوائے سرکاری ملازم اور ریلوے کے ملازم کی تنخواہ کے، اگر اس کا کچھ حصہ انضباطگی کے قابل ہو تو اسے اس وقت تک استثنیٰ حاصل ہو گا جب تک رقم حتمی طور پر واجب الادا قرار پائے۔

وضاحت 2۔ شق (h) اور (i) میں 'تنخواہ' اور 'معاوضہ' سے مراد ایک مہینے کی کل آمدن ہے، سوائے اس الاونس کے جسے شق (l) میں انضباط سے استثنیٰ دیا گیا ہے، جو ایک شخص اپنی ملازمت سے حاصل کرتا ہے چاہے وہ کام کر رہا ہے یا چھٹی پر ہے۔

وضاحت 3۔ شق (l) میں 'متعلقہ حکومت' سے مراد ہے:

a) کوئی بھی شخص جو وفاقی حکومت، ریلوے بورڈ، کنٹونمنٹ اتھارٹی، پورٹ اتھارٹی، یا کسی بڑے پورٹ پر ملازم ہے؛ اور

b) کوئی بی شخص جو صوبائی حکومت، یا مقامی حکومت کا ملازم ہے۔

129۔ کمشنر کی جانب سے تفتیش

1) نوٹس پر عمل درآمد کے دوران اگر کسی اثاثے کی فروخت یا انضباطگی حوالے سے یہ اعتراض اٹھایا جائے یا دعویٰ کیا جائے کہ متعلقہ اثاثے ضبط یا فروخت نہیں کیے جا سکتے تو کمشنر اس اعتراض یا دعوے کی تفتیش کرے گا۔

تاہم کمشنر اگر یہ سمجھے کہ دعویٰ یا اعتراض جان بوجھ کر یا غیر ضروری طور پر تاخیر سے کیا گیا تو اس کی تفتیش نہیں کی جائے گی۔

2) اگر اعتراض یا دعوے سے متعلق جائداد کی فروخت کے اشتہار دیے جا چکے ہوں، تو کمشنر ضمانت یا جو اقدام مناسب خیال کرے کے عوض، اعتراض یا دعوے کی تفتیش کے دوران فروخت کے عمل کو معطل کر سکتا ہے۔

3) معترض یا دعویدار اس بات کا پابند ہو گا کہ یہ ثبوت فراہم کرے کہ جس دن یہ نوٹس جاری کیا گیا اس تاریخ کو وہ متعلقہ جائداد کے قبضے کا مالک تھا یا اس سے اُس کے مفادات متعلق تھے۔

4) اگر تفتیش کے بعد کمشنر کو یہ اطمینان حاصل ہو کہ اعتراض یا دعوے میں بیان کردہ وجوہات کی بنا پر، نوٹس کے اجرا کے وقت متعلقہ جائداد نادہندہ، یا کسی ایسے شخص کے اختیار میں تھی جس پر اسے اعتبار تھا، یا کرایہ دار کو دی ہوئی تھی، یا نوٹس کے اجرا کے وقت نادہندہ کے اختیار میں تھی لیکن اس کی ملکیت نہ تھی اور کسی اور شخص کے لیے وہ اس کا کرایہ وصول کرتا تھا، تو کمشنر مکمل جائداد یا اس کے اُتنے حصے کے لیے جو نادہندہ کی ملکیت نہیں کو فروخت اور انضباط سے واگزار کرنے کے احکامات جاری کرے گا۔

5) اگر کمشنر کو یہ اطمینان حاصل ہو کہ نوٹس کے اجرا کے وقت جائداد مذکور نادہندہ کی ملکیت تھی، اس کا کرایہ اُسے ملتا تھا، یا کسی ایسے شخص کے اختیار میں تھی جو نادہندہ کا قابل اعتماد ساتھی تھا لیکن اصل مالک نادہندہ ہے، تو کمشنر اعتراض اور دعوے کو خارج کر دے گا۔

130۔ اطمینان یا سرٹیفکیٹ کی منسوخی کی صورت میں انضباط کا خاتمہ

اگر واجب الادا رقم کمشنر کو ادا کر دی جائے تو انضباط کو کالعدم تصور کیا جائے گا، اور غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں، اگر نادہندہ اس کا طالب ہو، تو اس تنسیخ کا باقاعدہ اعلان، نادہندہ کے خرچ پر کیا جائے گا، اور اس کی ایک نقل اسی طرح جائیداد پر چسپاں کی جائے گی جو طریقہ ان قواعد میں غیر منقولہ جائیداد کی فروخت کے لیے سرکاری اعلان کے لیے طے کیا گیا ہے۔

131۔ انضباط اور فروخت کے مجاز افسران

غیر منقولہ جائیداد کے انضباط اور فروخت کا کام ہر وہ افسر انجام دے سکتا ہے جسے کمشنر، وقتاً فوقتاً یہ اختیار تفویض کرے۔

132۔ فروخت میں التوا یا تعطل

1) کمشنر جائیداد کی فروخت کو کسی مخصوص دن یا وقت کے لیے ملتوی کر سکتا ہے؛ جبکہ وہ افسر جو فروخت کا عمل آگے بڑھا رہا ہے، تحریری طور پر وجوہات بیان کر کے، فروخت کو ملتوی کر سکتا ہے۔

[علاوہ ازیں، اگر فروخت کا عمل کمشنر کے دفتر میں یا اس احاطے میں انجام پا رہا ہے، تو متعلقہ افسر، کمشنر کی اجازت کے بغیر فروخت کو ملتوی نہیں کر سکتا۔]

2) اگر کسی غیر منقولہ جائیداد کی فروخت کا عمل، ذیلی قاعدے (1) کے تحت، کلینڈر میں مذکور کسی ایک ماہ سے زیادہ عرصے کے لیے ملتوی کیا جائے، تو ایسی جائیداد کی فروخت کے لیے نئے سرے سے فروخت کے احکامات جاری کیے جائیں گے، الا یہ کہ نادہندہ اس کو ترک کرنے کو تیار ہو جائے۔

2) ہر وہ فروخت کا عمل روک دیا جائے گا جب نیلام کی تکمیل سے پہلے، نادہندہ، فروخت کرنے والے افسر کو واجب الادا رقم فراہم کر دے یا یہ ثبوت پیش کرے کہ واجب الادا رقم کمشنر کو ادا کر دی گئی ہے۔

133۔ نادہندہ کسی اثاثے کو رہن وغیرہ نہیں رکھ سکتا

جب قاعدہ 123 کے تحت نادہندہ کو نوٹس وصول ہو جائے تو اس کے بعد سے وہ یا اس کا کوئی نمائندہ اپنے اثاثے رہن رکھنے، بیچنے، ان پر منافع کمانے، یا ٹھیکے پر دینے کا اختیار کھو دیتا ہے ماسوائے اس کے کہ وہ کمشنر سے اس کی اجازت حاصل کرے۔

134۔ افسر کی جانب سے بولی دینے اور خریدنے پر پابندی

کوئی افسر یا کوئی بھی ایسا شخص جس کے فرائض میں اس قاعدے کے تحت فروخت سے متعلق کوئی ذمہ داری ہو، خود یا کسی اور کے ذریعے، نہ تو فروخت میں بولی دے سکتا ہے نہ خریدنے کی کوشش کر سکتا ہے اور نہ ہی خریدنے کا مجاز ہے۔

135۔ پولیس کی معاونت

ہر وہ افسر جو کسی اثاثے کے انضباط، فروخت یا اس سلسلے میں نادہندہ کی گرفتاری اور فرد جرم سے متعلق فرائض نبھا رہا ہو، اپنے فرائض کی انجام دہی میں معاونت کے لیے جس طرح کی مدد مناسب خیال کرے، اپنے قریبی پولیس اسٹیشن کے ذمہ دار سے رابطہ کر سکتا ہے۔

حصہ دوم

غیر منقولہ جائیداد کا انضباط اور فروخت

انضباط

136۔ اقدامات کے مجاز افراد

1) کمشنر کسی بھی شخص کو غیر منقولہ جائیداد کے انضباط یا فروخت کے لیے، اس حصے میں اور حصہ سوئم میں مندرج قواعد کے تحت، احکامات پر عمل درآمد کا اختیار دے سکتا ہے، اور جہاں کہیں کمشنر اس حوالے سے ایسے فرد کو نامزد نہ کرے جسے ان قواعد میں 'افسر' کہا گیا ہے تو اس کا حوالہ خود کمشنر ہی سمجھا جائے گا۔

2) ماسوائے اس صورت کے جس کا ذکر ان قواعد میں الگ سے کیا گیا ہو، جب بھی کسی غیر منقولہ جائیداد کا انضباط کیا جائے گا تو کمشنر اپنے نام اور دستخط کے ساتھ تحریری وارنٹ افسر کے حوالے کرے گا جس میں نادہندہ کا نام اور واجب الادا رقم درج ہو گی۔

3) غیر منقولہ جائیداد کے انضباط کے لیے نادہندہ کے نام ذیلی قاعدے (2) کے تحت جاری کیے جانے والے تحریری وارنٹ اس صورت میں ہو گا:

غیر منقولہ جائیداد کے انضباط کا وارنٹ

(قاعدہ (2)136 بمطابق انکم ٹیکس قواعد، 2002)

کمشنر ____________________

نمبر ____________ تاریخ ____________

برائے:

____

ولد ____________________

آپ محترم/محترمہ/زوجہ ____________________ مبلغ ____________________ روپے

(________________ روپے) کی ادائیگی میں ناکام رہے/رہیں جو انکم ٹیکس کی مد میں آپ پر واجب الادا ہیں، جبکہ اس سلسلے میں آپ کو اس سے قبل ایک نوٹس انکم ٹیکس آرڈیننس 2002 کے سیکشن 138(1) کے تحت بمورخہ ________________ ارسال کیا جا چکا ہے۔

اس نادہندگی کے باعث اور ٹیکس بقایا جات کی وصولی کے لیے

محترم/محترمہ/زوجہ ____________________ کی غیر منقولہ جائیداد کے انضباط کا حکم جاری کیا جاتا ہے۔

جناب ________________ انکم ٹیکس قواعد 2002 کے قاعدے 136(1) کے تحت اس بات کے مجاز ہیں کہ اس وارنٹ کو روبہ عمل لائیں۔ یہ وارنٹ میرے دستخط اور مہر کے ساتھ بمقام ________________

بروز ____________ ماہ ____________ سنہ ____________ کو جاری ہوا۔

کمشنر ان لینڈ ریونیو

137۔ وارنٹ کی تعمیل

افسر مجاز اس بات کا ذمہ دار ہو گا کہ وارنٹ کی ایک نقل کی نادہندہ سے تعمیل کرائے۔

138۔ انضباط

اگر وارنٹ کی نقل کی تکمیل کے فوراً بعد واجب الادا رقم ادا نہ کی گئی تو افسر مجاز نادہندہ کی غیر منقولہ جائیداد کے انضباطی کارروائی کرے گا۔

اس شرط کے ساتھ کہ کھیت میں کھڑی فصل، زرعی اجناس جو کھیت کے پاس یا نادہندہ کی رہائش کے پاس ذخیرہ کی گئی ہوں، جو نادہندہ کی ملکیتی، ٹھیکے پر دی گئی یا کاشت کی گئی زمین کی زرعی پیداوار ہوں، انھیں انضباط میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

139۔ نادہندہ کے قبضے میں موجود اثاثے

اگر غیر منقولہ اثاثے جن کا انضباط کرنا ہے نادہندہ کے قبضے میں ہو، تو انضباطی تکمیل حقیقی انضباط سے ہو گی اور افسر مجاز یا اس کا ماتحت اسے اپنی تحویل میں لے لیں گے، اور اس کے بعد سے وہ اثاثے کے کماحقہ تحویل کا ذمہ دار ہو گا۔

اس صورت میں کہ اثاثوں کو تحویل میں رکھنے سے ان میں تیزی سے اور قدرتی طور پر نقصان کا اندیشہ ہو، یا اسے تحویل میں رکھنے کے اخراجات اس کے اصل قیمت سے بڑھ جانے کا امکان ہو، تو افسر اس کی فوری فروخت کا مجاز ہے۔

140- قرض اور حصے وغیرہ

1) ان صورتوں میں:

a) ایسا قرض جس کی بنیاد نا قابل مذاکرات ہو؛

b) کسی کارپوریشن میں حصص؛ یا

c) دیگر غیر منقولہ اثاثے جو نادہندہ کے قبضے میں نہیں، ماسوائے اُن اثاثوں کے جو کسی بھی عدالت میں جمع کرائے گئے ہیں یا عدالت کی تحویل میں ہوں، تو انضباط تحریری حکم نامے کے ذریعے انجام پائے گا جس میں ان چیزوں کی ممانعت ہو گی:

i) قرض کی صورت میں، کمشنر کی جانب سے تا حکم ثانی، قرض خواہ قرض وصول نہیں کرے گا اور مقروض نادہندہ قرض ادا نہیں کر سکتا؛

ii) حصص کی صورت میں، جس کے نام حصہ ہو اسے حصے سے ادائیگی اور کسی بھی قسم کے منافع کی ادائیگی نہیں کی جا سکتی؛

iii) غیر منقولہ اثاثوں کی صورت میں، ماسوائے اوپر بیان کردہ صورت کے، کوئی شخص اس کا مجاز نہیں کہ نادہندہ کو غیر منقولہ اثاثے لوٹا سکے۔

2) ایسے نوٹس کی ایک نقل کمشنر کے دفتر میں کسی نمایاں جگہ چسپاں کی جائے گی اور ایک نقل قرض کی صورت میں قرض خواہ، حصص کی صورت میں کارپوریشن کے متعلقہ افسر اور غیر منقولہ اثاثوں کی صورت میں (ماسوائے بیان کردہ صورت کے) اس شخص کو ارسال کی جائے گی جس کے قبضے میں نادہندہ کے غیر منقولہ اثاثے ہیں۔

3) ذیلی قاعدے (1) کی شق (i) کے تحت ممانعت کی اطلاع وصول کرنے والا قرض دار، قرض کی قسط کمشنر کو ادا کرے گا، اور یہ ادائیگی بالکل اُسی ادائیگی کی طرح تصور کی جائے گی جیسا کہ اصل قرض خواہ کو کی گئی۔

4) اگر کسی کارپوریشن کے حصص یا قابل مذاکرات مالی معاملے میں کسی دستاویز یا حصص کے انتقال کے لیے عمل درآمد یا توثیق کی ضرورت ہو تو یہ امر کمشنر یا اس کا مجاز کوئی افسر انجام دے گا اور اس عمل درآمد اور توثیق کو قانونی لحاظ سے بالکل اسی طرح تصور کیا جائے گا جیسے یہ خود نادہندہ نے انجام دیے۔

5) حصص یا قابل مذاکرات مالی معاملات میں انتقال کا عمل مکمل ہونے سے قبل، اس پر ملنے والے سود یا منافع کو کمشنر یا اس کا مجاز افسر تحریری رسید کے عوض وصول کریں گے، اور یہ وصولی اسی طرح موثر سمجھی جائے گی جیسے کہ یہ نادہندہ نے وصول کیا ہو۔

141- منقولہ جائیداد میں حصہ

اگر نادہندہ جس کے اثاثوں کو ضبط کیا رہا ہے، کسی منقولہ اثاثوں میں بھی اس کا حصہ یا منافع شریک ہو، تو انضباط اس طرح انجام پائے گا کہ تحریری طور پر نادہندہ کو نوٹس دیا جائے گا کہ وہ ایسے کسی بھی اثاثوں کو نہ تو منتقل کر سکتا اور نہ ہی اس سے کسی بھی صورت میں استفادہ کر سکتا ہے۔

142۔ قابل مذاکرات معاملات میں انضباط

جب اثاثے قابل مذاکرات صورت میں ہوں، وہ نہ تو کسی عدالت کے تحویل میں ہوں اور نہ ہی کسی سرکاری افسر کے، تو اس صورت میں اثاثوں کو تحویل میں لے لیا جائے گا اور اسے کمشنر کے سامنے پیش کیا جائے گا جس کا فیصلہ ان کی صوابدید پر ہو گا۔

143۔ سرکاری افسر کی تحویل میں موجود اثاثوں کا انضباط

اگر انضباط کے لیے درکار اثاثے کسی سرکاری افسر کی تحویل میں ہوں تو انضباط کی صورت یہ ہو گی کہ اُس افسر کو کمشنر کی جانب سے تحریری طور پر درخواست کی جائے گی کہ ان اثاثوں اور اس سے ملنے والے سود یا منافع کو تا حکم ثانی اپنی نگرانی میں رکھے۔

144۔ مشترک اثاثوں کا انضباط

1) اگر نادہندہ کسی ایسے مشترک کاروبار یا مالی معاملات سے متعلق ہو جس میں اثاثے یا اس سے ملنے والے اثاثے دیگر افراد کے ساتھ مشترک ہیں، تو کمشنر یہ حکم جاری کر سکتے ہیں کہ نادہندہ کے حصے کے اثاثوں یا منافع کا، نوٹس میں مندرج رقم کی وصولی کے لیے، انضباط کیا جاتا ہے۔ اسی حکم نامے میں یا اس کے بعد جاری کیے جانے والے دیگر حکم ناموں میں، اس مقصد کے لیے کمشنر کسی 'وصول کنندہ' کا تقرر بھی کر سکتے ہیں جو ایسے اثاثوں پر نادہندہ کے حصے کا پہلے سے متعین یا غیر متعین منافع اور دیگر اس اشتراک سے آنے والی کوئی بھی رقم وصول کرے، نادہندہ کے حصے کے حسابات کی ترتیب یا حوالگی کے لیے احکامات جاری کرے، یا جیسا کے صورت حال کا تقاضا ہو اس کے مطابق اس حصے یا اس پر منافع کی فروخت کا فیصلہ کرے۔

2) کاروبار میں شریک دیگر افراد کو اجازت ہو گی کہ وہ کسی بھی وقت نادہندہ کے حصے کو واگزار کرائیں؛ یا فروخت کی صورت میں اسے خرید لیں۔

145۔ فہرست سازی

منقولہ اثاثوں کے انضباط کے بعد، مجاز افسر کو ان تمام اثاثوں کی فہرست تیار کرنی ہو گی جن کا انضباط کیا گیا، جس میں یہ واضح طور پر درج ہو کہ یہ اثاثے کس جگہ رکھے گئے ہیں، اور یہ فہرست کمشنر کو پیش کی جائے گی اور اس کی ایک نقل نادہندہ کو فراہم کی جائے گی۔

146۔ انضباط میں حد سے نہ بڑھا جائے

تحویل میں لینے کے ذریعے انضباط کرتے ہوئے حد سے آگے نہ بڑھا جائے، یعنی اس بات کا خیال رکھا جائے کہ نوٹس میں درج واجب الادا رقم کے مساوی ملکیت کے اثاثے تحویل میں لیے جائیں۔

147۔ طلوع اور غروب آفتاب کے درمیان انضباط

انضباط کا عمل طلوع آفتاب کے بعد کیا جائے اور غروب آفتاب سے پہلے مکمل کرلیا جائے، اور اس کے الٹ نہ کیا جائے۔

148۔ عمارت میں افسر کا داخلہ

اگر افسر کو یہ یقین ہو کہ وارنٹ میں درکار منقولہ اثاثے جن کا انضباط مطلوب ہے ایک عمارت میں موجود ہیں تو افسر اس کا مجاز ہے کہ کسی عمارت میں داخلے کے لیے مرکزی یا اندرونی دروازے یا کھڑکی کو توڑ کر داخل ہو، اور اس سے قبل افسر اپنے حکام بالا کو اپنی اس نیت سے آگاہ کرچکا ہو کہ اگر عمارت میں داخل نہ ہونے دیا گیا تو وہ ایسا اقدام کرسکتا ہے۔ تاہم وہ عمارت میں موجود خواتین کو ہر ممکنہ موقع فراہم کرے گا کہ وہ عمارت سے نکل جائیں۔

149۔ فروخت

کمشنر اس کا مجاز ہے کہ ان قواعد اور بعد میں آنے والے حصوں میں بیان کردہ قواعد کے تحت انضباط کی گئی منقولہ جائیداد کی فروخت کا اس صورت میں حکم دے جب اسے یہ یقین ہو کہ ایسا کرنا سرٹیفکیٹ کی تکمیل کے لیے لازمی ہے۔

150۔ اعلامیے کا اجراء

جب کمشنر کسی منقولہ اثاثوں کی فروخت کا حکم جاری کرے، تو اسے ایک اعلامیہ بھی جاری کرنا ہوگا جس میں فروخت کے لیے وقت اور مقام کا تعین کیا جائے گا اور یہ بھی کہ آیا یہ فروخت بذریعہ نیلام عمل میں لائی جائے گی یا نہیں۔

151۔ اعلان کا طریقہ

a) فروخت کا اعلان ڈھول کے ذریعے یا کسی بھی روایتی طریقے سے کیا جاسکتا ہے اور اعلامیے سے متعلق مواد کو اس ڈسٹرکٹ میں بولی جانے والی زبان میں بیان کیا جائے گا۔

a) اس صورت میں جب اثاثوں کو تحویل میں لیا گیا ہو:

a) اس گاؤں میں جہاں اثاثوں کو تحویل میں لیا گیا، اور اگر ایسا شہر یا قصبہ میں ہوا تو اس شہر یا قصبے میں؛ اور

b) ان دیگر مقامات پر جہاں کمشنر مناسب خیال کرے؛ اور

c) اگر اثاثوں کا انضباط تحویل کے ذریعے نہیں ہوا تو، ایسی جگہ پر، اگر کوئی ہو، جہاں کمشنر مناسب خیال کرے۔

d) اس کی ایک نقل کمشنر کے دفتر میں کسی واضح مقام پر چسپاں کی جائے گی۔

e) اگر کمشنر اس کا حکم دیں، تو اس اعلامیہ کو ایک یا دو اخبارات میں بھی شایع کیا جائے گا۔

152۔ پندرہ دن بعد فروخت

ماسوائے اس صورت کہ جب منقولہ اثاثے قدرتی اور تیز رفتار ضرر کا اندیشہ ہو، یا ان کے تحویل کا خرچ اثاثوں کی کل مالیت سے بڑھ جانے کا خدشہ ہو، کوئی منقولہ اثاثے ماسوائے اس صورت کے کہ نادہندہ نے اس کی تحریری اجازت دی ہے، کمشنر کے دفتر میں اعلامیہ فروخت چسپاں کرنے کے پندرہ دن سے پہلے فروخت نہیں کیے جا سکتے۔

153۔ بولی یا ٹینڈر کے ذریعے فروخت

اثاثوں کو عام نیلام یا ٹینڈر کے ذریعے، ایک یا دو حصوں میں بانٹ کر فروخت کیا جا سکتا ہے، جو صورت مجاز افسر کو زیادہ بہتر محسوس ہو، اور اگر واجب الادا رقم اثاثوں کے ایک حصے کی فروخت سے ہی مکمل ہو سکے تو صرف ایک ہی حصہ فروخت کیا جائے گا۔

154۔ نیلام عام کے ذریعے فروخت

a) جب منقولہ اثاثوں کی فروخت نیلام عام کے ذریعے عمل میں لائی جائے تو ہر حصے کی فروخت کی قیمت اسی وقت، یا افسر مجاز کے طے کردہ وقت پر ادا کی جائے گی، اور ایسا نہ کرنے پر اس حصے کو دوبارہ فروخت کے لیے پیش کر دیا جائے گا۔

b) قیمت ادا کرنے پر، فروخت کا عمل کرنے والا افسر خریدار کو ایک سرٹیفیکیٹ جاری کرے گا جس میں فروخت کیے گئے اثاثوں کی تفصیل، ادا کی گئی قیمت اور خریدار کا نام درج ہو گا۔ یہ سرٹیفیکیٹ جاری ہوتے ہی فروخت کا عمل مکمل تصور کیا جائے گا۔

c) اگر منقولہ جائیداد جو فروخت کے لیے پیش کی جا رہی ہے اس میں نادہندہ کے ساتھ دیگر افراد کا بھی اشتراک تھا، تو نیلام کے وقت اس جائیداد یا اس کے کسی حصے کے لیے دو افراد کی بولی میں اس فرد کی بولی کو ترجیح دی جائے گی جو نادہندہ کے ساتھ شریک تھا۔

155۔ وہ بے ضابطگی جو فروخت کو نقصان نہیں پہنچاتی

منقولہ جائیداد کی فروخت کے لیے دیے گئے اشتہار یا اس عمل کی کوئی بے ضابطگی فروخت کے عمل کو نقصان نہیں پہنچاتی اگر یہ سارا عمل ان بیان کردہ قواعد کے مطابق انجام دیا گیا ہو۔

156۔ سرمایہ کاری کے مچلکے اور کارپوریشن حصص

ماسوائے اس صورت کے جس کی تصریح ان قواعد میں پائی جاتی ہو، اگر انضباط کی گئی منقولہ جائیداد جس کا فروخت کرنا مطلوب ہے کارپوریشن میں حصص یا سرمایہ کاری کے مچلکوں کی صورت میں ہو تو کمشنر ان کے فروخت کے لیے عام بولی کے بجائے ان کی فروخت کے لیے ایک دلال کو اختیار دے گا۔

157۔ کمشنر کو سکوں یا کرنسی نوٹ کی صورت میں ادائیگی کا حکم

اگر انضباط کیے گئے اثاثے رائج الوقت سکوں یا کرنسی نوٹ کی صورت میں ہوں، تو کمشنر دوران انضباط اس کا حکم دے سکتا ہے کہ سکوں یا نوٹوں کی اتنی تعداد کمشنر کے پاس جمع کرا دی جائے جس سے نوٹس میں مندرج واج الادا رقم وصول ہو جائے۔

حصہ سوئم

غیر منقولہ اثاثوں کا انضباط اور فروخت

158۔ انضباط

a) غیر منقولہ جائیداد کے انضباط کے لیے نادہندہ کو ایک تحریری حکم جاری کیا جائے گا کہ وہ ان اثاثوں کو فروخت، منتقل یا کسی بھی صورت میں اس سے منافع حاصل نہیں کر سکتا اور یہ کہ اس طرح کی فروخت، منتقلی سے تمام افراد پر فائدہ اٹھانے کی ممانعت ہو گی۔

b) کمشنر کی جانب سے غیر منقولہ اثاثوں کے انضباط کا حکم نامہ اس طرح سے ہو گا:

غیر منقولہ اثاثوں کے انضباط کا حکم نامہ

(انکم ٹیکس قواعد 2002، قاعدہ 158)

برائے:

____

ولد ______________________________

آپ مبلغ ____________________ روپے (____________________ روپے) کی ادائیگی میں ناکام رہے/رہیں جو انکم ٹیکس کی مد میں آپ پر واجب الادا ہیں، جبکہ اس سلسلے میں آپ کو اس سے قبل ایک

نوٹس انکم ٹیکس آرڈیننس 2002 کے سیکشن (1)138 کے تحت بمورخہ ________________ ارسال کیا جا چکا ہے۔

اس نادہندگی کے باعث اور ٹیکس بقایاجات کی وصولی کے لیے محترم / محترمہ / زوجہ ________________ کو منع کیا جاتا ہے اور تا حکم ثانی اس سے بعض رہنے کا زیر دستخطی کی جانب سے حکم دیا جاتا ہے کہ غیر منقولہ جائیداد نمبر واقع کو منتقل کریں یا اس سے کسی بھی صورت میں فائدہ اٹھائیں۔ اور تمام افراد کو منع کیا جاتا ہے کہ وہ ایسے کسی انتقال یا کسی بھی صورت میں مستفید ہوں۔ یہ حکم نامہ میرے دستخط اور مہر کے ساتھ بمقام ________________ بروز ________________ ماہ ________________ سنہ ________________ کو جاری ہوا۔

کمشنر ان لینڈ ریونیو

159۔ انضباط کے حکم نامے کی وصولی

انضباط کے حکم نامے کی ایک نقل نادہندہ سے وصول کرائی جائے گی۔

160۔ انضباط کا اعلان

انضباط کے حکم کا متعلقہ جائیداد کے قریب ڈھول یا کسی بھی مقامی معروف طریقے سے اعلان کیا جائے گا، اس کے تحریری حکم نامے کو جائیداد یا اس کے قریب کسی بھی نمایاں جگہ پر چسپاں کیا جائے گا، اور ایک نقل کمشنر کے دفتر میں نمایاں جگہ پر چسپاں کی جائے گی۔

161۔ فروخت اور فروخت کا اعلان

a) کمشنر ٹیکس اس اطمینان پر کہ انضباط شدہ جائیداد یا اس کے کچھ حصے کی فروخت سے واجب الادا رقم مل سکتی ہے، جائیداد کی فروخت کا حکم دے سکتا ہے۔

b) جب کسی غیر منقولہ جائیداد کے فروخت کا حکم دیا جائے تو کمشنر اس فروخت کا اعلان متعلقہ ڈسٹرکٹ کی عام زبان میں کرانے کا اہتمام کرے گا۔

162۔ اعلان کا مواد

a) غیر منقولہ جائیداد کے فروخت کا اعلامیہ نادہندہ کو نوٹس وصول ہونے کے بعد کیا جائے گا اور اس میں فروخت کے لیے وقت اور مقام کے علاوہ اس بات کا تعین کیا جائے گا کہ:

a) فروخت کے لیے پیش کی جانے والی جائیداد کا محل وقوع؛

b) جائیداد یا اس کے کچھ حصے سے ملنے والے کرائے یا محصولات، اگر کوئی ہوں، کا اتنی شفاف اور درست طریقے سے تعین جتنا ممکن ہو؛ اور

c) وہ رقم جس کی وصولی کے لیے جائیداد کو فروخت کیا جارہا ہے۔

d) اعلامیہ میں ایسی کوئی بھی تفصیل شامل کی جاسکتی ہے جو کمشنر کی رائے میں خریدنے والے کو جائیداد کی مالیت اور نوعیت کے تعین میں مدد دے سکتی ہو۔

163۔ اعلان کا طریقہ

a) کسی بھی غیر منقولہ جائیداد کی فروخت کا اعلان متعلقہ جائیداد کے قریب ڈھول یا کسی بھی مقامی معروف طریقے سے اعلان کیا جائے گا، اس کے تحریری حکم نامے کو جائیداد یا اس کے قریب کسی بھی نمایاں جگہ پر چسپاں کیا جائے گا، اور ایک نقل کمشنر کے دفتر کے کسی حصے میں نمایاں جگہ پر چسپاں کی جائے گی۔

b) جب کمشنر اس کا حکم دے تو اعلامیہ کو ایک یا دو اخبارات میں بھی شائع کیا جائے گا۔

c) اگر جائیداد کو مختلف حصوں میں تقسیم کر کے فروخت کرنا ہو تو یہ امر لازم نہیں کہ ہر حصے کے لیے الگ سے اعلان کیا جائے، ماسوا اس صورت کے جب کمشنر کی رائے میں اس کی اطلاع کسی اور طرح سے پہنچانا بہتر ہو۔

164۔ فروخت کا وقت

ان قواعد کے تحت کوئی بھی غیر منقولہ جائیداد اس وقت تک فروخت نہیں کیا جاسکتی، ماسوائے نادہندہ کے تحریری اجازت کے، جب تک جائیداد یا کمشنر کے دفتر میں فروخت کے اعلامیے کے چسپاں کیے جانے، ان میں سے جو تاریخ بھی بعد میں ہو، کو تیس دن گزر چکے ہوں۔

165۔ فروخت نیلام کے ذریعے ہو یا ٹینڈر کے ذریعے

فروخت نیلام عام یا ٹینڈر کے ذریعے کی جائے اور جائیداد سب سے زیادہ رقم دینے والے کو، کمشنر کی توثیق کے بعد، فروخت کی جائے۔

166۔ خریدار کی جانب سے زرِ ضمانت اور دوبارہ فروخت

a) غیر منقولہ اثاثوں کے فروخت پر، خریدار قرار دیے جانے کے بعد متعلقہ شخص کو کل رقم کا پچیس فیصد بطور زرِ ضمانت موقع پر افسر مجاز کے پاس جمع کرانے ہوں گے، اس میں ناکامی پر متعلقہ اثاثے دوبارہ فروخت کے لیے پیش کر دیے جائیں گے۔

b) فروخت پر طے پانی والی کل رقم خریدار، کمشنر کو فروخت کے پندرھویں دن یا اس سے قبل جمع کرانے کا پابند ہوگا۔

167۔ ادائیگی میں ناکامی

خریدار کی جانب سے متعین وقت میں ادائیگی میں ناکامی پر قاعدہ 166 کے ذیلی قاعدے (1) میں مذکور اس کے زر ضمانت کا 20 فیصد ضبط کرلیا جائے گا اور بقایا 80 فیصد قاعدہ 168 کی تصریحات کے مطابق عمل درآمد کے لیے محفوظ کرلیا جائے گا۔ جائیداد دوبارہ فروخت کے لیے پیش کی جائے گی، اور ادائیگی میں ناکام رہنے والا خریدار اس جائیداد یا رقم کے کسی حصے پر اپنے تمام حقوق کھو دے گا، ماسوائے رقم کے اس حصے کی جس کی تصریح قاعدہ 168 میں کی گئی ہے۔

168۔ ادائیگی میں ناکام رہنے والے خریدار سے واجب الوصول رقم

جائیداد کی دوبارہ فروخت میں رقم میں ہونے والی کوئی بھی کمی، بشمول دوبارہ فروخت کے کل اخراجات، ادائیگی میں ناکام رہنے والے خریدار کے ذمے ہوں گے اور اس مقصد کے لیے اس کے زر ضمانت سے جو قاعدہ 166 کے تحت وصول کیا گیا تھا، قاعدہ 173 کے ذیلی قاعدے (1) کے مطابق 80 فیصد تک کی کٹوتی کی جا سکتی ہے، اس کے بعد بچ رہنے والی رقم ادائیگی میں ناکام رہنے والے خریدار کو کی جائے گی۔

169۔ بولی کا اختیار

تمام بولی دہندگان پر لازم ہوگا کہ وہ یہ واضح کریں کہ وہ اپنے لیے بولی دے رہے ہیں یا کسی اور شخص کی طرف سے، اور اس دوسری صورت میں انھیں اجازت نامہ داخل کرنا ہوگا، جبکہ عدم ادائیگی پر ان کی بولی مسترد کر دی جائے گی۔

170۔ رقم جمع کرانے پر فروخت کو روک دینے کی درخواست

1) جب غیر منقولہ اثاثے کسی نوٹس کے تحت فروخت کیے گئے تو ایسی کسی بھی فروخت کے تیس دن بعد تک خود نادہندہ یا کوئی بھی شخص جس کے مفادات اس سے متعلق ہوں، کمشنر کو یہ درخواست گزار سکتا ہے کہ اس فروخت کو اس بنیاد پر روک دیا جائے کہ وہ یہ ادائیگیاں کرنے کو تیار ہے:

a) وہ رقم جو جائیداد کی فروخت سے حاصل ہوئی جو نوٹس میں درج واجب الادا رقم تھی، مع آٹھ فیصد سود فی برس کے حساب سے اس کے اعلان فروخت کی تاریخ سے ادائیگی کے دن تک؛ اور

b) خریدار کو بطور جرمانہ، فروخت کی رقم کا دس فیصد۔

2) اگر کوئی شخص قاعدہ 171 کے تحت غیر منقولہ اثاثوں کی فروخت کو کالعدم قرار دینے کی درخواست دے، وہ یہ درخواست واپس لینے تک، قاعدہ 170 کے تحت درخواست دینے اور کارروائی کا اہل نہیں۔

171۔ فروخت کو نوٹس کی عدم تعمیل یا دیگر بے ضابطیوں کی بنیاد پر کالعدم قرار دینے کی درخواست

جب کوئی غیر منقولہ اثاثے کسی نوٹس پر عمل درآمد کے تحت فروخت کر دیے گئے، تو نادہندہ یا کوئی بھی شخص جس کے مفادات کو اس سے نقصان پہنچا ہو، فروخت کے بعد تیس دن کے اندر اندر کمشنر کو اس بنیاد پر درخواست دے سکتا ہے کہ اس قاعدے کے

تحت نوٹس کی تعمیل کی شرط پوری نہیں ہوئی یا اس بنیاد پر کہ فروخت کے اعلان یا عمل میں واضح بے ضابطگیاں پائی گئیں، بشرطیکہ :

a) اس وقت تک کوئی فروخت کالعدم قرار نہیں دی جائے گی جب تک کمشنر کو یہ اطمینان نہ حاصل ہو کہ درخواست گزار کے مفادات کو عدم تعمیل یا بے ضابطگی سے نقصان پہنچا ہے؛اور

b) اس قاعدے کے تحت نادہندہ کو اس وقت تک درخواست دینے کی اجازت نہ ہو گی جب تک وہ نوٹس میں واجب الادا رقم جمع نہ کرادے۔

172۔ فروخت کو نادہندہ کی عدم ملکیت کی بنیاد پر کالعدم قرار دینا

فروخت کے بعد تیس دن کے اندر کسی بھی وقت خریدار اس بنیاد پر کمشنر کو فروخت کالعدم قرار دینے کی درخواست دے سکتا ہے کہ خریدے گئے اثاثوں میں نادہندہ کے ملکیتی حقوق نہیں۔

173۔ فروخت کو حتمی قرار دینا

a) اگر فروخت کو کالعدم قرار دینے کے لیے کوئی درخواست نہیں کی گئی، یا ان قواعد کے تحت درخواست کو کمشنر نے رد کر دیا، تو خریدار کی جانب سے مکمل رقم کی ادائیگی پر کمشنر فروخت کی تکمیل کا حکم جاری کرے گا جس سے فروخت حتمی صورت اختیار کر لے گی۔

b) اگر ایسی درخواست پیش کی گئی اور کمشنر نے اسے منظور کیا، اور فروخت کی رقم (ٹیکس جرمانے اور اضافی ٹیکس کے ہمراہ) کی ادائیگی کے ساتھ فروخت کو کالعدم قرار دینے کی درخواست کی جائے، اور رقم فروخت کے تیس دن کے اندر جمع کرا دیا جائے، تو کمشنر فروخت کو کالعدم قرار دینے کا حکم جاری کرے گا۔

اس تصریح کے ساتھ کہ ایسا کوئی حکم اس وقت تک جاری نہیں کیا جائے گا جب تک درخواست سے متاثر ہونے والے تمام فریقین کو اطلاع نہ کر دی جائے۔

174۔ بعض صورتوں میں فروخت کی رقم کی واپسی

جب کسی غیر منقولہ اثاثوں کی فروخت کو کالعدم قرار دیا جائے تو خریدار کی جانب سے ادا کی گئی کل رقم، اور اس پر واجب الادا جرمانے کی رقم جو خریدار کے لیے الگ کی گی ہے، خریدار کو ادا کی جائے گی۔

175۔ تصدیق نامہ فروخت

a) جب غیر منقولہ اثاثوں کی فروخت حتمی صورت اختیار کر لے تو کمشنر ایک تصدیق نامہ جاری کرے گا جس میں جائیداد کی فروخت اور اس کی خریداری کے وقت موجود شخص کو خریدار قرار دیا جائے گا۔

b) ایسے تصدیق نامے میں اس تاریخ کا اندارج ہو گا جس پر فروخت حتمی قرار پائی۔

176۔ **نادہندہ کو رقم اکٹھی کرنے کا موقع دینے کے لیے فروخت کا التواء**

a) اگر کسی غیر منقولہ اثاثے کی فروخت کا اعلامیہ جاری کیا جا چکا ہو اور نادہندہ کمشنر کو اس بات کا یقین دلا سکے کہ نوٹس میں درج واجب الادا رقم اس اثاثے یا اس کے کسی ایک حصے یا نادہندہ کے کسی اور غیر منقولہ اثاثے کو ٹھیکے پر دینے، رہن رکھنے، یا خود بیچنے کی صورت میں بہ آسانی کی جا سکتی ہے، تو نادہندہ کی تحریری درخواست پر کمشنر انکم ٹیکس نادہندہ کی جانب سے واجب الادا رقم اکٹھی کرنے کے لیے، اس اثاثے کی فروخت کو اس وقت اور ان شرائط پر ملتوی کر سکتا ہے جو وہ مناسب خیال کرے۔

b) اس صورت میں کمشنر انکم ٹیکس نادہندہ کو ایک اجازت نامہ جاری کرے گا جس میں تعین وقت کے ساتھ، اور ایسی کوئی بھی شرط کے بغیر جو ان قواعد سے متصادم ہوں، مجوزہ فروخت، ٹھیکے یا رہن کا اختیار دے گا۔

اس میں یہ شرط ہوگی کہ ایسی کسی بھی فروخت، ٹھیکے یا رہن کے پیسے نادہندہ کے بجائے براہ راست کمشنر کو ادا کیے جائیں گے۔

مزید یہ شرط بھی ہے کہ اس قاعدے کے تحت کوئی فروخت، ٹھیکہ اور رہن اس وقت تک حتمی تصور نہیں ہوگا جب تک کمشنر اس کی توثیق نہ کر دے۔

177۔ **دوبارہ فروخت سے پہلے نیا اعلامیہ**

کسی بھی غیر منقولہ اثاثے کی دوبارہ فروخت کے لیے، جو فروخت کے بعد مقررہ مدت میں عدم ادائیگی کے بعد ہو، ہمیشہ نئے اعلامیہ جاری کرنے کے بعد منعقد کی جائے، جس کا طریقہ وہی ہوگا جو پہلی مرتبہ فروخت کے اعلامیہ کے لیے طے کیا گیا ہے۔

178۔ **کاروباری شریک کی بولی کو ترجیح**

اگر فروخت کے لیے پیش کیا جانے والا اثاثہ، غیر منقولہ اور غیر منقسم جائیداد ہے، تو اس کی فروخت کے لیے بولی دینے والوں میں اس شخص کو ترجیح حاصل ہوگی جو نادہندہ کے ساتھ اس اثاثے میں مشترک مفادات کا مالک ہے۔

حصہ۔چہارم

وصول کنندہ کا تقرر

179۔ **کاروبار کے لیے وصول کنندہ کا تقرر**

a) اگر نادہندہ کے اثاثے کاروبار پر مشتمل ہیں تو کمشنر اس کاروبار کا انضباط کر کے ایک ایسے شخص کو بطور وصول کنندہ تقرر کرے گا جو کاروبار کا انتظام چلائے۔

b) کاروبار کا انضباط ایک تحریری حکم نامے کے ذریعے ہوگا جس میں نادہندہ کو اس امر سے روک دیا جائے گا کہ وہ اپنے کاروبار کو کسی اور کو منتقل کرے یا اس سے کسی بھی صورت میں مستفید ہو، اور دیگر افراد کو بھی اس کاروبار کی خرید اور اس سے مستفید ہونے سے روک دیا جائے گا، اور کاروبار کے اس قاعدے کے تحت انضباط کی اطلاع دی جائے گی۔ اس حکم نامے کی ایک نقل کی نادہندہ سے تعمیل کرائی جائے گی، ایک نقل اس عمارت میں نمایاں جگہ پر چسپاں کی جائے گی جہاں یہ کاروبار کیا جاتا ہے، اور ایک نقل کمشنر کے دفتر میں نمایاں جگہ پر چسپاں کی جائے گی۔

c) جہاں کمشنر اس کا حکم دے، اس اطلاع کو اخبار میں بھی شایع کیا جائے گا۔

180۔ غیر منقولہ اثاثوں کے لیے وصول کنندہ کا تقرر

اگر انضباط شدہ اثاثے غیر منقولہ ہوں تو کمشنر ان کے فروخت کے بجائے وصول کنندہ کے تقرر کا حکم دے سکتا ہے تاکہ وہ اس کا انتظام سنبھالیں۔

181۔ وصول کنندہ کے اختیارات

a) جہاں افسر کو یہ قرین انصاف اور مناسب محسوس ہو، وہ اس بات کا حکم دے سکتا ہے کہ:

a) اثاثے کی ملکیت یا تحویل سے کسی شخص کو موقوف کردے؛

b) یہی عمل وصول کنندہ اپنے زیر تحویل اثاثے، قبضے، یا انتظامیہ کے لیے انجام دے؛ اور

c) وصول کنندہ کو ان تمام امور کا مجاز قرار دے کہ وہ اثاثے کی منافع اندوزی، انتظام کاری، حفاظت، تحفظ، اور ترقی کے لیے مقدمات کرے اور ان کا دفاع کرے؛ اس جائیداد کا کرایہ اور منافع وصول کرے؛ اور کرائے، منافع کی رقم اور کاروباری دستاویزات پر اسی طرح فیصلے کرے جیسے اس کے مالک کر کرنے کا حق ہے، اور ایسے ہی دیگر اختیارات جو کمشنر مناسب خیال کرے۔

تاہم اس قاعدے میں کمشنر کو کوئی چیز اس کا مجاز نہیں بناتی کہ وہ جائیداد یا اثاثے کی تحویل یا قبضے سے ایسے شخص کو موقوف کرے جسے موقوف کرنے کا حق کسی بھی وصولی سے متعلق افراد کو حاصل نہیں۔

d) کمشنر عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے اس تنخواہ کا تعین کر سکتا ہے جو وصول کنندہ اپنی خدمات کی عوض وصول کرنے کا اہل ہوگا۔

e) کمشنر کا مقرر کردہ ہر وصول کنندہ:

a) وہ یہ ضمانت فراہم کرے گا، اگر کمشنر مناسب خیال کریں، کہ وہ ملنے والے اثاثے سے ملنے والے ہر منافع کو باضابطہ طور پر جمع کرائے گا؛

b) اپنے حسابات اس وقت اور اس صورت میں پیش کرے گا جسے کمشنر مناسب خیال کرے؛

c) وہ رقم ادا کرے جو اس پر واجب الادا ہے اور جس کا کمشنر حکم دیں؛ اور

d) وہ ایسے کسی بھی نقصان کا ذمہ دار ہو گا جو اس کی غیر ذمہ داری یا جان بوجھ کر کیے گئے اعمال کی وجہ سے اثاثے کو پہنچے۔

e) منافع، کرائے اور دیگر منافع، انتظامی خرچے منہا کرنے کے بعد، واجب الادا رقم کے ضمن میں کاٹی جائے گی، اور بقیہ بچ رہنے والی رقم، اگر کوئی ہو، نادہندہ کو واپس کر دی جائے گی۔

182۔ انضباط اور اس حصے میں درج انتظامیہ کو کمشنر کسی بھی وقت اپنی صوابدید پر واپس لے سکتا ہے، یا بقایاجات کی ادائیگی کاروبار کے منافع یا کرائے کی آمد یا کسی بھی طرح مکمل ہو جائے۔

حصہ پنجم

نادہندہ کی گرفتاری اور حراست

183۔ اظہار وجوہ کا نوٹس

1) کسی نادہندہ کی گرفتاری اور جیل میں حراست کا حکم اس وقت تک جاری نہیں کیا جائے گا جب تک کمشنر اس کو اظہار وجوہ کا نوٹس جاری نہ کرے اور اس کی تعمیل نہ ہو چکی ہو؛ جس میں اسے کمشنر کے سامنے مقررہ تاریخ کو پیش ہونے اور وہ وجوہات بیان کرنے کا کہا گیا ہو کہ کیوں اسے جیل نہ بھیجا جائے؛ اور جب تک کمشنر، تحریری طور پر اس کی وجوہات بیان کرنے کے بعد، مطمئن ہو کہ:

a) نادہندہ نے اس مقصد اور ارادے سے کہ نوٹس پر عمل درآمد میں رکاوٹ پیدا کی جائے، کمشنر کے دفتر میں نوٹس کی وصولی کے بعد، بے ایمانی سے کام لیتے ہوئے اپنے اثاثوں کا کچھ حصہ منتقل کیا، چھپایا یا الگ کر دیا، یا

b) نادہندہ کمشنر کے دفتر میں نوٹس وصول کرنے کے بعد سے، یا اس سے بھی پہلے اتنی استعداد رکھتا ہے کہ واجب الادا رقم یا اس کا بڑا حصہ دے سکے؛ لیکن اس سے بے پروا یا انکاری ہے یا ہمیشہ سے رہا ہے۔

2) ذیلی قاعدے (1) میں مندرج تصریحات کے باوجود، کمشنر نادہندہ کی گرفتاری کا حکم جاری کر سکتا ہے، اگر وہ مطمئن ہے کہ، تصدیق نامے پر یا کسی اور طرح، کہ نادہندہ کی جانب سے نوٹس پر عمل درآمد میں تاخیر کا مقصد اور ارادہ اس کے فرار یا کمشنر کی حدود سے باہر نکل جانے کا ہے۔

3) اگر ذیلی قاعدے (1) کے تحت دیے جانے والے نوٹس کی تعمیل میں نادہندہ کمشنر کے دفتر حاضر نہ ہو، تو کمشنر اس کی گرفتاری کا حکم جاری کر سکتا ہے۔

4) ہر وہ شخص جو ذیلی قاعدے (2) اور (3) کے تحت وارنٹ پر گرفتار کیا جائے اس کے لیے لازم ہے کہ اسے جس قدر جلد ممکن ہو کمشنر کے سامنے پیش کیا جائے، لیکن یہ مدت کسی صورت 24 گھنٹے سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے، جس میں سفر کا وقت شامل نہیں۔

5) اس تصریح کے ساتھ کہ اگر گرفتاری کے وارنٹ پر عمل کرنے والے افسر کو، گرفتاری کے وقت بھی اگر نادہندہ واجب الادا رقم دے دے تو اسے فوراً چھوڑ دیا جائے گا۔

کمشنر کی جانب سے نادہندہ کی گرفتاری کے لیے جاری کیے جانے والا وارنٹ اس طرح سے ہوگا:

نادہندہ کی گرفتاری کا حکم نامہ

(انکم ٹیکس قواعد 2002، قاعدہ (2)183)

کمشنر ____________________

نمبر ____________ تاریخ ____________

برائے:

____

ولد ____________________

دریں حال کہ ایک نوٹس انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن (1)138 کے تحت واجب الادا رقم کی وصولی کی غرض سے مورخہ کو جاری کیا گیا اور اس کی تعمیل

جناب ______________ ولد ____________________ مکمل

پتہ ____

______________ سے کرائی جا چکی ہے۔ نادہندہ کے ذمے کل واجب الادا رقم کی تفصیل یہ ہے:

سیکشن 138(1) کے تحت واجب الادا رقم: ____________________

اخراجات اور خرچ: ____________________

کل رقم: ____________________

اس نوٹس کی تعمیل کے باوجود اب تک یہ بقایاجات نہیں ادا کیے گئے۔ اس لیے آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ نادہندہ کو گرفتار کر کے جس قدر جلد ممکن ہو، اور ہر حال میں 24 گھنٹے سے قبل (ماسوائے وہ وقت جو سفر میں صرف ہو)، زیر دستخطی کے سامنے پیش کیا جائے، الا یہ کہ وہ آپ کو بقایاجات کی کل رقم

مبلغ ______________ روپے (______________ روپے) اور اس پر

اٹھنے والے اخراجات مبلغ ______________ روپے

(______________ روپے) کی رقم ادا کر دے۔

آپ کو مزید حکم دیا جاتا ہے کہ آپ یہ حکم نامہ بتاریخ ______________ یا اس سے قبل اس تفصیل کے ساتھ واپس کریں کہ کس دن اور کس طرح اس پر عمل کیا گیا یا وہ وجوہات بیان کریں کہ کیوں اس پر عمل نہ کیا جا سکا۔

یہ حکم نامہ میرے دستخط اور مہر کے ساتھ بمقام ______________ بروز ______________ ماہ

______________ سنہ ______________ کو جاری ہوا۔

کمشنر ان لینڈ ریونیو

184۔ سماعت

جب کوئی نادہندہ اظہار وجوہ کے نوٹس کے بعد کمشنر کے سامنے پیش کیا جائے یا سیکشن 138 کے تحت اسے گرفتار کر کے پیش کیا جائے تو کمشنر اسے یہ موقع دے گا کہ وہ وجوہات بیان کر سکے کہ کیوں اسے جیل نہیں بھیجنا چاہیے۔

185۔ حراست اور سماعت کو موخر کرنا

تفتیش کے نتائج تک سماعت کو موخر کرنے کے لیے کمشنر یہ حکم جاری کر سکتا ہے کہ وہ اس افسر کی تحویل میں رہے جو کمشنر کی رائے میں مناسب ہو، یا نادہندہ کی ایسی ضمانت پر جس پر کمشنر انکم ٹیکس مطمئن ہو، اسے چھوڑا جا سکتا ہے تاکہ جب اس کی ضرورت ہو وہ حاضر ہو جائے۔

186۔ حراست کے احکامات

1) تفتیش کے نتائج آنے پر کمشنر نادہندہ کو سول جیل میں بند کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے، اور اس موقع پر اسے گرفتار کرنے کا حکم دے سکتا ہے اگر وہ پہلے سے گرفتار نہ ہو۔

اس تصریح کے ساتھ کہ حراست کا جاری کرنے سے قبل کمشنر نادہندہ کو بقایاجات جمع کرنے کا آخری موقع دینے کے لیے اسے کسی افسر کی تحویل میں دے سکتا ہے جس کی مدت 15 دن سے زیادہ نہیں ہو سکتی، یا اگر کمشنر کو اطمینان ہو تو اسے ضمانت پر رہا کیا جا سکتا ہے کہ وہ بقایاجات کا اہتمام کرے اور ایسا نہ کرنے پر اس مدت کے خاتمے پر کمشنر کے سامنے پیش ہو۔

2) اگر کمشنر ذیلی قاعدے (1) کے تحت اسے حراست میں لینے کا حکم جاری نہ کرے، تو اگر نادہندہ گرفتار ہے، اسے آزاد کرنے کا حکم جاری کر سکتا ہے۔

3) نادہندہ کو سول جیل میں حراست میں رکھنے کے لیے جاری کیے جانے والا کمشنر کی جانب سے وارنٹ اس طرح سے ہوگا:

سول جیل میں نادہندہ کو حراست میں لینے کا وارنٹ

(انکم ٹیکس قواعد 2002، قاعدہ 186(1))

کمشنر ____________________

نمبر ______________ تاریخ ______________

برائے:

افسر مجاز سول جیل

____

دریں حال کہ جناب ______________ ولد ______________ مکمل پتہ

______________ ______________

زیر دستخطی کے ____________________

سامنے وارنٹ کے ذریعے لایا گیا جو انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن 138(1) کی تعمیل کے لیے واجب الادا رقم کی وصولی کی غرض جاری کیا گیا۔ اور دریں حال کہ وہ زیر دستخطی کو مطمئن کرنے میں ناکام رہا کہ اپنے آپ کو تحویل سے آزاد کرنے کا اہل ہے، اور اب تک اپنے ذمے واجب الادا رقم جمع کرانے میں ناکام رہا ہے جس کی تفصیل یہ ہے:

انکم ٹیکس: ______________

جرمانہ: ______________

اضافی ٹیکس: _______________

اخراجات اور خرچ: _______________

کل رقم: _______________

اور دریں حال کہ زیر دستخطی اس امر کا اطمینان رکھتا ہے کہ نادہندہ _______________ کو سول جیل میں حراست میں رکھا جانا چاہیے اور اس کے لیے زیر دستخطی کی جانب سے ایک حکم بھی بروز _______ ماہ _______ سنہ _______ جاری کیا ہے۔

اس لیے آپ کو حکم دیا جاتا ہے اور آپ کا فرض ہے کہ نادہندہ کو _______________ کو وصول کر کے اسے سول جیل میں عرصہ _______________ کے لیے حراست میں رکھیں یا مذکورہ رقم ہمراہ اضافی ٹیکس جو _______________ فیصد کی شرح فی سال، بمطابق انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، سیکشن 205 کے تحت لاگو ہے، اور کل رقم واجب الادا _______________ ہے، جس کی مدت اس وارنٹ کے اجرا کی تاریخ سے لے کر اس دن تک ہو گی جس دن یہ ادائیگی کمشنر انکم ٹیکس کے لیے کی جائے، یا آپ کو زیر دستخطی کی جانب سے ان کی آزادی کا حکم دیا جائے۔

زیر دستخطی یہاں فی یوم _______________ روپے بطور گزارہ الاونس (قاعدہ 198 انکم ٹیکس قواعد، 2002 کے تحت متعین کیے گئے) نادہندہ کی حراست کے عرصے کے لیے مقرر کرتا ہے

یہ حکم میرے دستخط اور مہر کے ساتھ بمقام _______________ بروز _______________ ماہ _______________ سنہ _______________ کو جاری ہوا۔

کمشنر ان لینڈ ریونیو

187۔ جیل میں حراست اور رہائی

a) ہر وہ شخص جو نوٹس پر عمل درآمد کے سلسلے میں جیل بھیجا گیا، اس کے لیے جیل میں رہے گا کہ:

a) اگر رقم پچیس ہزار سے زائد ہو تو، چھ ماہ کے لیے؛

b) دیگر کسی بھی صورت میں چھ ہفتوں کے لیے؛

اس صراحت کے ساتھ کے اسے آزاد کر دیا جائے گا اگر:

a) جس رقم کی نادہندگی پر اسے جیل بھیجا گیا وہ رقم سول جیل کے افسر مجاز کو ادا کر دے؛ یا

b) اس کمشنر کی درخواست پر جس نے حراست کے احکام جاری کیے، یا کمشنر کی جانب سے کسی بھی وجہ پر ماسوائے جن کا ذکر قواعد (1)193 اور 196 میں کیا گیا ہے۔

اس شرط کے ساتھ کہ جب اسے کمشنر کی درخواست پر رہا کیا جائے تو ایسا کمشنر کے حکم کے بغیر نہیں کیا جائے گا۔

c) اس قاعدے کے تحت رہا کیے جانے والے نادہندہ کو محض رہائی کی بنیاد پر بقایاجات سے خلاصی نہیں ملے گی۔ بلکہ اسی بنیاد پر اسے دوبارہ بھی گرفتار کیا جا سکے گا۔

188۔ رہائی

a) کمشنر کسی نادہندہ کے اس بنیاد پر رہائی کے احکامات جاری کر سکتا ہے کہ اسے یہ اطمینان حاصل ہو جائے کہ نادہندہ نے اپنے کل اثاثے ظاہر کر دیے ہیں، اور انھیں کمشنر کی صوابدید میں دے دیا ہے، اور اس نے کوئی کام بری نیت سے نہیں کیا۔

b) اگر کمشنر کو معلوم ہو کہ ذیلی قاعدہ (1) کے تحت نادہندہ نے اثاثے ظاہر کرنے میں اخفا سے کام لیا ہے تو وہ اس کی دوبارہ گرفتاری اور حراست کے احکامات جاری کر سکتا ہے، تاہم اس امر کو پیش نظر رکھا جائے گا کہ نادہندہ کی حراست کی کل مدت قاعدہ 187 میں بیان کردہ تصریحات سے تجاوز نہ کرے۔

189۔ بیماری کی بنیاد پر رہائی

a) کمشنر کی جانب سے حراست کے احکامات جاری ہونے کے بعد، کسی بھی وقت، نادہندہ کی شدید بیماری کی بنیاد پر کمشنر انھیں منسوخ کرنے کا مجاز ہے۔

b) اگر نادہندہ گرفتار کیا جا چکا ہے، لیکن کمشنر محسوس کرتا ہے کہ وہ اس ذہنی حالت میں نہیں جس میں وہ سول جیل میں رکھا جا سکے، تو اس کے رہائی کی احکامات جاری کر سکتا ہے۔

c) اگر نادہندہ کو جیل بھیجا جا چکا تب کمشنر اس بنیاد پر نادہندہ کو رہا کر سکتا ہے کہ وہ کسی وبائی یا متعدی مرض کا شکار ہو اور یا کسی شدید بیماری سے گزر رہا ہو۔

d) اس قاعدے کے تحت رہا کیے جانے والے نادہندہ کو دوبارہ گرفتار کرنے کے احکامات بھی جاری کیے جا سکتے ہیں، تاہم اس امر کو ملحوظ رکھا جائے گا کہ حراست کی کل مدت قاعدہ 164 کی تصریحات سے تجاوز نہ کرے۔

190۔ رہائشی مکان میں داخلہ

ان قواعد کے تحت گرفتاری عمل میں لانے کے لیے:

a) کسی رہائشی گھر میں غروب آفتاب کے بعد اور طلوع آفتاب سے قبل داخل نہیں ہوا جا سکتا؛

b) کسی رہائشی گھر کا داخلی دروازہ توڑنے کی اجازت نہیں، ماسوائے اس صورت کے جب اس مکان یا اس کے کسی حصے میں نادہندہ موجود ہو اور نادہندہ یا اس مکان میں موجود افراد داخل نہ ہونے دیں؛ تاہم اگر گرفتاری عمل میں لانے

والے فرد کی پہنچ ایسی جگہ تک ہو جائے جہاں نادہندہ موجود ہے تو باضابطہ طریقے سے اسے مرکزی دراوزہ یا کھڑکی توڑنے کی اس صورت میں اجازت ہے کہ اسے یقین ہو کہ نادہندہ یہاں پایا جائے گا؛اور

c) کسی ایسے کمرے میں داخل نہیں ہوا جائے گا جس میں خواتین موجود ہوں اور مقامی رسم و رواج کے مطابق وہ پردہ کرتی ہوں، اس صورت میں وارنٹ کا مجاز فرد خواتین کو کمرے سے نکلنے کا کہے گا اور اس کے لیے انھیں مناسب وقت اور سہولت دینے کا پابند ہو گا۔

191۔ خواتین اور بچوں کے گرفتاری کی ممانعت

کمشنر سول جیل میں ان افراد کی حراست کا حکم نہیں دے گا:

a) خاتون،اور

b) کوئی بھی فرد جو اس کے رائے میں نابالغ یا جو اس سے بیگانہ ہے۔

حصہ ششم

متفرقات

192۔ نوٹس کا موثر رہنا

کوئی بھی نوٹس، نادہندہ کی وفات کے باعث غیر موثر نہیں ہو گا۔

193۔ نادہندہ کے موت کی صورت میں ضابطہ کار

نوٹس کے اجراء کے بعد اگر کسی بھی وقت نادہندہ کی موت واقع ہو جاتی ہے تو ان قواعد کے تحت (ماسوائے گرفتاری و حراست) وصولی کے لیے عمل درآمد جاری رکھا جائے گا،اور متوفی کے قانونی ورثا، متوفی کی وراثت میں سے اس قدر رقم فراہم کرنے کے پابند ہوں گے جو نوٹس کے مطابق واجب الادا ہے، بالکل اسی طرح جیسے متوفی پر اس کی زندگی میں واجب الادا تھی۔

194۔ استدعا

a) جب

a) کمشنر باب پندرہ کے تحت کوئی بھی حکم جاری کرے تو اس کے خلاف اپیل چیف کمشنر؛ ریجنل ٹیکس آفس یا لارج ٹیکس پیریونٹ، جو صورت مناسب ہو؛ کے پاس جمع کرائی جائے گی؛اور

b) اگر اس باب کے تحت کوئی بھی ان لینڈ ریونیو یا افسر مجاز کوئی حکم جاری کرے، تو اس کے خلاف اپیل کمشنر کے پاس جمع کرائی جائے گی۔

c) اس قاعدے کے تحت ہر اپیل کے لیے لازم ہے کہ وہ جس حکم کے خلاف کی پیش کی جارہی ہے، اس حکم کے اجرا کے تیس دن کے اندر اندر جمع کرائی جائے۔

d) اپیل سننے کے مجاز افسران (بعد ازاں جنھیں صرف مجاز افسران لکھا جائے گا) متعلقہ فرد یا اس کے نمائندے سے اپیل کی سرسری سماعت میں اپیل کو قابل سماعت قرار دیں گے یا اسے ناکافی ہونے کی بنیاد پر ناقابل سماعت قرار دے دیں گے۔

e) اگر ذیلی قاعدے (3) کے مطابق اپیل کو قابل سماعت قرار دیا گیا تو مجاز افسران اپیل کی سماعت کی تاریخ متعین کریں گے اور فریقین کو اس کا نوٹس دیں گے۔

f) اگر سماعت کی تاریخ کو دونوں فریقوں کی جانب سے کوئی قدم نہ اٹھایا گیا، تو مجاز افسران کی عدم موجودگی میں یک طرفہ فیصلے یا اپیل کو مسترد کر دینے کا مختار ہوگا:

اس صراحت کے ساتھ کہ مجاز افسر کسی بھی فریق کی جانب سے عدم حاضری کی تحریری اور معقول وجہ کے اظہار پر اپیل کی سماعت کے لیے کسی اور تاریخ کا تعین کر سکتا ہے۔

g) مجاز افسر دونوں فریقوں کا موقف سن کر، یا ان کی عدم موجودگی کی صورت میں از خود فیصلے کی صورت میں یہ اختیار رکھتا ہے کہ اپیل کے لیے پیش کیے گئے فیصلے کی توثیق کرے یا اس میں ترمیم، اس کو بالکل الٹ دینے یا واپسی کا حکم دے، جو ان قواعد میں درج تصریحات کے خلاف نہ ہو۔

h) کسی اپیل کی سماعت کو موخر کرنے پر، نوٹس پر عمل درآمد صرف اس صورت میں روکا جا سکتا ہے، اگر خود مجاز افسر اس کا حکم دے، بصورت دیگر نوٹس پر عمل درآمد جاری رہے گا۔

195۔ نظر ثانی

ان قواعد کے تحت دیے گئے کسی بھی حکم پر، جو تمام متعلقہ افراد تک پہنچا دیا گیا ہو، کی نظر ثانی تاکہ ریکارڈ میں موجود کسی واضح غلطی کو درست کیا جا سکے، وہی افسر یا اس کا جانشین کرے گا جس نے حکم جاری کیا ہے۔

196۔ ضامن سے وصولی

ان قواعد کے تحت کسی بھی نادہندہ پر واجب الادا رقم کے لیے ضمانت دینے والے سے اسی طرح وصولی کی جائے گی گویا وہ خود نادہندہ ہے۔

197۔ دی جانے والی رسیدیں

ان قواعد کے تحت جو افسر کوئی بھی رقم وصول کرے وہ رقم ادا کرنے والے کو اس کی رسید جاری کرنے کا پابند ہوگا۔

198۔ گزارہ الاونس

اگر کسی نادہندہ کو گرفتار کیا جائے یا حراست میں رکھا جائے، تو اس کی گرفتاری اور حراست کے دوران اس کے گزارہ الاونس کے لیے رقم کمشنر فراہم کرے گا۔

199۔ قاعدہ 198 کے لیے الاونس کی شرح

صوبائی حکومت کی جانب سے سول عدالت میں قرض کی عدم ادائیگی کے حوالے سے پیش کیے جانے والے ملزمان کے حراست کے گزارہ الاونس کے مطابق طے کی جائے گی۔

200۔ نادہندہ کے قبضے میں موجود اثاثوں کی فراہمی

اگر غیر منقولہ اثاثے جو فروخت کر دیے گئے نادہندہ، یا اس کے لیے کسی اور شخص کے قبضے میں ہوں، یا اس کے لیے نادہندہ کی وراثت میں کسی اور کے پاس ہو، تو ایسی جائیداد کے انضباط اور اس کی اطلاع نادہندہ کی دیے جانے کے بعد، خریدار کی درخواست پر، کمشنر یہ حکم دے گا کہ خریدار یا اس کے نامزد کسی بھی فرد کو اس اثاثے کا قبضہ دلایا جائے اور اس مقصد کے لیے وہاں موجود کسی شخص کے بیدخل کرنا ہو تو ایسا کیا جائے۔

201۔ کرایہ دار کے قبضے میں موجود اثاثوں کی فراہمی

اگر فروخت کیے جانے والے غیر منقولہ اثاثے کسی کرائی دار کے قبضے میں ہوں، اور اس کا دستاویزی ثبوت موجود ہو، تو خریدار کی درخواست پر، کمشنر اس کا حکم دے گا کہ اثاثوں کی فروخت کا اعلامیہ اس مکان پر کسی نمایاں جگہ لگایا جائے اور ان اثاثوں کی ملکیت کی تبدیلی کا اعلان ڈھول پر یا کسی بھی رائج مقامی طریقے سے اس اثاثے کے پاس کیا جائے۔

202۔ غیر منقولہ جائیداد کے قبضے میں رکاوٹ یا مزاحمت

a) اگر کسی غیر منقولہ جائیداد کی فروخت کا حکم نامہ رکھنے والا یا خود خریدار جس نے ایک نوٹس کے عمل درآمد کے دوران اثاثے خریدے، اسے قبضے میں رکاوٹ یا مزاحمت کا کسی بھی فرد کی جناب سے سامنا ہو۔ تو وہ اس کے لیے کمشنر کو اس رکاوٹ یا مزاحمت کی شکایت کی درخواست دے سکتا ہے۔

b) کمشنر اس معاملے کی تحقیق کے لیے ایک دن مقرر کرے گا اور اس فریق کو سماعت کے لیے طلب کرے گا جس کے خلاف شکایت درج کرائی گئی ہے۔

203۔ نادہندہ کی جانب سے رکاوٹ یا مزاحمت

اگر کمشنر کو یہ یقین ہو کہ قبضے میں رکاوٹ یا مزاحمت نادہندہ یا اس کے اکسانے پر کوئی اور شخص کر رہا ہے، تو وہ یہ حکم دے سکتا ہے کہ درخواست گزار کو اثاثوں کے قبضہ دلایا جائے، اور اگر اس کے بعد بھی نادہندہ یا اس کے اکسانے پر کوئی بھی شخص اس قبضے کی

منتقلی میں رکاوٹ یا مزاحمت پیدا کرے تو اسے کمشنر سول جیل میں حراست کا حکم دے سکتا ہے جس کی مدت تیس دن تک ہو سکتی ہے۔

204۔ جائز دعویدار کی جانب سے رکاوٹ یا مزاحمت

اگر کمشنر کو سماعت کے بعد یقین ہو کہ قبضے میں رکاوٹ کی وجہ نادہندہ یا اس کے اکسانے پر کوئی اور شخص نہیں، بلکہ اس مزاحمت اور رکاوٹ کی وجہ کوئی اور شخص یا اشخاص ہیں اور ان کے دعوے کی بنیاد، نادہندہ کے مفادات سے متعلق نہیں، تو کمشنر ایسی درخواست کو خارج کر دے گا۔

205۔ خریدار یا خریداری کے حکم نامے والے کی جانب سے بے دخلی

a) اگر خریدار یا خریداری کا حکم نامہ رکھنے والا شخص، غیر منقولہ اثاثوں سے کسی شخص، ماسوائے نادہندہ کے، بے دخل کرتا ہے تو وہ کمشنر کے پاس اس بے دخلی کے خلاف شکایت کی درخواست جمع کرا سکتے ہیں۔

b) کمشنر اس امر کی تحقیق کے لیے ایک دن مقرر کرے گا اور فریقین کو سماعت کے لیے طلب کرے گا تاکہ وہ اپنا موقف بیان کر سکیں۔

206۔ قبضے کے جائز دعویداروں کو قبضہ دلایا جائے گا

اگر سماعت کے نتیجے میں کمشنر کو یقین ہو کہ درخواست گزار خود، یا نادہندہ کے سوا کسی بھی شخص کی وجہ سے، اثاثوں کا جائز قبضہ رکھتا ہے تو اسے اس کا قبضہ واپس دلایا جائے گا۔

207۔ وہ قواعد جن کا دوران سماعت انتقال پر اطلاق نہ ہو گا

قواعد 211 اور 205 میں کسی بات کا اطلاق ایسے شخص پر یا اس کی بے دخلی پر نہیں ہو گا جو خریداری کے حکم نامے سے متعلق غیر منقولہ جائیداد کے قبضے میں رکاوٹ اور مزاحمت پیدا کرے، اور جسے نادہندہ نے اس وقت اثاثے منتقل کیے ہوں جب سماعت جاری تھی۔

208۔ منقولہ اثاثوں، قرض اور حصص کی فراہمی

a) جن اثاثوں کا انضباط کیا گیا ہے اگر وہ منقولہ اثاثے ہیں تو وہ خریدار کے حوالے کر دیے جائیں گے۔

b) اگر منقولہ اثاثے جو فروخت کیے گئے کسی اور شخص کے قبضے میں ہوں، تو اسے تحریری حکم نامے کے ذریعے اس امر کا پابند کیا جائے گا کہ وہ اثاثے خریدار کو منتقل کر دے اور خریدار کے سوا، کسی فرد کو اس کا قبضہ نہ دے۔

c) اگر فروخت کیے گئے اثاثے ایسے قرض کی صورت میں ہیں جو سرمایہ کاری کے مچلکوں کے ذریعے نہیں حاصل کیا گیا، یا کسی کارپوریشن کے حصص ہیں، تو اس صورت میں کمشنر قرض خواہ کو قرض وصول کرنے اور قرض دار کو خریدار کے سوا کسی بھی شخص کو قرض کی واپسی سے باز رہنے کا حکم نامہ جاری کرے گا، اور حصص کی صورت میں، جس کے نام پر حصص ہو اسے خریدار کے سوا کسی کے نام بھی منتقل کرنے اور اس پر ملنے والے منافع کو خریدار کے سوا کسی کو بھی ادا کرنے سے باز رہنے کا حکم نامہ

جاری کیا جائے گا۔اور کارپوریشن کی سیکرٹری یا جو بھی متعلقہ افسر ہو، کو حکم جاری کیا جائے گا کہ وہ ایسے کسی بھی انتقال یا ادائیگی کی، ماسوائے خریدار، کسی اور کو اجازت نہ دے۔

209۔ دستاویزات کی توثیق اور سرمایہ کاری کے مچلکوں کی تصدیق

اگر کسی سرمایہ کاری کے مچلکے کی تصدیق یا حصص کے انتقال کے لیے دستاویزات کی توثیق درکار ہو، تو یہ تصدیق اور توثیق کا عمل کمشنر انجام دے گا۔

210۔ فارم

کسی بھی نوٹس، انضباط کے حکم نامے، گرفتاری کے وارنٹ، فروخت کے اعلامیہ، توثیق فروخت، یا ان قواعد کے تحت دیے جانے والے احکامات ان فارموں پر جاری کیے جائیں گے جن کی بورڈ آف ریونیو، وقتاً فوقتاً حکم دے، مزید یہ کہ ان فارموں میں پائی جانے والی کوئی بھی کمی یا خرابی، الا یہ کہ اس کا براہ راست نقصان فریقین کو پہنچتا ہو، شروع کی جانے والی اور جاری کارروائیوں پر اثر انداز نہ ہو گی۔

باب XVII

غیر منفعت بخش تنظیمیں

211۔ غیر منفعت بخش تنظیم کی منظوری کا ضابطہ

a) کسی ادارے، فنڈ، ٹرسٹ، سوسائٹی یا کسی بھی غیر منفعت بخش ادارے (ازاں بعد جسے اس باب میں صرف ادارہ لکھا جائے گا) جو پاکستان میں مذہبی، تعلیمی، خیراتی، فلاحی یا ترقیاتی مقاصد کے لیے یا کسی کھیل کے غیر پیشہ ورانہ ترقی کے لیے قائم ہو اور جسے انکم ٹیکس آرڈیننس کے سیکشن 2 کی شق (36) کے تحت رجسٹر کرنا لازم ہو، اس کی منظوری کے لیے درج ذیل فارم پر درخواست دی جائے گی:

بخدمت:

کمشنر ان لینڈ ریونیو،

زون: ________________________

شہر: ________________________

a) بحوالہ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (XLIX of 2001) کے سیکشن 2 کی شق (36) میں زیر دستخطی، اس درخواست کے ذریعے ______________ کی طرف سے، اس شق میں بیان کیے گئے مقاصد کے لیے، اس ٹیکس کے سال کے لیے جس کا خاتمہ ______________ کو ہونا ہے، اس کی منظوری کا خواستگار ہوں۔

b) ضروری کوائف اس درخواست میں درج کر دیے گئے ہیں، اور اس کے ساتھ منسلکہ شیڈول میں فراہم کیے گئے ہیں۔

c) مندرجہ ذیل دستاویزات، جن کا جمع کرنا انکم ٹیکس قواعد 2002 کے قاعدہ 211 کے ذیلی قاعدے (2) کے تحت لازم ہے، اس درخواست کے ساتھ منسلک ہیں:

a) ______________

b) ______________

c) ______________

d) ______________

e) ______________

دستخط: ______________

نام: ________________

عہدہ: ________________

درخواست پرادارے کے صدر یا جنرل سیکرٹری اور ٹرسٹ کی صورت میں ٹرسٹی کے دستخط ہونا لازم ہیں۔

شیڈول

کوائف

1۔ ادارے کا نام: ________________________________

2۔ ادارے کا مکمل پتہ ________________________________

3۔ ادارے کے رجسٹریشن کی تاریخ: ________________

4۔ اس کے اغراض ومقاصد:

a) ________________

b) ________________

c) ________________

5۔ اگرادارہ کی رجسٹریشن [کمپنیز آرڈیننس 1984]، سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860(XXI of 1860)، یا والنٹری سوشل ویلفیر (رجسٹریشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس 1961(XLVI of 1961)، یا اس کے جگہ رضاکارانہ سماجی فلاحی سرگرمیوں کے لیے کام کرنے والے اداروں کی رجسٹریشن کے لیے کوئی بھی قانون، یا کسی ٹرسٹ ڈیڈ کے نتیجے میں وجود میں آنے والے ادارے؛ کی گئی ہے تو براہ مہربانی رجسٹریشن کا قانون، نمبر اور تاریخ درج کریں:

6۔ کیا آپ کے ادارے کا آئین، میمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت منتطبق ہو، کیا قاعدہ 213 کے ذیلی قاعدے (1) میں بیان کردہ شرائط پر پوری اترتی ہیں، اگر ایسا ہے تو بیان کردہ ہر شرط کے لیے اپنے ادارے کی متعلقہ دفعات/شقوں/قواعد کی تعداد درج کریں۔

7۔ کیا ادارہ عام افراد کی فلاح کو یقینی بناتا ہے یا کسی خاص گروہ یا طبقے کے لیے مخصوص ہے (مکمل تفصیل فراہم کریں۔)

8۔ درخواست دینے کی تاریخ پر کل ارکان/ٹرسٹیز کی تعداد۔

9۔ ادارے کے حسابات کے لیے مالی سال کا آغاز: ____________ پر ہوتا ہے اور اس کا اختتام: ____________ پر ہوتا ہے۔

10۔ ادارے کی جانب سے حسابات کے یہ کھاتے باقاعدگی کے ساتھ مرتب کیے جاتے ہیں اور عام افراد کے معاینے کے لیے ہر وقت بغیر کسی رکاوٹ کے موجود رہتے ہیں:

a) ________________

b) ________________

c) ________________

d) بینک اکاؤنٹ نمبر ____

e) بینک کا نام ____

f) برانچ ____

دستخط: ________________

نام: ________________

عہدہ: ________________

2 ذیلی قاعدے (1) کے تحت دی جانے والی درخواست کے ساتھ ان چیزوں کا ہونا لازم ہے:

a) ادارے کے آئین، میمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت منتبطق ہو، کی باضابطہ طور پر مصدقہ نقل جس میں ان اغراض و مقاصد کا تعین کیا گیا ہو جس کے لیے یہ ادارہ وجود میں لایا گیا۔

1(aa) درخواست کی تاریخ کو تنظیم کے ممبران/ٹرسٹیز کی تفصیلات

نام ____

قومی شناختی کارڈ نمبر

____

ظاہر کردہ آمدن ____

ٹیکس سال

____

b) ٹرسٹ کی صورت میں، رجسٹرڈ ٹرسٹ ڈیڈ کی مصدقہ نقل

c) رجسٹریشن کی ایک مصدقہ نقل، اگرادارہ کی رجسٹریشن [کمپنیز آرڈیننس 1984]، سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860(XXI of 1860)، یا والنٹری سوشل ویلفیر (رجسٹریشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس 1961(XLVI of 1961)، یا اس کے جگہ رضاکارانہ سماجی فلاحی سرگرمیوں کے لیے کام کرنے والے اداروں کی رجسٹریشن کے لیے کوئی بھی قانون، یا کسی ٹرسٹ ڈیڈ کے نتیجے میں وجود میں آنے والے ادارے؛ ان میں سے جو بھی صورت منطبق ہو؛ کے تحت کی گئی ہو۔

d) درخواست دینے والے برس سے ایک برس پہلے کے مالی سال کے لیے ادارہ کے آمدن خرچ کا گوشوارہ اور کسی مستند اکاونٹنٹ سے آڈٹ شدہ حسابات کی تفصیل۔

e) پروموٹرز، ڈائریکٹرز، ٹرسٹیز، صدر، سیکرٹری، خازن، مینیجر، اور دیگر تمام عہدیداروں کے نام و پتے اس وضاحت کے ساتھ کہ ان کا آپس میں اگر کوئی رشتہ ہے تو اس کی نوعیت کیا ہے۔

f) شق d میں مندرج 'مستند اکاونٹنٹ' سے مراد یہ ہے کہ:

a) اگرادارے کے کل حسابات پانچ لاکھ روپے تک ہیں تو بی پی ایس 17 یا اس سے اوپر کا کوئی بھی سرکاری محکمے سے ریٹائرڈ، آڈٹ، آکاونٹس، خزانے یا ٹیکس کا افسر یا کوئی بینک مینیجر

b) [حذف]

c) دیگر صورتوں میں اس سے مراد ہے ایک چارٹرڈ اکاونٹنٹ جس کی تصریح چارٹرڈ اکاونٹنٹس آرڈیننس 1960(xof1960) یا کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاونٹنٹ جس کی تصریح کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاونٹنٹس ایکٹ 1966(XIV of 1966) یا کوئی چارٹرڈ اکاونٹنٹس فرم جس کی تصریح چارٹرڈ اکاونٹنٹس آرڈیننس 1960(xof1960) میں ملتی ہے، یا کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاونٹ فرم جس کی تصریح کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاونٹنٹس ایکٹ 1966(XIV of 1966) میں ملتی ہے۔

d) منظوری کے درخواست کی تاریخ سے گذشتہ مالی سال میں ادارے کی اپنے اغراض و مقاصد کے حصول کی کارکردگی کی تفصیلی رپورٹ جس کی ایسی متعلقہ سرٹیفیکیشن ایجنسی نے باضابطہ طور پر تجزیہ اور تصدیق کی ہو، جو حکومت کے ادارے سے منظور شدہ ہو، اور جب تک حکومت کا ایسا کوئی ادارہ وجود میں نہ آئے تو بورڈ آف ریونیو نے اس کا اہتمام کیا ہو۔

اس تصریح کے ساتھ کہ جب تک ایسی دو ایجنسیاں وجود میں نہیں آتیں، درخواست دینے والے ادارے کے پاس یہ انتخاب ہے کہ وہ اپنی کارکردگی کی توثیق چیف کمشنر، ریجنل ٹیکس آفس یا لارج ٹیکس پیئر یونٹس سے کرا سکتے ہیں۔

مزید اس تصریح کے ساتھ کہ چیف کمشنر، ریجنل ٹیکس آفس یا لارج ٹیکس پیئر یونٹس ان کارکردگی کو جانچنے کے لیے وہی معیارات کام میں لائیں گے جو اس مقصد کے لیے ایف بی آر نے سرٹیفیکیشن ایجنسیوں کے لیے طے کیے ہیں۔

212۔ درخواست پر فیصلہ

a) قاعدہ 211 کے تحت منظوری کے لیے درخواست ملنے پر کمشنر حقائق کی چھان بین کرے گا اور اگر ضرورت محسوس کرے تو مزید معلومات طلب کرے گا، اور تمام تقاضوں کی تکمیل پر اسے آرڈیننس کے سیکشن 2 کی شق 36 کے تحت منظور کر لے گا۔

b) ذیلی قاعدے (1) کے تحت دی گئی منظوری کو:

a) سرکاری گزٹ میں مشتہر کیا جائے گا؛ اور

b) کمشنر اس منظوری کو ان شرائط سے مشروط کرنے کا مجاز ہے جو وہ مناسب خیال کرے۔

c)

213۔ منظوری دینے سے انکار

1۔ اس صورت میں منظوری نہیں دی جائے گی اگر ادارے کے آئین، میمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت متعلق ہو، کے اغراض و مقاصد میں یہ شامل نہ ہوں:

a) ہر برس ادارے کے حسابات کا مستند اکاؤنٹنٹ سے آڈٹ کرانا، جیسا کہ قاعدہ 211 کے ذیلی قاعدے (2) کی شق (f) میں متعین کیا گیا ہے؛

b) اگر ادارہ، اگر ادارہ کی رجسٹریشن [کمپنیز آرڈیننس 1984]، سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860(XXI of 1860)، یا والنٹری سوشل ویلفیر (رجسٹریشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس (XLVI of 1961)1961، یا اس کے جگہ رضاکارانہ سماجی فلاحی سرگرمیوں کے لیے کام کرنے والے اداروں کی رجسٹریشن کے لیے کوئی بھی قانون؛ ان میں سے جو بھی صورت منطبق ہو؛ کے تحت کی گئی ہو اور اس کے ادارے کے سب سے بڑی فیصلہ ساز کمیٹی میں جو ادارے کے بنیادی فیصلے کرنے کی مجاز ہو، اجلاس کے لیے متعین کم از کم ارکان کی تعداد چار یا کل ارکان کا ایک تہائی نہ طے کیا گیا ہو، ان میں سے جو بھی تعداد زیادہ ہو؛

c) اگر ادارہ، اگر ادارہ کی رجسٹریشن ٹرسٹ ایکٹ (II of 1882)1882 کے تحت کی گئی ہو اور اس کی مرکزی فیصلہ ساز کمیٹی میں جو ادارے کے بنیادی فیصلے کرنے کی مجاز ہو، اجلاس کے لیے متعین کم از کم ارکان کی تعداد تین یا کل ارکان کا ایک تہائی نہ طے کیا گیا ہو، ان میں سے جو بھی تعداد زیادہ ہو؛

d) ادارہ کی تحلیل کی صورت میں اس کے اثاثے، اپنے تمام واجبات کی ادائیگی کے بعد، اگر کوئی ہوں، کسی منظورہ شدہ غیر منفعت بخش ادارے کو، کمشنر کے علم میں لاتے ہوئے تین ماہ میں منتقل کرنے؛

e) ادارہ کے پیسے، اثاثے اور تمام منافع صرف ادارہ کے مقاصد کے فروغ کے لیے استعمال کرنا؛

f) ادارے کے پیسے، اثاثے اور منافع کو کوئی بھی حصہ کی ادائیگی یا منتقلی بطور حصہ، منافع یا بونس کے کسی رکن، رشتہ دار یا رکن کے رشتہ دار(وں) کو کی ممانعت؛

g) ادارہ کے حسابات کسی شیڈول بینک، ڈاکخانے، قومی بچت کے ادارے، نیشنل بینک آف پاکستان یا قومیائے گئے کمرشل بینکوں میں رکھنا؛

h) ادارے کے آئین، میمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت منتبطق ہو، کے اغراض ومقاصد میں کمشنر کے علم میں لائے بغیر کوئی ترمیم یا اضافہ۔

اس تصریح کے ساتھ کہ اس شق کا اطلاق صرف اس صورت میں ہوگا جب منظوری دی جا چکی ہو؛ اور

i) سالانہ منافع کے پچیس فیصد سے زائد اضافی یا بچ رہنے والی رقم کو، ماسوائے 'رسٹرکٹڈ فنڈ' کے، الگ کرنا۔

اس وضاحت کے ساتھ کہ ایسی بچ رہنے والی یا اضافی رقم سرکاری سیکیورٹیز [قومی بچت اسکیم جو سنٹرل ڈائریکٹریٹ نیشنل سیونگز پیش کرتا ہے]، NIT یونٹس، مجموعی سرمایہ کاری کی ایسی اسکیم میں جس کی منظوری یا رجسٹریشن نان بینکنگ فنانس کمپنی (قیام وضوابط) کے قواعد 2003 کے تحت کی گئی ہو، میوچل فنڈ، اراضی میں سرمایہ کاری کے ٹرسٹ، جس کی منظوری اور اجازت Real Estate Investment Trust Rules، 2006 نے دی ہو، یا شیڈول بینک میں رکھی جائیں گی۔

وضاحت: اس قاعدے میں بیان کردہ 'رسٹرکٹڈ فنڈ' سے مراد ہر وہ فنڈ ہے جو ادارہ کو عطیہ کے طور پر دیا گیا لیکن جسے عطیہ دینے والے کی جانب سے عائد کسی بھی پابندی کی وجہ سے ادارہ کے سرمائے کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

2 کمشنر ادارہ کے منظوری دینے سے انکار کر سکتا ہے اگر اسے اطمینان ہو کہ ادارہ:

a) ادارہ کسی فرد یا افراد کے ذاتی مفاد کے حصول کے لیے استعمال ہوتا رہا ہے یا ہو رہا ہے؛

b) کسی ایک مخصوص سیاسی پارٹی یا مذہبی فرقے کے خیالات کے فروغ کے لیے کام کر رہا ہے؛

c) اس طرح سے چلایا جا رہا ہے کہ اس کا فائدہ اس کے ارکان یا ان کے خاندان کو ہو؛

d) اپنے طے کردہ مقاصد حاصل نہیں کر رہا یا نہیں کر سکتا جس کی بنیاد اس کا انتظامی ڈھانچہ، یا دیگر کوئی وجہ ہے، اور اس کا فیصلہ ایک غیر جانبدار سرٹیفیکیشن ایجنسی کرے گی، [یا چیف کمشنر، ریجنل

ٹیکس آفس یا لارج ٹیکس پیئرز یونٹ کرے گا جس کی تصریح قاعدہ 211 کے ذیلی قاعدے (2) کی شق (g) میں درج ہے۔]

(e تنخواہوں کی مد میں کسی بھی ٹیکس لاگو کیے جانے والے سال میں، اپنی آمدن کا 50 فیصد سے زیادہ خرچ کر رہا ہے، جس میں 'رسٹرکٹڈ فنڈ' اور عطیات شامل نہیں ہوں گے۔

(f) تنظیم کے پروموٹرز، ڈائریکٹرز، ٹرسٹیز، صدر، سیکرٹری، خزانچی، مینجر اور دیگر عہدیداروں کے نام، قومی شناختی کارڈ نمبر/ نیشنل ٹیکس نمبر، آخری ظاہر کردہ آمدن، ٹیکس سال اور انکے پتے، نیز ان کی آپس میں اگر رشتہ داریاں ہوں تو وہ بھی واضح طور پر بتانا ہوں گی)

3 کمشنر درخواست گزار کو تحریری طور پر عدم منظوری کے فیصلے سے مطلع کرے گا۔

4 وہ نوٹس جس کا ذیلی قاعدے (3) میں ذکر ہوا، اس کے ساتھ وجوہات بھی بیان کی جائیں گی جس بنیاد پر یہ فیصلہ کیا گیا۔

214۔ منظوری کا اثبات

قاعدہ 212 کے تحت دی جانے والی منظوری آنے والے تمام برسوں کے لیے بھی موثر رہے گی، ماسوائے اس صورت کے کہ اسے قاعدہ 217 کے تحت منسوخ کر دیا جائے۔

215۔ درخواست نمٹانے کی مدت

کمشنر درخواست ملنے کی تاریخ کے دو ماہ کی مدت میں اسے نمٹائے گا۔

216۔ حذف

217۔ منظوری منسوخ کرنے کا اختیار

1 کمشنر قاعدہ 212 کے تحت دی گئی منظوری کو کسی بھی وقت منسوخ کر سکتا ہے اگر اسے اطمینان ہو کہ:

(a ادارے کے آئین، میمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت منتبطق ہو، کے اغراض و مقاصد میں کمشنر کے علم میں لائے بغیر کوئی ترمیم یا اضافہ۔کے ممانعت کے لیے کوئی تصریح نہیں پائی جاتی؛

(b ادارہ:

i. ادارہ کسی فرد یا افراد یا گروہ کے مفادات کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے جیسا کہ قاعدہ 213 کے ذیلی قاعدے (2) کی شق (a) میں متعین ہے؛

ii. کسی مخصوص سیاسی پارٹی یا مذہبی فرقے کے خیالات کو فروغ دے رہا ہے جیسا کہ قاعدہ 213 کے ذیلی قاعدے (2) کی شق (b) میں متعین ہے؛

iii. اس طرح سے چلایا جا رہا ہے کہ اس کا فائدہ محض ایک خاندان یا اس کے افراد کو ہو رہا ہے جیسا کہ قاعدہ 213 کے ذیلی قاعدے (2) کی شق (c) میں متعین ہے؛

iv. اپنے مقاصد حاصل نہیں کر پا رہا یا نہیں کر پائے گا، اور اس کا تجزیہ ایک غیر جانبدار ایجنسی کر چکی ہو جیسا کہ قاعدہ 213 کے ذیلی قاعدے (2) کی شق (d) میں متعین ہے؛

v. اس برس اپنے سرمائے، ماسوائے 'رسٹرکٹڈ فنڈ' کے 25 فیصد سے زائد رقم کو الگ رکھنے یا استعمال میں نہ لانے کی معقول وجہ نہ پیش کر سکے؛

vi. اپنے حسابات کے لیے سرمایہ کی یہ دستاویزات پیش کرنے میں ناکام رہے:

a) حسابات کا آڈٹ اور باقاعدہ ترتیب دیے گئے حسابات کے گوشوارے، جیسا کہ قاعدہ 211 کے ذیلی قاعدے (2) کی شق (d) میں متعین ہے؛

b) ان تمام افراد کے نام اور پتے جنھوں نے اس برس عطیات، وظائف یا چندے کی مد میں پانچ ہزار سے زائد رقم دی۔

c) ان تمام افراد کے نام اور پتے جنھیں اس برس پانچ ہزار سے زائد رقم بطور امداد دی گئی۔

d) اس برس خرچ نہ کی جانے والی رقم کی تفصیل اور اس کی وجوہات

vii. ہر تین برس بعد اپنی کارکردگی کی تفصیلی رپورٹ جمع کرانے میں ناکامی جیسا کہ قاعدہ 211 کے ذیلی قاعدے (2) کی شق (g) میں متعین ہے؛

اس صراحت کے ساتھ کہ ہر تین برس بعد اگر 30 ستمبر یا اس سے قبل یہ تفصیلی کارکردگی رپورٹ جمع نہ کرائی گئی تو کمشنر ذیلی قاعدے (2) کے تحت انھیں منظوری کے منسوخی سے متعلق اظہار وجوہ کا نوٹس دے گا

۔

viii. سیکشن 165 کے تحت انکم ٹیکس کی کٹوتی کے دستاویز جمع کرانے میں ناکام رہے، جسے قاعدہ 44 کو مد نظر رکھتے ہوئے دیکھا جائے گا۔

ix. تنظیم کے پروموٹرز، ڈائریکٹرز، ٹرسٹیز، صدر، سیکرٹری، خزانچی، مینجرز اور دیگر عہدیداروں کے نام، قومی شناختی کارڈ نمبر/نیشنل ٹیکس نمبر، آخری ظاہر کردہ آمدن، ٹیکس سال اور ان کے پتے، نیز ان کی آپس میں اگر رشتہ داریاں ہوں تو وہ بھی واضح طور پر بتانا ہوں گی)

2 ذیلی قاعدہ (1) کے تحت منظوری اس وقت تک منسوخ نہیں کی جائے گی جب تک ادارہ کو مجوزہ اقدامات پر اظہار وجوہ کا موقع نہیں مل جاتا۔

3 جب کمشنر ذیلی قاعدہ (1) کے تحت منظوری منسوخ کرے تو متعلقہ ادارہ کو تحریری طور پر اس کی اطلاع اور فیصلے کی بنیاد بننے والی وجوہات سے آگاہ کیا جائے گا۔

218۔ کمشنر کے فیصلے کے خلاف اپیل

a) اگر ایک ادارہ اس امر پر غیر مطمئن ہو کہ:

a) قاعدہ 211 اور [حذف] کے تحت درخواست کے مسترد کیے جانے کا فیصلہ؛ یا

b) قاعدہ 217 کے تحت ادارہ کی منظوری منسوخ کرنے کا فیصلہ؛ اس کے خلاف ایک اپیل [کمشنر کی جانب سے احکامات ملنے کے ساٹھ دن کے اندر] متعلقہ چیف کمشنر، ریجنل ٹیکس آفس یا لارج ٹیکس پیئرز یونٹ کے پاس، ذیل میں دیے گئے فارم پر جمع کرا سکتے ہیں:

اپیل کے بنیادی دلائل

a) ______________________

b) ______________________

c) ______________________

d) ______________________

ہم/میں درخواست گزار جن کے نام پر اپیل پیش کی جا رہی ہے، اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ اس میں بیان کردہ حقائق ہمارے/میرے علم اور یقین کے مطابق درست ہیں۔

تاریخ: ____________

دستخط: ____________

نام: ____________

پتہ: ____________

تفصیلات

1۔ ادارے کا نام

2۔ ادارے کا مکمل پتہ

3۔ ادارے کے قیام کی تاریخ

4۔ اس کے اغراض و مقاصد

a) ____________

b) ____________

۔ اگر ادارہ کی رجسٹریشن [کمپنیز آرڈیننس 1984]، سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 [XXI بابت 1860] یا والنٹری سوشل ویلفیر (رجسٹریشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس 1961 [XLVI بابت 1961]، یا اس کے جگہ رضاکارانہ سماجی فلاحی سرگرمیوں کے لیے کام کرنے والے اداروں کی رجسٹریشن کے لیے کوئی بھی قانون، یا کسی ٹرسٹ ڈیڈ کے نتیجے میں وجود میں آنے والے ادارے؛ کی گئی ہے تو براہ مہربانی رجسٹریشن کا قانون، نمبر اور تاریخ درج کریں:

6۔ کیا آپ کے ادارے کا آئین، میمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت منطبق ہو، کیا قاعدہ 213 کے ذیلی قاعدے (1) میں بیان کردہ شرائط پر پوری اترتی ہیں، اگر ایسا ہے تو بیان کردہ ہر شرط کے لیے اپنے ادارے کی متعلقہ دفعات/شقوں/قواعد کی تعداد درج کریں۔

7۔ کیا ادارہ عام افراد کی فلاح کو یقینی بناتا ہے یا کسی خاص گروہ یا طبقے کے لیے مخصوص ہے (مکمل تفصیل فراہم کریں۔)

8۔ درخواست دینے کی تاریخ پر کل ارکان/ٹرسٹیز کی تعداد۔

دستخط: ________________

نام: ________________

عہدہ: ________________

c) چیف کمشنر، ریجنل ٹیکس آفس یا لارج ٹیکس پیئر زیونٹ، درخواست موصول ہونے کے بعد 60 دن کے اندر اس پر فیصلہ کریں گے۔

219۔ ادارے جنھیں ان قواعد سے پہلے منظوری دی گئی

ان قواعد سے پہلے دی گئی منظوری کو اس وقت تک منسوخ تصور کیا جائے گا جب تک قاعدہ 214 کے تحت ادارہ دوبارہ رجسٹریشن کے لیے [مالی سال 2003 تک، جس کا اختتام 30 جون 2014 کو ہوگا] درخواست نہیں دیتا۔

220۔ لوازمات وشرائط میں نرمی

کمشنر اس کا مجاز ہے کہ اس باب میں بیان کردہ لوازمات وشرائط میں سے کسی کو بھی، کسی خاص صورت میں، اس بنیاد پر نرم یا تبدیل کرے کہ درخواست دہندہ ٹھوس وجوہات کی بنا پر اسے پورا کرنے سے قاصر ہو۔

220A۔آرڈیننس کے سیکشن 100C کے ذیلی سیکشن (2) کی شق (C) کے تحت [حذف] منظوری کا ضابطہ کار

1 پاکستان میں قائم ہونے والے ایسے ادارے جن کی منظوری، آرڈیننس کے سیکشن 100C کے ذیلی سیکشن (2) کی شق (C) کے تحت چیف کمشنر ریجنل ٹیکس آفس یا لارج ٹیکس پیئر زیونٹ سے لینا لازم ہو، وہ:

220A. Procedure for approval 4[ ] for purpose of 5[—clause (c) of sub section (2) of section 100C of the Ordinancell].-

(1) An organization established in Pakistan requiring the approval of the 6[7[“Chief Commissioner”]] under 8[clause (c) of sub section (2) of section 100C of the Ordinance], shall;

(a ان قواعد کے ساتھ منسلک ضمیمہ میں فارم I پر درخواست دیں گے؛

(b اس درخواست کے ساتھ ان دستاویزات کا ہونا لازم ہے:

(c ادارے کے آئین، میمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت منتطبق ہو، کی باضابطہ طور پر مصدقہ نقل جس میں ان اغراض ومقاصد کا تعین کیا گیا ہو جس کے لیے یہ ادارہ وجود میں لایا گیا۔

(d ٹرسٹ کی صورت میں، رجسٹرڈ ٹرسٹ ڈیڈ کی مصدقہ نقل

(e رجسٹریشن کی ایک مصدقہ نقل، اگر ادارہ کی رجسٹریشن [کمپنیز آرڈیننس 1984]، سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860(XXI of 1860)، یا والنٹری سوشل ویلفیر (رجسٹریشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس 1961[XLVI بابت 1961]، یا اس کے جگہ رضاکارانہ سماجی فلاحی سرگرمیوں کے لیے کام کرنے والے اداروں کی رجسٹریشن کے لیے کوئی بھی قانون، یا کسی ٹرسٹ ڈیڈ کے نتیجے میں وجود میں آنے والے ادارے؛ ان میں سے جو بھی صورت منطبق ہو؛ کے تحت کی گئی ہو۔

(v) تنظیم کے پروموٹرز، ڈائریکٹرز، ٹرسٹیز، صدر، سیکرٹری، خزانچی، منیجرز اور دیگر عہدیداروں کے نام، قومی شناختی کارڈ نمبر/نیشنل ٹیکس نمبر، آخری ظاہر کردہ آمدن، ٹیکس سال اور ان کے پتے، نیز ان کی آپس میں اگر رشتہ داریاں ہوں تو وہ بھی واضح طور پر بتانا ہوں گی)؛ اور

(f درخواست دینے والے برس سے ایک برس پہلے کے مالی سال کے لیے ادارہ کے آمدن خرچ کا گوشوارہ اور کسی مستند اکاونٹنٹ سے آڈٹ شدہ حسابات کی تفصیل۔

g) پروموٹرز، ڈائریکٹرز، ٹرسٹیز، صدر، سیکرٹری، خزانہ دار، منیجر، اور دیگر تمام عہدیداروں کے نام و پتے اس وضاحت کے ساتھ کہ ان کا آپس میں اگر کوئی رشتہ ہے تو اس کی نوعیت کیا ہے۔

h) منظوری کے درخواست کی تاریخ سے گذشتہ تین مالی برسوں میں ادارے کی اپنے اغراض و مقاصد کے حصول کی کارکردگی کی تفصیلی رپورٹ جس کا باضابطہ طور پر تجزیہ اور تصدیق ایسی متعلقہ سرٹیفیکیشن ایجنسی نے کی ہو[اور جس کی منظوری اور تقرر بورڈ آف ریونیو نے کیا ہو۔]

اس تصریح کے ساتھ کہ کارکردگی کے تجزیے اور توثیق کی درخواست چیف کمشنر، ریجنل ٹیکس آفس یا لارج ٹیکس پیئر یونٹس بھی وصول کر سکتا ہے جب تک ایسی دو ایجنسیوں کا تقرر نہیں ہو جاتا۔

مزید اس تصریح کے ساتھ کہ چیف کمشنر، ریجنل ٹیکس آفس یا لارج ٹیکس پیئر یونٹس ان کارکردگی کو جانچنے کے لیے وہی معیارات کام میں لائیں گے جو اس مقصد کے لیے ایف بی آر نے سرٹیفیکیشن ایجنسیوں کے لیے طے کیے ہیں۔

a) (a) اس قاعدے کے تحت رجسٹرین کے لیے درخواست ملنے پر چیف کمشنر، اس ذیلی قاعدے (3) میں متعین شرائط و لوازمات کی تکمیل پر اور کسی بھی درکار چھان بین کے بعد ادارے کی منظوری دے گا، بشرطیکہ:

a) اگر ادارہ ہسپتال کے قیام، تعلیم کی فراہمی، یا سماجی ترقی و فلاح کے لیے قائم کیا گیا ہے؛

b) یہ پاکستان میں کم از کم تین برس سے قائم اور متحرک ہے، اور اپنے اندرونی انتظامی ڈھانچے، احتساب، شفافیت اور کارکردگی کے حوالے سے ملک میں رائج کسی بھی متعلقہ قانون کے تحت، کم سے کم معیار پر پورا اترتا ہے؛

c) اس کا دائرہ عمل صرف پاکستان کی حد تک ہے؛ اور

d) اس کے مالیاتی کھاتے باقاعدگی کے ساتھ مرتب کیے جاتے ہیں اور اکاونٹنگ کے مروجہ معیارات کے مطابق ہیں، اور کوئی بھی دلچسپی رکھنے والا شہری اگر ان حسابات کا معاینہ کرنا چاہے، تو اس کے تسلی بخش انتظامات موجود ہیں۔

a) اس ادارے کی منظوری کا اعلان سرکاری گزٹ میں کیا جائے گا۔

b) قاعدہ 220A (2) کے تحت دی جانے والی منظوری آنے والے تمام برسوں کے لیے اس وقت تک موثر رہے گی جب تک اسے قاعدہ 220A کے ذیلی قاعدے (7) کے تحت منسوخ نہ کر دیا جائے۔

c) اس قاعدے کے لیے، 'مستند اکاونٹنٹ' کی تعریف وہی ہو گی جو 211 کے ذیلی قاعدے (2) کی شق (f) کے لیے اختیار کی گئی ہے۔

d) ان صورتوں میں منظوری نہیں دی جائے گی اگر چیف کمشنر کو یقین ہو کہ :

a) ذیلی قاعدے (1) اور (2) میں متعین کردہ شرائط و لوازمات مکمل نہیں کی گئیں؛

b) ادارہ کسی فرد یا افراد کے ذاتی مفاد کے حصول کے لیے استعمال ہوتا رہا ہے یا ہو رہا ہے یا ہو سکتا ہے؛ یا

c) کسی ایک مخصوص سیاسی پارٹی یا مذہبی فرقے کے خیالات کے فروغ کے لیے کام کر رہا ہے یا کر سکتا ہے؛ یا

d) اپنے طے کردہ مقاصد حاصل نہیں کر رہا یا نہیں کر سکتا جس کی بنیاد اس کا انتظامی ڈھانچہ، یا دیگر کوئی وجہ ہے، اور اس کا فیصلہ ایک غیر جانبدار سرٹیفیکیشن ایجنسی کرے گی؛ یا

e) ادارے کے آئین، میمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت منتبطق ہو، کے اعراض و مقاصد میں ان امور کے لیے کوئی تصریح نہیں پائی جاتی :

a) ادارے کے حسابات کا ایک مستند اکاونٹنٹ سے سالانہ آڈٹ

b) اس قاعدے یا قاعدے 212 کے تحت ادارہ کی تحلیل کی صورت میں اس کے اثاثے، اپنے تمام واجبات کی ادائیگی کے بعد، اگر کوئی ہوں، کسی منظورہ شدہ غیر منفعت بخش ادارے کو، چیف کمشنر کے علم میں لاتے ہوئے تین ماہ میں منتقل کرنا؛

c) عمومی قابل قبول اکاونٹنگ معیارات کو اپناتے ہوئے اپنے حسابی کھاتے باقاعدگی سے مرتب کرنا اور کسی بھی شہری کی جانب سے ان کھاتوں کے بغیر کسی رکاوٹ کے کسی بھی مناسب وقت معاینے کے لیے انتظامات کا موجود ہونا؛

d) ادارہ کے پیسے، اثاثے اور تمام منافع صرف ادارہ کے ان مقاصد کے فروغ کے لیے استعمال کرنا جن کی تصریح ذیلی قاعدے (2) کی شق (a) کی ذیلی شق (i) میں کی گئی ہے؛

e) ادارہ کے حسابات کسی شیڈول بینک، ڈاکخانے، قومی بچت کے ادارے، نیشنل بینک آف پاکستان یا قومیائے گئے کمرشل بینکوں میں رکھنا؛

f) ادارے کے آئین، میمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت منتبطق ہو، کے اعراض و مقاصد میں چیف کمشنر کے علم میں لائے بغیر کوئی ترمیم یا اضافہ نہ کرنا؛ اور

g) سالانہ منافع کے پچیس فیصد سے زائد اضافی یا بچ رہنے والی رقم کو، ماسوائے 'رسٹرکٹڈ فنڈ' کے، استعمال میں نہ لانا۔

اس وضاحت کے ساتھ کہ ایسی بچ رہنے والی یا اضافی رقم سرکاری سیکیورٹیز [قومی بچت اسکیم جو سنٹرل ڈائریکٹریٹ نیشنل سیونگز پیش کرتا ہے]، NIT یونٹس، مجموعی سرمایہ کاری کی ایسی اسکیم میں جس کی منظوری یا رجسٹریشن نان بینکنگ فنانس کمپنی (قیام و ضوابط) کے قواعد 2003 کے تحت کی گئی ہو، میوچل فنڈ، اراضی میں سرمایہ کاری کے ٹرسٹ، جس کی منظوری اور اجازت Real Estate Investment Trust Rules، 2006 نے دی ہو، یا شیڈول بینک میں رکھی جائیں گی۔

وضاحت: اس قاعدے میں بیان کردہ 'رسٹرکٹڈ فنڈ' سے مراد ہر وہ فنڈ ہے جو ادارہ کو عطیہ کے طور پر دیا گیا لیکن جسے عطیہ دینے والے کی جانب سے عائد کسی بھی پابندی کی وجہ سے ادارہ کے سرمائے کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

h) چیف کمشنر ادارے کی موصولہ درخواست پر 60 دن کے اندر فیصلہ کریں گے۔

i) [حذف]

j) [حذف]

k) منظوری کو منسوخ کرنے کا اختیار

a) چیف کمشنر قاعدہ 220A(2) کے تحت دی گئی منظوری کو کسی بھی وقت منسوخ کرنے کا اختیار رکھتا ہے اگر اسے یقین ہو کہ:

a) ادارے کے آئین، میمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت منتطبق ہو، کے اغراض و مقاصد میں چیف کمشنر کے علم میں لائے بغیر کوئی ترمیم یا اضافہ نہ کرنے کی تصریح موجود نہ ہو؛

b) ادارہ:

a) ادارہ کسی فرد یا افراد کے ذاتی مفاد کے حصول کے لیے استعمال ہوتا رہا ہے یا ہو رہا ہے

b) کسی ایک مخصوص سیاسی پارٹی یا مذہبی فرقے کے خیالات کے فروغ کے لیے کام کر رہا ہے

c) اپنے طے کردہ مقاصد حاصل نہیں کر رہا یا نہیں کر سکتا جس کی بنیاد اس کا انتظامی ڈھانچہ، یا دیگر کوئی وجہ ہے، جیسا کہ غیر جانبدار سرٹیفیکیشن ایجنسی کا تجزیہ ثابت کرتا ہے؛

d) اس برس اپنے سرمائے، ماسوائے 'رسٹرکٹڈ فنڈ' کے 25 فیصد سے زائد رقم کو الگ رکھنے یا استعمال میں نہ لانے کی معقول وجہ نہ پیش کر سکے؛

e) اپنے حسابات کے لیے سرمایہ کی یہ دستاویزات پیش کرنے میں ناکام رہے:

a) حسابات کا آڈٹ اور باقاعدہ ترتیب دیے گئے حسابات کے گوشوارے؛

b) ان تمام افراد کے نام اور پتے جنھوں نے اس برس عطیات، وظائف یا چندے کی مد میں پانچ ہزار سے زائد رقم دی۔

c) ان تمام افراد کے نام اور پتے جنھیں اس برس پانچ ہزار سے زائد رقم بطور امداد دی گئی۔

d) اس برس خرچ نہ کی جانے والی رقم کی تفصیل اور اس کی وجوہات

e) ہر تین برس بعد اپنی کارکردگی کی تفصیلی رپورٹ جمع کرانے میں ناکامی جیسا کہ قاعدہ 220A کے ذیلی قاعدے (1) کی شق (b) کی ذیلی شق (vi) میں متعین ہے؛

اس صراحت کے ساتھ کہ ہر تین برس بعد اگر 30 ستمبر یا اس سے قبل یہ تفصیلی کارکردگی رپورٹ جمع نہ کرائی گئی تو چیف کمشنر ذیلی قاعدے (2) کے تحت انھیں منظوری کے منسوخی سے متعلق اظہار وجوہ کا نوٹس دے گا۔

f) سیکشن 165 کے تحت انکم ٹیکس کی کٹوتی کے دستاویز جمع کرانے میں ناکام رہے، جسے قاعدہ 44 کو مدنظر رکھتے ہوئے دیکھا جائے گا۔

g) ذیلی قاعدہ (7) کے پیرا (1) کے تحت منظوری اس وقت تک منسوخ نہیں کی جائے گی جب تک ادارہ کو مجوزہ اقدامات پر اظہار وجوہ کا موقع نہیں مل جاتا۔

h) جب چیف کمشنر ذیلی قاعدہ (7) کے پیرا (1) کے تحت دی جانے والی منظوری کو منسوخ کرے تو متعلقہ ادارہ کو تحریری طور پر اس کی اطلاع اور فیصلے کی بنیاد بننے والی وجوہات سے آگاہ کیا جائے گا۔

i) [حذف]

j) [حذف]

k) [حذف]

l) [حذف]

m) [حذف]

n) چیف کمشنر کو یہ اختیار حاصل ہے اس کہ ان قواعد میں بیان کردہ کسی بھی شرط/شرائط و لوازم/لوازمات کو، کسی خاص صورت میں نرم کردے، اگر اسے یہ یقین ہو کہ درخواست گزاران شرائط و لوازمات کو پورا کرنے کا اہل نہیں۔

فارم-1

(دیکھئے قاعدہ(220(A)(1)(a)

درخواست برائے منظوری زیر سیکشن 100C کے ذیلی سیکشن(2) کی شق(C)، انکم ٹیکس آرڈیننس 2011

بخدمت

چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو

4["clause (c) of sub section (2) of section 100C of"] the

a) بحوالہ سیکشن 100C کے ذیلی سیکشن(2) کی شق(C)، انکم ٹیکس آرڈیننس(2011(XLIX of 2001، میں، زیر دستخطی، اس درخواست کے ذریعے، ________________(ادارہ کا نام) کی طرف سے، اس شق میں بیان کیے گئے مقاصد کے لیے، اس ٹیکس کے سال کے لیے جس کا خاتمہ ________________ کو ہونا ہے، اس کی منظوری کا خواستگار ہوں۔

(b ضروری کوائف اس درخواست میں درج کر دیے گئے ہیں، اور اس کے ساتھ منسلکہ شیڈول میں فراہم کیے گئے ہیں۔

(c مندرجہ ذیل دستاویزات، جن کا جمع کرنا انکم ٹیکس قواعد 2002 کے قاعدہ 220A کے ذیلی قاعدے (1) کی شق (b) کے تحت لازم ہے، اس درخواست کے ساتھ منسلک ہیں:

(d ______________

(e ______________

(f ______________

(g ______________

(h ______________

دستخط: ______________

نام: ______________

عہدہ: ______________

درخواست پر ادارے کے صدر یا جنرل سیکرٹری اور ٹرسٹ کی صورت میں ٹرسٹی کے دستخط ہونا لازم ہیں۔

شیڈول

کوائف

1۔ ادارے کا نام: ______________________________

2۔ ادارے کا مکمل پتہ ______________________________

3۔ ادارے کے رجسٹریشن کی تاریخ: ______________

4۔ اس کے اغراض و مقاصد:

a. ______________

b. ______________

c. ______________

5۔ اگر ادارہ کی رجسٹریشن [کمپنیز آرڈیننس 1984]، سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860(XXI of 1860)، یا والنٹری سوشل ویلفیر (رجسٹریشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس 1961(XLVI of 1961)، یا اس کے جگہ رضاکارانہ سماجی فلاحی سرگرمیوں کے لیے کام کرنے والے اداروں کی رجسٹریشن کے لیے کوئی بھی قانون، یا کسی ٹرسٹ ڈیڈ کے نتیجے میں وجود میں آنے والے ادارے؛ کی گئی ہے تو براہ مہربانی رجسٹریشن کا قانون، نمبر اور تاریخ درج کریں:

6۔ کیا آپ کے ادارے کا آئین، میمورنڈم، آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن، ٹرسٹ ڈیڈ، ضوابط یا قوانین؛ اس میں جو بھی صورت منتبطق ہو، کیا قاعدہ 220A کے ذیلی قواعد (2) اور (3) میں بیان کردہ شرائط پر پوری اترتی ہیں، اگر ایسا ہے تو بیان کردہ ہر شرط کے لیے اپنے ادارے کی متعلقہ دفعات/شقوں/قواعد کی تعداد درج کریں۔

7۔ کیا ادارہ عام افراد کی فلاح کو یقینی بناتا ہے یا کسی خاص گروہ یا طبقے کے لیے مخصوص ہے (مکمل تفصیل فراہم کریں۔)

8۔ درخواست دینے کی تاریخ پر کل ارکان/ٹرسٹیز کی تعداد۔

9۔ ادارے کے حسابات کے لیے مالی سال کا آغاز: ______________ پر ہوتا ہے اور اس کا اختتام: ______________ پر ہوتا ہے۔

10۔ ادارے کی جانب سے حسابات کے یہ کھاتے باقاعدگی کے ساتھ مرتب کیے جاتے ہیں اور عام افراد کے معاینے کے لیے ہر وقت بغیر کسی رکاوٹ کے موجود رہتے ہیں:

a. ______________

b. ______________

c. ______________

دستخط: ______________

نام: ______________

عہدہ: ______________

220B۔ سرٹیفیکیشن ایجنسی کی منظوری اور تقرر

a) چونکہ قاعدہ 211 اور 220A دونوں کی تصریحات میں غیر منفعت بخش اداروں کی گذشتہ تین برس کی کارکردگی کے ان کے اغراض و مقاصد کے حصول کے جائزے کے لیے، سرٹیفیکیشن ایجنسی کا وجود

لازم ہے، اس لیے پیش آمدہ ذیلی قواعد میں ایسی سرٹیفیکشن ایجنسی کی منظوری اور تقرر کے ضابطوں کا تعین کیا گیا ہے۔

b) چیرمین بورڈ آف ریونیو، اپنی صوابدید پر ایسی کمیٹی تشکیل دے گا جو سرٹیفکیشن ایجنسی کی منظوری اور تقرر کی مجاز ہوگی، ازاں بعد جسے صرف کمیٹی لکھا جائے گا، جو کم از کم تین ارکان پر مشتمل ہوگی۔ چیرمین بورڈ آف ریونیو ہی ان ارکان میں سے کسی ایک کو چیرمین مقرر کریں گے۔ اس کمیٹی کے تمام ارکان کا تقرر بربنائے عہدہ ہوگا۔ کمیٹی کے ارکان کو دو تہائی، یا دو ارکان، ان میں سے جو بھی تعداد میں زیادہ ہو، اس کمیٹی کے اجلاس کے انعقاد کے لیے درکار کم از کم تعداد (کورم) تصور کیا جائے گا۔

c) سرٹیفیکیشن ایجنسی کے منظوری اور تقرر کے لے درخواست کمیٹی کے پاس جمع کرائی جائے گی۔

d) کمیٹی ایسی درخواست پر اہلیت کی بنیاد پر فیصلہ دے گی جس کے لیے اکثریتی ووٹ کی ضرورت ہوگی۔ کمیٹی کا چیرمین صرف اس صورت میں فیصلہ کن ووٹ دے گا اگر برابر ووٹوں کی وجہ سے فیصلہ نہ ہو پائے۔

e) درخواست پر غور کرتے ہوئے کمیٹی، من جملہ دیگر پہلوؤں کے، سرٹیفیکیشن ایجنسی کی منظوری اور تقرر کے لیے اہلیت کے ان معیارات کو پیش نظر رکھے گی:

a) ادارے کی گورننگ باڈی میں موجود افراد کا واضح اور ثابت شدہ امتیاز، اعتبار اور قد و قامت جو ادارے اور اس کے کام کو اعتبار اور احترام دلانے کا باعث ہوں؛

b) ادارے کا درجہ فہم، بالخصوص ادارے کے سینئر منتظمین اور عملے کی سطح پر، فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے تجزیہ کے لیے منظور شدہ معیارات کی سمجھ بوجھ؛

c) انسانی وسائل، اس کی تعداد اور معیار، جو غیر منفعت بخش اداروں کے پیشہ ورانہ، معروضی اور شفاف تجزیہ کی اہلیت رکھتا ہو؛

d) مالیاتی وسائل جو ادارہ کو میسر ہیں تا کہ وہ ایسے تجزیے کے لیے درکار اخراجات پورے کر سکے؛

e) ادارہ کی غیر منفعت بخش اداروں کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ اور ان کے ادارہ جاتی ڈھانچے سے واقفیت؛

f) غیر منفعت بخش اداروں یا سماجی منصوبوں کے تجزیے کا تجربہ؛

g) وہ نظام جس کے تحت تجزیہ کیا جاتا ہے اور سرٹیفیکیٹ دیا جاتا ہے؛

h) مانیٹرنگ کا ایسا انظام جو شفافیت اور معروضیت کو یقینی بنا سکے۔

i) کمیٹی ادارے سے کوئی بھی دستاویز، رپورٹ، یا اعداد و شمار طلب کر سکتی ہے تا کہ ادارے کی پیشہ ورانہ، معروضی اور شفاف تجزیے کی اہلیت کا درجہ معلوم کیا جا سکے جو ذیلی قاعدے (5) میں متعین کی گئی ہیں۔ اس مقصد کے لیے کمیٹی ادارے کے انتظامی عملے اور دیگر عملے کو انٹرویو کے لیے بھی طلب کر سکتی ہے تا کہ ان کے تجربے، سمجھ بوجھ اور پیشہ ورانہ معیارات کا اندازہ لگا سکے۔

j) تاہم، کسی بھی صورت میں ایسے ادارے کی منظوری اور تقرر کا فیصلہ نہیں کیا جا سکتا جو:

a) پاکستان میں کسی متعلقہ قانون کے تحت رجسٹرڈ نہ ہو؛

b) جو واضح طور پر اس کا تعین نہ کرے کہ حاصل ہونے والا منافع عملے یا انتظامیہ میں تقسیم نہیں کیا جاتا؛

c) کلی یا جزوی طور پر وفاقی، صوبائی یا مقامی حکومت کے زیر انتظام ہو؛ اور

d) اپنے دیگر منصوبوں میں وہ غیر منفعت بخش اداروں کے حوالے سے 'متصادم مفادات' رکھتا ہو۔

وضاحت: امداد دینے والا ادارہ 'متصادم مفادات' رکھنے والا ادارہ قرار پائے گا اگر وہ امداد وصول کرنے والے، یا مستقبل میں وصول کر سکنے والے ادارے کا تجزیہ کرے۔ اسی طرح ایک فروغ اہلیت (Capacity Building) کا ادارہ 'متصادم مفادات' میں داخل ہو گا اگر وہ کسی ایسے ادارے کا تجزیہ کرے جس کے لیے وہ تربیتی پروگرام کر چکا ہو یا مستقبل میں جن کے اہلیت کے فروغ کے لیے منصوبہ رکھتا ہو۔

e) منظوری کے لیے کمیٹی کو موصول ہونے والی درخواست پر، درخواست ملنے کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر فیصلہ کرنا ہو گا۔

f) اگر درخواست گزار کو کمیٹی کے کسی فیصلے کا منفی اثر پڑے تو وہ، ایسے فیصلے کے خلاف رکن ان لینڈ ریونیو، فیڈرل بورڈ آف ریونیو سے، فیصلہ ملنے کی تاریخ سے تیس دن کے اندر اپیل کر سکتا ہے۔

g) کسی ادارہ کو سرٹیفیکیشن ایجنسی کے طور پر منظور اور مقرر کرنے کا اعلان سرکاری گزٹ میں شائع کیا جائے گا۔

h) ان قواعد کے تحت دی گئی منظوری اور تقرر تین برس کی مدت کے لیے ہو گا، جس کے خاتمے پر کمیٹی ادارہ کی اہلیت اور بطور سرٹیفیکیشن ایجنسی کام کرنے کے لیے اس کی کارکردگی کا تجزیہ کرے گی۔ کمیٹی یہ تجزیہ تین ماہ کی مدت میں مکمل کرے گی اور اس دوران ادارہ ایک قانونی سرٹیفیکیشن ایجنسی کی حیثیت سے کام کرنے کا مجاز ہو گا۔

i) ایک منظور اور مقرر شدہ سرٹیفیکیشن ایجنسی کے ادارہ جاتی ڈھانچے میں ایسی تبدیلی جس کے باعث وہ سرٹیفیکیشن ایجنسی کے طور پر کام کرنے کا اہل نہ رہے؛ یا ادارہ کی جانب سے طے کردہ پیشہ ورانہ، شفافیت، دیانت داری اور معروضیت کے حوالے سے کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں، باقاعدہ تفتیش اور ایجنسی کو اپنی صفائی پیش کرنے کا مکمل موقع فراہم کرنے کے بعد، کسی بھی وقت منظوری اور تقرر کو منسوخ کرنے کی مجاز ہے۔

باب-XVIII

ٹیکس کلیرنس سرٹیفکیٹ

221۔ ٹیکس کلیرنس سرٹیفکیٹ

a) ایک شخص جو مستقل بنیاد پر پاکستان چھوڑ رہا ہے وہ کمشنر کو ٹیکس کلیرنس سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست دے سکتا ہے جس کا حوالہ سیکشن 145 کے ذیلی سیکشن (3) میں دیا گیا ہے:

a) جو شخص تمام واجب الادا ٹیکس دے چکا ہو؛ یا

b) جس شخص نے واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کے لیے ایسے انتظامات کیے ہوں جس سے کمشنر ٹیکس کو ٹیکس کی وصولی کا اطمینان ہو۔

c) درخواست جس کا حوالہ ذیلی قاعدے (1) میں دیا گیا، اس طرح ہو گی:

درخواست برائے سرٹیفکیٹ تحت سیکشن 145، انکم ٹیکس آرڈیننس 2001

اُن سیاحوں کے لیے نہیں جنھوں نے پاکستان میں کوئی رقم نہیں کمائی، جو سیاحتی ویزے پر پاکستان آئے اور جن کا قیام کسی بھی ٹیکس برس میں 90 دن سے زائد نہ تھا۔

بخدمت:

کمشنر

زون__________

شہر__________

محترم،

میں ملتمس ہوں کہ مجھے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، سیکشن 145 کے تحت ٹیکس کلیرنس سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے۔
میرے کوائف درج ذیل ہیں:

1۔ درخواست دہندہ کا نام:

2۔ شہریت:

3۔ موجودہ پتہ:

4۔ اپنے ملک کا پتہ:

5۔ پاکستان میں کاروبار، پیشے یا ہنر کی نوعیت (اگر پاکستان آمد محض سیاحت کی غرض سے تھی،اور کوئی رقم نہیں کمائی گئی تو یہی درج کریں)

6۔ وہ مقام یا مقامات جہاں کاروبار، پیشے یا ہنر انجام دیا گیا

7۔ درخواست دہندہ کے آجر کا نام (اگر درخواست دہندہ کسی کمپنی یا ادارے کا نمائندہ ہے تو اس کا نام درج کرے)

8۔ اس کمشنر انکم ٹیکس کا نام، اگر کوئی ہوں، جس نے گذشتہ مرتبہ ٹیکس کا تخمینہ لگایا تھا:

9۔ پاکستان آمد کی تاریخ:

10۔ پاکستان چھوڑنے کی امکانی تاریخ:

11۔ پاکستان چھوڑنے کے بعد اگلی منزل:

12۔ ذرائع سفر (بری، بحری، فضائی)

13۔ مقام: تاریخ:

14۔ ٹیکس کی ادائیگی ہمراہ ثبوت:

15۔ قاعدہ 158 کے تحت ضمانت منسلک ہے

تاریخ:

آپ کا مخلص

دستخط

d) ذیلی قاعدہ (1) کی شق (b) میں مذکور درخواست، جس کے ساتھ درخواست گزار کے آجر یا کاروباری شریک کا ضمانت نامہ ہوگا، اس طرح سے ہوگی:

درخواست گزار کے آجر یا کاروباری شراکت دار کی جانب سے ضمانتی سرٹیفکیٹ

1۔ تصدیق کی جاتی ہے کہ ____________________ (درخواست گزار کا نام) ہمارا کارکن/نمائندہ/شراکت دار ہے۔

2۔ (i) اس امر کی تصدیق کی جاتی ہے کہ ____________________ (درخواست گزار کا نام) پاکستان چھوڑ رہا ہے اور اس کی ذمہ __________ روپے واجب الادا ہیں۔ ابھی اس کے ٹیکس کا تخمینہ نہ ہونے کے باعث ٹیکس کی مقدار کا تعین نہیں ہوا۔

e) ایک چیک جو واجب الادا ٹیکس اور کل رقم کے گوشوارے کے ہمراہ منسلک ہیں۔

f) ہم یہ ذمہ لیتے ہیں کہ واجب الادا ٹیکس کے تعین کے بعد جو بھی مقدار ہو، ہم وہ ادا کرنے کے پابند ہوں گے۔

پتہ: دستخط:

شراکت دار: عہدہ:

ادارہ کی مہر:

غیر متعلقہ اندراج کو لکیر کھینچ کر منسوخ کردیں۔

222۔ سیکشن 145 کے تحت ٹیکس کلیرنس سرٹیفکیٹ

سیکشن 145 کے ذیلی سیکشن (3) کے لیے، ٹیکس کلیئرنس سرٹیفکیٹ، اس فارم پر جاری کیا جائے گا:۔

سیکشن ،کے تحت ٹیکس کلیئرنس سرٹیفکیٹ کا کاؤنٹر چیک	درخواست دہندہ یا اس کی وساطت سے سرٹیفکیٹ وصول کرنے والے فرد کے دستخط/بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا نشان انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی دفعہ 145 کے تحت ٹیکس کلیئرنس سرٹیفکیٹ
بک نمبر--------------نمبر شمار نام----------------- پتہ------------- قومیت------------- کاروبار کی نوعیت-------------یا پیشہ پاکستان میں آمد کی تاریخ------------ روانگی کی تاریخ------- منزل--------- سرٹیفکیٹ کی مدت--------- مختصر دستخط	بک نمبر-------------نمبر شمار------- انکم ٹیکس آفس-------- تاریخ-------------- تصدیق کی جاتی ہے کہ ---------------آف ---------کے ذمہ کوئی لائبلٹی نہیں اور یہ کہ اس نے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء یا انکم ٹیکس آرڈیننس 1979ء کے تحت اپنی ٹیکس کی ذمہ داریوں کا تسلی بخش انتظام کر دیا ہے۔ یہ سرٹیفکیٹ کارآمد ہے
کمشنر	کمشنر-------------------
درخواست دہندہ یا اس کی وساطت سے سرٹیفکیٹ وصول کرنے والے فرد کے دستخط/بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا نشان	درخواست دہندہ یا اس کی وساطت سے سرٹیفکیٹ وصول کرنے والے فرد کے دستخط/بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا نشان

223۔ ٹیکس سے چھوٹ کا فارم

قاعدہ 221 کے تحت درخواست ملنے پر کمشنر قاعدہ 145 کے تحت ٹیکس پر چھوٹ کا سرٹیفکیٹ اس فارم پر جاری کرے گا:۔

دفعہ 145 کے تحت ٹیکس سے استثنیٰ کا کاؤنٹر چیک	درخواست دہندہ یا اس کی وساطت سے سرٹیفکیٹ وصول کرنے والے فرد کے دستخط/بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا نشان انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی دفعہ 145 کے تحت ٹیکس سے استثنیٰ کا سرٹیفکیٹ

بک نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نمبر شمار نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پتہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ قومیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پاکستان میں کاروبار، شعبے یا صنعت کی نوعیت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ روانگی کی تاریخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ منزل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پاکستان واپسی کی ممکنہ تاریخ۔۔۔۔۔۔۔۔ سرٹیفکیٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تک کارآمد ہے	بک نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نمبر شمار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
کمشنر کے مختصر دستخط۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	کمشنر ڈویژن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔علاقہ
درخواست دہندہ یا اس کی وساطت سے سرٹیفکیٹ وصول کرنے والے فرد کے دستخط/بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا نشان	درخواست دہندہ یا اس کی وساطت سے سرٹیفکیٹ وصول کرنے والے فرد کے دستخط/بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا نشان

درخواست دہندہ یا اس کی وساطت سے سرٹیفکیٹ وصول کرنے والے فرد کے دستخط/بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا نشان

i. انھوں نے پاکستان میں ایک ہی وقت میں 90 دن سے زائد قیام نہیں کیا، اور

ii. انھوں نے کسی بھی مالیاتی سال میں پاکستان میں 90 دن سے زائد قیام نہیں کیا۔

باب-XIX

متفرقات

224۔ لیزنگ کمپنیوں کی جانب سے تنزلی کٹوتی کے دعوے کے لیے ضوابط

کسی بھی لیزنگ کمپنی یا مضاربہ کمپنی کو زوال پذیر اثاثوں (depreciableassets) کی لیز پر تنزلی کٹوتی مندرجہ ذیل شرائط پوری کرنی ہوں گی:

a) لیزنگ کمپنی کے کاروبار کا بنیادی کام اثاثوں کی لیزنگ ہے اور اس کے لیے وہ سیکیورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کا لائسنس رکھتی ہو اور اس میں مندرج شرائط وضوابط کے تحت کام کر رہی ہو؛ اور

b) لیزنگ یا مضارب کمپنی یہ بیان حلفی دے کہ جب وہ موٹر کار لیز پر دیں تو؛ اس کی تنزلی کٹوتی کا دعویٰ جمع کرانے کے لیے، اس کی خریداری کی قیمت آرڈیننس کے تیسرے شیڈول میں مندرج قیمت تک محدود ہو؛

225۔ سیکشن 223 کے لیے اکاؤنٹنٹس کی منظور کردہ تنظیمیں

سیکشن 223 کے لیے بورڈ نے اکاؤنٹنٹس کی ان تنظیمیں کو منظور اور تسلیم کیا ہے:

a) دی انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس ان انگلینڈ اینڈ ویلز

The Institute of Chartered Accountants in England andWales;

b) دی انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس ان سکاٹ لینڈ

The Institute of Chartered Accountants inScotland;

c) دی انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس ان آئرلینڈ

The Institute of Chartered Accountants inIreland;

d) دی سوسائٹی آف انکارپوریٹڈ اکاؤنٹنٹس اینڈ آڈیٹرز، لندن؛ اور

London;and،The Society of Incorporated Accountants and Auditors

e) دی ایسوسی ایشن آف چارٹرڈ سرٹیفائڈ اکاؤنٹنٹس، برطانیہ

UnitedKingdom.،The Association of [Chartered] Certified Accountants

226۔ تشخیص کنندہ کا تقرر

a) ہر وہ شخص جو سیکشن 222 کے تحت تشخیص کنندہ مقرر ہونا چاہے، اس مقصد کے لیے کمشنر کو ایک ہی درخواست کی دو نقول دے گا جس میں اس بنیاد یا بنیادوں کو ذکر ہو جن پر درخواست دہندہ کا تقرر تشخیص کنندہ پر کیا جا سکے۔

b) ذیلی قاعدے (1) کے تحت تشخیص کنندہ کی اہلیت سے مراد ایسا فرد ہے جو:

a) جو سول انجینئرنگ، مکینیکل انجینئرنگ، یا مکینیکل اور الیکٹریکل انجینئرنگ میں ڈگری یا اس کی مساوی قابلیت رکھتا ہو اور یہ سند اسے کسی بھی ایسی یونیورسٹی نے دی ہو جو پاکستان یا آزاد کشمیر میں کسی بھی قانون کے تحت قائم کی گئیں ہوں اور اسے کالج یا جامعات کی کوئی بھی ایسوسی ایشن سے انضباط یا سند کے اجرا کا حق حاصل ہو؛ یا اس کے مساوی اہلیت کے ڈگری کسی ایسی غیر ملکی یونیورسٹی سے لی ہو جو اس ملک کے قانون کے تحت قائم ہو اور جسے پاکستانی یونیورسٹی نے تسلیم کیا ہو۔

b) تعمیرات (آرکیٹیکچر) کے شعبے میں عالمی سطح پر تسلیم شدہ اہلیت کا حامل ہو جو رائل انسٹیٹوٹ آف برٹش آرکیٹیکٹس کی جاری کردہ سند 'ایسوسی ایٹ شپ' کے برابر ہو۔

c) جس نے کامیابی سے آرکیٹیکچر یا سول انجینئرنگ، یا مکینیکل انجینئرنگ، یا مکینیکل اور الیکٹریکل انجینئرنگ، یا آٹو موبائل انجینئرنگ میں کسی منظور شدہ ادارے سے ڈپلومہ حاصل کیا ہو اور کسی مستند آرکیٹکٹ یا انجینئر کی نگرانی میں یا سرکاری و نیم سرکاری ادارے می تین برس کام کرنے کا تجربہ رکھتا ہو۔

d) ڈپارٹمنٹ آف انشورنس کی جانب سے جاری کردہ انشورنس سروئیر سرٹیفکیٹ رکھتا ہو جو پانچ برس کا تجربہ پر محیط ہوں۔

e) ان لینڈ ریونیو، کسٹم ڈپارٹمنٹ، عدلیہ، یا حکومت کے کسی ایسے ادارے سے جس کا کام محصولات اکھٹے کرنا ہوں سے کم از کم دس برس کی ملازمت کے ساتھ اور کم از کم گریڈ 17 سے؛ باعزت ریٹائرڈ ہو۔

f) ایسے اثاثوں کی تشخیص کے لیے جس کے لیے خصوصی مہارت درکار ہو، اور جو شق (a)، (b)، (c)، (d) اور (e) کے تحت نہ آتے ہوں تو ان کے لیے کمشنر کی رائے میں جو اہلیت مناسب ہو۔

g) ذیلی قاعدہ (2) کی تصریحات کے باوجود، کسی بھی ایسے فرد کو تشخیص کنندہ تعینات نہیں کیا جا سکتا جو:

a) جسے سرکاری ملازمت سے برخاست یا نکالا گیا ہو؛

b) غیر بری الذمہ مفلس (un-dischargedinsolvent)؛

c) جسے کسی بھی قانون کے تحت سزا ہوئی ہو یا پیشہ ورانہ امور میں بددیانتی کا مرتکب پایا گیا ہو، اور جس کی بنیاد پر وہ کمشنر کی رائے میں بطور تشخیص کنندہ نااہل ہو؛

d) ٹیکس دہندگان کے نمائندے کے طور پر ٹیکس افسران کے سامنے پیش ہوتا ہو

e) ذیلی قاعدے (1) کے تحت درخواست ملنے پر کمشنر کسی بھی درکار معلومات کے لیے تفتیش کر سکتا ہے یا مزید دستاویزات اور معلومات، جو ضروری معلوم ہوں، طلب کرنے کا مجاز ہے۔

f) اگر کمشنر مطمئن ہو کہ درخواست دہندہ کی اہلیت تشخیص کنندہ کے تقرر کے لیے مناسب ہے، تو کمشنر اس فیصلے سے درخواست گزار کو تحریری طور پر آگاہ کرے گا۔

g) کسی درخواست کو مسترد کرنے کی صورت میں، کمشنر درخواست گزار کو اس فیصلے سے وجوہات کے ہمراہ، تحریری طور پر آگاہ کرے گا۔

h) تشخیص کنندہ کا تقرر کمشنر اپنی صوابدید پر کسی بھی وقت، اور بغیر کوئی وجہ بتائے منسوخ کرنے کا مجاز ہے۔

227۔ تشخیص کنندہ کا اعزازیہ، فیس اور الاؤنس

a) سیکشن 222 کے تحت مقرر تشخیص کنندہ کو اس کے تقرر کی کوئی فیس نہیں دی جائے گی، بلکہ وہ اس تناسب سے اعزازیہ کا مستحق ہوگا:

اثاثے کی مالیت	اعزازیہ کی شرح (روپے)
جہاں اثاثے کی مالیت دس لاکھ روپے سے کم ہو	5،000
جہاں اثاثے کی مالیت دس لاکھ روپے سے زائد لیکن پچاس لاکھ سے کم ہو	10،000
جہاں اثاثے کی مالیت پچاس لاکھ روپے سے زائد لیکن ایک کروڑ سے کم ہو	20،000
جہاں اثاثے کی مالیت ایک کروڑ سے زائد ہو	30،000

b) ذیلی قاعدے (1) میں بیان کردہ اعزازیہ کے علاوہ تشخیص کنندہ اس فیس اور الاونس کا حقدار ہوگا:

a) اثاثے کی تشخیص کے کسی بھی حوالے سے اپیلٹ ٹریبونل کے سامنے پیش ہونے پر 500 روپے فی دن؛ اور

b) سفر کے اخراجات جو کسی بھی گریڈ 17 کے سرکاری ملازم کے لیے منظور شدہ ہیں۔

228۔ اثاثوں کی تشخیص

1 سیکشن 111 کے لیے غیر منقولہ جائیداد کی تشخیص میں ان امور کو مدنظر رکھا جائے گا:

a غیر تعمیر شدہ پلاٹ کی صورت میں، ڈویلپمنٹ اتھارٹی یا حکومتی ادارے کی جانب سے اسی علاقے میں ایسے ہی پلاٹ کی قیمت نیلام، اور اگر ایسی مالیت طے نہیں کی گئی تو پلاٹ کی اس علاقے میں ڈسٹرکٹ ریونیو افسر یا صوبائی اتھارٹی جو اس حوالے سے سٹمپ ڈیوٹی عائد کرنے کی مجاز ہے، ان کے طے کردہ مالیت۔

b زرعی زمین کی صورت میں، اسی علاقے میں جائیداد کی وہ اوسط قیمت جو ریونیو ریکارڈ میں اسی مدت اور وقت میں سامنے آئے۔

c تعمیر شدہ عمارت کے لیے مالیت کی تشخیص اس علاقے میں عمارتوں کی جائز قیمت پر کی جائے گی جس کی تصریح سیکشن 68 میں ملتی ہے یا ریونیو کے ڈسٹرکٹ افسر کے طے کردہ مالیت، ان میں سے جو بھی زیادہ ہو۔

2(a) غیر منقولہ جائیداد کی درست مارکیٹ ویلیو وہی جو بورڈ نے دفعہ 68 کی ذیلی دفعہ 4 کے تحت کسی مخصوص علاقے یا علاقوں کے لیے متعین کی ہوگی؛

(b) اگر کسی بھی علاقے میں غیر منقولہ جائیداد کی درست مارکیٹ ویلیو بورڈ کی طرف سے دفعہ 68 کی ذیلی دفعہ 4 کے تحت متعین نہیں کی گئی تو پھر یہ وہ ویلیو ہوگی جو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) یا کسی صوبائی یا کسی بھی مجاز اتھارٹی کی طرف سے سٹیمپ ڈیوٹی کی وصولی کی خاطر متعین کی گئی ہوگی، اور

(c) زرعی زمین کی صورت میں یہ ویلیو اس علاقے کے لیے کسی مخصوص وقت کے دوران بیچی جانے والی زمینوں کے ریونیو ریکارڈ کی صورت میں موجود ریکارڈ کی اوسط کے برابر ہوگی۔

(d) اگر کسی بھی جائیداد کی فروخت کے طریقے میں ریکارڈ کی گئی قیمت فروخت کلاززb،(a) اور (c) میں متعین ہونے والی قیمت سے زائد ہو تو جو زیادہ قیمت ہوگی وہی لاگو ہوگی۔

(e) کسی جائیداد کی نیلامی کی صورت میں ریکارڈ کی گئی قیمت اور کلاززb،(a) اور (c) میں متعین ہونے والی قیمت سے زائد ہو تو جو زیادہ قیمت ہوگی وہی لاگو ہوگی۔)

2 سیکشن 111 کے لیے اور اس کے ذیلی قاعدے (2) کے تحت موٹر کار اور جیپ کی مالیت کی تشخیص اس طرح سے کی جائے گی:

a) نئی برآمد کی گئی موٹر کار یا جیپ کی مالیت کا تعین اس کی CIF ویلیو کے ساتھ ساتھ تمام اخراجات کی مالیت، کسٹم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس، لیویز، آکٹرائے فیس، اور اس پر لگائی جانے والے دیگر ڈیوٹیز اور ٹیکس بمع کل اخراجات جو اس کی رجسٹریشن تک اس پر کیے گئے؛

b) ایک نئی کار یا جیپ کی مالیت کا تعین جو اس کے بنانے والے، اسمبلر یا پاکستان میں موجود ڈیلر سے خریدی گئی ہو؛ اس قیمت سے ہوگا جو خریدار نے ادا کی اور اس کے ساتھ ساتھ کسٹم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس، لیویز، آکٹرائے فیس، اور اس پر لگائی جانے والے دیگر ڈیوٹیز اور ٹیکس بمع کل اخراجات جو اس کی رجسٹریشن تک اس پر کیے گئے؛

c) استعمال شدہ برآمد کی گئی موٹر کار یا جیپ کی مالیت کا تعین اس قیمت سے ہوگا جو کسٹم حکام نے کسٹم لیوی عائد کرنے کے لیے اس کار کی برآمدی قیمت طے کی ہو؛ اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے نقل و حمل کے اخراجات، انشورنس، اور دیگر تمام اخراجات کی مالیت، کسٹم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس، لیویز، آکٹرائے فیس، اور اس پر لگائی جانے والے دیگر ڈیوٹیز اور ٹیکس بمع کل اخراجات جو اس کی رجسٹریشن تک اس پر کیے گئے؛

d) شق (a)،(b)،(c) میں بیان کردہ موٹر کار یا جیپ کی مالیت اس کے حصول کے وقت؛ شق (a)،(b)،(c) کی جو بھی متعلق صورت ہو؛ میں فی برس دس فیصد تک چھوٹ دی جا سکتی ہے جو کسی صورت میں پانچ برس سے زیادہ مدت کے لیے نہیں دی جائے گی؛ یا

e) اس موٹر کار یا جیپ کی مالیت کا تعین جو کسی مقامی ڈیلر سے خریدی گئی ہو؛ شق (a)، (b)، (c) کی جو بھی متعلق صورت ہو؛ برآمد کیے جانے یا ڈیلر سے خریدنے کے ایک برس بعد کے عرصے پر فی برس دس فیصد تک چھوٹ دی جا سکتی ہے۔

3 کسی بھی صورت میں مالیت کا تعین اس قیمت سے پچاس فیصد سے کم نہیں کیا جائے گا جو شق (a)، (b)، (c) کی متعلقہ صورت کی مدد سے متعین کی گئی یا اس کی قیمت خرید تھی؛ ان میں سے جو بھی زیادہ ہو۔

4 سیکشن 61 کے تحت، کسی غیر منفعت بخش ادارے کو عطیہ میں دی جانے والے اثاثوں کی مالیت کا تعین اس طرح سے کیا جائے گا:

a) ان اشیا کی مالیت کا تعین جو پاکستان میں برآمد کی گئیں اس قیمت سے کیا جائے گا جو کسٹم ادائیگی کی غرض سے متعین کی گئی اور دیگر لیویز، آکٹرائے فیس، اور اس پر لگائی جانے والے دیگر واجب الاد اخرجات جو عطیہ دینے والے نے ادا کیے؛

b) ان اشیا اور چیزوں کی مالیت کا تعین جو پاکستنان میں خریدی گئیں، اس قیمت سے کیا جائے گا جو خریداری رسید پر درج ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس پر عائد ٹیکس، لیویز، اور دیگر اخراجات جو عطیہ دینے والے نے ادا کیے؛

c) وہ اشیا اور چیزیں جو اس سے قبل پاکستان میں استعمال ہو چکی ہیں، اور جس کے لیے فرسودگی کی بنیاد پر قیمت میں کمی کی اجازت ہو، ان کی مالیت کا تعین کمشنر طے کرے گا؛

d) موٹر گاڑی کی قیمت کا تعین قاعدے کے مطابق کیا جائے گا؛ اور

e) وہ اشیا اور چیزیں جن کا اس فہرست میں ذکر نہیں، ان کی مالیت کا تعین بازار میں ان کی مناسب قیمت کی بنیاد پر کمشنر طے کرے گا۔

229۔ کمپیوٹر پر گوشواروں، بیانات اور دستاویزات کی جمع آوری اور احکامات یا نوٹس کا اجراء

a) باوجود کسی بھی تصریح کے جو ان قواعد میں پائی جاتی ہو، ٹیکس دہندہ یا کوئی بھی فرد جو کسی قسم کا متعین بیان یا ٹیکس گوشوارہ جمع کرانے کا پابند ہو، وہ ایسی دستاویز یا گوشوارہ کمپیوٹر کے ذریعے بھی جمع کرا سکتا ہے جو ایسی زبان، پروگرام، ڈیٹا فارمیٹ اور پیش کش کے طریقے پر مشتمل ہو جو ان لینڈ ریونیو کا محکمہ متعین کرے؛ اور ایسی کسی بھی تکنیکی تعینات کے مطابق ہوں جو یہ محکمہ تجویز کرے؛ جس کے ساتھ درج ذیل طریقے پر بیان جمع کرایا جائے گا اور اس پر باقاعدہ اس شخص کے دستخط ہوں گے جو ایسی دستاویزات یا گوشوارہ پر دستخط کا مجاز ہے؛ علاوہ ازیں محکمہ بھی احکامات نوٹس اور ایسی دستاویزات جمع کرانے کے لیے اطلاع کمپیوٹر کے

ذریعے دے سکتا ہے جو اپیل یا عدالت کے کارروائی کے لیے درکار ہوں، یا ایسے عکس سکین کر سکتا ہے جو باقاعدہ طور پر دستخط شدہ ہوں؛ اس طریقے پر:

سرٹیفیکیٹ

میں ولد اس امر کی تصدیق کرتا ہوں کہ منسلکہ ڈسک، ڈسکٹ، ٹیپ، کارٹرج، سکین شدہ عکس یا الیکٹرانک ابلاغ میں فراہم کیے جانے والے اعداد و شمار اور معلومات میرے علم اور یقین کے مطابق مکمل اور درست ہیں۔

میں مزید تصدیق کرتا ہوں کہ آمدن کا گوشوارہ جو مندرجہ بالا ذرائع سے جمع کرایا جا رہا ہے باقاعدہ تصدیق شدہ ہے اور متعلقہ تعین کار (Assessee) نے اسے درست پایا۔

دستخط:

نام:

عہدہ:

تاریخ:

b) باوجود کسی بھی تصریح کے جو ان قواعد میں پائی جاتی ہو، اگر کوئی حکم نامہ جاری کرنا ہو یا نوٹس کا اجرا مقصود ہو یا تشخیص یا تعین مالیت درکار ہو، یا آرڈیننس کے تحت کوئی دستاویز تیار یا جاری کرنی ہو، وہ کمپیوٹر پر تیار کی جا سکتی ہے؛ اور ایسے کسی بھی حکم، نوٹس، دستاویز یا تخمینے پر اس افسر کے دستخط کی ضرورت نہ ہو گی جس کا نام اس بیان کردہ دستاویز میں درج ہو۔

230۔ مختلف فارموں کی قیمت

درج ذیل فارم، 30 جون 2002 کے بعد سے قیمتاً اس قیمت پر دستیاب ہوں گے جو ان کے سامنے درج ہے:

	فارم	قیمت
c)	کل آمدن کے گوشوارے کا فارم	فی فارم پانچ روپے
d)	انکم ٹیکس آرڈیننس کے سیکشن 116 کے تحت گوشوارہ دولت کا فارم	فی فارم پانچ روپے

231۔ برآمدات کی فروخت سے منسوب منافع کا تعین

1 جب کوئی ٹیکس دہندہ پاکستان میں بننے والی اشیا کی برآمد کرے تو اس سے ملنے والے منافع کا تعین اس بنیاد پر کیا جائے گا:

(a اگر برآمد کنندہ پاکستان سے کی جانے والی برآمدات کے لیے الگ اکاونٹ رکھتا ہے تو کمشنر اس اکاونٹ کی مدد سے منافع کی شرح کا تعین، انکم ٹیکس آرڈیننس کی تصریحات کی روشنی میں انجام دے گا؛

(b دیگر صورتوں میں کسی کاروبار کو اشیا کی فروخت سے حاصل ہونے والی کل آمدنی کو مدنظر رکھا جائے گا، برآمدات سے حاصل ہونے والے منافع کا تعین اس تناسب کی بنیاد پر کیا جائے گا جو اس کاروبار میں برآمدی فروخت کا حصہ ہے؛

2 ذیلی قاعدے کے لیے:

(a 'برآمدی فروخت' سے مراد برآمد کی گئی اشیا کی FOB قیمت ہے؛

(b کل فروخت سے مراد ہے:

i. شق (a) میں بیان کردہ تصریح کے تحت کل برآمدی فروخت؛

ii. پاکستان میں فروخت ہونے والی مصنوعات کی کارخانے میں قیمت، جہاں برآمدات کی غرض سے اشیا تیار کی گئیں؛

iii. دیگر صورتوں میں، گودام میں ان اشیا کی قیمت جو پاکستان میں فروخت کی گئیں۔

231A۔ سیکشن 206A کے تحت پیشگی حکم جاری کرنے کے ضوابط

(a ایک غیر رہائشی فرد جو انکم ٹیکس آرڈیننس 2001(XLIX of 2001) سیکشن 206A کے تحت پیشگی حکم کے حصول کا خواہش مند ہو وہ شیڈول میں دیے گئے نمونے کے مطابق اس امر کے لیے درخواست جمع کرائے گا۔

(b ذیلی سیکشن (1) کے تحت ملنے والی درخواست پر وہ کمیٹی غور کرے گی جو ان ارکان پر مشتمل ہو گی:

چیرمین فیڈرل بورڈ آف ریونیو	چیرمین
ممبر ان لینڈ ریونیو، ایف بی آر	رکن
سینئر جائنٹ سیکرٹری، انصاف و قانون وانسانی حقوق ڈویژن	رکن

(c کمیٹی متعلقہ کمشنر کی رائے مانگ سکتی ہے، اور اگر ضرورت محسوس ہو تو کسی ماہر قانون کی رائے بھی درخواست پر لی جا سکتی ہے، اور اس معاملے پر یہ کمیٹی نشست یا ارکان کے درمیان تحریری ابلاغ (circulation) کی مدد سے اس پر مناسب فیصلے کی مجاز ہے۔

d) اس قاعدے کی حد تک 'پیشگی حکم' سے مراد کمیٹی کی جانب سے کسی ایسے معاملے پر فیصلہ دینا ہے جو کسی غیر رہائشی فرد کی جانب سے انجام دیا جا چکا ہے یا دیا جانا ہے، اور درخواست میں مندرج قانون کے حوالے سے ہو۔

e) پیشگی حکم کمشنر کے لیے صرف اسی معاملے کی حد تک لازم ہوگا جس کے لیے یہ حکم جاری کیا گیا، پیشگی حکم اس وقت تک موثر رہے گا جب تک حالات یا اس قانون میں کوئی تبدیلی نہیں آتی جس کی بنیاد پر یہ حکم جاری کیا گیا۔

f) پیشگی حکم کے ایک نقل درخواست گزار، اور ایک نقل اس کمشنر کو ارسال کی جائے گی جس کے دائرہ اختیار سے یہ معاملہ متعلق ہو۔

g) برخلاف تمام تصریحات کے جو اس قاعدہ میں بیان کی گئیں ہیں، ایک پیشگی حکم اس وقت کمشنر کے لیے موثر نہیں رہے گا اگر یہ حکم نامہ فریب دہی، یا زیر غور معاملے سے متعلق حقائق کی غلط پیش کش کے ذریعے حاصل کیا گیا ہو۔

h) اس قاعدے کے تحت دی گئی درخواست پر فیصلے کی مدت 90 دن متجاوز نہیں ہوگی۔

231B۔ درخواست واپس لینا

وہ درخواست جو قاعدہ 231A کے تحت دی گئی ہو، پیشگی حکم نامہ جاری ہونے سے قبل، کسی بھی وقت واپس لی جا سکتی ہے۔

شیڈول

[دیکھیے ذیلی قاعدہ(1)]

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، سیکشن 206A کے تحت

درخواست برائے پیشگی حکم

بخدمت:

چیئرمین،

فیڈرل بورڈ آف ریونیو،

اسلام آباد۔

محترم جناب،

زیر دستخطی جسے باقاعدہ طور پر اس امر کا اختیار دیا گیا ہے، من جانب (غیر رہائشی کا نام) انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، سیکشن 206A کے تحت پیشگی حکم کے لیے ملتمس ہے۔

2 اس امر کے ضروری تفاصیل نیچے درج اور منسلکہ ضمیمے میں فراہم کی جارہی ہیں۔

3 مندرجہ ذیل دستاویزات، جن کا جمع کرانا انکم ٹیکس قواعد 2002 کے قاعدہ 231A کے تحت لازم ہیں، درخواست کے ہمراہ منسلک کی جارہی ہیں:

(a)

(b)

(c)

(d)

(e)

آپ کا مخلص

دستخط:

نام:

عہدہ:

ضمیمہ

[دیکھیے شیڈول کا پیرا2]

a) غیر رہائشی فرد کا نام:

b) غیر رہائشی فرد کا مستقل پتہ، ٹیلی فون نمبر اور فیکس نمبر:

c) [حذف]

d) [حذف]

e) اپنے ملک کا نام:

f) قومی ٹیکس نمبر:

g) ذیل میں ان متعلقہ معلومات پر مبنی بیان دیا جا رہا ہے جو اُس معاملے کے بارے میں ہے جس کے لیے پیشگی حکم درکار ہے [اگر ضرورت پڑے تو اضافی صفحات پر درج کریں]

h) قانون یا متعلقہ معاملے پر درخواست گزار کے نکتہ نظر پر مشتمل بیان یہ ہے جس پر پیشگی حکم درکار ہے [اگر ضرورت پڑے تو اضافی صفحات پر درج کریں]:

i) زیر دستخطی مکمل سنجیدگی کے ساتھ اس کا اقرار کرتا ہے کہ:

a) وہ معاملہ جس کے لیے پیشگی حکم کی درخواست دی جا رہی ہے اس سے متعلق درست اور مکمل معلومات فراہم کر دی گئیں ہیں، اس اس معاملے کا کوئی پہلو چھپایا نہیں گیا جو انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے اطلاق پر اثر انداز ہوتا ہو۔

b) یہ کہ درج بالا معاملہ/معاملات کسی انکم ٹیکس حاکم، اپیل عدالت یا عدالت میں زیر سماعت نہیں۔

آپ کا مخلص

دستخط:

نام:

عہدہ:

پاکستان میں پتہ:

ٹیلیفون نمبر:

فیکس نمبر:

231C۔ انکم ٹیکس تنازعات حل کرنے کا [متبادل] طریقہ

a) اس قاعدے کا اطلاق ان تمام صورتوں میں کیا جاسکتا ہے جہاں سیکشن 134A کے تحت انکم ٹیکس معاملات پر تنازعات سامنے لائیں جائیں یا مخصوص کیے جائیں۔

b) اس قاعدے میں، ماسوائے اس صورت کہ جب سیاق و سباق یا نفس مضمون سے متصادم ہوں:

a) 'درخواست گزار' سے مراد وہ فرد یا جماعت یا افراد ہیں جو اختلاف کو سیکشن 134A کے تحت پیش کریں؛

b) 'بورڈ' سے مراد، فیڈرل بورڈ آف ریونیو ہے؛

c) 'کمیٹی سے مراد، سیکشن 134A کے ذیلی سیکشن (2) کے تحت قائم کی جانے والی کمیٹی ہے؛

d) 'تنازعہ' سے مراد انکم ٹیکس سے متعلق کوئی بھی ایسا معاملہ ہے جس کا تعلق انکم ٹیکس کے وجوب، انکم ٹیکس کی واپسی کی قبولیت، جرمانے یا سزا کے معافی یا تعین، یا کسی بھی مدت کے لیے انکم ٹیکس یا کسی تکنیکی و ضوابط سے متعلق نرمی ہے، جیسا کہ اس کی تصریح سیکشن 134A کے ذیلی سیکشن (a) میں کر دی گئی ہے۔

e) کوئی بھی فرد یا افراد کی جماعت جو سیکشن 134A کے تحت اپنے تنازعہ کو متبادل طریقے سے حل کرنے کے خواہش مند ہوں، وہ بورڈ کو شیڈول میں درج نمونے کے مطابق، درخواست جمع کرائیں گے۔

f) بورڈ ٹیکس دہندہ کی جانب سے موصول ہونے والی درخواست کے متن اور اس میں بیان کردہ حقائق پر غور کے بعد، اور اس اطمینان کے بعد کہ درخواست کو تنازعہ کے حل کے لیے کمیٹی کے سپرد کیا جانا چاہیے، ایک کمیٹی تشکیل دے گا، جس کے ارکان یہ ہوں گے:

a) چیف کمشنر لارج ٹیکس پیئر زیونٹ، یا کمشنر میڈیم ٹیکس پیئر زیونٹ، یا کوئی اور ان لینڈ ریونیو محکمے کا کمشنر یا افسر جسے بورڈ نامزد کرے؛

b) چارٹرڈ اکاونٹنٹ فیلو، جو انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاونٹنٹس کے ساتھ رجسٹرڈ ہو، یا کاسٹ اینڈ مینیجمنٹ اکاونٹنٹس کا ایسوسی ایٹ، یا ہائی کورٹ کا وکیل یا انکم ٹیکس وکیل؛

c) ایک اچھی شہرت رکھنے والا ٹیکس دہندہ؛

d) بورڈ کمیٹی کے کسی ایک رکن کو اس کا چیئرمین مقرر کر سکتا ہے۔

e) اس قاعدے کے تحت دی جانے والی درخواست پر کمیٹی اپنے قیام سے تیس دن کے اندر فیصلہ دے گی۔

اس تصریح کے ساتھ کہ اس مقررہ مدت میں، کمیٹی کے چئرمین کی سفارش پر جس کی تحریری وجوہات جمع کی جائیں، بورڈ اتنی مدت کا اور ان شرائط و محدودات کے ساتھ جو وہ مناسب خیال کرے، اضافہ کر سکتا ہے۔

f) کمیٹی کا چیئرمین اس بات کا پابند ہو گا کہ وہ درخواست پر فیصلے کے لیے ضوابط ترتیب دے، جو من جملہ دیگر کے، ان امور پر مشتمل ہو سکتے ہیں:

a) کمیٹی کے اجلاس کا مقام جس کا تعین چیف کمشنر ریجنل ٹیکس آفس یا جو بھی متعلقہ صورت ہو چیف کمشنر لارج ٹیکس پیئر زیونٹ کی مشاورت سے کیا جائے گا؛

b) کمیٹی کی جانب سے کارروائی کے لیے تاریخ اور وقت کا تعین؛

c) کمیٹی کی کارروائی کی نگرانی کرنا؛

d) درخواست گزار کو کورئیر، رجسٹرڈ پوسٹ یا الیکٹرانک میل کے ذریعے نوٹس دینا؛

e) کمشنر یا دیگر متعلق عہدیداروں سے متعلقہ دستاویزات کے لیے طلب اور ان کی فراہمی؛

f) اس بات کو یقینی بنانا کہ سماعت کے وقت درخواست گزار یا اس کا وکیل، نمائندہ یا ٹیکس مشیر موجود ہو؛

g) کمیٹی کی پیش کردہ سفارشات کو مرتب کرنا اور بورڈ کو حتمی رپورٹ کی صورت میں پیش کرنا؛ اور

h) کوئی بھی ایسا معاملہ جو ان قواعد کے تحت آتا ہو۔

i) کمیٹی اس امر کی مجاز ہے کہ کسی معاملے کی تفتیش کرے، ماہرانہ رائے طلب کرے، ان لینڈ ریونیو کے کسی افسر یا کسی بھی شخص کو تنازعہ یا مشکلات سے متعلق معاملے کے لیے آڈٹ کرنے اور سفارشات پیش کرنے کی ہدائت کرے۔

j) کسی بھی ایسے امر میں سفارشات کی تیاری کے لیے جو سیکشن 134A کے ذیلی سیکشن (1) میں متعین کیا گیا ہے کمیٹی معاملے کے تعین کی مجاز ہے اور اس کے بعد مزید معلومات، اعداد و شمار، ماہرانہ رائے طلب کر سکتی ہے، اور معاملے سے متعلق آڈٹ یا تفتیش کرنے یا کرانے کا اختیار رکھتی ہے۔

k) درخواست گزار اس قاعدے کے تحت جمع کرائی جانے والی درخواست، ذیلی قاعدے (3) کے تحت، کمیٹی کے بورڈ کو حتمی رپورٹ جمع کرانے سے قبل، کسی بھی وقت واپس لے سکتا ہے۔

l) [حذف]

m) کمیٹی کا چیئر مین کمیٹی سفارشات کی ایک ایک نقل، بیک وقت درخواست گزار، بورڈ اور متعلقہ کمشنر کو ارسال کرے گا۔

n) بورڈ از خود یا درخواست گزار کی التماس پر، کسی بھی ایسے معاملے پر سفارشات کو تبدیلی کے لیے واپس کمیٹی کو بھجوانے کا مجاز ہے جو دستاویزات میں درج ریکارڈ، حقائق یا قانون سے مطابقت نہ رکھتے ہوں اور جس پر اس سے قبل کمیٹی نے غور نہ کیا ہو۔

o) کمیٹی حقائق یا قانون سے متعلق اغلاط کی دوری، یا سفارشات میں ترمیم کے بعد نو ترتیب سفارشات بورڈ کو اتنی مدت میں واپس جمع کرائے گی جس کا تعین بورڈ نے کیا ہو۔

p) بورڈ حتمی سفارشات کی روشنی میں تنازعہ معاملے پر غور کرنے کے بعد اپنا وہ فیصلہ دے گا جو وہ مناسب خیال کرے۔[سفارشات کے موصول ہونے کے تیس دن کے اندر]۔ جس سے درخواست گزار، کمیٹی چیئر مین اور متعلقہ کمشنر کو آگاہ کیا جائے گا۔

اس وضاحت کے ساتھ کہ اگر بورڈ اور ٹیکس دہندہ کے مابین ایسی قرار داد پائی جاتی ہے جو اس ٹیکس برس کے لیے معاہدے میں موثر نہ ہو۔ایسی کسی بھی قرارداد کو نظیر کے طور پر استعمال نہ کیا جاسکے گا، ماسوائے اس صورت کے کہ ایسا معاہدے میں شامل ہو۔

q) دیے گئے حکم نامے کی نقل درخواست گزار اور اس کمشنر کو جو متعلقہ دائرہ اختیار میں آتا ہو، کو فراہم کی جائیں گی تاکہ اس معاملے سے متعلق تمام فیصلوں، احکامات، اور دی گئی آرا میں، اتنی مدت میں جس کا تعین بورڈ کرے گا، ترمیم کی جاسکے۔

r) اس سے ماقبل بیان کیے گئے حکم نامے کے وصول ہونے پر کمشنر اس کے نفاذ کو حکم نامے میں متعین مدت میں یقینی بنائے گا۔

s) باوجود ان تمام تصریحات کے جو ان قواعد یا بورڈ کے حکم نامے میں پائی جائیں، انھیں کالعدم تصور کیا جائے گا اگر بعد میں یہ پایا گیا کہ حکم نامہ دھوکہ دہی، یا تنازعہ اور مشکلات سے متعلق حقائق کو غلط انداز میں پیش کر کے پردہ پوشی کے ذریعے حاصل کیا گیا۔ اس حکم نامے کے ذریعے فیصلوں، احکامات اور عدالتی آرا میں کی جانے والی تمام ترامیم کو منسوخ تصور کیا جائے گا۔

شیڈول

[دیکھیے ذیلی قاعدہ (3)]

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، سیکشن 134A کے تحت

تنازعات کے [متبادل] حل کے لیے درخواست

بخدمت:

چیئرمین،

فیڈرل بورڈ آف ریونیو،

اسلام آباد۔

محترم جناب،

زیر دستخطی کو باقاعدہ طور پر مجاز ہے کہ (درخواست گزار کا نام اور پتہ) انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، سیکشن 134A کے تحت تنازعہ کے حل یا مشکل کے حل کے لیے درخواست دے۔

2۔ تنازعہ یا دشواری کے بارے میں درکار تمام معلومات اس درخواست میں بیان کر دی گئی ہیں اور اس کے ساتھ منسلک ضمیمے میں دی جا رہی ہیں۔

3۔ آپ سے درخواست کی جاتی ہے کہ انکم ٹیکس قواعد 2002 کے قاعدہ 231C کے ذیلی قاعدہ (4) کے تحت ایک کمیٹی تشکیل دی جائے۔

4۔ تنازعہ کے حل اور دشواری کے رفع کے لیے درخواست کے ہمراہ درج ذیل لازمی درکار دستاویزات منسلک کی جا رہی ہیں:

a) دفعہ

b) دفعہ

c) دفعہ

آپ کا مخلص

دستخط:

نام:

نیشنل ٹیکس نمبر:

پتہ:

تاریخ:

ضمیمہ

[شیڈول کا پیرا 2 ملاحظہ فرمائیں]

a) درخواست گزار کا نام:

b) نیشنل ٹیکس نمبر:

c) درخواست گزار کا پتہ:

d) ٹیلی فون نمبر: فیکس نمبر:

(4A) ٹیکس کا سال جس سے تنازعہ یا دشواری متعلق ہے:

e) کمشنر کا نام جس کے ساتھ تنازعہ پیدا ہوا ہے:

f) یہ وہ حقائق اور متعلقہ قانون پر مشتمل بیان ہے جس کے بارے میں تنازعہ یا دشواری کا معاملہ کھڑا ہوا، اور جس کے متعلق قرارداد درکار ہے [اگر ضرورت ہو تو اضافی صفحات استعمال میں لائیں]

g) درخواست گزار کے نکتہ نظر پر مشتمل بیان جو اس کے مطابق ان امور پر حقائق یا قانون کے اطلاق کی ممکنہ صورت ہے [اگر ضرورت ہو تو اضافی صفحات استعمال میں لائیں]

h) انکم ٹیکس کی وہ حد، اگر کوئی ہو، جو ٹیکس دہندہ ادا کرنے کو تیار ہے

i) زیر دستخطی مکمل متانت کے ساتھ یہ اقرار کرتا ہے کہ:

a) تنازعہ یا دشواری سے متعلق معاملے کے حل کے لیے مکمل اور درست حقائق ظاہر کیے گئے ہیں، اور ایسا کوئی پہلو یا مواد مخفی نہیں رکھا گیا جو انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے نفاذ پر اثر انداز ہو؛

b) یہ کہ یہی معاملہ/معاملات (اپیل سننے والی عدالت، عدلیہ یا انکم ٹیکس ایپلٹ ٹریبونل کا نام لکھیں) میں زیر سماعت ہے/ہیں؛ یا؛ کسی بھی عدالت، اپیل سننے والی عدالت، انکم ٹیکس ایپلٹ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ آف پاکستان میں زیر سماعت نہیں۔

آپ کا مخلص

دستخط:

نام:

عہدہ:

تاریخ:

231D۔ سیکشن 59AA کے تحت گروپ ٹیکسیشن کے لیے ضوابط

a) اس قاعدے کے اطلاق کے لیے ایک کمپنی کے لیے لازم ہے کہ وہ سبسیڈری کمپنی ہو اور وہ 100 فیصد دوسری کمپنی جسے 'ہولڈنگ کمپنی' کہا جائے گا، کی ملکیت ہو، جو اس کے تمام سرمائے کے حصص کی

مالک ہو، ماسوائے ان کے جو کمپنی آرڈیننس (XLVII of 1984)1984 کی تصریحات پوری کرنے کے لیے نامزد افراد کے پاس ہوں۔

b) ایک ہولڈنگ کمپنی اور اس کے ہر وہ سبسڈری کمپنی جس کی 100 فیصد ملکیت رکھتی ہو اور جو ان تمام شرائط پر پوری اترے جو 59AA میں بیان کی گئی ہیں؛ الگ سے اس امر کے لیے ٹیکس کے سال کی اولین سہ ماہی میں، جس میں اس گروپ کو ایک مالی اکائی قرار دیتے ہوئے گروپ ٹیکسیشن کے ناقابل تنسیخ انتخاب کے لیے، شیڈول میں دیے گئے فارم کے مطابق متعلقہ کمشنر کو درخواست دے گی۔

c) درخواست پر ہولڈنگ کمپنی کی صورت میں اس کے چیف ایگزیکٹو افسر، اور سبسڈری کمپنی کی صورت میں اس کے چیف ایگزیکٹو افسر کے دستخط ہوں گے جس میں اس کمشنر کی نشاندہی کی جائے گی جس کے دائرہ اختیار میں یہ کمپنی آتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ نیشنل ٹیکس نمبر اور کارپوریٹ رجسٹریشن نمبر فراہم کیا جائے گا۔

d) ہولڈنگ کمپنی اور اس کی ہر سبسڈری کمپنی کو سیکورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کا جارہ کردہ یہ سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہوگا کہ کمپنی، SECP کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے 'کوڈ آف کارپوریٹ گورننس' کی پابندی کر رہی ہے۔

e) گروپ ٹیکسیشن کا انتخاب کرنے کے بعد ہولڈنگ کمپنی کی جانب سے داخل کیے جانے والا ٹیکس گوشوارہ ایک مالی اکائی کی صورت میں تیار کیا جائے گا جس میں ٹیکس کی ادائیگی اور اضافی رقم کی واپسی سے متعلق تمام امور اس طرح طے کیے جائیں گے گویا سبسڈری کمپنی کا کاروبار ہولڈنگ کمپنی کا کاروبار ہے۔ تاہم اس مقصد کے لیے، گروپ ٹیکسیشن کے انتخاب سے قبل کے برسوں کے لیے، سبسڈری کمپنی کے نقصانات بشمول غیر جاذب تخفیف مالیت (unabsorbed depreciation) پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ گوشوارہ کے ہمراہ ہر ایک کمپنی کے آڈٹ شدہ حسابات جمع کرانے ہوں گے۔

f) سیکشن 59AA کے ذیلی سیکشن (2) کے تحت گروپ ٹیکسیشن کا انتخاب کرنے کے بعد، سبسڈری کمپنی، اس کمشنر کے پاس جو متعلقہ علاقے میں دائرہ اختیار رکھتا ہو، اپنے آمدن کے گوشوارے کے ہمراہ گروپ ٹیکسیشن کے انتخاب کی درخواست اطلاع اور مستقبل میں حسابات کے تصفیے کے لیے اس وضاحت کے ساتھ جمع کرائیں گے کہ ان کی آمدن پر الگ سے ٹیکس لاگو نہیں ہوتا۔ سبسڈری کمپنی اس کمشنر کو بھی اپنے گروپ ٹیکسیشن کے انتخاب کی اطلاع دیں گے، ہولڈنگ کمپنی جس کے دائرہ اختیار میں آتی ہے۔

g) ایک مالی اکائی کا انتخاب کرنے سے پہلے کے عرصے کے لیے، اس کمشنر کو جس کے دائرہ اختیار میں سبسڈری کمپنی آتی ہے، ٹیکس معاملات پر کارروائی کا حق حاصل ہے۔

h) اس صورت میں کہ کسی سبسڈری کمپنی سے پیسا نکالا گیا، اور گروپ ٹیکسیشن کے قواعد اس پر لاگو نہیں ہوتے، تو گروپ ٹیکسیشن پر ٹھکانے لگانے والے برس کے لیے کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

i) اس آرڈیننس کی تمام شرائط، بشمول ود ہولڈنگ کی تصریح جو ہولڈنگ کمپنیوں کے لیے ہے، مناسب اضافوں کے ساتھ، سبسڈری کمپنی پر بھی لاگو ہوں گی جس برس گروپ ٹیکسیشن کے تحت انھیں ایک مالی اکائی تصور کیا جائے۔ ہر کمپنی الگ سے ود ہولڈنگ گوشوارہ جمع کرائے گی جیسا کہ آرڈیننس کی متعلقہ تصریحات کا تقاضا ہے۔

j) گروپ ٹیکسیشن کی سہولت صرف ان مقامی کمپنیوں کے لیے ہے جو کمپنیز آرڈیننس 1984(XLVII of 1984) کے تحت وجود میں آئی ہیں۔

k) سیکشن 59AA کے تحت گروپ ٹیکسیشن کے لیے درخواست دینے والی کمپنیوں کے لیے لازم ہے کہ ان کی آمدن کے حسابات مرتب کرنے کا سال ایک جیسا ہو۔

l) گروپ کے اندر کمپنیوں کے باہمی معاملات اور دیگر جڑی ہوئی کمپنیوں سے معاملات کو انفرادی مفادات کی حفاظت کی بنیاد پر طے کیا جائے گا۔

شیڈول

[دیکھیے قاعدہ 231D کا ذیلی قاعدہ (2)]

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، سیکشن 59AA کے تحت

گروپ ٹیکسیشن کے لیے درخواست/اظہار

بخدمت:

کمشنر

محترم جناب،

میں ولد جوکہ چیف ایگزیکٹو (ہولڈنگ یا سبسڈری کمپنی کا نام، نیشنل ٹیکس نمبر، پتہ) اس حوالے سے باضابطہ مجاز ہونے کے ناطے، اس کمپنی کی جانب سے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، سیکشن 59AA کے تحت گروپ ٹیکسیشن کے لیے، گروپ سے جڑی ہوئیں ان کمپنیوں کے لیے، درخواست جمع کرا رہا ہوں:

شمار	کمپنی کا نام	پتہ (مرکزی دفتر/خط و کتابت)	نیشنل ٹیکس نمبر	انکارپوریشن نمبر	کمپنی کی نوعت (ہولڈنگ یا سبسڈری)	کمشنر کا نام جس کے دائرہ اختیار میں یہ ہولڈنگ/سبسڈری کمپنی واقع ہے

(7) (6) (5) (4) (3) (2) (1)

2۔ درج ذیل دستاویزات منسلک ہیں:

m) گروپ ٹیکسیشن کے لیے درخواست دینے والی کمپنیوں کا انکارپوریشن سرٹیفیکیٹ کی نقل؛

n) سیکورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کا جارہ کردہ سرٹیفیکیٹ کی نقل (جیسا کہ اس شیڈول کے ضمیمہ میں طے کیا گیا ہے) کہ کمپنی، SECP کی جانب سے جاری ہونے والے 'کوڈ آف کارپوریٹ گورننس' کی پابندی کر رہی ہے، اور ان میں سے کسی قاعدے کی خلاف ورزی کی مرتکب نہیں۔

3۔ اس بات کی تصدیق کی جاتی ہے کہ:

o) کمپنی گروپ ٹیکسیشن کے ناقابل تنسیخ انتخاب کے لیے بطور ایک مالیاتی اکائی تصور کیے جانے کے لیے درخواست دے رہی ہے؛

p) گروپ میں شامل کمپنیاں، کمپنیز آرڈیننس 1984(XLVII of 1984) کے تحت وجود میں آئی ہیں۔

q) کمپنیاں 'کوڈ آف کارپوریٹ گورننس' کی پابند ہیں جو، SECP کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری ہو۔

4۔ مزید یہ تصدیق کی جاتی ہے کہ اس درخواست میں فراہم کی گئی معلومات، میرے علم اور یقین کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن 59AA کی تصریحات کے مطابق مکمل اور درست ہیں۔

آپ کا مخلص

دستخط:

نام:

قومی کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ نمبر:

عہدہ:

تاریخ:

231E(2۔ سپیشل آڈٹ پینل۔(1)یہ قاعدہ کمشنر کی طرف سے آرڈیننس کی دفعہ 210 کی ذیلی دفعہ 1بی کے تحت متعین کردہ کسی بھی سپیشل آڈٹ پینل کے تمام کیسز میں اس آرڈیننس کی دفعہ 177 کے تحت لاگو ہوگا۔

(2)بورڈ ضرورت کے مطابق جتنے چاہے سپیشل آڈٹ پینلز متعین کرسکتاہے،ان میں مندرجہ ذیل میں سے دو یا اس سے زائد ممبرز شامل ہوں گے؛

a) ان لینڈ ریونیو کا ایک یا زائد افسر؛

b) چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم جس کی تعریف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس 1961(X بابت 1961) کے مطابق ہو؛

c) کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم جس کی تعریف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس ایکٹ 1966(XIV بابت 1966) کے مطابق ہو؛یا

d) بورڈ کی طرف سے متعین کیا گیا کوئی اور فرد۔

(3)بورڈ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ کی فرم کو اشتہار کے ذریعے دعوت دے گا،ان کی اہلیت اور معاوضے کا تعین ہر کیس کی بنیاد پر ہوگا،یا یہ بورڈ کی طرف سے متعین کردہ بنیادوں پر ہوگا۔

(4) سپیشل آڈٹ پینل آڈٹ کرے گا،بشمول مندرجہ ذیل کے انکم ٹیکس معاملات کے فارینزک آڈٹ کے:

a) کوئی فرد،یا

b) افراد کے طبقات

(5) کمشنر ذیلی قاعدہ (4) کے تحت کیس کی بنیاد پر آڈٹ کی وسعت کا تعین کرے گا۔

(6) سپیشل آڈٹ پینل کا ایک چیئر پرسن ہو گا جو کہ ان لینڈ ریونیو کا آفیسر ہو گا۔

(7) چیئر پرسن سپیشل آڈٹ پینل کے طریقہ کار کو طے کرنا ذمہ دار ہو گا، اس میں دیگر کے علاوہ مندرجہ ذیل شامل ہوں گے:۔

a) کمشنر سے مشاورت کے بعد سپیشل آڈٹ پینل کے بیٹھنے کی جگہ کے بارے میں فیصلہ کرنا

b) آڈٹ کے لیے تاریخ اور وقت کا تعین کرنا

c) آڈٹ کی کارروائی کی نگرانی کرنا

d) جس ٹیکس گزار کا آڈٹ کیا جا رہا ہو اسے کوریئر، رجسٹرڈ پوسٹ یا ای میل کے ذریعے نوٹسز جاری کرنا

e) جس ٹیکس گزار کا آڈٹ کیا جا رہا ہو اس سے اور اس سے متعلقہ دیگر افراد سے ریکارڈ، دستاویزات، معلومات کا حصول، اور

f) سماعت کے موقع پر ٹیکس گزار کی ذاتی حیثیت میں، وکیل یا نمائندے کے ذریعے حاضری کو یقینی بنانا۔

(8) سپیشل آڈٹ پینل کو اگر ضرورت پڑے تو وہ انکوائری کر سکتا ہے یا ماہر کی رائے لے سکتا ہے۔

(9) آرڈیننس کی دفعہ 177 کی ذیلی دفعہ 11 کے تحت آڈٹ کے لیے دفعہ 175 اور 176 میں دیئے گئے اختیارات ان لینڈ ریونیو کا افسر یا افسران استعمال کریں گے۔

(10) پینل کے کسی ممبر کی غیر حاضری پر، ماسوائے چیئر پرسن کے، آڈٹ کی کارروائی کو بے وقعت نہیں سمجھا جائے گا۔

(11) چیئر پرسن آڈٹ کے نتائج کو جمع کرے گا اور ان پر تمام ممبران کے دستخط لے گا تا کہ آرڈیننس کی دفعہ 177 کی ذیلی دفعہ 6 اور ذیلی دفعہ 14 کے تحت مزید موزوں اقدامات کیے جا سکیں۔

(12) اگر سپیشل آڈٹ پینل کے ممبران میں اختلاف رائے پایا جائے تو اکثریتی ممبران کی آڈٹ فائنڈنگز کو تسلیم کیا جائے گا اور چیئر پرسن ذیلی قاعدہ 11 کے تحت مزید کارروائی کرے گا۔ اگر اکثریتی ممبران میں چیئر پرسن شامل نہیں ہوتا تو پھر سپیشل آڈٹ پینل کی اختلاف رائے کی رپورٹ کمشنر کو ارسال کرے گا اور پھر کمشنر یہ فیصلہ کرے گا کہ آیا نیا سپیشل آڈٹ پینل بنایا جائے یا اس رپورٹ کو ان لینڈ ریونیو کے کسی اور افسر یا افسران کو بھیجا جائے۔ نئے سپیشل آڈٹ پینل کے آڈٹ نتائج یا پرانے پینل کی رپورٹ پر کسی اور ان لینڈ ریونیو افسر یا افسران کی رائے کے مطابق ذیلی قاعدہ 11 کے تحت مزید کارروائی کی جائے گی۔

(13) ذیلی قاعدہ 12 کے تحت آڈٹ کی کارروائی میں ٹیکس گزار کا ریکارڈ، دستاویزات، اسٹیٹمنٹس اور سابقہ سپیشل آڈٹ پینل کی طرف سے اختلاف رائے اور آڈٹ کے دوران ٹیکس گزار کو اپنا موقف بیان کرنے کا موقع دیا جانا شامل ہے)

231F)1۔آڈٹ کا انتخاب اور عمل۔(1) یہ قاعدہ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء(XLIX بابت 2001) کی دفعہ 214C کے تحت آڈٹ کے لیے کیسز کے انتخاب کے لیے لاگو ہوگا۔

(2) کمپیوٹر بیلٹ کے ذریعے کسی بھی متعین کردہ ٹیکس سال کے لیے آڈٹ کیسز کے انتخاب کے لیے مندرجہ ذیل مراحل اختیار کیے جائیں گے:

a) تمام گوشواروں (ای فائل یا مینویل فائلنگ) کو بنیادی ڈیٹا کے طور پر استعمال کیا جائے گا؛

b) بورڈ آڈٹ سلیکشن سے مستثنیٰ افراد یا افراد کے گروپوں کے کیسز کے بارے میں ہر سال مشتہر کرے گا، یہ اشتہار ایف بی آر کے ویب پورٹل برائے معلومات پر بیلٹ یا چناؤ کے عمل سے قبل دیا جائے گا؛

c) مستثنیٰ کیسز کی شناخت کی جائے گی اور انھیں بیلٹنگ کے لیے استعمال ہونے والے ڈیٹا سے نکال دیا جائے گا؛

d) باقی ماندہ ڈیٹا کو کمپیوٹر بیلٹ کے ذریعے آڈٹ سلیکشن کے لیے استعمال کیا جائے گا؛

e) ہر سال کے لیے آڈٹ کیسز کو پہلے سے طے شدہ تناسب کے مطابق منتخب کیا جائے گا، اس کے بارے میں ایف بی آر کے ویب پورٹل پر بیلٹنگ کے عمل سے پہلے ہر سال مشتہر کیا جائے گا؛

f) کمپیوٹر بیلٹ کے فوری بعد منتخب ہونے والے کیسز کی فہرست بنائی جائے گی اور انھیں ایف بی آر کے ویب پورٹل پر آویزاں کیا جائے گا؛

g) آڈٹ سلیکشن کے لیے بیلٹنگ کے اس سارے نظام کی بنیاد فائلرز کے نیشنل ٹیکس نمبر/قومی شناختی کارڈ نمبر پر ہوگی؛

h) آڈٹ کے لیے منتخب ہونے والے کیسز کے نیشنل ٹیکس نمبر اور قومی شناختی کارڈ نمبر متعلقہ علاقوں کے RTOs اور LTUs کو بتائے جائیں گے؛

i) پیرامیٹرک بنیادوں پر کیسز کے چناؤ کے لیے افراد یا افراد کے گروپوں کے لیے استعمال ہونے والے رسک پیرامیٹرز، جہاں ضروری ہوا، بورڈ متعین کرے گا، یہ اس طرح سے ہوں گے؛

A. افراد یا افراد کے گروپوں کے لیے بیلٹنگ کے لیے استعمال ہونے والے رسک پیرامیٹرز کا تعین بورڈ کرے گا؛

B. آڈٹ سلیکشن کے پیرامیٹرز کی بنیاد مندرجہ ذیل پر ہو سکتی ہے؛

I. اس سال کا مالیاتی تناسب اور سابقہ سالوں کا مالیاتی تناسب

II. مالیاتی تناسب اور صنعتی، شعبہ جاتی اور قومی تناسب

III. صنعتی موازنے یا نمونے

IV. کسی مخصوص حد سے متجاوز نقصانات اور ریفنڈ کا حجم؛ یا

V. مطابقت کی تاریخ، اور

j) آڈٹ کی غرض سے دونوں کیٹیگریز میں کمپیوٹر بیلٹنگ پروسیس ایوان ہائے صنعت و تجارت و ٹیکس بار ایسوسی ایشنز کے نمائندوں کی موجودگی میں ہوگا۔

(3)بورڈ کی طرف سے آڈٹ کے مقصد کے لیے چنے گئے کیسز پر مزید پروسیس کے تحت متعلقہ کمشنر ان لینڈ ریونیو ٹیکس گزار کو آگاہ کرے گا کہ اس کے کیس کو آڈٹ کے لیے چنا گیا ہے، اسے مندرجہ ذیل تفصیلات فراہم کی جائیں گی:

a) کس دفعہ کے تحت چناؤ عمل میں آیا

b) کس ٹیکس سال کے لیے کیس آڈٹ کے لیے چنا گیا ہے

c) چناؤ کا طریقہ کیا تھا، رینڈم یا پیرامیٹرک

d) ٹیکس گزار سے کیا تقاضے کیے جا رہے ہیں، مثال کے طور پر

i. اکاؤنٹس کی تجویز کردہ بکس کی فراہمی

ii. معاون معلومات اور دستاویزات وغیرہ

iii. کمپیوٹرائزڈ ڈیٹا، کمپیوٹرائزڈ ڈیٹا تک رسائی یا کمپیوٹرائزڈ ڈیٹا کی تصدیق شدہ ہارڈ کاپیز کی فراہمی۔

(4)اکاؤنٹس بکس، ڈیٹا یا معلومات کا اس قاعدہ کے تحت معائنہ مکمل ہونے کے بعد اگر بے ضابطگیوں کی نشاندہی ہو تو اس بارے میں ٹیکس گزار کو آگاہ کیا جائے گا اور اس سے وضاحت طلب کی جائے گی، آڈٹ رپورٹ کی صورت میں ٹیکس گزار سے ان نکات پر وضاحت لی جائے گی۔

(5)جب ٹیکس گزار کی وضاحتیں قابل قبول نہ ہوں تو اسے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی دفعہ (9)122 کے تحت آگاہ کیا جائے گا، اس میں جائزے میں ہونے والی ترمیم اور اس کی منطق یا اس ترمیم کی بنیاد کے بارے میں بتایا جائے گا، اسی طرح جائزے کے نظام میں کوئی ترمیم ضروری ہو تو اسے اس آرڈیننس کی دفعہ 122 کے تحت پاس کیا جائے گا، تاہم اس سے قبل ٹیکس گزار کو سننے کا مناسب موقع دیا جائے گا)۔

231G-1)۔ کمپنی کی طرف سے کمپنی کے حصص داروں کو جاری ہونے والے ایسے بونس حصص کی مالیت جو سٹاک ایکسچینج میں پیش نہیں کیے گئے۔

(1) کمپنی کی طرف سے کمپنی کے حصص داروں کو جاری ہونے والے ایسے بونس حصص کی مالیت، جو سٹاک ایکسچینج میں پیش نہیں کیے گئے، اس آرڈیننس کی دفعہ 236N کی ذیلی دفعہ 6 کے تحت ان کی فیس ویلیو، یا بریک ویلیو میں سے جو زیادہ ہو گی وہی قرار پائے گی۔

(2) بونس شیئرز کی بریک اپ ویلیو مندرجہ ذیل طریقے سے متعین کی جائے گی:۔

a) کمپنی کی مجموعی ایکویٹی تقسیم عام شیئرز کی مجموعی تعداد (بونس شیئرز کے اجراء کے بعد)، اس مدت کے آخری دن کے مطابق جس کے لیے مالیاتی اسٹیٹمنٹس بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے بونس شیئرز کے اجراء کے لیے تیار اور منظور کی جا رہی ہیں۔ کمپنی کی ایکویٹی کا تعین عام شیئرز پر ادا شدہ سرمائے اور ذخائر کے مجموعے سے ہو گا؛ اور

b) سب کلاز (a) کے مقصد کے لیے اصطلاح "ذخائر" کا مطلب وہی ہو گا جو اس آرڈیننس کے کی دفعہ 5A کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت بیان کیا گیا ہے۔

231H) آرڈیننس کے دوسرے شیڈول کے حصے 2 کی شق 18B کی ذیلی شق اے کے تحت شرعی طریقوں پر کاروبار کرنے والے کمپنیوں کے کم کردہ ٹیکس کی شرح۔ آرڈیننس کے دوسرے شیڈول کے حصے 2 کی شق 18B کی ذیلی شق A کے تحت شرعی طریقوں پر کاروبار کرنے والے کمپنیوں کے لیے کم کردہ ٹیکس کی شرح سے فائدہ اٹھانے کے لیے سٹاک ایکسچینج میں کاروبار کرنے والی کمپنی کے تعین کا طریقہ کار اس طرح سے ہوگا:۔

i. کمپنی کا کاروبار حلال ہونا چاہیے، یعنی اس میں سور، شراب، حرام اشیاء، پورنو گرافی کے مواد کی پیداوار اور پروسیسنگ شامل نہیں ہونی چاہیے، یا شریعت کے برخلاف کوئی کاروباری سرگرمی نہیں ہونی چاہیے۔

ii. کمپنی کی بیلنس شیٹ پر فنانسنگ رباء سے پاک ہونی چاہیے، تاہم کمپنی لائسنس یافتہ مالیاتی اداروں سے مالیات حاصل کر سکتی ہے۔

iii. کمپنی کی طرف سے کی گئی تمام سرمایہ کاری 100 فیصد شریعت کے مطابق ہونی چاہیے، اس لیے، کمپنی کے لیے ایسے کسی غیر شرعی طریقہ کار سے مالیات یا سکیورٹیز کا حصول قابل قبول نہیں جس سے سود یا اس طرح کی حرام آمدن ہوتی ہو۔

iv. کمپنی ادھار حصص کے 30 فیصد کی بنیاد پر فری فلوٹ کر سکتی ہو)

232۔ تنسیخ اور استثنیٰ

a) درج ذیل قواعد، جو ان موجودہ قواعد کے اجراء سے قبل موثر تھے، انھیں منسوخ کیا جاتا ہے، جس کا عنوان انکم ٹیکس قواعد 1982 تھا:

(2A) ذیلی قاعدے (1) میں پائے جانے والی کسی بھی تصریح کے باوجود، انکم ٹیکس قواعد 1982 میں قواعد 190 تا 198، 201، 201D، 201F، (c)202، 202D، 202E، 202F جولائی 2003 کے پہلے دن سے منسوخ ہو جائیں گے؛ اور

(2B) کوئی بھی کارراوئی بشمول کارروائیاں جو حصہ IX (باب A، B، C، D، E اور F) کے تحت شروع کی گئیں یا اس کے تحت کوئی بھی فیصلہ ہوا یا اس کا آغاز ہوا، یا کوئی بھی اجازت انکم ٹیکس قواعد 1982 کے تحت یکم جولائی 2002 سے قبل لی گئی؛ ایسی کارروائی، اعمال اور اجازت کی تکمیل انکم ٹیکس قواعد 1982 کے تحت ہو گی، اور اس حد تک انکم ٹیکس قواعد 2002 کا اطلاق نہیں ہوگا۔

2) ان لینڈ ریونیو بورڈ قواعد 2016:۔

نوٹیفکیشن

S.R.O.398(I)/2016۔ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء (XLIX بابت 2001) کی دفعہ 237، سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کی دفعہ 50، فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005ء کی دفعہ 40 کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے فیڈرل بورڈ آف ریونیو مندرجہ ذیل قواعد بناتے ہوئے خوشی محسوس کرتا ہے،

1۔ مختصر عنوان اور نفاذ۔

1) ان قواعد کو ان لینڈ ریونیو ریوارڈ قواعد 2016ء کہا جا سکتا ہے۔

2) ان کا اطلاق بیک وقت ہو گا۔

انکم ٹیکس قاعدہ ز 2002ء صفحہ نمبر 185 سے صفحہ نمبر 193 (مسنگ ٹرانسلیشن)

11۔ فنڈز کی ریگولیشن:۔

1) بلالحاظ اس امر کے کہ ان قواعد میں کچھ مذکور ہو، سنٹرل ان لینڈ ریونیو ویلفیئر فنڈ بورڈ علاقائی ان لینڈ ریونیو ویلفیئر فنڈز کے اخراجات کی نگرانی کرے گا اور انھیں ریگولیٹ کرے گا، نیز وہ متعدد مدات کے تحت فنڈز پر پابندیاں لگا سکتا ہے اور فنڈز کو روک سکتا ہے۔

2) مرکزی اور علاقائی فنڈز کا ہر سال آڈٹ ہو گا، اس آڈٹ کے لیے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس یا کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس کی فرم کا تعین سنٹرل ان لینڈ ریونیو ویلفیئر فنڈ بورڈ کرے گا۔

3) ان قواعد کے تحت سنٹرل ان لینڈ ریونیو ویلفیئر فنڈ بورڈ یا علاقائی ان لینڈ ریونیو ویلفیئر فنڈ بورڈز اکثریتی ووٹوں کی بنیاد پر فیصلے کریں گے، شرط یہ ہے کہ اختلافی ووٹوں کو ریکارڈ کیا جائے گا۔

پہلے شیڈول کا حصہ اول

حکومت پاکستان

ان لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ

از دفتر: ____________________

درخواست برائے بیرون ملک ادا کردہ ٹیکس پر چھوٹ

بیرون ملک اداشدہ ٹیکس پر چھوٹ کے لیے قواعد کے تحت اس فارم پر درخواست جمع کرائی جائے گی۔[[انگریزی متن میں بھی یہ عبارت دو مرتبہ مختلف الفاظ میں دھرائی گئ ہے اس لیے اگلے پیراگراف کا بھی ترجمہ کیا جارہا ہے]]

دوسرے ملک میں ادا کردہ ٹیکس پر پاکستان میں رعائت کے لیے درخواست: ایک فرد جو کسی ٹیکس ادائیگی سال میں پاکستان میں رہا ہو، اور پاکستان میں وجب الادا ٹیکس میں چھوٹ کا خواہش مند ہو، تو اس کے لیے درخواست اس فارم پر دی جائے گی:

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن 103 کے تحت

یک طرفہ چھوٹ کے لیے درخواست

بخدمت:

کمشنر

میں   تعلق: اس امر کا اقرار کرتا ہوں کہ میں نے اپنی آمدن پر ٹیکس کٹوتی یا دیگر ذرائع سے   کی ریاستی حدود میں ادا کر چکا ہوں، جس کی مالیت   تھی، اور جو اس سرزمین پر موجود ذرائع سے کمائی ہوئی کل رقم جس کی مالیت

تھی پر، ٹیکس برس جس کا اختتام پر ہوتا ہے، کے لیے ادا کی گئی۔ اسی رقم پر پاکستانی ٹیکس روپے واجب الادا ہے۔

2۔ میں مزید اقرار کرتا ہوں کہ اس عرصے میں میں مقیم رہا، اور اس بنیاد پر دوہرے واجب الادا ٹیکس کی مد میں یہ آمدن پاکستان میں قابل تخمینہ ہے۔

اس عرصے میں میں پاکستان میں مقیم رہا، اور اس بنیاد پر دوہرے واجب الادا ٹیکس کی مد میں یہ آمدن پاکستان میں قابل تخمینہ ہے۔

3۔ لٰہذا میں اس درخواست کے ذریعے، انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 سیکشن 103 کے تحت روپے ٹیکس چھوٹ کا ملتمس ہوں۔ تمام ذرائع سے میری وہ تمام آمدن جس پر آرڈیننس کا اطلاق برائے ٹیکس برس جس کا اختتام پر ہوتا ہے، روپے ہے، جس کا اظہار میں پہلے ہی اپنے آمدن کے گوشوارہ میں کر چکا ہوں جو اس درخواست کے ساتھ لف ہے / پہلے ہی جمع کرایا جا چکا ہے۔

دستخط:

نام:

پتہ:

تاریخ: نیشنل ٹیکس نمبر:

پہلے شیڈول کا حصہ دوم

حکومت پاکستان

ان لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ

از دفتر: ____________________

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، سیکشن 122 کے تحت نوٹس کا متن

(دیکھیے قاعدہ [68])

نیشنل ٹیکس نمبر/قومی شناختی کارڈ نمبر:

نام:

پتہ:

ٹیکس برس:

تاریخ:

محترم جناب،

ہر گاہ کہ میں اس امر کو ضروری خیال کرتا ہوں کہ تخمینے سے متعلق حکم جو سیکشن 120 کے تحت یا 121 کے تحت جاری ہوا، یا ترمیمی تخمینہ (3)122 کے تحت جاری ہوا؛ ان میں مزید ترمیم اور/یا اضافے کی حاجت ہے اور اس میں مزید آمدن کے تخمینے یا ترمیمی تخمینے میں مزید ترمیم کی سیکشن 122 کے تحت ٹیکس سال برائے کے لیے ٹیکس کے درست تعین کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ میری رائے میں آرڈیننس کی متعلقہ شرائط جو انکم ٹیکس گوشوارے، حسابات یا اس سے متعلق دستاویزات پر لاگو ہوتی ہیں۔

2۔ محولہ بالا صورت میں، یہ لازم آتا ہے کہ سیکشن 122 کے تحت اس ٹیکس سال کے لیے ترمیمی تخمینہ جاری کیا جائے یا ترمیمی تخمینے میں مزید ترمیم کی جائے، جس کے لیے حسابات اور ریکارڈ کا معائنہ لازم ہے۔ اس لیے میں آپ سے اس امر کا طلب گار ہوں کہ آپ نیچے درج تاریخ اور وقت پر میرے دفتر میں، مندرجہ ذیل دستاویزات/حسابات جس کو بنیاد بنا کر آپ نے انکم ٹیکس گوشوارہ ترتیب دیا، میرے سامنے پیش کریں یا پیش کرنے کا اہتمام کریں؛ تاکہ درست ٹیکس کی تشخیص کی جا سکے اور لاگو کیا جا سکے۔

3۔ براہ مہربانی یہ ملحوظ رکھیں کہ اگر آپ یا آپ کا باقاعدہ طور پر نامزد نمائندہ طے شدہ تاریخ وقت پر حاضر ہونے، یا متعلقہ حسابات/دستاویزات پیش کرنے میں ناکام رہے، تو یک طرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی، جس میں ٹیکس کی یک طرفہ تشخیص کے علاوہ ایسے مزید سزائیں بھی دی جا سکتی ہیں جس کی متعلقہ قانون میں اجازت ہو۔

نام:

دستخط:

کوڈ نمبر:

کمشنر

پہلے شیڈول کا حصہ. سوم

حکومت پاکستان

ان لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ

از دفتر: ____________________

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، سیکشن [138(1)] کے تحت نوٹس کا متن

نیشنل ٹیکس نمبر:

کمشنر:

تاریخ:

برائے:

ادارہ:

محترم جناب،

بہ ایں صورت کہ یہ امر پایہ ثبوت کو پہنچ چکا ہے کہ روپے کی رقم آپ پر ٹیکس کی مد میں واجب الادا ہے، جس کی تفصیل شیڈول میں دی جا رہی ہے، اور تا حال بقایا ہے، آپ کو اس امر کا پابند کیا جاتا ہے کہ آپ یہ رقم تک ادا کر دیں ،اور اس کا ثبوت میرے دفتر میں کو پیش کریں، جس میں ناکامی کی صورت میں رقم کی یافت کے لیے عمل میں لائی جانے والی کارروائی شروع کی جائے گی جس کی درج ذیل میں سے کوئی ایک یا زیادہ صورتیں ہو سکتی ہیں:

a) منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کا انضباط اور فروخت

b) آپ کے منقولہ یا غیر منقولہ اثاثوں کا انتظام سنبھالنے کے لیے وصول کنندہ کا تقرر؛

c) آپ کی گرفتاری اور سول جیل میں حراست جس کی مدت چھ ماہ تک ہو سکتی ہے۔

میں، اپنے ان اختیارات کو کام میں لاتے ہوئے جن کا انکم ٹیکس آرڈیننس 2001، سیکشن 138 مجھے مجاز بناتا ہے، آپ کو مزید اس بات کا پابند بناتا ہوں کہ میری تحریری اجازت کے بغیر آپ اپنے کسی بھی اثاثے کی فروخت، ٹھیکے، منافع اندوزی، اجرا یا کسی بھی صورت میں اس سے متعلق معاملات کے مجاز نہیں رہے۔

کمشنر

رینج: زون:

شیڈول

میزان	سرچارج	اضافی ٹیکس	جرمانہ	انکم ٹیکس	ڈیمانڈ اینڈ کلیکشن	تخمینے کا/کے سال	سیریل نمبر
8	7	6	5	4	3	2	1

پہلے شیڈول کا حصہ۔چہارم

حکومت پاکستان

ان لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ

از دفتر:____________________

انکم ٹیکس آرڈیننس قواعد 2002، سیکشن 140 کے ساتھ قاعدہ 69 کے تحت ٹیکس کی وصولی کے نوٹس کا متن

بنام، محترم/ادارہ:

محترم جناب،

ہر گاہ کہ زیر دستخطی اس نوٹس کے اجرا کا مجاز ہے، اور اس امر پر یقین کے لیے کافی وجوہات رکھتا ہے کہ جناب ٹیکس نادہندہ/ ٹیکس دہندہ برائے روپے ہیں:

a) آپ کے عوض اس ٹیکس دہندہ کے پیسے، رقم، قرض، واجب الادا ہیں یا مستقبل میں واجب الادا ہونے والے ہیں؛

b) اس ٹیکس نادہندہ/ ٹیکس دہندہ کی ایما پر آپ نے رقم روک رکھی ہے؛

c) آپ نے کسی اور فرد کے ایما پر وہ رقم روک رکھی ہے جو مندرجہ بالا نام والے ٹیکس دہندہ کی ہے؛

d) آپ کے پاس کسی اور فرد کی جانب سے یہ اختیار نامہ ہے کہ آپ رقم اسے یا ٹیکس دہندہ کا ادا کریں۔

اور ہر گاہ کہ روپے مالیت کا ٹیکس اس فرد کی جانب سے بقایا ہے، اور چونکہ ٹیکس دہندہ نے یہ رقم وقت پر ادا نہیں کی، اس لیے سیکشن 148 کی تصریحات کے تحت آپ پر لازم آتا ہے کہ زیر دستخطی کو یہ رقم پے آرڈر، ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینک ترسیلات یا چیک کے ذریعے بمد انکم ٹیکس اکاونٹ سرکاری خزانے میں جمع کرائیں۔ براہ مہربانی یہ بھی ملحوظ رکھیں کہ:

a) کوئی بھی ٹیکس جو نادہندہ کی غیر موجودگی یا اس کی جانب سے اس نوٹس کی تعمیل میں جمع کرایا جائے گا، اسے ٹیکس دہندہ کی جانب سے مجاز تصور کیا جائے گا: سیکشن 140(6)۔

b) اس کی تعمیل میں ناکامی پر مذکورہ رقم آپ سے وصول کی جائے گی، اور ٹیکس وصولی سے متعلق تمام سیکشن بشمول 160، 161، 162 اور 163 کے تمام تصریحات ٹیکس وصولی کی غرض سے آپ پر لاگو ہوں گی۔

c) نادہندگی کی صورت میں، سیکشن 205 کے تحت اضافی ٹیکس بھی عائد کیا جائے گا اور قانونی کارروائی کا بھی آغاز کیا جائے گا۔

3۔ چونکہ قانون اس امر کی اجازت دیتا ہے کہ اس صورت میں ٹیکس کی وصولی کی جائے، اور اس کے تحت ہونے والی ہر ادائیگی کو ٹیکس دہندہ کی جانب سے حکومت کو کی جانے والی ادائیگی تصور کیا جائے۔

مزید تاکید: اس نوٹس میں متعین رقم کو واجب الادا رقم جزو 1(i تا iv) کی کسی بھی مد میں موجود یا مستقبل میں آنے والی رقم سے ادا کیا جا سکتا ہے۔

یہ حکم میرے دستخط اور مہر کے ساتھ جاری ہوا

کمشنر

کمشنر

(زون)__________________

----------------(شہر)

بخدمت جناب

میں----------------سکنہ--------------اقرار کرتا ہوں:-

a) کہ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء [XLIV بابت 2001] کی دفعات کے مطابق سال--------------جو کہ آمدن پر ٹیکس کے حساب کتاب کا سال ہے، کے لیے معلوم کی گئی میری کل آمدن--------------------روپے ہے۔

b) کہ کل آمدن پر قابل وصول ٹیکس--------------------------------------روپے ہے۔

c) کہ ادا کیا جانے والا کل ٹیکس--------------------روپے ہے۔

d) کہ میں ادا کیے جانے والے ٹیکس کا ثبوت پہلے ہی اپنے سالانہ ٹیکس گوشوارے کے ساتھ فراہم کر چکا ہوں یا میں ٹیکس چھوٹ (credit) حاصل کرنے کے لیے ادا کیے جانے والے ٹیکس کا ثبوت یہاں منسلک کر رہا ہوں۔

اس سلسلے میں میری گزارش ہے کہ مجھے --------------------- روپے واپس (Refund) لینے کی اجازت دی جائے۔

آپ کا مخلص:

دستخط:-------------------

این-ٹی-این-----------

پتہ:

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں پاکستان کا مقیم (resident)/ پاکستان کا غیر مقیم (Non-resident) ہوں اور جو اس درخواست میں درج کیا گیا ہے، وہ درست ہے۔

تاریخ:--------------- دستخط:---------------

فرسٹ شیڈول کا حصہ-VII

حکومت پاکستان

(اِن لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ)

دفتر......

شق(159) کے تحت ٹیکس کٹوتی سے استثناء یا کم شرح پر کٹوتی کے سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست

(1) شق (159) کے تحت سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے درج ذیل فارم پر درخواست دی جائے گی:-

درخواست برائے حصول سرٹیفکیٹ
انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی شق (159) کے تحت

بخدمت جناب
کمشنر

میں ----------- سکنہ -----------------اقرار کرتا ہوں کہ درجہ ذیل بنیادوں پر میں انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی دفعات کے تحت ٹیکس سال---------- کے لیے ود ہولڈنگ ٹیکس کٹوتی سے استثناء یا کم شرح پر کٹوتی کے سرٹیفکیٹ کا حقدار ہوں۔

i۔ میرا قابل ادا ٹیکس کم سے کم ٹیکس کی حد سے کم ہے۔

i۔ قابل ٹیکس آمدنی-------------روپے ہے جس پر ٹیکس کی شرح---------------فیصد ہے۔

ii۔ میری آمدنی حکومت پاکستان اور حکومت------------- جہاں کا میں مقیم ہوں، کے درمیان دہرے ٹیکس سے بچنے کے لیے طے پانے والے معاہدے کے تحت پاکستان میں قابل ٹیکس نہیں ہے / پاکستان میں------------ فیصد سے قابل ٹیکس ہے۔

iii۔ میری آمدنی سیکنڈ شیڈول کی شق------------------ کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ قرار پائی گئی تھی یا سیکنڈ شیڈول کی شق --------------- کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

iv۔ ٹیکس چھوٹ یا ٹیکس نقصانات کی وجہ سے قابل ٹیکس نہیں ہے۔

v۔ دیگر کسی صورت میں شق (147) کے تحت ایڈوانس ٹیکس پہلے ہی جمع کرایا جا چکا ہے۔

vi۔ درآمد کی گئی اشیاء صرف اور صرف ذاتی فیکٹری میں سامان کی تیاری کے لیے استعمال کی جائیں گی۔

vii۔ دیگر کوئی بھی وجہ (جو کہ یہاں بتائی جائے)

ان وجوہات کی بناء پر میں یہ درخواست کرتا ہوں کہ ان تمام اشخاص کو سرٹیفکیٹ فراہم کیے جائیں جو سیکیورٹیز پر سود، ڈیوڈنڈ (منافع)، رائیلٹیز یا کوئی بھی دوسری رقم ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں جن کی تفصیلات وہاں منسلک کردہ شیڈول میں دی گئی ہیں، یا ہر اس شخص کو جو ٹیکس اکٹھا کرنے کا ذمہ دار ہے تاکہ اسے یہ اجازت دی جا سکے کہ وہ رقم ادا کرتے وقت---------- فیصد ٹیکس نہ کاٹے۔

دستخط: ---------------

نام: ---------------

قومیت:

پتہ: ---------------

تاریخ: ---------------

نیشنل ٹیکس نمبر[اگر کوئی ہے]

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں پاکستان کا مقیم(resident)/ پاکستان کا غیر مقیم (Non-resident) ہوں اور جو اس درخواست میں درج کیا گیا ہے،وہ درست ہے۔

دستخط: ---------------

نام: ---------------

پتہ: ---------------

تاریخ: ---------------

(2) ذیلی قاعدہ(1) کے تحت، کوئی بھی ایسا شخص جو کسی ایسے ملک کا مقیم ہے جس نے حکومت پاکستان کے ساتھ شق(107) کے تحت معاہدہ کیا ہوا ہے جب بھی پاکستان کے اندر کسی بھی ذریعہ سے کمائی گئی آمدن کے حوالے سے درخواست دائر کرے گا تو اس کے ساتھ درج ذیل فارم پر مزید معلومات دینا ضروری ہے۔

فرسٹ شیڈول-حصہVIIA

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی شق(159) کے تحت استثنی کے

سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست

(دیکھیں قاعدہ40(3))

بخدمت جناب

کمشنر ان لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ

میں ------------- جو کہ ------------- اشخاص کی ایسوسی ایشن (AOP) کا پرنسپل آفیسر ہوں / میسرز ------------- کا واحد مالک ہوں اور یہ اقرار کرتا ہوں کہ درج ذیل بنیادوں پر میں 2008-09-05 کے ایس-آر-او (SRO)947 (1)/2008) کے پیراگراف (1) کی شق (v) کے تحت ٹیکس سال ------------------- کے دوران بغیر ٹیکس اکٹھا کیے اشیاء درآمد کرنے کا حقدار ہوں:-

i جو اشیاء درآمد کی جارہی ہیں وہ پلانٹ، مشینری، فکسچر، فٹنگز اور متعلقہ سامان پر مشتمل ہے جو کہ بشمول ہوٹل ایک انڈسٹریل انڈرٹیکنگ بنانے کیلیے درآمد کی گئی ہے جس کا مالک میں ہوں۔

ii جو اشیاء درآمد کی جارہی ہیں وہ پلانٹ، مشینری، فکسچر، فٹنگز اور متعلقہ سامان پر مشتمل ہے جو کہ بشمول ہوٹل ایک موجودہ انڈسٹریل انڈرٹیکنگ میں استعمال کیلیے درآمد کی گئی ہے جس کا مالک میں ہوں۔

ان وجوہات کی بنا پر میں یہ درخواست کرتا ہوں کسٹمز ٹیکس کلکٹر (Collector of Customs) کو ایک سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے تاکہ اشیاء درآمد کرتے وقت ٹیکس اکٹھا نہ کیا جائے۔ اس ضمن میں مزید تفصیلات درج ذیل ہیں:-

a) رجسٹریشن نمبر ------------- کی حامل کمپنی / ایسوسی ایشن / انڈسٹریل انڈرٹیکنگ کے سلسلے میں میمورنڈم آف ایسوسی ایشن (Memorandum) اور آرٹیکل آف ایسوسی ایشن (Articles) کی کاپی۔

b) این-ٹی-این (NTN) --------------------

c) انڈسٹریل انڈرٹیکنگ کا محل وقوع --------------------

d) انڈسٹریل انڈرٹیکنگ کے کاروبار کی نوعیت --------------------

e) تازہ ترین ٹیکس سال سے متعلق بیلنس شیٹ کی کاپی۔

f) درآمد کی جانے والی اشیاء کی تفصیل۔

g) ایل-سی (LC) نمبر --------------------

h) اشیاء کی مالیت --------------------

i) کلیرنس کی بندرگاہ --------------------

میں اقرار کرتا ہوں کہ جو کچھ اس درخواست میں درج کیا گیا ہے وہ درست ہے۔

دستخط -------------------------

نام -------------------------

پتہ -------------------------

تاریخ -------------------------

فرسٹ شیڈول-حصہ VIII

حکومت پاکستان

(ان لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ)

دفتر۔۔۔۔۔۔

سرٹیفکیٹ برائے ٹیکس استثناء/کم شرح:

ٹیکس کٹوتی سے استثناء/کم شرح پر ٹیکس کٹوتی کے سرٹیفکیٹ کے لیے فارم:

1) قاعدہ 40 کے تحت دی گئی درخواست پر کمشنر اندرونی ریونیو ذیلی قاعدہ (2) میں دی گئی شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایک سرٹیفکیٹ جاری کر سکتا ہے جس کے ذریعہ درخواست کنندہ کو اس بات کا حقدار بنایا جائے کہ وہ باب X کے حصہ V میں دی گئی آمدنیاں بغیر ٹیکس ادا کیے یا وہاں دی گئی شرح سے ٹیکس ادا کر کہ موصول کر سکتا ہے۔

کتاب نمبر:۔۔۔۔۔۔۔۔واؤچر نمبر:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کتاب نمبر:۔۔۔۔۔۔۔۔۔ واؤچر نمبر:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

انکم ٹیکس آرڈیننس کی شق کے تحت سرٹیفکیٹ کا کاؤنٹر فول:۔۔۔۔۔۔۔۔۔ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی شق 159 کے تحت سرٹیفکیٹ۔

1۔ تاریخ انکم ٹیکس آفیسر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

2۔ جس شخص کو دیا گیا ہو سرکل:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زون:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

3۔ جس شخص کو مخاتب کیا گیا ہو تاریخ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

4۔ وہ شرح جس سے ٹیکس کٹوتی منظور کی گئی ہو

5۔ آمدنی کی تفصیل، ادائیگی کا طریقہ، اثاثہ جات جو اس سرٹیفکیٹ کا حصہ ہوں بخدمت

میں آپ کو۔۔۔۔۔۔۔ شرح سے ٹیکس کاٹنے کا مجاز قرار دیتا ہوں۔

کمشنر کے دستخط 2۔ اس سرٹیفکیٹ کے تحت آمدنی انکم ٹیکس آرڈیننس کے تحت مستثنی ہے۔

سرٹیفکیٹ دوبارہ جاری ہونے کی تاریخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاثرات:-- 3۔یہ استثناء اس وقت تک موثر رہے گی جب تک میں اس کی منسوخی نہیں کرنا۔

دستخط کمشنر:-----------------------------

دستخط کمشنر:-----------------------------

2) سرٹیفکیٹ جس کا ذکر ذیلی قاعدہ (1) میں کیا گیا ہے صرف اس صورت میں جاری کیا جائے گا جب کمشنر اندرونی ریونیو مندرجہ ذیل باتوں سے مطمئن ہو:

i درخواست کنندہ درخواست جمع کرانے کی تاریخ سے پہلے تمام انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرا چکا ہے۔

ii درخواست کنندہ کسی بھی قسم کے ٹیکس (بشمول شق 147 کے تحت ایڈوانس ٹیکس اور شق 137 کے تحت قابل ادا ٹیکس) کی مد میں غلطی پر نہیں ہے۔

جدول اول کا حصہ۔VIII(A)

حکومت پاکستان

(ان لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ)

دفتر۔۔۔۔۔۔

انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء سیکشن 159 کے تحت استثناء کا سرٹیفکیٹ

[دیکھئے قاعدہ 40(4)]

قاعدہ 40(4) کے تحت دی گئی درخواست پر [کمشنر ان لینڈ ریونیو] مذکورہ قاعدہ کے ذیلی قاعدہ (3) میں بیان کردہ شرائط کے تابع ایک سرٹیفکیٹ کے ذریعے کلکٹر کسٹمز کو درج ذیل میں مقررہ فارم پر درخواست دینے والے شخص سے اشیاء کی درآمد پر ٹیکس وصول نہ کرنے کا اختیار دے سکتا ہے:

بخدمت

جناب کلکٹر کسٹمز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میسرز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نے انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء سیکشن 159 کے تحت استثناء سرٹیفکیٹ کی درخواست دائر کی ہے۔ اس کے متعلقہ کوائف درج ذیل ہیں:۔

سرٹیفکیٹ نمبر:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تاریخ اجراء۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کارآمد مدت: از۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

این ٹی این:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

صنعتی یونٹ کا مقام وپتہ:۔۔۔

درآمدی سامان کی تفصیل:۔۔

ایل سی نمبر:۔۔

سامان کی مالیت:۔۔۔

میں بذریعہ ہذا آپ کو انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء سیکشن 148 کے تحت کسی صنعتی یونٹ کے قیام یا پہلے سے موجود صنعتی یونٹ میں تنصیب کے لئے درآمد کردہ اشیاء کو نوٹیفکیشن نمبر ایس آر او 947(1)/2008 مجریہ 05-09-2008 میں درج تصریح کے مطابق انکم ٹیکس کی وصولی سے مستثنیٰ کرنے کا اختیار دیتا ہوں۔ یہ اختیار نامہ مندرجہ بالا تاریخ یا اس سے پہلے میری طرف سے منسوخ کردہ کسی تاریخ تک کارآمد رہے گا۔

کوئی تبصرہ۔۔

[کمشنر ان لینڈ ریونیو

انفورسمنٹ ڈویژن

فرسٹ شیڈول کا حصہ۔IX

ای۔انرولمنٹ کا فارم

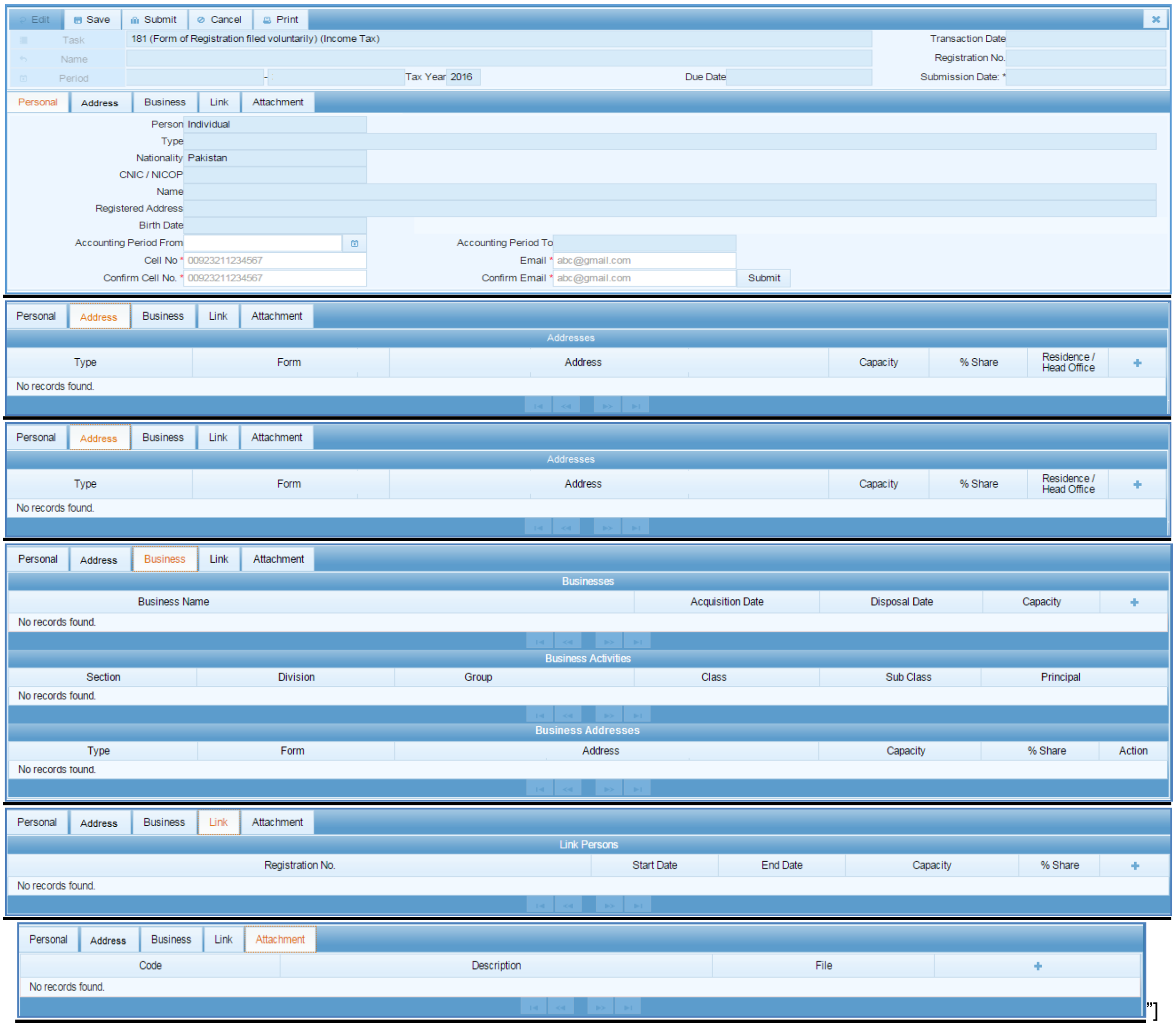

Edit | Save | Submit | Cancel | Print

Task: 181 (Form of Registration filed voluntarily) (Income Tax) — Transaction Date

Name — Registration No.

Period - Tax Year 2016 — Due Date — Submission Date: *

Personal | Address | Business | Link | Attachment

Person: Individual

Type

Nationality: Pakistan

CNIC / NICOP

Name

Registered Address

Birth Date

Accounting Period From — Accounting Period To

Cell No *: 00923211234567 — Email *: abc@gmail.com

Confirm Cell No. *: 00923211234567 — Confirm Email *: abc@gmail.com — Submit

Personal | Address | Business | Link | Attachment

Addresses

Type	Form	Address	Capacity	% Share	Residence / Head Office	+
No records found.						

Personal | Address | Business | Link | Attachment

Addresses

Type	Form	Address	Capacity	% Share	Residence / Head Office	+
No records found.						

Personal | Address | Business | Link | Attachment

Businesses

Business Name	Acquisition Date	Disposal Date	Capacity	+
No records found.				

Business Activities

Section	Division	Group	Class	Sub Class	Principal
No records found.					

Business Addresses

Type	Form	Address	Capacity	% Share	Action
No records found.					

Personal | Address | Business | Link | Attachment

Link Persons

Registration No.	Start Date	End Date	Capacity	% Share	+
No records found.					

Personal | Address | Business | Link | Attachment

Code	Description	File	+
No records found.			

”]

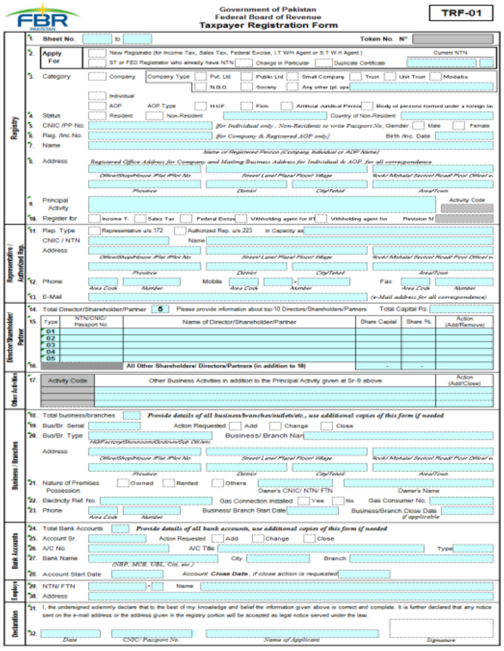

Government of Pakistan
Federal Board of Revenue
Taxpayer Registration Form
TRF-01

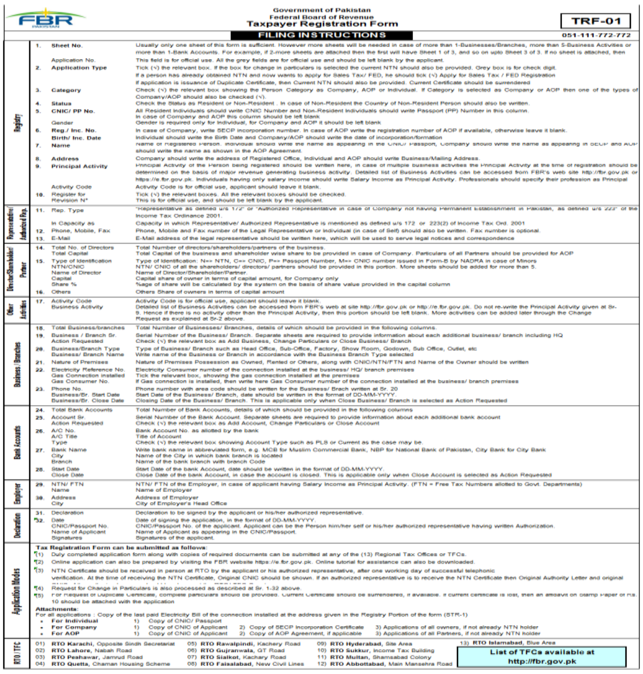

Government of Pakistan
Federal Board of Revenue
Taxpayer Registration Form
FILING INSTRUCTIONS
TRF-01
051-111-772-772

فرسٹ جدول حصہ۔X
انکم ٹیکس پریکٹشنز کے طور پر رجسٹریشن کی درخواست

بنام

جناب [چیف کمشنر][آف ریجنل ٹیکس آفس]

ریجن:------------------

شہر:------------------

دائرہ اختیار سماعت:------------

جناب عالی!

میں، زیر دستخطی انکم ٹیکس آرڈیننس مجریہ 2002ء کے سیکشن 223 کے حوالے سے، بذریعہ ہذا درخواست کرتا ہوں کہ مجھے مذکورہ سیکشن کے معنوں میں ٹیکس پریکٹشنز کے طور پر رجسٹر کرنے کی منظوری دی جائے۔

ضروری کوائف درج ذیل ہیں:

(1) نام (جلی حروف میں)

(2) والد کا نام (جلی حروف میں)

(3) گھر کا پتہ:

(4) تاریخ پیدائش:--------------------------------

(5) تعلیمی و پیشہ وارانہ اہلیت جس کی بنیاد پر رجسٹریشن کی استدعا کی گئی ہے:-------------------------

----

-(6) موجودہ پیشہ:---

-(7) چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ / کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹ انکم ٹیکس پریکٹشنز جس کے ساتھ اپرنٹس شپ مکمل کی گئی تھی اور اپرنٹس شپ کا عرصہ اور تاریخیں---

----

میں بذریعہ ہذا اقرار صالح کرتا ہوں کہ اوپر بیان کردہ جو بھی معلومات فراہم کی گئی ہیں وہ میرے بہترین علم کے مطابق درست ہیں۔

مزید اس بات کا بھی اقرار کیا جاتا ہے کہ :

(a) مجھے کبھی بھی ملازمت سے برطرف یا فارغ نہیں کیا گیا؛

(b) میں ذہنی طور پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نہیں ہوں؛

(c) مجھے [کمشنر ان لینڈ ریونیو] یا وکلاء یا رجسٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے خلاف انضباطی کارروائی کرنے کے مجاز کسی اتھارٹی کی طرف سے انکم ٹیکس دہندگان کی طرف سے نمائندگی کے لئے نااہل قرار نہیں دیا گیا؛

(d) محکمہ ان لینڈ ریونیو میں دو برس یا اس سے زائد عرصہ تک ملازمت کے بعد مجھے اس ملازمت سے استعفیٰ دیئے دو سال گزر چکے ہیں؛

(e) میں انکم ٹیکس آرڈیننس مجریہ 2001ء یا انکم ٹیکس آرڈیننس مجریہ 1979ء (منسوخ شدہ) کے تحت انکم ٹیکس سے متعلق کسی بھی جرم کے سلسلہ میں سزایافتہ نہیں ہوں[]؛اور

(f) میں ضابطہء فوجداری کے تحت بھی کسی جرم میں سزایافتہ نہیں ہوں۔

آپ کا مخلص

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دستخط:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اپیل کنندہ کا نام:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دفتر کا پتہ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فرسٹ جدول کا حصہ۔XI

حکومت پاکستان

(ان لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ)

دفتر۔۔۔۔۔۔

انکم آرڈیننس مجریہ 2001ء کے سیکشن 114 کے ذیلی سیکشن 4 کے تحت نوٹس

این ٹی این/[سی این آئی سی]:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نام:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پتہ:۔۔

[ٹیکس] سال:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مکرمی جناب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!

.1 آپ نے انکم آرڈیننس مجریہ 2001ء کے سیکشن 114 کے ذیلی سیکشن 1 کی شق۔۔۔۔۔کے تحت درکار گوشوارہ آمدنی برائے ٹیکس سال۔۔۔۔۔۔ جمع نہیں کروایا۔ آپ کو بذریعہ ہذاہدایت کی جاتی کہ مذکورہ سال کے لئے گوشوارہ آمدنی، مقررہ فارم پر اور مقررہ انداز میں تصدیق کے بعد [نوٹس ہذا کی وصولی سے تیس دن کے اندر] ۔۔۔۔پر یا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے قبل جمع کرائیں۔ گوشوارہ آمدنی کی ایک نقل منسلک ہے۔

.2 براہ کرم یہ بات ذہن میں رکھیں کہ نوٹس ہذا کی کسی بھی شرط کی عدم تعمیل کا نتیجہ مذکورہ آرڈی ننس کے سیکشن[c-122] کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت [پروویژنل] تشخیص اور سیکشن 182 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت جرمانہ، یا مذکورہ آرڈیننس کے سیکشن 191 کے تحت آپ کے خلاف قانونی کارروائی یا دونوں کی صورت میں نکل سکتا ہے۔

کمشنر

[دفتر ان لینڈ ریونیو]

جدول اول کا حصہ۔XII
[واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی [کے لئے] ڈیمانڈ نوٹس کا مقررہ فارم

ٹیکس دہندگان سے سیکشن 137(2) کے مطابق تعمیل کرانے کے لئے ڈیمانڈ نوٹس کا مقررہ فارم درج ذیل ہے:

حکومت پاکستان

(اِن لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ)

دفتر۔۔۔۔۔۔۔

انکم آرڈیننس مجریہ 2001ء کے سیکشن 137(2) کے تحت ڈیمانڈ نوٹس

این ٹی نمبر:

[سی این آئی سی]

ٹیکس سال:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اختتام سال۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بنام

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

محترم/محترمہ

آپ کے معاملہ بابت ٹیکس سال۔۔۔۔۔۔۔ میں سیکشن۔۔۔۔۔کے تحت دیئے گئے حکم کے نتیجہ میں جس کے مطابق آپ کی کل آمدنی۔۔۔۔۔۔روپے تشخیص کی گئی ہے اور آپ کی طرف واجب الادا/ قابل واپسی رقم کا اندازہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔روپے(۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔) لگایا گیا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

(a)انکم ٹیکس:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔روپے

(b)ڈیفالٹ سرچارج:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔روپے

(c)ڈبلیوڈبلیوایف:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔روپے

(d)سیکشن۔۔۔کے تحت جرمانہ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔روپے

(e)دیگر:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔روپے

کل:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔روپے

2۔آپ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تک یا اس سے پہلے لیکن نوٹس ہذا کی وصولی سے تیس دن کے اندر بلا تاخیر مذکرہ بالا رقم نیشنل بنک آف پاکستان/اسٹیٹ بنک آف پاکستان / خزانہ دفتر/ذیلی خزانہ دفتر میں جمع کروائیں۔

3۔ اگر آپ اس حکم کے خلاف اپیل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو سیکشن 127 کے تحت کمشنر [ان لینڈ ریونیو] (اپیلز)،زون۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو نوٹس ہذا موصول ہونے کے بعد تیس دن کے اندر آپ یہ اپیل کر سکتے ہیں۔

4۔ براہ کرم یہ بات ذہن میں رکھیں کہ آپ اپنے ٹیکس واجبات کی بروقت ادائیگی سے درج ذیل نقصانات سے بچ سکتے ہیں:

(a) سیکشن205 کے تحت [ڈیفالٹ سرچارج] کی لازمی وصولی

(b) سیکشن[182(1)] کے تحت جرمانہ اور

(c) سیکشن138(2) کے تحت قانونی کارروائی

[(d) سیکشن140 کے تحت ٹیکس کی وصولی]

5. حکم نامہ کی نقل جس پر ڈیمانڈ یا ری فنڈ کی بنیاد ہے منسلک ہے۔

مہر

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کمشنر [دفتر ان لینڈ ریونیو]

ذاتی کوڈ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فرسٹ جدول کا حصہ۔XIII

حکومت پاکستان

(ان لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ)

دفتر۔۔۔۔۔۔

اختیار نامہ کا فارم

(دیکھئے قاعدہ 72 سیکشن 175)

سیکشن 175 کی پیروی اور اس کی رو سے دیئے گئے اختیارات کے تحت اور سیکشن کے اغراض و مقاصد کے لئے محترم/محترمہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور محترم/محترمہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تشخیص کنندہ مالیت، کو محترم /محترمہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے ٹیکس سے متعلق معاملات میں مجاز کیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی عمارت کی حدود میں داخلہ، کسی بھی مقام، حسابات، دستاویزات یا کمپیوٹر تک آزادانہ اور مکمل رسائی، اور اسے تحویل میں لینے یا اس قسم کے مواد کا نمونہ یا نقل حاصل کرنے اور/یا حاضر مال کے معائنہ اور نکات تیار کرنے، اس کی تفصیل اور قدر اندازی یا ہارڈ ڈسک سے فلاپیز یا انفارمیشن کی کمپیوٹر ڈسک یا اس جگہ پائی گئی کسی بھی موجود شئے کی فرد سامان تیار کرنے کا اختیار تفویض کیا جاتا ہے۔

مجاز افسر (ان) اشیاء و مواد کے فرد سامان کی ایک نقل اس موقع پر موجود افراد کو حوالے کریں گے اور/یا ایسے شخص کی طرف سے وصول یا قبول کرنے سے انکار کی صورت میں نمایاں جگہ پر رکھیں یا آویزاں کریں گے۔ موخرالذکر صورت میں اس قسم کی نقل جتنی جلد ممکن ہو بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک/کوریئر سروس ارسال کریں گے۔
[ان لینڈ ریونیو افسر] کو چاہیئے کہ وہ اپنی توجہ صرف ٹیکس امور سے متعلق تحقیقات/چھان بین اور آڈٹ پر مرکوز رکھیں۔

کمشنر

فرسٹ جدول کا حصہ۔XIV

انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء سیکشن B-59 کے تحت گروپ ریلیف کے لئے درخواست

اجتماعی چھوٹ (گروپ ریلیف) کے لئے مقررہ درخواست:۔ ٹیکس دہندہ کی جانب سے انکم ٹیکس آرڈیننس ،2001ء سیکشن B-59 کے تحت گروپ ریلیف کے لئے درخواست فارم کا نمونہ درج ذیل ہوگا:

بخدمت جناب کمشنر

جناب عالی!

زیر دستخطی جو اس معاملہ میں پوری طرح مجاز ہے بذریعہ ہذا میسرز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(نام، این ٹی این اور کمپنی کا پتہ) انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء سیکشن B-59 کے تحت درج ذیل کمپنیوں کے لئے اجتماعی چھوٹ (گروپ ریلیف) کی درخواست کرتا ہے:

نمبر شمار	کمپنی کا نام	پتہ (صدر دفتر/پوسٹل)	این ٹی این نمبر	انکارپوریشن نمبر	کیا ہولڈنگ/سب سڈری کمپنی ہے	کمشنر جس کے دائرہ اختیار میں ہولڈنگ/سبسڈری کمپنی آتی ہے

1	2	3	4	5	6	7

2۔درج ذیل دستاویزات منسلک ہیں:

(i) کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے تحت مقامی طور پر تشکیل شدہ مذکورہ بالا کمپنیوں کے تشکیلی صداقت ناموں کی نقول؛
(ii) سیکیورٹی ایکسچینج [ایس ای سی پی] کی طرف سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ کی نقل (جیسا کہ اس حصہ کے ساتھ منسلکہ میں مندرج ہے) جس میں اس امر کی توثیق کی گئی ہو کہ کمپنیوں نے ایس ای سی پی کی طرف سے مشتہر کردہ کارپوریٹ گورننس کے تمام تقاضوں کی تعمیل کردی ہے اور وہ قواعد وضوابط کی کسی بھی خلاف ورزی کی مرتکب نہیں ہیں۔

3۔اس بات کا اقرار کیا جاتا ہے کہ انکم ٹیکس آرڈیننس مجریہ 2001ء کے سیکشن B59 کی شرائط کے مطابق:

(i) ضمنی کمپنی کے حصص سرمایہ کی پچھلے پانچ سال سے درج ذیل حد تک مسلسل ملکیت کی حامل ہے:
  a) لسٹڈ کمپنی کی صورت میں 55 فیصد؛ یا
  b) دیگر کمپنیوں کی صورت میں 75 فیصد یا اس سے زائد
(ii) گروپ میں شامل کوئی بھی کمپنی تجارتی کاروبار میں ملوث نہیں؛
(iii) ہولڈنگ کمپنی 75 فیصد حصص ملکیت کی حامل ایک نجی محدود کمپنی کی حیثیت سے خود کو اس سال سے جس کے دوران اس نے نقصان کی مجرائی کا دعویٰ کیا ہے، تین برس کے اندر خود کو لسٹ کروائے گی؛
(iv) متعلقہ کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے انکم ٹیکس آرڈیننس مجریہ 2001ء کے سیکشن B59 کے تحت دستبردار شدہ نقصان اور کلیم کردہ نقصان کی منظوری دے دی ہے؛
(v) نقصان کا دعویٰ کرنے والی کمپنی کے بورد آف ڈائریکٹرز نے نقصان سے دست بردار ہونے والی کمپنی کو نقصان محصلہ کی مجرائی کے عوض منہا کئے جانے والے منافع پر قابل ادا ٹیکس کی رقم کے برابر کیش کی منتقلی کی اجازت دے دی ہے؛
(vi) بورڈ آف ڈائریکٹرز سے کیش منتقلی کی اجازت کے بعد نقصان کی دعویدار کمپنی اور نقصان سے دستبردار ہونے والی کمپنی کے گوشوارے جمع کرانے سے قبل کیش حقیقی طور پر منتقل کردیا گیا ہے۔

آپ کا مخلص

دستخط۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نام (جلی حروف میں)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کمپیوٹری قومی شناختی کارڈ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عہدہ۔۔۔

تاریخ۔۔۔

منسلکہ

[دیکھئے اس حصہ کا پیرا 2(ii)]

سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کا تصدیق نامہ

اس امر کی تصدیق کی جاتی ہے کہ میسرز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مورخہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو تشکیلی نمبر۔۔۔۔۔۔ کے تحت تشکیل شدہ ایک ہولڈنگ کمپنی ہے جس کے درج ذیل کمپنیوں میں 55 فی صد سے زائد حصص ملکیت ہیں:

(a)------------------------------------

(b)------------------------------------

(c)------------------------------------

(d)------------------------------------

تصدیق کی جاتی ہے کہ میسرز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔، میسرز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔، اور میسرز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہولڈنگ کمپنی میسرز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی ضمنی کمپنیاں ہیں اور مذکورہ ضمنی کمپنیوں کے 75 فیصد سے زائد حصص ملکیت اس کے پاس ہیں.

نیز یہ کہ ہولڈنگ کمپنی اور اس کی ضمنی کمپنیاں (جن کا ذکر اوپر کیا گیا) ایس ای سی پی کی طرف سے گاہے بگاہے اقرار کردہ کارپوریٹ گورننس کے تقاضوں کی کسی خلاف ورزی کی مرتکب نہیں پائی گئیں ہیں اور مذکورہ بالا کمپنیاں انکم ٹیکس آرڈیننس مجریہ 2001ء کے سیکشن 59B کے تحت اجتماعی چھوٹ (گروپ ریلیف) حاصل کرنے کی حقدار ہیں ۔ یہ تصدیق نامہ اس وقت کارآمد رہے گا جب تک متعلقہ کمپنیوں کی طرف سے اس تصدیق نامہ کی تاریخ اجرا کے بعد کوئی خلاف ورزی عمل میں نہیں آتی۔ ایس ای سی پی کی ذمہ داری ہے کہ وہ انکم ٹیکس آرڈیننس مجریہ 2001ء کے سیکشن 59B کے تحت اجتماعی چھوٹ (گروپ ریلیف) حاصل کرنے والی کمپنیوں کی طرف سے کارپوریٹ گورننس کے کسی بھی ضابطہ کی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ کمشنر انکم ٹیکس کو اس کی اطلاع دے گی۔

دستخط

جاری کرنے والی اتھارٹی کا نام

مہر

تاریخ

پہلے شیڈول کا حصہ XI

حکومت پاکستان

1۔ محکمہ ان لینڈ ریونیو

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ 4 کے تحت نوٹس

نیشنل ٹیکس نمبر/قومی شناختی کارڈ نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پتہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹیکس کا سال۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بتاریخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جناب والا!

1. آپ نے ٹیکس سال۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے لیے آمدن کا گوشوارہ جمع نہیں کروایا جو انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق ۔۔۔۔۔۔۔۔ کے تحت جمع کروانا ضروری ہے۔ آپ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ (نوٹس ملنے کے 30 دن کے اندر اندر)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تک دیئے گئے مالیاتی سال کا آمدن کا گوشوارہ، نمونے کے فارم پر مجوزہ طریقہ کار کے مطابق تصدیق شدہ جمع کروائیں۔ اس نوٹس کے ساتھ آمدن کے گوشوارے کی ایک کاپی بھی موجود ہے۔
2. یاد رکھیں کہ اس نوٹس کی کسی بھی شرط کی خلاف ورزی کی صورت میں اس آرڈیننس کی دفعہ 122سی کی ذیلی دفعہ 1 کے تحت (عارضی) جائزے کا عمل شروع ہو سکتا ہے، اور آپ کو اس آرڈیننس کی دفعہ 182 کی ذیلی دفعہ 1 کے تحت جرمانہ ہو سکتا ہے، یا دفعہ 191 کے تحت مقدمہ ہو سکتا ہے یا دونوں ہو سکتے ہیں۔

کمشنر/ان لینڈ ریونیو کا آفیسر

پہلے شیڈول کا حصہ XII

(واجب ٹیکس کی ادائیگی کے مطالبے کے نوٹس کا مجوزہ فارم)

ٹیکس گزاروں کو دیا جانے والا مطالبے کا نوٹس دفعہ (2)137 کے تحت مندرجہ ذیل شکل میں ہو گا:

حکومت پاکستان

11محکمہ ان لینڈ ریونیو

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی دفعہ (2)137 کے تحت مطالبے کا نوٹس

این ٹی نمبر

1قومی شناختی کارڈ نمبر

1. لفظ "انکم ٹیکس کا محکمہ" کو SRO 1218(I)/2015 بتاریخ 08.12.2015 کے ذریعے تبدیل کیا گیا
2. لفظ "TRN" کو SRO 1218(I)/2015 بتاریخ 08.12.2015 کے ذریعے تبدیل کیا گیا
3. لفظ "جائزہ:" کو SRO 1218(I)/2015 بتاریخ 08.12.2015 کے ذریعے تبدیل کیا گیا
4. SRO 1218(I)/2015 بتاریخ 08.12.2015 کے ذریعے ڈالا گیا
5. لفظ "یکطرفہ" کو SRO 1218(I)/2015 بتاریخ 08.12.2015 کے ذریعے تبدیل کیا گیا
6. شکل "121" کو SRO 1218(I)/2015 بتاریخ 08.12.2015 کے ذریعے تبدیل کیا گیا

7. لفظ "ٹیکسیشن آفیسر" کو SRO 1218(I)/2015 بتاریخ 08.12.2015 کے ذریعے تبدیل کیا گیا

8. حصہ XII کو SRO 189(I)/2006 بتاریخ 28 فروری 2006 کے ذریعے تبدیل کیا گیا

9. انڈرلائننگ کو SRO 392(I)/2009 بتاریخ 19 مئی 2009 کے ذریعے ختم کیا گیا

10. لفظ "ان" کو SRO 392(I)/2009 بتاریخ 19 مئی 2009 کے ذریعے تبدیل کیا گیا

11. لفظ "انکم ٹیکس کا محکمہ" کو SRO 1218(I)/2015 بتاریخ 08.12.2015 کے ذریعے تبدیل کیا گیا

ٹیکس سال-----------------

ختم ہونے والا سال-----------------

جناب

ڈیئر سر/میڈم

ٹیکس سال------------ کے لیے آپ کے کیس میں زیر دفعہ------------ پاس ہونے والے آرڈر کے تحت آپ کی کل آمدن کا اندازہ------------- روپے لگایا گیا ہے اور ------------ روپے قابل ادا ٹیکس/ قابل ادا ریفنڈ کا تعین کیا گیا ہے، اس کی تفصیلات یہ ہیں:-

a) انکم ٹیکس،-------------------روپے

b) 2(ڈیفالٹ سرچارج)-------------------روپے

c) WWF---------------------روپے

d) جرمانہ زیر دفعہ-------------------روپے

مجموعی-------------------روپے

(2) آپ کو اوپر دی گئی رقم------------تاریخ تک (نوٹس ملنے کے 30 دن سے لیٹ نہیں) نیشنل بینک آف پاکستان/سٹیٹ بینک آف پاکستان/سرکاری خزانہ/ذیلی سرکاری خزانہ میں جمع کروانا ہو گی۔

(3) اگر آپ اس حکم کے خلاف اپیل کرنا چاہتے ہیں تو دفعہ 127 کے تحت کمشنر 5 (ان لینڈ ریونیو) (اپیلز)------------ زون کے سامنے یہ نوٹس ملنے کے 30 دن کے اندر اندر اپیل کر سکتے ہیں۔

(4) برائے مہربانی نوٹ فرمائیں کہ واجب ٹیکس کی بروقت ادائیگی سے آپ مندرجہ ذیل سے بچ سکتے ہیں:

a) دفعہ 205 کے تحت 6(ڈیفالٹ سرچارج) کا لازمی طور پر عائد ہونا؛

b) دفعہ 8((1)182) کے تحت جرمانہ؛ اور

c) دفعہ (2)182 کے تحت مزید کارروائی۔

(5) جس حکم کے تحت مطالبے/ریفنڈ کا کہا جا رہا ہے وہ اس کے ساتھ منسلک ہے۔

تاریخ

مہر

(کمشنر/10ان لینڈ ریونیو کا آفیسر)

ذاتی کوڈ__________)

1. SRO 1218(I)/2015 بتاریخ 08.12.2015 کے ذریعے اضافہ کیا گیا
2. لفظ "اضافی ٹیکس" کو SRO 1218(I)/2015 بتاریخ 08.12.2015 کے ذریعے تبدیل کیا گیا
3. SRO 755(1)/2008 بتاریخ 15 جولائی 2008 کے ذریعے "30" کے لیے تبدیل کیا گیا۔ اس سے پہلے SRO 612(1)/2006 بتاریخ 8 جون 2006 کے ذریعے "15" کے لیے تبدیل کیا گیا تھا۔
4. لفظ "ففٹین" کو SRO 1218(I)/2015 بتاریخ 08.12.2015 کے ذریعے تبدیل کیا گیا
5. لفظ "انکم ٹیکس" کو SRO 1218(I)/2015 بتاریخ 08.12.2015 کے ذریعے تبدیل کیا گیا
6. لفظ "اضافی ٹیکس" کو SRO 1218(I)/2015 بتاریخ 08.12.2015 کے ذریعے تبدیل کیا گیا
7. لفظ "12 فیصد سالانہ کی شرح" کو SRO 1218(I)/2015 بتاریخ 08.12.2015 کے ذریعے ختم کیا گیا
8. شکل "183" کو SRO 1218(I)/2015 بتاریخ 08.12.2015 کے ذریعے تبدیل کیا گیا
9. SRO 1218(I)/2015 بتاریخ 08.12.2015 کے ذریعے اضافہ کیا گیا
10. لفظ "ٹیکسیشن آفیسر" کو SRO 1218(I)/2015 بتاریخ 08.12.2015 کے ذریعے تبدیل کیا گیا۔

پہلے شیڈول کا حصہ XIII

حکومت پاکستان

(محکمہ ان لینڈ ریونیو، دفتر_________)

اجازت نامے کا فارم

(دیکھیں قاعدہ 72 دفعہ 175)

دفعہ 175 پر عمل اور اس کے تحت حاصل اختیارات کے تحت اور اس دفعہ کے مقاصد کو پورا کرنے کی غرض سے میسرز ___________ اور میسرز ___________(آفیسر آف ان لینڈ ریونیو) اور/یا میسرز___________ جانچ کار/کاروں کو اجازت دی جاتی ہے کہ وہ میسرز___________ کے ٹیکس معاملات کے حوالے سے حدود میں داخل ہونے کے مجاز ہیں اور انھیں کسی بھی جگہ، اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر تک مکمل رسائی حاصل ہے، انھیں اس مواد کی نقل تیار کرنے، یا اقتباسات حاصل کرنے/یا معائنہ کرنے اور نوٹس تیار کرنے، انوینٹری کی تفصیلات اور ان کی جانچ، معلومات پر مبنی کمپیوٹر ڈسک یا ہارڈ ڈسک سے فلاپیز یا کسی بھی جگہ سے ملنے والی کسی بھی چیز کی انوینٹری کی تفصیلات حاصل کرنے کا اختیار ہے۔ مجاز افران اشیاء اور مواد کی انوینٹری کی نقل جگہ پر موجود افراد کے حوالے کریں گے/یا وہ فرد وصول کرنے یا قبول کرنے سے انکار کردے تو اس جگہ پر چسپاں کردیں گے۔ موخرالذکر صورت میں یہ نقل رجسٹرڈ پوسٹ/کوریئر کے ذریعے جتنی جلد ممکن ہو ارسال بھی کی جاسکتی ہے۔ (ان لینڈ ریونیو کے آفیسر) کو یہ بات ذہن میں رہے کہ انکوائری/انویسٹی گیشن، آڈٹ صرف ٹیکس کے معاملات سے متعلق ہے۔

کمشنر

پہلے شیڈول کا حصہ XIV

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی دفعہ 59 بی کے تحت گروپ ریلیف کے لیے درخواست

گروپ ریلیف کے لیے مجوزہ درخواست:۔ ٹیکس گزار کی طرف سے انکم ٹیکس آرڈیننس کی دفعہ 59B کے تحت گروپ ریلیف کے لیے درخواست مندرجہ ذیل شکل میں ہونی چاہیے:۔

جناب!

کمشنر

____

ڈیئر سر!

زیردستخطی مکمل مجاز حیثیت میں میسرز___________(نام، نیشنل ٹیکس نمبر اور کمپنی کا پتہ) کی جانب سے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 59 بی کے تحت گروپ ریلیف کا درخواست گزار ہے، گروپ میں مندرجہ ذیل کمپنیاں شامل ہیں:

نمبر شمار	کمپنی کا نام	ایڈریس (ہیڈ آفس/ ڈاک کا پتہ)	نیشنل ٹیکس نمبر	شمولیت کا نمبر	کیا ہولڈنگ یا سبسڈائری کمپنی ہے	ہولڈنگ/سبسڈائری کمپنی کے علاقے کا کمشنر
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)

2۔مندرجہ ذیل دستاویزات منسلک کیے گئے ہیں:۔

i. کمپنیز آرڈیننس1984ء کے تحت مقامی طور پر شمولیت کے سرٹیفکیٹس کی نقول

ii. ایس ای سی پی کی طرف سے جاری ہونے والے سرٹیفکیٹ (جیسے اس حصہ کے منسلکہ میں بتایا گیا ہے) کی کاپی، جس میں یہ تصدیق کی گئی ہے کہ کمپنیوں نے کارپوریٹ گورننس کے تقاضوں کو پورا کیا ہے، جیسا کہ ایس ای سی پی نے کہا تھا، اور یہ کہ انھوں نے کسی قاعدہ یا ریگولیشن کی خلاف ورزی نہیں کی۔

3۔واضح کیا جاتا ہے کہ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی دفعہ 59بی کی شرائط کے مطابق:۔

i. سبسڈائری کمپنی کے سرمائے کے حصص کی 5 سال سے مسلسل ملکیت ہے، جو:۔

a) فہرستی کمپنی کی صورت میں 55 فیصد

b) دیگر کمپنیوں کی صورت میں 75 فیصد یا اس سے زائد ہونی چاہیے؛

ii. گروپ میں شامل کوئی کمپنی ٹریڈنگ کے کاروبار میں شامل نہیں؛

iii. ہولڈنگ کمپنی جو سرمائے کے حصص کی 75 فیصد مالک ہونے کے ساتھ پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی ہے، نقصان کے ازالے کے دعوے کے 3 سال کے اندر لسٹڈ ہو جائے گی؛

iv. متعلقہ کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے انکم ٹیکس آرڈیننس کی دفعہ 59بی کے تحت سرنڈر کیے گئے نقصان اور کلیم کیے گئے نقصان کی منظوری دے دی ہے؛

v. نقصان کا دعویٰ کرنے والی کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے نقصان سرنڈر کرنے والی کمپنی کو منافع پر ادا شدہ ٹیکس کے برابر کیش ٹرانسفر کرنے کی منظوری دے دی ہے۔

vi. بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے کیش ٹرانسفر کرنے کی منظوری کے بعد نقصان کا دعویٰ کرنے والی اور نقصان سرنڈر کرنے والی کمپنیوں کی طرف سے گوشوارے جمع کروانے سے قبل کیش حقیقی طور پر منتقل کیا جا چکا ہے۔

آپ کا مخلص

دستخط

نام (بڑے حروف میں) --------------------------

قومی شناختی کارڈ نمبر --------------------------

عہدہ ------------------------

تاریخ ----------------------------

منسلکہ

(دیکھیں اس حصہ کا پیراگراف (2(ii)

سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے سرٹیفکیٹ

تصدیق کی جاتی ہے کہ میسرز ---------------------- انکارپوریشن نمبر ------------------ بتاریخ ----------------

ایک ہولڈنگ کمپنی ہے، اس کے پاس مندرجہ ذیل سبسڈائری کمپنیوں کے 55 فیصد شیئر ہیں:

a) -------------------------

b) ----------------------------

c) -----------------------------

d) -----------------------------

تصدیق کی جاتی ہے کہ میسرز ---------------------- میسرز ---------------------- اور میسرز ----------------

ہولڈنگ کمپنی -------------------- کی سبسڈائری کمپنیاں ہیں، اس کے پاس ان سبسڈائری کمپنیوں کے 75 فیصد شیئر ہیں۔

مزید یہ کہ ہولڈنگ کمپنی اور اس کی سبسڈائری کمپنیوں (جن کا اوپر ذکر کیا گیا) نے SECP کی طرف سے کارپوریٹ گورننس کے حوالے سے وقتاً فوقتاً بنائے گئے تقاضوں کی خلاف ورزی نہیں کی، اور اوپر دی گئی کمپنیاں انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی دفعہ 59 بی کے تحت گروپ ریلیف حاصل کرنے کی حقدار ہیں۔ یہ سرٹیفکیٹ اجراء کی تاریخ سے اس وقت تک کارآمد رہے گا جب تک یہ کمپنیاں کوئی خلاف ورزی نہیں کرتیں۔ ایس ای سی پی انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 59B کے تحت گروپ ریلیف حاصل کرنے والی کمپنیوں کی طرف سے کارپوریٹ گورننس کے کسی ضابطے کی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ کمشنر آف انکم ٹیکس کو اطلاع دینے کا مجاز ہے۔

دستخط --------------------

جاری کرنے والی اتھارٹی کا نام ---------------

مہر ---------------------

تاریخ ----------------